فرسٹ کلاس - اول درجہ -
فورتھ کلاس - چہارم درجہ -
ففتھ کلاس - پانچواں درجہ -
فرسٹ ٹنڈیل - جمعدار قسم دوم -

## ک و گ فارسی

کاپا - ٹوکری -
کانجی - ہریرہ - شولا -
کلاس - درجہ -
کوڈ - مجموعہ -
کمپونڈر - دوا ساز ملازم ہسپتال -
گریڈ - عہدہ - درجہ -
گول مال - گڑبڑ -

## ل

لوکل رکارڈ - دفتر مختص المقام - ٹاپو کے انتظام کا دفتر -
لب ابابیل - ابابیل پرند کی ہستی جو وہ مست ہوکر اگلتا ہی یہ دوا قوت باہ کے واسطے بمنزلہ ماہی سقنقور کے ہی -

## م

مارو - اسمان
مچان - کسی اونچی جگہ پر پاسبان نگاہ رکھنے کی جگہ اسکے اوپر [illegible] ہیں -
مارل اُوڈ - پھولدار کالی لکڑی -
مرین - جہازی کارخانہ -
مانجھی - افسر بوٹ - سرکاری بوٹ -

## ن

نارورن - شمالی -
نارورن ڈسٹرکٹ - ضلع شمالی -
نیٹیو - دیسی - ہند کے ہندوستانی - کالے -
نیو کلیرنگ - جہاں نیا جنگل کاٹا ہوا - ایک ٹاپو کا نام ہی
نپی - سڑی ہوئی مچھلی سے بنائی جاتی ہی -

## ہائے ہوز

ہالس - ڈانڈ -
ہسپتال - شفاخانہ -
ہیڈ کلارک - سر دفتر - بڑا کرانی -
ہول سیل - بڑا بنیا -

ٹکٹ لیو - ایک قسم کی رہائی ہے
ٹیفن - ایک کھانے کا نام ہے جو دوپہر بعد بطور نقلن کے کھاتے ہین -
تھارڈ کلاس - درجہ سوم -
ٹولیدار - چپراسی ایک ٹولی کا افسر -

## ج عربی و چ فارسی

جٹی - گھاٹ یا پل جہان بوٹ یا جہاز اگر ٹھہرتے ہین -
جہازی کمپنی اہل جہاز کی جماعت -
چارج - اختیار - سپردگی -
چین گینگ - بیڑی والون کی جماعت -

## د عربی اور ڈ ہندی

دھنی لیو کرپاسا - دھنی تپیا کی کماڑی (دھنی ایک برہماچاری کا نام جس سے گھرون کو چھاتے ہین)
ڈونگی - چھوٹی کشتی -
ڈسٹرکٹ - ضلع -
ڈویژن - قسمت -
ڈپارٹمنٹ - محکمہ -
ڈویژن گانگشمین - ایک ڈویژن کا جمعدا

## س و شین منقوطہ

سٹلمنٹ - نئی آبادی - بندوبست -
سدرن - جنوبی -
سدرن ڈسٹرکٹ - ضلع جنوبی -
سبد بیدھی - جو بلا دیکھے صرف آواز سنکر نشانہ مارے -
سرکٹ بنگلہ - مسافرخانہ -
سکشن - دفعہ تیعیان -
سب ڈویژن - نایب جمعدار -
سکن یا سکنڈ منڈیل - نائب جمعدار -
سکنڈ کلاس - درجہ دوم -
سکستھ کلاس - درجہ ششم -
شرطیہ رہائی - قطعی رہائی مگر حدود پورٹبلیر سے باہر نجاوے -
شوکٹی - سوکٹی مچھلی -

## ف

فری - آزاد جو قیدی نہین -
فارسٹ - جنگل -

# فرہنگ الفاظ تاریخ عجیب

## الف

اسکروی - ایک بیماری ہے جس سے مسوڑے پھول جاتے ہیں اور پنڈلیاں سخت ہو جاتی ہیں

انولیڈ گینگ - بڈھے کمزوروں کی جماعت

آلہ تھرامیٹر - ایک نل ہے پارہ ڈال کر اس سے مدارج سردی گرمی کے دریافت کرتے ہیں

اسٹرن ڈویژن - سمت شرقی -

انڈمن ہوم - جنگلیوں کے حساب کتاب کا کارخانہ -

...ڈر - حکم -

...ٹیشن - پورٹ بلیر کے علیحدہ علیحدہ ٹاپوؤں کی تقسیم - (ٹاپو)

...ورسیر - محافظ گودام -

...ڈر - گودام - ذخیرہ -

... - جزیرہ -

...ٹلمنٹ - سنگاپور و پنانگ کی آبادی مراد ہے -

...فسر - صاحب -

## ب عربی و پ فارسی

باڈٹا - نشان - جھنڈا -

بمبو - بانس

بمبو فلاٹا - بانس کی کھاڑی -

بھنڈارہ - پختہ کھانا - باورچی خانہ -

بوٹ - کشتی -

پورٹ - بندر - جیسے کراچی بندر - مچھلی بندر

پلوگا - خدا -

پیٹی افسر - بطور چپراسی کے ایک پڑتلے والا قیدی افسر -

پبلک ورک - محکمہ تعمیر عمارات -

پراویٹ سکرٹری - سکرٹری نگران امور ذاتی -

پتیہ ور - جو قیدی ایک قسم کی رہائی پا کر بطور خود پیشہ کرکے اپنی گذران کرتے ہیں

پیون - وفیدار چپراسی جو ہر نفر قیدیوں پر افسر ہو

پانیچ - سمندر

## ت عربی و ٹ ہندی

تھرامیٹر - پارہ کا آلہ جس میں مدارج سردی گرمی کے معلوم ہوتے ہیں -

### تاریخ تصنیف از مولوی ایوب خان صاحب تخلص کیفی

انڈمان کا جو لکھا کل احوال ہا — منشی جعفر نے بعنوان غریب
نام و تاریخ کی خواہش جو کی — کہا کیفی نے ہے "تاریخ عجیب"
۱۲۹۶ھ

### تاریخ بنای مسجد از نواب قادر علیخان صاحب

ز نور بیت خدا انڈمان مُعَرّا بود — شنو که راست بگویم کدام موجد شد
به صوبه دار بهادر مُلقب و در نام — مسمّیٰ سبط خلیلِ خدای واحد شد
بفکر سال چو رفتم ز غیب قادر گفت — هزار شکر که اینجا بنای مسجد شد
۱۲۹۷ھ

| تاریخ آمد | شروع نمبر چالان | اخیر نمبر چالان | نام جہاز | نام مقام جہاں سے جہاز آیا |
|---|---|---|---|---|
| [illegible] | ۲۳۲۳۳ | ۲۳۳۵۰ | ستارا | کلکتہ |
| [illegible] | ۲۳۳۵۱ | ۲۳۴۷۳ | " | رنگون |
| ۲۶ فروری سنہ ۱۹۰۶ | ۲۳۴۷۴ | ۲۳۵۹۹ | " | کلکتہ |
| ۵ مارچ سنہ ۱۹۰۶ | ۲۳۶۰۰ | ۲۳۷۲۴ | " | " |
| ۱۲ مارچ سنہ ۱۹۰۶ | ۲۳۷۲۵ | ۲۳۸۴۰ | بہالیہ | مدراس |
| [illegible] | ۲۳۸۴۱ | ۲۳۹۶۹ | ستارا | کلکتہ |
| ۱۹ مارچ سنہ ۱۹۰۶ | ۲۳۹۷۰ | ۲۴۰۹۹ | | رنگون |
| [illegible] | ۲۴۱۰۰ | ۲۴۲۲۴ | " | کلکتہ |
| ۲۶ مارچ سنہ ۱۹۰۶ | ۲۴۲۲۵ | ۲۴۳۳۳ | بہالیہ | مدراس |
| [illegible] | ۲۴۳۳۴ | ۲۴۴۶۲ | ستارا | کلکتہ |
| [illegible] | ۲۴۴۶۳ | ۲۴۵۸۲ | بہالیہ | مدراس |
| [illegible] | ۲۴۵۸۳ | ۲۴۷۰۰ | ستارا | کلکتہ |
| [illegible] | ۲۴۷۰۱ | ۲۴۸۳۰ | " | " |
| [illegible] | ۲۴۸۳۱ | ۲۴۹۹۸ | " | " |

| تاریخ آمد | شروع نمبر چالان | اخیر نمبر چالان | نام جہاز | نام مقام جہاں سے جہاز آیا |
|---|---|---|---|---|
| ۲ اپریل سنہ ۱۹۰۶ | ۲۴۹۹۹ | ۲۴۳۳۳ | بہالیہ | مدراس |
| ۲ اپریل سنہ ۱۹۰۶ | ۲۴۲۲۴ | ۲۵۳۳۸ | ستارا | کلکتہ |
| ۹ اپریل سنہ ۱۹۰۶ | ۲۵۳۳۹ | ۲۵۴۶۲ | " | " |
| ۱۶ اپریل سنہ ۱۹۰۶ | ۲۵۴۶۳ | ۲۵۵۹۹ | ایشیا | مدراس |
| [illegible] | ۲۵۶۰۰ | ۲۵۷۲۲ | ستارا | کلکتہ |
| ۲۳ اپریل سنہ ۱۹۰۶ | ۲۵۷۲۳ | ۲۵۸۴۵ | " | رنگون |
| | ۲۵۸۴۶ | ۲۵۹۹۹ | " | کلکتہ |
| | ۲۶۰۰۰ | ۲۶۰۹۳ | بہالیہ | مدراس |
| ۳۰ اپریل سنہ ۱۹۰۶ | ۲۶۰۹۴ | ۲۶۲۱۱ | ستارا | کلکتہ |
| ۷ مئی سنہ ۱۹۰۶ | ۲۶۲۱۲ | ۲۶۳۳۵ | " | " |
| ۱۴ مئی سنہ ۱۹۰۶ | ۲۶۳۳۶ | ۲۶۴۳۹ | " | رنگون |
| [illegible] | ۲۶۳۳۹ | ۲۶۳۳۴ | راجپوتانہ | مدراس |
| [illegible] | ۲۶۳۳۰ | ۲۶۵۱۲ | ستارا | کلکتہ |

| تاریخ رسید | نمبر قیدیان از | نمبر قیدیان تا | نام جہاز | نام بندر جہاں سے قیدی آئے |
| --- | --- | --- | --- | --- |
| ۱۰-اکتوبر سنہ ۱۸۶۷ء | ۱۹۹۸۷ | ۲۰۱۱۲ | اشکوشیا | کلکتہ |
| ۷-نومبر سنہ الیہ | ۲۰۱۱۵ | ۲۰۲۲۵ | 〃 | 〃 |
| ۶-دسمبر سنہ الیہ | ۲۰۲۳۶ | ۲۰۳۶۶ | 〃 | 〃 |
| ۳-جنوری سنہ ۱۸۶۸ء | ۲۰۳۹۷ | ۲۰۴۹۴ | 〃 | 〃 |
| ۳۱-〃 | ۲۰۴۹۵ | ۲۰۶۰۰ | 〃 | 〃 |
| ۱۵-فروری سنہ الیہ | ۲۰۶۰۱ | ۲۰۸۳۵ | بغداد | مدراس |
| ۲۴-〃 | ۲۰۸۳۶ | ۲۰۹۰۷ | اشکوشیا | کلکتہ |
| ۲۴-مارچ سنہ الیہ | ۲۰۹۰۸ | ۲۱۰۳۲ | 〃 | 〃 |
| ۲۴-اپریل سنہ الیہ | ۲۱۰۳۵ | ۲۱۱۶۱ | 〃 | 〃 |
| ۴-مئی سنہ الیہ | ۲۱۱۶۲ | ۲۱۱۷۴ | 〃 | رنگون |
| ۲۸-جون سنہ ۱۸۶۸ء | ۲۱۱۰۷ | ۲۱۱۸۱ | اشکوشیا | کلکتہ |
| ۹-اکتوبر سنہ الیہ | ۲۱۱۸۵ | ۲۱۳۰۸ | ستارا | 〃 |
| ۶-نومبر سنہ الیہ | ۲۱۳۰۹ | ۲۱۴۳۱ | 〃 | 〃 |
| ۴-دسمبر سنہ الیہ | ۲۱۴۳۴ | ۲۱۵۵۹ | 〃 | 〃 |
| ۱۴-〃 | ۲۱۵۶۰ | ۲۱۵۷۴ | 〃 | 〃 |
| ۱۷-〃 | ۲۱۵۷۵ | ۲۱۷۹۸ | ڈھاکہ | مدراس |
| ۳۰-〃 | ۲۱۶۹۹ | ۲۱۸۶۵ | ستارا | کلکتہ |

| تاریخ رسید | نمبر قیدیان از | نمبر قیدیان تا | نام جہاز | نام بندر جہاں سے قیدی آئے |
| --- | --- | --- | --- | --- |
| ۲۹-جنوری سنہ ۱۸۶۹ء | ۲۱۸۶۶ | ۲۱۹۱۹ | ستارا | کلکتہ |
| ۲۶-فروری سنہ الیہ | ۲۱۹۲۳ | ۲۲۰۱۲ | 〃 | 〃 |
| ۲۸-مارچ سنہ الیہ | ۲۲۰۱۳ | ۲۲۱۰۶ | 〃 | 〃 |
| ۲۳-اپریل سنہ الیہ | ۲۲۱۰۹ | ۲۲۲۳۰ | 〃 | 〃 |
| ۳-مئی سنہ الیہ | ۲۲۲۳۱ | ۲۲۵۳۰ | ایشیا | مدراس |
| ۲۳-جولائی سنہ الیہ | ۲۲۵۳۴ | ۲۲۵۳۸ | ستارا | رنگون |
| ۳-اکتوبر سنہ الیہ | [illegible] | ۲۲۸۳۲ | مدورہ | مدراس |
| ۸-اکتوبر سنہ الیہ | ۲۲۸۳۳ | ۲۲۹۵۶ | ستارا | کلکتہ |
| ۴-نومبر سنہ الیہ | ۲۲۹۵۹ | ۲۳۰۱۴ | 〃 | 〃 |
| ۱۴-〃 | ۲۳۰۸۵ | ۲۳۱۰۰ | 〃 | رنگون |
| ۲-دسمبر سنہ الیہ | ۲۳۱۰۱ | ۲۳۲۲۵ | 〃 | کلکتہ |
| ۳۰-〃 | ۲۳۲۲۶ | ۲۳۲۸۵ | 〃 | 〃 |
| ۲۸-جنوری سنہ ۱۸۷۰ء | ۲۳۲۸۸ | ۲۳۳۶۰ | 〃 | 〃 |
| یکم فروری سنہ الیہ | ۲۳۳۶۱ | ۲۳۳۶۴ | 〃 | نکوبار |
| ۲۵-مارچ سنہ الیہ | ۲۳۳۶۹ | ۲۳۴۹۳ | 〃 | کلکتہ |
| ۲۱-اپریل سنہ الیہ | ۲۳۴۹۴ | ۲۳۶۱۶ | 〃 | 〃 |
| ۴-ستمبر سنہ الیہ | ۲۳۶۲۵ | ۲۳۶۲۵ | 〃 | 〃 |

| تاریخ آمد | شروع نمبر چالان | اخیر نمبر چالان | نام جہاز | نام مقام جہاں سے جہاز آیا |
|---|---|---|---|---|
| ۱۰ فروری ۱۸۹۹ء | ۱۶۳۱۳ | ۱۶۳۹۲ | اشکوشیا | کلکتہ |
| ۲۹ " " | ۱۶۳۹۳ | ۱۶۴۳۰ | اسکاٹیا | مدراس |
| ۲۱ مارچ ۱۸۹۹ء | ۱۶۴۳۱ | ۱۶۴۳۵ | اشکوشیا | کلکتہ |
| ۲۲ " " | ۱۶۴۳۶ | ۱۶۵۲۲ | تھیمکو | بمبئی |
| ۱۳ اپریل ۱۸۹۹ء | ۱۶۵۲۳ | ۱۶۵۹۱ | ایٹالیا | کلکتہ |
| ۱۴ اکتوبر ۱۸۹۹ء | ۱۶۵۹۲ | ۱۶۶۲۹ | مسٹالیا | " |
| ۱۸ نومبر ۱۸۹۹ء | ۱۶۶۳۰ | ۱۶۶۳۳ | اشکوشیا | " |
| ۲۰ دسمبر ۱۸۹۹ء | ۱۶۶۳۴ | ۱۶۶۶۰ | " | " |
| ۲ جنوری ۱۹۰۰ء | ۱۶۶۶۱ | ۱۶۶۶۲ | اورینٹل | مدراس |
| ۶ " " | ۱۶۶۶۳ | ۱۶۸۹۳ | اشکوشیا | کلکتہ |
| ۱۲ " " | ۱۶۸۹۴ | ۱۸۰۰۹ | الاروکلیا | بمبئی |
| ۲ فروری ۱۹۰۰ء | ۱۸۰۱۰ | ۱۸۰۳۲ | اشکوشیا | کلکتہ |
| ۷ مارچ ۱۹۰۰ء | ۱۸۰۳۳ | ۱۸۰۹۶ | " | " |
| ۱۰ اپریل ۱۹۰۰ء | ۱۸۰۹۷ | ۱۸۱۳۶ | " | " |
| ۱۸ اگست ۱۹۰۰ء | ۱۸۱۳۷ | ۱۸۲۱۵ | پالکشم | پانگنگ |
| ۱۸ " " | ۱۸۲۱۶ | ۱۸۲۱۸ | آوا | رنگون |
| ۱۵ اکتوبر ۱۹۰۰ء | ۱۸۲۱۹ | ۱۸۳۳۶ | اشکوشیا | کلکتہ |
| ۱۰ نومبر ۱۹۰۰ء | ۱۸۳۳۷ | ۱۸۴۲۲ | اشکوشیا | کلکتہ |
| ۲۰ دسمبر ۱۹۰۰ء | ۱۸۴۲۳ | ۱۸۴۵۰ | " | " |
| ۱۸ جنوری ۱۹۰۱ء | ۱۸۴۵۱ | ۱۸۶۱۱ | " | " |
| ۲۹ " " | ۱۸۶۱۲ | ۱۸۶۱۳ | انجمن | [illegible] |
| ۲۰ اپریل ۱۹۰۱ء | ۱۸۶۱۴ | ۱۸۶۹۹ | اشکوشیا | کلکتہ |
| ۲۷ جولائی ۱۹۰۱ء | ۱۸۷۰۰ | ۱۸۷۹۰ | " | [illegible] |
| ۲۱ " " | ۱۸۷۹۱ | ۱۸۸۹۱ | [illegible] | بمبئی |
| ۱۴ اکتوبر ۱۹۰۱ء | ۱۸۸۹۲ | ۱۹۰۸۹ | اشکوشیا | کلکتہ |
| ۸ نومبر ۱۹۰۱ء | ۱۹۰۹۰ | ۱۹۲۱۰ | " | " |
| ۵ دسمبر ۱۹۰۱ء | ۱۹۲۱۱ | ۱۹۳۴۹ | " | " |
| ۲ جنوری ۱۹۰۲ء | ۱۹۳۵۰ | ۱۹۳۷۵ | " | " |
| ۲۰ " " | ۱۹۳۷۶ | ۱۹۴۰۰ | [illegible] | [illegible] |
| یکم فروری ۱۹۰۲ء | ۱۹۴۰۱ | ۱۹۴۴۳ | اشکوشیا | کلکتہ |
| ۱۲ " " | ۱۹۴۴۴ | ۱۹۶۶۳ | " | رنگون |
| یکم مارچ ۱۹۰۲ء | ۱۹۶۶۴ | ۱۹۶۸۶ | " | کلکتہ |
| ۲۶ " " | ۱۹۶۸۷ | ۱۹۸۹۴ | " | " |
| ۲۲ اپریل ۱۹۰۲ء | ۱۹۸۹۵ | ۱۹۹۶۴ | [illegible] | [illegible] |

| تاریخ | [illegible] | [illegible] | نام جہاز | [illegible] | تاریخ | [illegible] | [illegible] | نام جہاز | [illegible] |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۳-دسمبر ۱۸۶۶ء | ۱۳۳۹۶ | ۱۳۳۹۷ | ارکان | رنگون | ۲۴-مئی ۱۸۶۹ء | ۱۵۵۱۹ | ۱۵۸۶۹ | سوفیا جوبس | بمبئی |
| ۲۸- ،، | ۱۳۳۹۸ | ۱۳۵۰۰ | ڈوری جیوس آف لیڈرس | علی پور | ۳-نومبر سنہ الیہ | ۱۵۶۸۱ | ۱۵۹۸۴ | اسکوشیا | کلکتہ |
| یکم فروری ۱۸۶۷ء | ۱۳۵۱۱ | ۱۳۶۲۴ | ڈوورانا | بمبئی | ۲۹-دسمبر سنہ الیہ | ۱۵۸۹۵ | ۱۵۹۷۳ | ہمالیا | ،، |
| ۹-مارچ سنہ الیہ | ۱۳۶۲۹ | ۱۳۹۴۷ | کلارا | مدراس | ۱۵-جنوری ۱۸۷۰ء | ۱۵۹۷۴ | ۱۶۱۰۳ | میرتنڈ | بمبئی |
| ۱۵-اپریل سنہ الیہ | ۱۳۹۳۸ | ۱۳۹۵۹ | ارکان | سولمین | ۲۱-فروری سنہ الیہ | ۱۶۱۰۵ | ۱۶۱۵۰ | ہرمس | مدراس |
| ۲۱- ،، | ۱۳۹۲۰ | ۱۴۰۸۲ | پرنس آرتھر | مدراس | ۲۳-مارچ ۱۸۷۰ء | ۱۶۱۵۱ | ۱۶۲۱۷ | مدراس | کلکتہ |
| ۲۶- ،، | ۱۴۰۸۳ | ۱۴۲۲۸ | منڈے | علی پور | ۱۹-اپریل سنہ الیہ | ۱۶۲۱۸ | ۱۶۲۶۴ | ،، | ،، |
| ۳۰-نومبر سنہ الیہ | ۱۴۲۲۹ | ۱۴۳۴۹ | ارکان | ،، | ۲-نومبر سنہ الیہ | ۱۶۲۶۶ | ۱۶۳۶۵ | اسکوشیا | ،، |
| ۱۳-دسمبر سنہ الیہ | ۱۴۴۴۶ | ۱۴۵۴۳ | فیٹ مول | مدراس | ۱۳-دسمبر سنہ الیہ | ۱۶۳۶۶ | ۱۶۴۱۵ | ،، | ،، |
| ۲۵- ،، | ۱۴۵۴۴ | ۱۴۶۳۴ | سوئس | بمبئی | ۱۵-جنوری ۱۸۷۱ء | ۱۶۴۱۶ | ۱۶۵۲۳ | ولیم اشٹوارٹ | بمبئی |
| ۲۲-جنوری ۱۸۶۸ء | ۱۴۶۳۰ | ۱۴۷۵۸ | میک میگ | ،، | ۲۴- ،، | ۱۶۵۲۴ | ۱۶۶۳۱ | عربیا | کلکتہ |
| ۸-مارچ سنہ الیہ | ۱۴۷۵۹ | ۱۴۸۲۵ | ارکان | علی پور | ۵-مارچ سنہ الیہ | ۱۶۶۳۲ | ۱۶۷۲۹ | اوری انٹل | مدراس |
| ۲-مئی سنہ الیہ | ۱۴۸۲۶ | ۱۴۹۹۸ | چاندکو | مدراس | ،، ،، | ۱۶۷۳۰ | ۱۶۸۰۹ | برہما | کلکتہ |
| ۷-نومبر سنہ الیہ | ۱۴۸۹۹ | ۱۵۰۰۸ | عمر پاشا | بمبئی | ۲۹-اپریل سنہ الیہ | ۱۶۸۱۰ | ۱۶۸۸۸ | ہمالیا | ،، |
| ۱۹- ،، | ۱۵۰۰۹ | ۱۵۲۸۸ | فارسٹ | کلکتہ | ۳-مئی سنہ الیہ | ۱۶۸۸۹ | ۱۶۹۳۴ | فضل کریم | بمبئی |
| ۸-فروری ۱۸۶۹ء | ۱۵۲۸۹ | ۱۵۳۴۳ | انوروڈین | مدراس | ۱۵-نومبر سنہ الیہ | ۱۶۹۳۵ | ۱۷۰۱۶ | عربیا | کلکتہ |
| ۵-اپریل سنہ الیہ | ۱۵۳۴۴ | ۱۵۵۱۸ | فارسٹ | کلکتہ | ۲۶-دسمبر سنہ الیہ | ۱۷۰۱۷ | ۱۷۱۳۵ | اسکوشیا | ،، |

| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۵-نومبر سنہ ۱۸۶۱ع | ۸۷۸۰ | ۹۰۶۴ | ارکان | [illegible] | ۹-جنوری سنہ ۱۸۶۲ع | ۱۱۳۱۳ | ۱۱۳۴۷ | فینیس | بمبئی |
| ۹-دسمبر سنہ الیہ | ۹۰۶۵ | ۹۰۶۵ | الگزینڈر برگا | موولمین | ۱۱-ر ر | ۱۱۳۴۸ | ۱۱۵۹۶ | جمنا | ر ر |
| ۲-جنوری سنہ ۱۸۶۲ع | ۹۰۶۶ | ۹۱۸۶ | ٹوبل کین | علی پور و کلکتہ | ۱۴-ر ر | ۱۱۵۹۷ | ۱۱۶۳۹ | پرشئیر | مدراس |
| ۱۹-ر ر | ۹۱۸۷ | ۹۲۲۰ | ارکان | مدراس | ۱۶-ر ر | ۱۱۶۴۰ | ۱۱۶۴۹ | ولہوزی | رنگون |
| ۲۸-ر ر | ۹۲۲۱ | ۹۲۵۷ | شاہجہان | بمبئی | ۷-فروری سنہ الیہ | ۱۱۶۵۰ | ۱۱۷۵۰ | لیڈی ابرنسر | بمبئی |
| ۱۲-اپریل سنہ الیہ | ۹۲۵۸ | ۹۳۶۹ | ارکان | مدراس | ۲۸-ر ر | ۱۱۷۵۱ | ۱۱۸۵۴ | ولہوزی | مولمین |
| ۳۱-مئی سنہ الیہ | ۹۳۷۰ | ۹۴۷۶ | پرنس آرتھر | کوکو و [illegible] | ۱۲-ر ر | ۱۱۸۵۳ | ۱۲۱۰۹ | اراثون | کلکتہ |
| ۱۳-[illegible] سنہ الیہ | ۹۴۷۷ | ۹۵۹۷ | ترتدین | بمبئی | ۱۱-مارچ سنہ الیہ | ۱۲۱۱۰ | ۱۲۱۱۰ | اگلوڈا | کوکو |
| ۱۴-ر ر | ۹۵۹۸ | ۹۶۹۸ | گالیٹ | علی پور | ۱۰-ر ر | ۱۲۱۱۱ | ۱۲۱۶۷ | ولہوزی | مولمین و کوکو |
| ۱۸-ر ر | ۹۶۹۹ | ۹۷۰۶ | پرنس آرتھر | رنگون | ۳-اپریل سنہ الیہ | ۱۲۱۶۸ | ۱۲۱۶۸ | ر ر | ر ر |
| ۲۲-جولائی سنہ الیہ | ۹۷۰۷ | ۹۷۲۰ | ر ر | ر ر | ۹-ر ر | ۱۲۱۶۹ | ۱۲۳۴۹ | پرنس آرتھر | علی پور |
| ۲۰-ستمبر سنہ الیہ | ۹۷۲۱ | ۹۸۴۰ | یورک | مدراس | ۱۲-ر ر | ۱۲۳۵۰ | ۱۲۵۶۲ | ارکان و ٹوبل کین | مدراس |
| ۶-اکتوبر سنہ الیہ | ۹۸۴۱ | ۱۰۰۹۸ | ولہوزی | ر ر | ۲۱-ر ر | ۱۲۵۶۳ | ۱۲۷۵۴ | کمبرمیر | بمبئی |
| ۱۴-نومبر سنہ الیہ | ۱۰۰۹۹ | ۱۰۷۳۸ | گولڈن فلیس | علی پور | ۲۶-ر ر | ۱۲۷۵۵ | ۱۲۷۶۳ | ولہوزی | کوکو |
| ۸-دسمبر سنہ ۱۸۶۳ع | ۱۰۷۳۹ | ۱۰۷۴۰ | ولہوزی | کوکو | ۵-مئی سنہ الیہ | ۱۲۷۶۴ | ۱۲۹۳۴ | سر تھورنر | بمبئی |
| ۱۱-ر ر | ۱۰۷۴۱ | ۱۱۳۱۰ | گولڈن فلیس | علی پور و کلکتہ | ۲۰-اکتوبر سنہ الیہ | ۱۲۹۳۵ | ۱۳۱۴۵ | سر رابرٹ سیل | مدراس |
| ۸-جنوری سنہ ۱۸۶۴ع | ۱۱۳۱۱ | ۱۱۳۱۲ | ٹوبل کین | کوکو | ۱۹-نومبر سنہ الیہ | ۱۳۱۴۶ | ۱۳۲۹۵ | ارکان | علی پور |

| تاریخ روانگی | ابتدائی نمبر | انتہائی نمبر | نام جہاز | نام بندر | تاریخ روانگی | ابتدائی نمبر | انتہائی نمبر | نام جہاز | نام بندر |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۳-ستمبر سنہ ۹۳ء | ۵۹۹۸ | ۶۰۱۸ | شاہ عالم | بمبئی | ۳۰-اپریل سنہ ۹۶ء | ۷۳۶۵ | ۷۴۳۳ | انڈس ڈفی | مدراس |
| ۱۶-اکتوبر سنہ الیہ | ۶۰۱۹ | ۶۰۲۴ | مولمین | مولمین | ۳-مئی سنہ الیہ | ۷۴۳۳ | ۷۴۶۶ | لیڈی گنگا | مولمین |
| ۲۶-// | ۶۰۲۵ | ۶۱۳۸ | گائیڈ | علی پور | ۱۶-// | ۷۴۶۷ | ۷۴۸۸ | سبرامریا | بمبئی |
| ۸-نومبر سنہ الیہ | ۶۱۳۹ | ۶۱۶۸ | اراکان | // | ۲۹-جون سنہ الیہ | ۷۴۸۹ | ۷۵۰۹ | بائک مولمین | مدراس |
| ۱۵-// | ۶۱۶۹ | ۶۱۸۳ | ہوگلی | سنگاپور | ۵-جولائی سنہ الیہ | ۷۵۱۰ | ۷۷۹۴ | ارکان | علی پور کلکتہ |
| ۱۲-دسمبر سنہ الیہ | ۶۱۸۴ | ۶۲۲۴ | ایریمپا | مدراس | ۱۹-اگست سنہ الیہ | ۷۸۱۰ | ۷۸۱۵ | لیڈی گنگا | مولمین |
| ۲۰-دسمبر سنہ الیہ | ۶۲۲۵ | ۶۲۷۹ | ہسٹڈلمین | علی پور | ۲۶-// | ۷۸۱۶ | ۷۸۶۹ | فتح رزاق | مدراس |
| یکم جنوری سنہ ۹۴ء | ۶۲۸۰ | ۶۴۱۹ | فلکا سادات | بمبئی | ۳۱-// | ۷۸۷۰ | ۸۰۳۳ | شاہجہان | بمبئی |
| ۱۳-// | ۶۴۲۰ | ۶۴۲۰ | مولمین | مولمین | ۲۲-ستمبر سنہ الیہ | ۸۰۳۴ | ۸۰۴۱ | لیڈی گنگ | مولمین |
| ۲-فروری سنہ الیہ | ۶۴۲۱ | ۶۴۶۰ | کرنیل پرتے کپتان ڈیرو | مدراس | ۸-دسمبر سنہ الیہ | ۸۰۴۲ | ۸۱۰۹ | ولی فرید | مدراس |
| ۱۴-// | ۶۴۶۱ | ۶۴۸۰ | مولمین | مولمین | ۳۰-// | ۸۱۱۰ | ۸۱۱۰ | لیڈی گنگ | مولمین |
| ۱۴-مارچ سنہ الیہ | ۶۴۸۱ | ۶۵۸۰ | لیڈی گنگ پہلے میل | // | ۱۵-فروری سنہ ۹۷ء | ۸۱۱۱ | ۸۲۲۶ | فتح شاہ عالم | بمبئی |
| ۲۰-// | ۶۵۸۱ | ۶۶۲۷ | اسپین | کلکتہ | ۲۵-مارچ سنہ الیہ | ۸۲۲۷ | ۸۲۸۶ | لیڈی گنگ | مولمین |
| ۲۸-// | ۶۶۲۸ | ۶۹۳۷ | نیمسس | مولمین | ۲۶-اپریل سنہ الیہ | ۸۲۸۷ | ۸۳۸۳ | عالمگیر | بمبئی |
| ۱۴-اپریل سنہ الیہ | ۶۹۳۸ | ۷۰۸۲ | لیڈی گنگ | // | ۱۵-جون سنہ الیہ | ۸۳۸۴ | ۸۵۸۵ | پرنس آرتھر | مولمین |
| ۱۹-// | ۷۰۸۳ | ۷۲۶۲ | نیمسس | // | ۱۶-// | ۸۵۸۶ | ۸۶۹۰ | یوفیمس | بمبئی |
| ۲۱-// | ۷۲۶۳ | ۷۳۶۴ | شاہ عالم | بمبئی | ۲۲-اکتوبر سنہ الیہ | ۸۶۹۱ | ۸۷۷۹ | گنگ ٹین | // |

| تاریخ آمد | شروع نمبر چالان | اخیر نمبر چالان | نام جہاز | نام مقام جہاں سے جہاز آیا | تاریخ آمد | شروع نمبر چالان | اخیر نمبر چالان | نام جہاز | نام مقام جہاں سے جہاز آیا |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۲-جنوری سنہ [illegible] | ۳۸۰۵ | ۳۸۱۱ | گیوکیلانشٹ | بمبئی | ۱۱-مئی سنہ [illegible] | ۳۸۳۸ | ۳۹۹۱ | کوٹرومنڈل | بمبئی |
| ۱۴-فروری سنہ الیہ | ۳۸۱۲ | ۳۹۳۲ | فرکوئین | علی پور کلکتہ | ۲۹-جون سنہ الیہ | ۳۹۹۲ | ۵۱۹۶ | ؍؍ | علی پور |
| ۱۲-مارچ سنہ الیہ | ۳۹۳۳ | ۳۹۶۱ | ؍؍ | ؍؍ | ۲۰-جولائی سنہ الیہ | ۵۱۹۷ | ۵۱۹۹ | لاکوآڈر | سولمین |
| ۱۷-اپریل سنہ الیہ | ۳۹۶۲ | ۴۰۵۱ | فنکس | ؍؍ | ۱۲-ستمبر سنہ الیہ | ۵۲۰۰ | ۵۲۱۵ | ٹوبل کنین | علی پور کلکتہ |
| ۲۲ ؍؍ | ۴۰۵۲ | ۴۱۲۵ | الماکالین | بمبئی | ۱۰-اکتوبر سنہ الیہ | ۵۲۱۶ | ۵۲۴۶ | راوذان چوری | بمبئی |
| ۲۷-مئی سنہ الیہ | ۴۱۲۶ | ۴۱۴۱ | کیلاسیب | رنگون | ۱۵ ؍؍ | ۵۲۴۷ | ۵۲۵۴ | دیوا | علی پور کلکتہ |
| ۲۹-اگست سنہ الیہ | ۴۱۴۲ | ۴۲۵۴ | ٹوین آف دی ناٹز | بمبئی | ۱۸-نومبر سنہ الیہ | ۵۲۵۵ | ۵۳۲۹ | اسٹیمر ٹیمس | سولمین |
| ۳۰-اکتوبر سنہ الیہ | ۴۲۵۵ | ۴۳۴۴ | فرکوئین | علی پور کلکتہ | ۲۷-جنوری سنہ [illegible] | ۵۳۳۰ | ۵۳۳۸ | ؍؍ | ؍؍ |
| ۸-نومبر سنہ الیہ | ۴۳۴۵ | ۴۳۶۰ | شیوشاتر | ؍؍ | ۲-فروری سنہ الیہ | ۵۳۳۹ | ۵۴۵۵ | گاپٹ | علی پور |
| ۳-ستمبر سنہ الیہ | ۴۳۶۱ | ۴۴۷۰ | چیمبری | بمبئی | ۱۴-اپریل سنہ الیہ | ۵۴۵۶ | ۵۴۶۰ | ؍؍ | ؍؍ |
| ۱۰-دسمبر سنہ الیہ | ۴۴۷۱ | ۴۴۸۴ | فرکوئین | علی پور کلکتہ | ۱۵ ؍؍ | ۵۴۶۱ | ۵۴۸۳ | لیڈی کیاگ | [illegible] |
| ۲۴ ؍؍ | ۴۴۸۶ | ۴۴۹۵ | شیوساتور | سنگاپور | ۱۴-مئی سنہ الیہ | ۵۴۸۴ | ۵۶۸۳ | ٹیمس | ؍؍ |
| ۲۶-جنوری سنہ [illegible] | ۴۴۹۶ | ۴۵۲۲ | ٹوبل کین | [illegible] | ؍؍ | ۵۶۸۴ | ۵۷۵۷ | راجہ جہرچی | بمبئی |
| ۱۸-فروری سنہ الیہ | ۴۵۲۳ | ۴۷۳۲ | فرکوئین | ؍؍ | ۱۶ ؍؍ | ۵۷۵۸ | ۵۸۶۲ | اسٹیمر سڈنی | علی پور کلکتہ |
| ۲۹-مارچ سنہ الیہ | ۴۷۳۳ | ۴۷۶۳ | ؍؍ | ؍؍ | ۱۴-جون سنہ الیہ | ۵۸۶۳ | ۵۹۳۳ | ساحل پرنس | کراچی |
| ۱۹-اپریل سنہ الیہ | ۴۷۶۴ | ۴۸۱۳ | کاولش | بمبئی | ۵-جولائی سنہ الیہ | ۵۹۳۴ | ۵۹۶۵ | سڈنی | علی پور |
| یکم مئی سنہ الیہ | ۴۸۱۴ | ۴۸۳۷ | چیین | سولمین | ۸-اگست سنہ الیہ | ۵۹۶۶ | ۵۹۹۶ | کالیب ٹیبل | مدراس |

# Abstract of the arrival of all convicts from 10 march 1858 up to 1st April 1879

## گوشوارۂ آمد جدید قیدیان از ابتداے ۱۰- مارچ ۱۸۵۸ء عیسوی

| تاریخ آمد | نمبر قیدیان از | نمبر قیدیان تا | نام جہاز | از بندر | تاریخ آمد | نمبر قیدیان از | نمبر قیدیان تا | نام جہاز | از بندر |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۰-مارچ ۱۸۵۸ء | ۱ | ۲۰۰ | اسمرس | ملیبار | ۱۰-جنوری ۱۸۶۶ء | ۱۹۵۰ | ۲۱۵۹ | سیدنی | ״ |
| ۱۳-اپریل سنہ الیہ | ۲۰۱ | ۳۶۱ | روزمہ اینڈ | کراچی | ۱۵-فروری سنہ الیہ | ۲۱۶۰ | ۲۲۸۸ | فرکوئین | ״ |
| ۱۳-״ | ۳۶۲ | ۵۰۱ | ایرس منڈورل | ״ | ۱۳-مارچ سنہ الیہ | ۲۲۸۹ | ۲۶۲۴ | کونس آٹ ریل | کراچی |
| ۱۵-״ | ۵۰۲ | ۶۲۱ | والفوزتی | سی پور | ۱۹-״ | ۲۶۲۵ | ۲۹۶۰ | بارک منل بنی | مدراس |
| ۱۲-جون سنہ الیہ | ۶۲۲ | [illegible] | شیورشاستر | بمبئی | ۲۳-״ | ۲۹۶۱ | ۲۹۶۵ | فرکوئین | کلکتہ |
| یکم جولائی سنہ الیہ | ۶۶۳ | ۸۵۲ | سکاروانیا | ״ | ۲۵-اپریل سنہ الیہ | ۲۹۶۶ | ۲۹۲۵ | ״ | ״ |
| ۲۰-״ | ۸۵۳ | ۱۰۰۰ | گارڈ منڈل | علی پور | ۲۳-جون سنہ الیہ | ۲۸۲۶ | ۳۰۲۶ | ٹوبل کین | ״ |
| ۱۲-اگست سنہ الیہ | ۱۰۰۱ | ۱۰۴۴ | فرکوئین | ״ | ۱۵-جولائی سنہ الیہ | ۳۰۴۰ | ۲۰۵۷ | شبہ ہی کوب | کراچی |
| یکم ستمبر سنہ الیہ | ۱۲۴۸ | ۱۳۲۹ | اسٹرمین | ״ | ۲۹-״ | ۳۱۰۰ | ۳۲۵۳ | فرکوئین | کلکتہ |
| ۱۱-اکتوبر سنہ الیہ | ۱۳۳۰ | ۱۳۶۶ | نونس ہنرک | بمبئی | ۲۹-اگست سنہ الیہ | ۳۲۵۴ | ۳۳۱۱ | ״ | ״ |
| ۱۹-״ | ۱۳۶۷ | ۱۶۸۳ | ایشمر سنفی | علی پور | ۲-ستمبر سنہ الیہ | ۳۳۱۲ | ۳۶۰۰ | ٹوبل کین | ״ |
| ۲۰-״ | ۱۶۸۴ | ۱۸۰۶ | روئل برنش | مدراس | ۱۳-اکتوبر سنہ الیہ | ۳۶۰۱ | ۳۶۹۷ | فرکوئین | علی پور |
| ۴-نومبر سنہ الیہ | ۱۸۰۸ | ۱۸۶۲ | ٹوبل کین | علی پور | ۱۰-نومبر سنہ الیہ | ۳۶۹۸ | ۳۰۹۲ | ״ | ״ |
| ۸-دسمبر سنہ الیہ | ۱۸۶۳ | ۱۹۴۹ | ״ | ״ | ۴-جنوری ۱۸۶۷ء | ۳۶۹۳ | ۳۸۰۳ | دلبر موس | ״ |

| نمبر رجسٹر قیدی | نام قیدی | نمبر رجسٹر قیدی | نام قیدی |
|---|---|---|---|
| ۱۰۲۲۳ | ہوا پچھاری | ۷۴۰۲ | ارلا مالم گنگڑو |
| ۱۰۲۹۹ | مسماۃ پوچی | ۹۲۶ | جھونتھی |
| ۱۰۳۶۲ | سنوکٹا نشیو | ۱۵۴۲۰ | مسماۃ کونڈنی |
| ۱۱۲۳۵ | لیپچر ٹھوگی | ۱۴۶۱۸ | مسماۃ ہوائی |
| ۱۱۶۲۳ | ونگٹا چلم | ۱۷۴۱۷ | مسماۃ سبائی |
| ۱۲۳۱۵ | کھیتیو چنگو | ۱۸۴۵۰ | مسماۃ روشنائی |
| ۱۲۳۵۳ | پلاری پالی | ۱۲۳۸۶ | چھپچو گاڑو |
| ۱۲۴۴۷ | پنڈرتا گو | ۲۰۱۳۴ | مستی غلیفہ |
| ۲۰۲۷۱۲ | نبی صاحب | ۱۷۸۳۳ | کاتھی گولا تھا اوگا پرا اسل چرمن |
| ۱۲۴۹۶ | رسول صاحب | | چیتومی |
| ۱۲۵۲۹ | پلا پچری گاڑو | ۲۳۲۳۷ | شیخ گوپال |
| ۱۰۲۲۱ | مسماۃ گنجی | ۲۴۲۶۷ | ٹھاکر خان |
| ۱۶۰۳ | مسماۃ گھنی | ۱۷۲۱۲ | مہر چند خان |
| ۱۸۴ | مسماۃ ٹھگنی | ۱۸۱۹۶ | گیدڑی اتو ماجی |
| ۱۶۵ | مسماۃ چمی | ۴۸۰۵ | ششی گاڑو |
| ۱۳۱ | مسماۃ لال بی بی | ۲۱۵۱۱ | شراکت اللہ |
| ۱۴ | پانچ کوڑی شیخ | ۱۹۵۱۹ | شیخ مدینہ |
| ۱۴ | چنا کھو | ۲۱۱۱۱ | مہر |

| نمبر رجسٹر قیدی | نام قیدی | نمبر رجسٹر قیدی | نام قیدی |
|---|---|---|---|
| ۲۱۱۷۴ | شوئی زابرہما | ۹۲۶۳ | ٹوئی راسن |
| ۷۸۱۹ | بوانا چنا اپڑو | ۹۲۶۵ | چکوئی ونگٹن |
| ۷۸۶۱ | نیٹا ونگمار یڈی | ۹۲۹۲ | اپاناستی |
| ۸۰۶۶ | باپوہاتھی | ۹۳۰۶ | چنا ایری کلاناڈو |
| ۹۰۰۹ | کیفرو برہما | ۹۳۴۷ | تاناکونٹی رامڑو |
| ۷۲۹۱۰ | وفات اللہ | ۹۳۵۵ | مساۃ پاپا |
| ۶۹۰۳ | کمودی شیخ | ۹۳۹۶ | تالوگلی برہما |
| ۹۹۹۶ | جھاڑو | ۹۴۲۲ | پاپ ٹی سکنا برہما |
| ۹۰۶۶ | کوٹہ نیچم چاوڑاجی | ۶۴۹۳ | کوس |
| ۱۰۳۲۵ | شیخ بادشاہ | ۹۹۷۱ | ٹیٹرو ونگادم |
| ۱۵۵۴۰ | بڑاصاحب | ۹۹۸۷ | کوپی اندتی |
| ۴۹۳۵ | گدھی (یعنی ادہ خر) | ۱۰۱۴۹ | ہاڑوخان |
| ۹۲۹۵ | اننت آدمی | ۱۸۱۰۶ | جناب عالی |
| ۹۰۸۶ | لوہاڈودم | ۲۳۲۶۴ | کام دیو |
| ۹۱۹۹ | نیادی بالی گوبرد | ۴۲۲۲ | مساۃ دیوبی بی |
| ۹۲۲۴ | اتن ادلیم چینا | ۵۵۰۹ | لوئی دہر جنگ |
| ۵۲۱۸ | چراکاپتی چودن تاپڑ | ۱۱۹۱۹ | گھوگھو ملنگا |
| | گگ چینا | ۶۷۵۳ | کھترہجرا |

محافظی خانہ شروع نمبر چالان کے نمبر ۱۳۴۹۸ اور اخیر نمبر ۱۳۵۰۰ کے جنمین ۳۰۳ ابھی شامل ہو دیکھا تو تاریخ آمد ۲۰۰۔۲ دسمبر ۱۸۶۳ع ونام جہاز ہر فیولس آف لیدی ونام مقام علی پور درج پایا اسیطرح پر جبکہ کسی قیدی کا نمبر ملجاوی تو اسکی تاریخ آمد و نام مقام جہان سے آیا و نام جہاز جسپر سوار ہوکر آیا فوراً معلوم ہو جاویگا۔ یہ نقشہ واسطے کارروائی اہلکاران سٹلمنٹ ہذا کے بہت ہی مفید ہو گا مگر یہ تھوڑے سے نام جو اس نقشہ کے اول میں تحریر کردیئے ہمارے ملک کے لوگون کو جنھون نے ایسے نام کبھی نہین سُنے بہت حیرانی میں ڈالینگے لیکن یہان تمام دنیا کی مخلوق جمع ہونے سے ہزارون نام اس قسم کے بلکہ اس سے بھی زیادہ تعجب کے ہین ان تھوڑے ناموں کو مشتے نمونہ از خروارے تصور کرین۔ اور ناظرین منصف مزاج سے امید ہی کہ بعض بیحیائی کے ناموں کو پڑھکر اس عاجز کی بے ادبی کو معاف فرماوین کیونکہ اول تو وہ قصور انکے ماں باپ کا ہی جو ایسا نام رکھا دوسرے انکے ملکون میں وہ الفاظ گالی میں شاید داخل نہین فقط

List of curious names of convicts

فہرست نام و نمبر قیدیان پورٹ بلیر جو واسطے ملاحظہ ناظرین کے ہزارون نام سے منتخب کیے گئے

| نمبر رجسٹر قیدی | نام قیدی | نمبر رجسٹر قیدی | نام قیدی |
|---|---|---|---|
| ۱۳۱۹۸ | پھوڈمی شاہ | ۶۸۵۵ | مسماۃ مھنگی |
| ۱۳۳۰۵ | شیخ فلان (نون مع تنوین) | ۲۳۳۲۵ | ابلیس شاہ |
| ۲۱۵۱۱ | جھانٹومنڈل | ۱۹۵۸ | ٹوٹا کریلی |
| ۹۰۳۰ | مسماۃ نونی | ۳۷۴۱ | ناشوئی تھابرہا |
| ۸۱۸۲ | مسماۃ مستی | ۲۱۵۶۰ | پاچاس لون برہا |

# CHAPTER VI.

Some curious names of convicts, an abstract of the arrivals of all convicts from 10th March 1858 up to 1st April 1879, method of ascertaining the date of arrival of any convict, the name of the vessel by which he arrived and the place of his embarkation merely by referring his register no to the abstract subjoined.

## فصل ششم

### فہرست چند عجیب نام قیدیان مع گوشوارہ آمد قیدیان ابتداے ۱۰ مارچ ۱۸۵۸ء لغایۃ یکم اپریل ۱۸۷۹ء

اِس فصل کے آخر مین ایک گوشوارہ آمد چالان جملہ قیدیون کا ابتداے ۱۰ مارچ ۱۸۵۸ء تاریخ آبادی جزائر ہذا سے تا تاریخ اِمروزہ شامل کیا گیا ہی - اگر کسی قیدی کا نمبر دیکھکر اُسکی تاریخ آمد و ملک و نام جہاز جسپر وہ آیا دریافت کرنا ہو تو اُس گوشوارہ سے ایکدم معلوم ہو سکتا ہی غرض پچیس ہزار قیدیون کا انتخاب جسمین آٹھہ صفحون مین لکھکر دریا کو کوزے مین بھر دیا ہی اور اسی واسطے تھوڑے عجیب اور نادر نام و نمبر جسمین قیدیان سٹلمنٹ ہذا سے چھانٹ کر اِس گوشوارہ کے اوّل بطور نمونہ کے تحریر کر دیے ہین تاکہ بسہولیت اُس سے دریافت ہو سکے ۔ دوسرے نام شیخ فلان نمبری ۱۲۳۴۰۵ کا حال آمد دریافت کرنا منظور ہی تو پہلے

| ہندی | جنگلی |
| --- | --- |
| مجھ کو جاؤ شام کو آؤ | تبر وائی گان لیاب کا ٹک تارد پا لیاب اڑو |
| یہ کس کا گھر ہے | کا ہی جیتا بوڑا |
| سمندر میں غوطہ مارو | جوررو لیاب ٹپاپ پڑ ہی |
| اس بوٹ پہ بیٹھو | بیچا لین ناکا دوئی |
| تم کیا مانگتے ہو (چاہتے ہو) | نوبچا ناتا کے |
| وہ بچہ روتا ہے | اب لی گا پا داٹیگی کے |
| تم کیا پڑھتے ہو | نو بچا لیاب تاپ کے |
| تم لکھ سکتے ہو | ان نو اپی |
| یہ کپڑا کس کا ہے | کا ہی جیا پو لوڑا |
| وہ خراب عورت ہے | پاپی لاب جا بگڈا |
| اس کا ہاتھ پاؤں باندھو | اِمی گوڑ آرچاگ بیدیک روئی |
| میں بھگوڑا ہوں | ڈوبو پاگورالول |
| یہ لوہا مجھ کو دو | دین تالبٹ آ |
| تم خون کبھی نہ کرو | نول اُو با ویک اب پاری کا ٹیکے ڈاکے |
| تم زنا کبھی نہ کرو | نول اُو با ویک لا جکے (گوجیکے) ڈاکے |
| تم چوری کبھی نہیں کرو | نول اُو با ویک ارٹاپ کے ڈاکے |
| تم کسی کے مقابلے میں کبھی جھوٹ مت بولو | نول اُو با ویک اٹلر اپنے ڈیکے ڈاکے |
| احمق مت ہو | موگوگ تاک بیچا کا ڈاکے |

| جنگلی | ہندی |
| --- | --- |
| کاروگوداماے (بیکرے) | یہ سُوئر کا گوشت کھاؤ |
| دیت پاٹ - آجا پیامک ایک | تم تھوڑی مچھلی اور شہد لاؤ |
| ڈوواکارابر کے ڈین اپنا | مین پیاسا ہون تھوڑا پانی دو |
| اڈی ئیک سے | کچھوا کھاؤگے |
| کی ین آرلاسے آئیک نوکے | تم کب آؤگے |
| نوڈاٹینگان لیک اونکے ارم لات | تم کل جنگل کو جاؤ |
| مارولین تامولول (پلوگا) | چاند آسمان مین ہی |
| ڈین کارا ا اٹابیدیک مان | ہمکو کمان اور تیر دو |
| ڈونگے یا بائی کے | مین نہین دونگا |
| ایرم لاٹ داب ایک | مجکو جنگل کو لیچلو |
| نوڈاواب بیت تایابڈا | مجکو مت مارو |
| نومچاآرلالیک نوپیالات کے | تم ویہر کب جاؤگے |
| پوملاپاکے | پانی برستا ہی |
| ڈاٹ پان نیلم بیدیک ٹویو | میرے واسطے پان اور کوڑی لاؤ |
| مچاایرمالین نوبوڈوکے | تم کون سے جنگل مین رہتے ہو |
| انگورائی تو - وال بیدیگ بیک کے | تم چاول اور دال کھاؤگے |
| انگوبانگان اوبو | تم چرٹ پیتے ہو |
| انگوروگ لیک تاکن پی | تم شراب پیوگے |

| بنگلی | ہندی |
| --- | --- |
| اُون سبے تھو کا دسے | تمھارا نام کیا ہے |
| اُون سبے رشتہ بُو کا وسے | تمھارا ضلع کون ہے |
| اُونبیا مون وارد کیٹ ہیرسے اُدنا و | تم کس قصور مین قید ہو |
| اُون سبے کو ہر ہہنی نیوا د | تم کہان رہتے ہو |
| اُون سبے کو ہنے یان وا د | تم کہان جاتے ہو |
| اُون سبے کو سہے ہنیا آو و | تم کہان سے آئے |
| اُون بے کیا نئے تُھو کا دمی | تم کیا کہتے ہو |
| سے آپیٹا لیڈ مو کا وسے | اوسکو کیا بیماری ہے |
| بیٹا گیا ہو وسے کا وُ دسے | تمکو کسنے مارا |
| بیٹا ہیرسے گیہا وَ ذ | تمھاری شادی ہوئی |
| اوسٹے مونا دہنی | وہ کون آدمی ہے |
| اُون سبے آسے وانو دا و | تم اوسکو جانتے ہو |
| سے ایلادین سے گونا کر چرمو دسے لیدسے | ...ن گاے اور بیل کا کیا مول ہے |
| ایک ۱ - دوئی ۲ - تین ۳ - تیرسے ۴ - پانا ۵ - ہاٹے ۶ - سات ۷ | ...ا دو تین چار پانچ چھہ سات |
| اٹھا ۸ - نوا ۹ - دہاتے ۱۰ | ...ھہ نو دس روپیہ |
| ہم بچوسے سیلو ... اوسنے | ...غستانمین بہت مہنگا ہے |
| اُون بے کرتے سیلے نہاک - چیتی - ایل - | ...ارکو جاکر آٹا چاول |
| دالو - اینا ورنگا | ...ی لاؤ |

| ہندی | ملیالمی |
|---|---|
| مین پیاسا ہون تھوڑا ٹھنڈا پانی لاؤ | اینگ تانی کنو کورا پلّم کوڑی کی |
| تم نوکری کروگے | نی چاکری آکو |
| کیا طلب لوگے | نی اِندا سمبلا مانگون |
| تم کیا بولے | نی اِند پارے پنّا |
| کل یا پرسون تاک آونگا | نالا بیری وے اِلّا مِتّی ان بیری وے |
| یہان کوئی مسافر کے رہنے کی جگہہ ہی | اِبڑے اِیرین مسافر کان اُونڈو |
| بازار سے چاول آٹا ترکاری لاؤ | بازارلی پوئی اری پت اینلا ایو کریک گنڈوا |
| میرا قصور معاف کرو | نیاپے اِید اُکٹو پورتا پیڑو |
| یہ راہ کہان جاتی ہی | اِی ہی اِبڑے پونو |
| مین نے دن بھر کام کیا اب تھک گیا ہون | یان اِیڑی نالی بیلے چہ اِید پرت بیزارآئی پولی |
| تمنے دہلی دیکھی ہی | نی وِتی کنڈو |
| تمنے یہ گھر کب بنایا | نی اِی پورے اِیہا کٹے |
| تم انگریزی بول سکتے ہو | نی انگریزی ہاک اِری او |
| تمھاری زبان مین اِسکا کیا نام ہی | ہندے باکلی اِو پیرا ایندانی |

## CIN GALESE LAAGUAGE

### سنگلی یا لنکا کی زبان

| ہندی | سنگلی |
|---|---|
| خدا کی بندگی کرو | بودونگ نمشکار کرپانگ |

# MALAYALUM LANGUAGE

## ملیالم زبان

| ہندی | ملیامی |
|---|---|
| تمھارا کیا نام ہی | ننڈے پیر ینڈ |
| تم کہان رہتے ہو | نی ابڑسے ایری کنو |
| وہ کہان جاتا ہی | نی ابڑستے پونو |
| وہ کون ہی | ای بن آرہی |
| تم کب آئے | نی آپا بنی |
| اُسکو کیا بیماری ہی | ای بے فی انداونو |
| تمکو کیس نے مارا | ننک آرا آڑی چید |
| تمھارے باپ اور بھائی نے مجکو مارا ہی | انڈے ایما انڈے باپا اینک اڑی چید |
| اسکا کیا مول ہی | ایدی اندا بیلے |
| یہ سستا نہین بلکہ بہت مہنگا ہی | ایدی اگا الا بیرت پرسو |
| اسطرف آؤ | ایدے وا |
| یہان بیٹھو | ابڑسے ایری |
| وہان سے اُٹھو | ابرسے ایئی |
| یہان سے چلے جاؤ | ابڑسے فی پوئیگا |
| مین بھوکا ہون تھوڑا کھانا دو | آدی گا نوپاسی ایری کنو کورسے چوراندا تری |
| تم کیا کام کرتے ہو | نی اندبیلے چہ یئو |

| ہندی | کنڑی |
|---|---|
| مین بہت پیاسا ہون تھوڑا | ناناگی باہل نی رڑکی آگے وستے تمنن |
| ٹھنڈا پانی لاؤ | نیرو کوڑری |
| کیا طلب لوگے | اینو سملا تو گونڈی |
| صاحب کب آویگا | دھواری یا واگے بنا انو |
| کل یا پرسون تک آؤنگا | نانیلے اتھوانا رڈو ریبے بندے نو |
| یہان کسی مسافر کے رہنے کی جگہ ہر | ایلے وہرگین جنروارلی سکے آتحل او |
| بازار سے دودھ چاول آٹا | بازار دندا ہالو آکی |
| ترکاری لاؤ | ہتو پلیا تا |
| اِس دفعہ میرا قصور معاف کرو | اِی ویلے نن تپو کشتا مارری |
| یہ راہ کہان جاتی ہر | اِی ہادی ایلی گے ہوگند |
| مین آج دِن بھر کام کیا تھگ گیا ہون | نانو ہگ لِنالا کلسا مارہی بیا ستے |
| تم گوشت مچھلی کھاتے ہو | نیو (نینو) کھنڈ ایناتن تیری |
| میری عورت کو تمنے دیکھا ہر | نن ہنپڈتی نانیو نوڑہی رِی |
| یہ کالی اور وہ بہت خوبصورت ہر | اِی ہنگسو کپتو ایدا لے آکی کپل سندری |
| تمنے یہ گھر کب بنایا | نیو اِمنی یا واگے اندکٹ تیدری |
| وہ روتا ہر یا ہنستا ہر | انوا الیتانے اتھوا نگتان |
| تم اُردو زبان جانتے ہو | نیو اُردو ماتو بلری |
| نہین صاحب مجکو نہین معلوم | ایلدی ننگے کو تیلا |

# CANARESE LANGUAGE

## کنڑی یا کرناٹکی زبان

| ہندی | کنڑی |
|---|---|
| تمھارا نام کا ہی | نِن (نِم) ہیسرو اینُو |
| تم کہان رہتے ہو | نینُو ایلے اِرتیری |
| وہ کہان جاتا ہی | اَورُو ایلے ہوگتار |
| وہ کب آیا | اَورُو یا واگے بندرُو |
| تم کب جاؤگے | نینُو یاواگے وہادیری |
| اُسکو کیا بیماری ہی | اَوری گے این بیاتی |
| تمکو کسنے مارا | نِگی یارو ہڈا درو |
| اِسکا کیا مول ہی | ایدار قیمت اینُو |
| یہ سستا نہین بلکہ بہت مہنگا ہی | اِیڈاگّ اِلاّ توٹّی اد |
| اِسطرف آؤ | اِلّی وا (جمع بَرّی بجاے واحد کے) |
| یہان بیٹھو | اِلّی کوڑ (جمع کوڑای) |
| وہان سے اٹھو | اِل اِنڈا ایل (جمع ایلری) |
| یہان سے چلے جاؤ | اِل اِندا ہوگ (جمع ہوگری) |
| مین بھوکا ہون تھوڑا | نانا گے ہاسی وی آگے دے |
| کھانا دو | سولپ اُولی سکے کوڑو |
| تم نوکری کروگے | نِنُو (نینو) چاکری مارتی دی |

| ہندی | گجراتی |
| --- | --- |
| [illegible]یا پہ سون، آ ونکا | [illegible]ے نہین تو پرم واڑے آدس |
| یہان کسی مسافر کے رہنے کی جگہ ہی | تہین کوئی دیساور نے رہوانی جگیا سی |
| یہان کوئی جگہہ نہین ہی | وہین کوئی جگیا نہ تھے |
| دھرم سالا کو جاؤ | دھرم سالا مون جاؤ |
| ہمارے واسطے بازار سے ترکاری | معارا واسطے ہاٹ تھکی ساگ تتھا |
| اور پیاز لاؤ | کاندا لاؤ جو |
| میرا قصور معاف کرو | مھارو اپرادہ اکشما کرو |
| مین بھوکھا ہون کچھہ روٹی ہو | اون بھوکھو سون تھوڑ روٹلو آپو |
| جلدی کرو مجکو دور جانا ہی | وِیلو آپو منے لانبو جاؤن سی |
| یہ راہ کہان جاتی ہی | آرستو چان جائیس |
| مین نے دن بھر کا کام کیا تھک گیا ہون | مون داڑا بھر کام کری نے تھاکی گیو سون |
| میری عورت کو تمنے دیکھا ہی | معارا بہو نے تمھے جوئی سی |
| وہ آدمی روتا ہی یا ہنستا ہی | وہ نیکھہ رو آسو کے ہنسا سی |
| اپنے باپ کو میرا سلام بولو | تمھارا باپ سنے معارا وتی سلام کیہہ جو |
| [illegible] وسکو آٹھہ نو روز سے | تمون اسے یہان نے آٹھہ نو داڑا سے |
| [illegible] | نہ تھی جویا |
| [illegible] | او چان گیو |
| [illegible] | صاحب منے کو سئے خبر نہ تھی |

# GUZRATHI LANGUAGE

## گجراتی زبان

| گجراتی | ہندی |
|---|---|
| تمھارو نام شُو نس سنو | تمھارا نام کیا ہی |
| تمھین چھان رہتو سو | تم کہان رہتے ہو |
| تمھین چھان جاؤ سو | تم کہان جاتے ہو |
| تم سنے شون روگ سہ | ...کو کیا بیماری ہی |
| تم سنے کینے مارا | ...کس نے مارا |
| تمھارا بھائی مارا سہ | ...رے بھائی نے مارا ہی |
| اینون سو دام سہ | ...کیا مول ہی |
| اکرو ہسے منڈو نہ تھی | ...ہی سستا نہین |
| آفی پاہا آؤ | ...آ... |
| وہین بیسو | |
| وہین تھکی ہنیڈے جاؤ | ...پیچھے جاؤ |
| وہین تھکی اوٹھو | ...ٹھو |
| موسنے جمو آپو | |
| پینے تان لاکی ہیر پانی آپو | ...پانی دو |
| بھائی تم ہے نوکری کرسو | ...کرونگے |
| تمھین چارا آؤ سو | |

| ہندی | تلنگی |
| --- | --- |
| تم کب آؤگے | نی وے پوڑو وستاوُ |
| وہ کپڑے کھانے کا چور ہے | بٹلوا نم دونگا |
| مین نے اسکو آنجھ نو روز سے نہین دیکھا | نے نووینی انمدی تو ندی دنال ننجھی |
| وہ ایک مہینے مین دس بارہ اشرفی کماتا ہے | وک ماس بوپدی پانڈوا اشرفی لوسپا دستانو |
| اتوار کو پیدا ہوا اور سنیچر کو مر گیا | آدوارم ایدی پٹ اندی سنوارم ہی پورانڈی |
| تم روتے ہو یا ہنستے ہو | نے اوا یڑوستا واسے کانا آوتاوا |
| میرا لڑکا بھوکا پیاسا ہے | ناکوڑکو (پلڑو) آنکھلی داہم تواد نارڈو |
| تم جانتے ہو وہ بدمعاش ہے | نی کوتل سنو وارڈو بدمعاش |
| نہین صاحب وہ نیک معاش ہے | لے دو دھورا منچی وارڈو |
| اسکو تھوڑی دوا دیکر کام پر بھیجدو | دین کی کوچم مندو اچھی پم پنسو |
| اسکا ہاتھ باندھو | دینی چھدلو کٹو |
| میرے سر مین درد و بخار ہے | ناسرس لو نوپی جورم |
| اسکا پاؤن ٹوٹ گیا | دانی کالو ایرگی پو اندی |
| ایک روپیہ کا کے گز کپڑا دوگے | وک روپیہ کی اینی گزالو |
| دو روپیہ تین آنہ کا ایک سیر آٹا اور چاول بکتا ہے | رنڈ روپیہ مونڈ آنال کی وک سیر پنڈی اندی منگو آموتا ڈی |

# TELOOGOO LANGUAGE

## تلنگی زبان

| ہندی | تلنگی |
|---|---|
| خدا سب سے بڑا ہے | وشنو انڈرا کنٹے پدّا |
| تمھارا نام کیا ہے | نیدی ایم پیرُو |
| تمھارا ضلع کون ہے | نی ضلا ایدی |
| تمکو کیا بیماری ہے | نی کویم رُوگمتا |
| تمھاری کیا نالش ہے | نیدی ایم فریادُو |
| تمکو کس نے مارا | نیکو ایورُ کوٹّے نارو |
| اسکا کیا مول ہے | دین کی ایم خرید |
| یہ بہت مہنگا ہے | ایدی بھو پیریم |
| تھیں صاحب یہ سستا ہے | لے دُو بھو چھوکا |
| سطرف آؤ | اٹلارا |
| دھر بیٹھو اور غسل کرو | اکڑا کورچھوا اور آشنانم چیئے |
| ان سے چلے جاؤ | اکڑا نیچھی ویلی پو |
| ان سے اُٹھو | اکڑا نیچھی لے گو |
| نے صاحب کو میرا سلام بولو | منا دہرا کی نا سلام چھپو |
| کری کروگے | نی اُو نوکری چیستا وا |
| پانچ آدمیوں کو بلاؤ | نال گوایدو منشلو نوپلو |

| ہندی | اُوڑیا |
| --- | --- |
| تم نوکری کرینگے | تومے نوکری کرنے جیبو کی |
| کیا طلب لوگے | کیا درما تم لے بو |
| تم کب آؤگے | تومے کون دن آسبو |
| کل یا پرسوں تک آؤنگا | کلیہ دن اُبا پر دن آسبو |
| یہان کوئی مسافر کے رہنے کی جگہہ ہے | یہ گرام رے پرباسی رہبا کو جگہہ ملبو کی نا |
| بازار سے دودہ چاول<br>پھل ترکاری لاو | بازار رو دودہ چاولو<br>پھلمو ترکاریا آنو |
| اِس دفعہ میرا قصور معاف کرو | یہ مورو دوسو کیما کرو |
| یہ راہ کہان جاتی ہے | یہ راہا کون ٹھا کو جیبو |
| مین نے دن بھر کام کیا اب تھک گیا ہون | موئی دِن بھرو کام کری بڑی آیا سویلی |
| میری عورت کو تمنے دیکھا ہے | مورو بھارجیا کو تُمھین دیکھلو |
| تمنے یہ گھر کب بنایا | تُومے یہ گھر کیبے تیار کلو |
| وہ آدمی روتا ہے یا ہنستا ہے | یہ منشو کاندتا نا ہنستا |
| تم انگریزی بول سکتے ہو | تومے انگریزی کتھا جانچو کی |
| اپنے ما باپ کو میرا سلام کہو | تُومرو ماتا باپ کو مورو نمشکار بولو |
| مین نے اُسکو ایک ہفتہ سے نہین دیکھا | موہین آٹھہ دن ہلا یا کو دیکھہ نہین |
| وہ کہان گیا | سہ کو ٹھا کو گلا |
| صاحب مجکو کچھہ معلوم نہین | صاحب موتے جونا نا ہین |

| ہندی | مارواڑی |
| --- | --- |
| وہ آدمی بہت غریب ہے | بنجو باپڑو ہمکاری چھے |

## URIYA LANGUAGE

## اوڑیا زبان

| ہندی | اوڑیا |
| --- | --- |
| تمہارا نام کیا ہے | تمار نام کیس |
| تم کہاں رہتے ہو | تم کون ٹھار رہنی |
| وہ کہاں جاتا ہے | سے تنس کون ٹھاکو جابے |
| اسکو کیا بیماری ہے | پانکی کیس روگ |
| تمکو کس نے مارا | تمکو کے مارا |
| تمہارا بڑا بھائی اور باپ مارا ہے | تار نونا اور باپ موتے مارلے |
| اسکا کیا مول ہے | یار کس خرید |
| یہ سستا نہیں بہت مہنگا ہے | یار سستا نہین بڑھی موہر گکو |
| اس طرف آؤ | تومے انکی آئیو |
| یہاں بیٹھو | الیس تھل مین بسو |
| یہاں سے اٹھو | تومے ایٹھارو اٹھو |
| یہاں سے چلے جاؤ | تومے ایٹھار جاؤ |
| میں بھوکھا ہوں تھوڑا کھانا دو | موتے بھوکھے لگتا بھوجن دیو |
| میں بہت پیاسا ہوں ٹھنڈا پانی لاؤ | موتے بڈی پیاس لگتا کا کر پانی دیو |

| ہندی | مارواڑی |
| --- | --- |
| تمھارے باپ اور بھائی نے مارا ہے | تمھارا بھارجی (باپ) اور بھائی جی ماریو چھے |
| اسکا کیا مول ہے | انھین چیزرا دام کتنا چھے |
| اسطرف آؤ | اٹھی سنے آؤ |
| تم کب آؤ گے | تمے کدہان آچھو |
| مین جلدی آؤنگا | بیگے رو بیگے آئیس |
| یہان سے چلے جاؤ | اٹھان سے جاؤ (جا) |
| مین بھوکھا ہون تھوڑا کھانا دو | بھوکھ لاگی چھے کھانے کو دے |
| مین پیاسا ہون تھوڑا ٹھنڈا پانی دو | بڑی ترکھا لاگی چھے ٹھنڈو جل پیلا دیجے |
| تم کسی کی نوکری کروگے | تمے کوئی کی چاکری کرشیو کہ نا |
| یہان کسی مسافر کے رہنے کی جگہہ ہے | کوئی راہ والا کی جاگہہ اٹھے چھے |
| یہ راہ کہان جاتی ہے | اوہ رستو کیٹھی نے جاویلو |
| مین نے دن بھر کام کیا اب تھک گیا ہون | مین دن بھر کام کریو چھے اب تھاک رہیو |
| تم انگریزی بول سکتے ہو | تُم فرنگی کی بات جانے چھے |
| مین نے ایک ہفتہ سے اسکو نہین دیکھا | ہمارو ایک اٹھوارا شون اُنکو دیکھنو نہین رہیو |
| آپ کیا کرتے ہو | تمے کائین کروچھو جی |
| مین تو محل مین بیٹھا ہون | مین تو مالیا مین بیٹھو چھون |
| تم کہان سے آئے | تمے کٹھے شون آیا چھو |
| میرے واسطے بازار سے کنگھی لا دو | مننے بازار سے کانگشیو لا دو |

| ہندی | تنبیلی |
|---|---|
| ایک بندوق میرے واسطے لاؤ | ایک توپک مرے واسطے لاؤ |
| وہ گھوڑا کیسا ہی | آوہ گھوڑا کون کہی |
| وہان سے ایک گاے میرے واسطے لاؤ | نہان سے ایک گیا موکو لے آنا |
| اُسنے لڑائی کی | آوہ نیاؤ کیا |
| اب وہ اُس سے ملگیا | اب وہ منار ہوگیا |
| جوتون کے مارسے تمھارا منہ توڑ ڈالونگا | پنہیں کے مارسے تمھارو منہ توڑ ڈالیون |
| یہ عورت بہت خوبصورت ہی | اِوہ بیّر بہت نونی ہی |
| وہ عورت بڑی چھنال ہی | اوہ بیّر ان نیان ہی |
| تمھارے مُلک مین گیہون جو پیدا ہوتا ہی | تمرے مُلک مین تیبیں جو کرہوت ہی |
| بازار سے آٹا لاؤ | بازار سے کنک لے آؤ |

# MARWARI LANGUAGE

## مارواڑی زبان

| ہندی | مارواڑی |
|---|---|
| تمھارا نام کیا ہی | تھانکو نام کائین چھے |
| تم کہان رہتے ہو | تھے کٹھے رہو چھو |
| وہ کہان جاتا ہی | بوہ آدمی کٹھے جاوے چھے |
| اُسکو کیا بیماری ہی | بوہ ماپڑا اسنے کائین کھید چھے |
| تمکو کسنے مارا | تھانے (ستھے) کون آدمی ماریو چھے |

| چینی | ہندی |
|---|---|
| کھیئے گاہم مت جا | چیناز بان مین اسکو کیا کہتے ہین |

BUNDELKHUNDI LANGUAGE

بُندیل کھنڈی زبان

| بُندیل کھنڈی | ہندی |
|---|---|
| تُمارو ناؤ کاہے | تمھارا نام کیا ہے |
| تُم کان رہت ہو | تُم کہان رہتے ہو |
| تُم کان جات ہو | تُم کہان جات ہو |
| اُوہ کہان گیئو | وہ کہان گیا |
| تو مو کا روگ ہے | تُمکو کیا بیماری ہے |
| تو مو کون نے مارو | تُمکو کس نے مارا |
| ایکو کا مُول | اِسکا کیا مول ہے |
| جا بہُت مہنگی ہے | یہ بہت مہنگا ہے |
| اِی بازو آؤ | اِسطرف آؤ |
| اِیتے بیٹھو | اِدھر بیٹھو |
| اُوتے سے چلے جاؤ | وہان سے چلے جاؤ |
| ٹاٹھی - گڑئی - بیلا - جل سوبا - طبیلا - لے آؤ | تھالی لوٹا کٹورا گلاس تسلا لاؤ |
| اپنے بھیّا کو میرا سیتا رام کہو | اپنے بھائی کو میرا سلام بولو |
| تُمارے داؤجی کہان ہین | تُمھارے بڑے بھائی کہان ہین |

| ہندی | چینی |
| --- | --- |
| نوکری کروگے | نی یا تا کو مہ با |
| تم رنگون سے کب آئے | نی کی شی آ آن کھونگ سے لو سے لے |
| تم بازار کو جاؤ اور تھوڑے چاول و انڈا لاؤ | نی ہو کا سے شی کو اتنے تا ان لو سے لے |
| تمکو کس نے گالی دی | مت شو بے تا ئی زا |
| تمھارے پاس بندوق اور بارود ہی | نی جے او پیا و فو سے با |
| تم افیون کھاتے ہو | نی ہیا ت افن ییں با |
| ایک بوتل شراب کا کیا مول ہی | وین بیے او یٹ تو جو کی تو تو سے |
| تم ایک روز کی مزدوری کیا لوگے | یت نت نی ہو کی تو کو ا نگا سے چیین |
| اِسطرف آؤ | لو سے کو سے شات |
| یہاں بیٹھو | اکھو سے جے چھو |
| وہان سے اٹھو | اینگ چھو سے (ہی شین لا) |
| یہان سے چلے جاؤ | ہو ئی سے |
| مین پیاسا ہون تھوڑا پانی یا چا دو | نو سے گینا ت ہوت جے پے نت شو ئے بی ہا چھا ہیا لا |
| تم انگریزی سمجھتے ہو | نی شیک ہو یو ن ما و ا ن |
| خدا کی بندگی کرو | یا ئی پھو سیت سے<br>خدا |
| یہ کسکا گھر ہی | کھو سے کن او مش شو ئے گا جا |
| یہ راہ کسطرف جاتی ہی | کھو سے ہیو کا ئی ہو نگ آ نا ئی چھو سے |
| مین نے اُسکو دو روز سے نہین دیکھا | نو ئے ما ہا سے گین کھو سے لینگ نت لا |

| ہندی | برہما |
|---|---|
| وہ پیر کے روز جاویگا | توتالین لا بنے تواے |
| آپ ابھی گھر کو جائینگے | کھنیا آگو انکو پیا للا |
| کرسی میز میان بچھاؤ | کھو وتسبونے ویاپین |
| | کرسی — میز |

# CHINESE LANGUAGE

## چینیا زبان

| ہندی | چینی |
|---|---|
| تمھارا نام کیا ہی | نی سٹ مینگ |
| تم کہان رہتے ہو | نی آنا ئی چھوئے چی |
| وہ کہان جاتا ہی | کھوئے ہوئے ناسے چھوئے |
| تم کہان سے آئے | نی اَو نا ئی چھوئے لواے |
| تم کیا کتنے ہو | نی کانگ سٹ آ |
| اُسکو کیا بیماری ہی | کھوئے یو سٹ ایک کھونگ |
| تمکو کیس نے مارا | مت شوئے نا نی یا |
| وہ کون آدمی ہی | نیَن گا لاشوئے جا |
| تم اُسکو جانتے ہو | نی شیک کھوئے نا |
| اِس صندوق کا دام کیا ہی | کھوئے گئو سینگ مت تے کا نان |
| مین تجھے کہتا ہون تھوڑا کھانا دو | نوئے ئونا جے پے نٹ نان نوئے ہیاے |
| تھوڑا تھوڑا گوشت لے مچھلی و ترکاری بازار سے لاؤ | آکا اُشی کھائی سے نا وگوک نوئے چھوئے لوسکے |

| برہما | ہندی |
|---|---|
| ماؤن ہین پچے تدین میاگو کیا دلا | تمنے کچھ لڑائی کی خبر سنی |
| آپ کھیا بیا نیاری. دؤ دیلا ؤ کیا گیا | آپ اتنے روز تک کہان تھے |
| تو بید ولامے دُون | وہ کب آویگا |
| چونڈو بور اودو تاسنی لنگی تھٹے<br>یاوا تھٹے بیکون گا یولادا | میرے واسطے رنگون سے تھوڑا کپڑا<br>ایک لنگی ایک رومال لانا |
| چونڈو تیتا تکھو پاتوابی | میرا صندوق چوری ہوگیا |
| ہو آتھے باناؤڑے میانی پیسا میان اود<br>آسا میان شدلا | اسمین کچھ روپیہ پیسا<br>زر و زیور تھا |
| کھیا بالو دلے | آپ کیا مانگتے ہین |
| چونڈو چکا ہیوزیا شیدی کھیا | میری کچھ عرض ہی صاحب |
| می تھون | چراغ جلاؤ |
| رمی مٹولائی | بتی بجھاؤ |
| کھیا میاسنے سیدلے | آپ کی بی بی کیسی ہی |
| ما می سفے | ھولو مت |
| چونڈو بولغے سلے بیم با | یرے واسطے چاء تیار کرو |
| توزے سائین بے مادون | لی دوکان کہان ہی |
| کھیا کلا چکا تا تلا | ہندوستانی زبان جانتے ہین |
| تالین لا - انگا - لووڈھ - کیماتابدے - تاوکھا - سنے تالین نودے | گل - بدھ - جمعرات - جمعہ - سنیچر - اتوار |

| ہندی | برہما |
|---|---|
| یہان سے چلے جاؤ | دین یاگا توا |
| مین بہت پیاسا ہون تھوڑا پانی دو | چونداایم تھان پیے سیاڈے پے تسئی پیا |
| تم اب جاؤ کل یا پرسون آؤ | ماؤن مین دیگنے توا۔ مننے فین ستبے کولا |
| مین کل دوپہر کو آیا تھا | چوند ونئے نیلیگا لادے |
| یہ کسکا گھر ہے | دی این بدو ہالے |
| یہان ہندر مین مسافر کے رہنے کی جگہ ہے | دی زیاما آگانڈو نیوبنے یاشدلا |
| تمھارے گانون اور ضلع کا کیا نام ہے | ماؤن مین یوآ پیو نامے بادون |
| مین نے دن بھر کام کیا اب تھک گیا ہون | چوندو تانیلون الالو لاؤ لوآگو مودے |
| یہ عورت کالی مگر اسکی بہن خوبصورت ہے | دی مئی ماہا انو سودے لگا و تونیما اِستان لادے |
| تمھارا باپ اور بھائی مر گئے یا زندہ ہین | ماؤن مین آپھئے لگا و اکو تیکو نیا مھوپے شی دیدلا |
| وہ روتا ہے یا ہنستا ہے | تونو نیدلا ماہپینے اِی نیدلا |
| مین نے اسکو ایک مہینے سے نہین دیکھا | چوندو تو گوتلا شی بی ماتوئے بو |
| آپ اپنے بیٹے اور بیٹی کو میرا سلام دعا دو | کھمیا تا تمی گو چھو تاوُن لائی یا سکھے بیکو تو ادلے |
| [illegible] | چوندو تیبو |
| [illegible] | نومین کو یاؤ میلا |
| [illegible] | |

| ہندی | بمہا |
|---|---|
| تم لوگ گھی اور دودھ کھاتے ہو یا تیل | بلوں اپن لو تھو بالا گا اون انو چیا دلا تاؤن تالا دمی پین پتھی |
| وہ بہت بدمعاش ہے | ثوا منبان چھو وسے |
| مچھلی گوشت گائے انڈہ مرغی لاؤ | نا - نوا آنا - آؤ - نیکے - نیوسگے لا |
| تم ناریل اور سوکھی مچھلی اور مٹھائی کھاؤگے | ماؤن ین - اونذی - ناچھاؤ - ماؤ سیا میلا |
| ایک دو تین چار پانچ چھ ستات آٹھ نو دس | تکھو - نکھو - تونکو - لیکو - ناکو - کھیا کھو کھون - کھو - شیخوکو گوتسے |
| اس بوٹ میں کون سوار ہے | ہوتا نایا باذو تھائی نیدسلے |
| تم راجہ کی نوکری کروگے | ماؤن ین تھمی ین الولو میلا |
| کیا طلب لوگے | بیاو لاگا یوسلے |
| تم فجر اور شام بلکہ دن اور رات یہاں حاضر رہو | ماؤن ین نیکو - لگایو - نیانی دیبین نے - نیا - نیا ین |
| یہاں کوئی شراب کی دوکان ہے | دیا آیتلے - سائین - شیدلا |
| تم چرٹ پیتے ہو | ماؤن ین سیلئی تاؤتلا |
| تم کیا کام جانتے ہو | ماؤن ین بالاؤ میان تاتلے |
| اس طرف آؤ | دیبے گولا |
| یہاں بیٹھو | دیا تھائین |
| یہاں سے اٹھو | ہونیا گاتھا |

# BURMESE LANGUAGE

## برہما زبان

| ہندی | برہما |
| --- | --- |
| تمھارا نام کیا ہے | ماؤن مین نامے پاسلے |
| تم خدا کی عبادت کرتے ہو | ماؤن مین فیتا گو پوزرو والا |
| تم کہان رہتے ہو | ماؤن مین بیانیدسلے |
| تمنے مولمین دیکھا ہے | ماؤن مین مولمین گومین بودلا |
| وہ کہان جاتا ہے | ثوبے گوتوا میلے |
| تم کہان سے آئے | ماؤن مین بیگا لادسلے |
| تمھارے ملک مین گیہون چاول دال ہوتا ہے | ماؤن مین لومیو اگیہون چچان پے تھ |
| تم کیا کہتے ہو | ماؤن مین باپؤ ویلے |
| تمکو کیا بیماری ہے | ماؤن مین با با آنا ہیدسلے |
| تمکو کسنے مارا | ماؤن مین گو باڈؤ یا ئی تلے |
| یہ آدمی کون تمھارا دوست ہے | ماؤن مین تنگے جین دیا سیدلا |
| یہ آدمی جو تم اسکو جانتے ہو | ہولو مدو ملے ماؤن مین ٹیڈا ہا |
| [illegible] جانتا | تیپو کھیا چوندو تیپو تیپن صاحب |
| [illegible] | چوندو آمان پیئو دے |
| [illegible] | دی ڈوا آپھو ملا ڈلے |
| [illegible] | چوندو جھاگی گیز و پیؤ لوئے تھمین تا پچی پیے با- |

| ہندی | ملائی |
| --- | --- |
| آپ کیا مانگتے ہین | آپا لو مئُون |
| میری کچھ غرض ہے | سایا مئُون آڈُو |
| مین کیا کرون میرا اختیار نہین | سایا آپا بولے بوئت بوکن سایا پوئیان اختیا |
| چراغ جلاؤ | پاسنگ پلیتا |
| بتی بجھاؤ | پادم پلیتا |
| نماز کو جاؤ | پرگی سمبایانگ (نماز) |
| تمنے حج کیا ہی | سوڈا پی حاجی |
| آپ کی بی بی کیسی ہی | چچم باتا اِستری ڈیرو ما |
| بھولو مت | جانگن لوپا |
| میرے واسطے چاے تیار کرو | سیپ آیر چاو |
| ہم کل یا پرسون جائینگے | سایا ایسوا تولوسا ہنڈا پرگی |
| سکی دوکان اور گھر کہان ہی | باتا کدئی ڈنگن روما |
| س بوٹ کا کیا کرایہ ہی | آپا اُوپا اینی پراؤ (بوٹ) |
| پ ہندوستانی بول سکتے ہین | تو بولے چاکپ ہندوستانی |
| شہر اور اُس گانون کا کیا نام ہی | اینی نگری توتمپت آپا نا ما |
| ن ستارے سمندر پہاڑ جھاڑ جنگل کا نام | لانگیت بن تانگ لوت بوکیت پوکو اُوتن نما |
| منگل بدھ جمعرات جمعہ | ثنایِن ثلاثہ رابعو خمیس جمعت |
| اتوار کا نام | سبتو احد نا ما |

| ہندی | ملائی |
|---|---|
| تم آپ جاؤ کل یا پرسوں آؤ | سکارنگ پوے پگی ہاری ایسوا توڈوسا |
| یہ کسکا گھر ہے | اینی روماسایا |
| یہان کسی مسافر کے رہنے کی جگہ ہے | ڈِی سینی آڈا کا تمپت اوران ترنگل |
| مین نے دن بھر کام کیا اب تھک گیا ہون | اینی ہاری ترلالو کرجا سایا سوڈا پنت |
| یہ عورت کالی مگر اسکی بہن گوری ہے | اینی پردم پوَن ہیتم دیا پُونیان آڈے پُوتے |
| تمہارے بھائی یا باپ مرگئے یا زندہ ہین | لوپونیان آبان بایا آڈاکا او توماتی |
| وہ روتا ہے یا ہنستا ہے | ایتو مناگیس اتوا گلا۔ |
| اپنی ما اور بیٹے کو میرا سلام بولو | کاسی سلام لوپونیان ماڈن انا (اور) |
| مین نے اسکو پانچ چھہ روز سے نہین دیکھا | سایا ترا تیا ڈا تینگو لیما انم ہاری |
| صاحب کہان گیا | توان (صاحب) مانا پگی |
| مجکو معلوم نہین | سایا تیا داتو |
| اس گھوڑے کو بیچوگے | مُو جوال کا ایتو کوڈا (گھوڑا) |
| تمنے کچھ سنا ہے | آڈاکا آپا پا ڈنگار |
| آپ اتنے روز تک کہان تھے | بگینی لاما مانا تینگل |
| وہ کب آویگا | بیلا سو باری |
| میرے کپڑے اسی وقت لاؤ | سایا پونیان کائن (پارچہ) باماری |
| کہان ہین | مانا آڈا |
| صندوق پہ آپ کے سر کے نزدیک | اڈا آتس پتی اولو کپالا |

| ہندی | ملائی |
|---|---|
| میں سچ کہتا ہوں | سایا برکت بتول |
| اسکا کیا مول ہے | آپا ہرگا |
| میں بھوکا ہوں تھوڑا کھانا دو | سایا لاپر باگی سیکت ناسی |
| وہ بہت بدمعاش ہے | ایتو اوران ترلالو جاہت |
| مچھلی گوشت انڈہ مرغی لاؤ | ایکن- ڈاگن- تلور- ایم- با ماری |
| تم چاول اور دودھ کھاؤگے | اُومو ماکن ناسی دا سوسو |
| کبھی ایک دو کبھی تین چار روپے وہاں آتے ہیں | تاڈا کتی کا ساتو دوا تیگا امپت رپیہ ماری |
| تم نوکری کروگے | تومو ماکن غاجی |
| کیا طلب لوگے | برا پا مو غاجی |
| تم صبح اور شام دونوں وقت میرے پاس آیا کرو | سماری پاگی دان پتنگ جمپا |
| یہاں کوئی شراب کی دکان ہے | ڈی سینی آڈا کدی آرا |
| تم تمباکو پیتے ہو | آڈا ماکن تماکو |
| دن میں مجکو فرصت نہیں رات کو میرے پاس آؤ | سینگ سایا تیاد سنگ مالم تولے ماری جمپا سایا |
| اسطرف آؤ | ماری سینی |
| یہاں بیٹھو | ڈوڈو دی سینی |
| وہاں سے اوٹھو | بانگے ڈیری سانا |
| یہاں سے چلے جاؤ | پگی ڈیری سینی |
| میں بہت پیاسا ہوں تھوڑا ٹھنڈا پانی دو | سایا ترتالو داہاس باگی سیکے آیر ڈینگن |

| ہندی | آسامی |
|---|---|
| ایک برس اور ایک مہینہ میں میرا مرد آویگا | بیسنا تامبا چاکا پھالی تو |
| ایک - دو - تین - چار - پانچ | اکشا - کونئی - کتیام - بری - پا |
| چھ - سات - آٹھ - نو - دس | ہوک - سینی - آٹھہ - نو - دس |

# MALAY LANGUAGE

## ملائی زبان

| ہندی | ملائی |
|---|---|
| تمھارا نام کیا ہے | آپا نانا |
| تم کہاں رہتے ہو | مانا تینگل |
| تم نے سنگاپور دیکھا ہے | آڈا تینگو کا سنگاپورا |
| وہ کہاں جاتا ہے | مانا سوپی |
| تم کہاں سے آئے | ڈری مانا ماری |
| تمھارے ملک میں گیہوں چاول پیدا ہوتا ہے | نگری اڈا کا گندم براس |
| تم کیا کہتے ہو | آپا لوبی لنگ |
| تم کو کیا بیماری ہے | آپا سکیت |
| تم کس نے مارا | سایا پوکل |
| یہ شخص میرا دوست ہے | سینی آڈا کا سوڈارا |
| [illegible] | سایا ایتو |
| | توکو کا دیا |

| ہندی | [illegible] |
| --- | --- |
| کیا ہوا ہے | [illegible] |
| یہ بستہ کھول کر | بن سے آیا |
| نیچے صاحب | [illegible] |
| ان صاحب | [illegible] |
| دو اسطرف آؤ | ار سے ذرا نیچے آ |
| یہاں بیٹھو | آ بیٹھ ادھر |
| یہاں سے چلے جاؤ | تھا اسے دور جا |
| یہاں سے اٹھو | چل اٹھ |
| آج تمہیں کچھ تھوڑا کھانا دو | آج تھوڑا کھانا دے دینا |
| ایک ٹھنڈا پانی دو | ایک ٹھنڈا پانی دیتا |
| تم نوکری کروگے | تم نوکری کرو |
| کیا طلب لوگے | کتنا لو |
| تم کب آؤگے | آج چلا کو |
| کل یا پرسوں آؤنگا | کل پرسوں آؤنگا |
| کپڑا اور ایک کنگھی مجکو دو | ایک کپڑا دو کنگھی دینا |
| پیالہ اسطرف باقی ہے | اس طرف پیالہ رکھا ہے |
| تمہاری خوشی ماں باپ بیٹا بیٹی | اور بیٹا ایک ماں بیٹا بیٹی |
| ان بھائی اچھے ہیں | ان بھائی اچھا ہو |

| ہندی | سنتھالی |
| --- | --- |
| وہ روتا ہی یا ہنستا ہی | راہ تناچہ لاندا تنا |
| میرے باپ اور ماکو میرا سلام بولو | آیان اپانگ اینگاب جوا تیباکی مین |
| وہ کہان گیا | اینی اوپاتے سینا اینا |
| مجکو معلوم نہین | کین ایتوآنا |
| مین نے اسکو بہت روز سے نہین دیکھا | آڑی دنت کین لے لکا جا |
| ایک مہینہ ہوا یا ایک برس | میچا ڈون چہ میت مسرا ہوبانیا |
| ایک دو تین چار پانچ | میان - مارپا - اپیا - اوپونیا - موپان |
| چھ سات آٹھ نو دس | تردیا - آئیا - ارلیا - اریا - گلیا - |

# ASAMESE AND BHOOTIA LANGUAGE

## آسامی و بھوٹیا زبان

| ہندی | آسامی |
| --- | --- |
| تمھارا نام کیا ہی | تماکا ونے |
| تم کہان رہتے ہو | ننگ براننگ لائی |
| تم کہان جاتے ہو | ننگ برسے تھانگ سلائی |
| وہ کہان گیا | اوبرسے تھائیان |
| مجکو معلوم نہین | انگ سانانی مائیان |
| تمکو کس نے مارا | سنے سرسے بولائی |
| تمنے اسکو کسواسطے مارا | ننگ ستنے نی بولائی |

| ہندی | سنتھالی |
|---|---|
| تم کہاں رہتے ہو | آپانز م تہیانی کنا |
| تم کہاں جاتے ہو | آپاتم سینوتن |
| تمکو کیا بیماری ہے | چینا گو ہسنو میاتن |
| تمنے اسکو کسواسطے مارا | چیناپیناٹروبی تتا |
| اسکا کیا مول ہے | چہم تم گونون کٹا |
| یہ بہت مہنگا ہے | اڑاہی گم ذام کڑا |
| اسطرف آؤ | ایلو جوسے |
| ادہر بیٹھو | نین تاروسے |
| یہاں سے چلے جاؤ | نین تاسے سینوسے |
| ...ہاں سے اٹھو | ان تاسے ٹینگن سے |
| ...ں بھوکا ہوں تھوڑا کھانا دو | رنگی ان تتا چاولی ام سے |
| ...وکری کروگے | انتا رم ٹینا |
| ...ب آؤگے | چولائی لام آوجوا |
| ...یا پرسوں آؤنگا | گپا ٹینگ آوجوا ٹین |
| ...مسافر کے رہنے کی جگہہ ہے | اپیا ہاتو رسے آوا پینا |
| ...واسطے کپڑا ترکاری گوشت مچھلی لاؤ | لیچا لکروسے کپڑا ترکاری گوشت مچھلی جاوسے ہاگو گوا گو کوسے |
| ...صور معاف کرو | دوتائین سے |
| ...س طرف جاتی ہے | آوپاتم سینوتن |

| ہندی | کشمیری |
|---|---|
| دروازہ بند کرو | دروازہ دیو |
| یہ چیز ادھر لاؤ | یہ چیز اَتِ یور |
| اسکو وہاں لیجاؤ | یہ تہ تور |
| اُس سست نوکر کو مارو | ہس سست نوکرس لایو |
| اسکو میرا سلام بولو | ہس وپیو بین سلام |
| یہ بوجھا اٹھاؤ | یہ بور تُلیو |
| کشمیر میں لڑائی ہوئی | کاشر منز لڑائی سپنز |
| کشمیر میں کتنی فوج ہے | کاشر منز کوژ لشکر چھیہ |
| اگر تم ایسا کام پھر کروگے تو سزا ہوگی | اگر چھیہ لُٹھہ اژہ کام کریو سزا پایُو |
| یہ لداخ کی بکری ہے | یہ چھہ لداخ کچھہ ژاوج |
| یہ اُون بہت نرم ہے | یہ پیر ستھا نرم چھو |
| سچ بولو | پوزہ وَن |
| جھوٹھ مت بولو | اپُزن ماون |
| تم مسلمان ہو یا ہندو | توبہ چھیو مسلمان کہ نہ ہند |

## COLEANDSONTHAL LANGUAGES

## کول و سنتھالی زبان

| ہندی | سنتھالی |
|---|---|
| تمھارا نام کیا ہے | امان تُو چینا |

| ہندی | کشمیری |
|---|---|
| یہ پہاڑ کتنا اونچا ہے | اُہ پہاڑ سِٹھا تھود چھو |
| اِس گاے اور گھوڑے کا دام کیا ہے | یمس گاوُ بہ گورس مول کیا چھو |
| کشمیر مین دُودھ اور گھی کا کیا بھاو ہے | کاشر منز دَد گھیو کسہ مول کیا چھو |
| تُمنے اُسکو کسواسطے مارا | توہہ ہمس کِن بابت لاوِلو |
| تُم میرے ساتھہ پنجاب چلوگے | توہہ مہ سیت پنجاب یوُ |
| تُمھاری والدہ کا کیا نام ہے | توہنز ماج ہُند ناو کیا چھو |
| تُم جاہل کشمیری کو جانتے ہو | توہہ جمال کاشرس زانان چھو |
| کشمیر مین کیا کیا میوہ ہوتا ہے | کاشر منز کیا کیا میوہ آسان چھو |
| تُمھاری کیا ذات ہے | توہنز ذات کیا چھو |
| تُم کیا طلب لوگے | توہہ کیا تنخواہ ہییو |
| تُم مہاراج کے نوکر ہو | توہہ چھیو مہاراج سند نوکر چھو |
| یہان کسی مسافر کے رہنے کی جگھہ ہے | یتھہ چھا کینسی مسافرس کشہ جاے |
| وہ بڑا دغاباز ہے | سو چھو سٹھا دغاباز |
| تُم میرے دوست ہو | توہہ چھیوین دوست |
| وہ تمھارا دشمن ہے | سو چھو تُھند دشمن |
| میرے ساتھہ آؤ | مہ سیت الے یو |
| س عورت کو بلاؤ | ہمس زنان دِہ ناوُ |
| روازہ کھولو | دروازہ مُشر ریو |

| ہندی | کشمیری |
|---|---|
| یہ پگڑی اور جوتہ کیسا ہے | یہ دستار بہ پیزار کُسند چھو |
| یہ لڑکا لڑکی کیسے ہین | یہ نچوتہ کُور کُسند چھہ |
| وہ کِسکی عورت ہے | یہ کہا نززنانہ چھہ |
| تھوڑی ترکاری اور چاول ومچھلی گوشت انڈہ میرے واسطے لاؤ | کم سبزی بہ تمل بہ گاڈہ ماز تھول بینے بابت اینو |
| تم کہان رہتے ہو | توہہ کتھہ روزان چھو |
| تم نوکری کروگے | توہہ کریوہ نوکری |
| میرے واسطے کشمیری چار بناؤ | میان بابت کاشر چار بنادو |
| تم کہان رہتے ہو | توکتھہ چھو روزان |
| یہ راہ کِس طرف گئی ہے | یہ وتھہ کُت چھہ گشران |
| تم حقہ پیتے ہو | توہہ چھو تموک چوان |
| مین بھوکھا ہون تھوڑا کھانا دو | بہ چھس فاقہ کنیسا دیوُن کھن کھتو |
| مین پیاسا ہون پانی پلاؤ | میہ چھہ لج شر تریش ترئشہ چایون |
| کشمیر مین برف کب پڑتی ہے | کاشر منز شین کر پیون چھو |
| وہ میلہ کب ہوگا | سو میلہ کر سپ نہ |
| تمھارے ملک مین چوری بہت ہے | تُہندس مُلکس منز سٹھاڑ ورسپلسان چھہ |
| وہ عورت بہت خوبصورت ہے | ہو زنان سٹھا خوبصورت چھہ |
| کچھہ کپڑا اور ایک کمل مجکو دو | کپرھنہ بہ اِک کمل مدیو |

| ہندی | کشمیری |
| --- | --- |
| حقہ پیوگے | جیجر وا با چییے |
| انڈہ پکاؤگے | ٹھول پکاسے |
| روٹی کھاؤگے | چوچ بُر کا کھییے |
| سو رہو | شونگھہ سے |
| کہان جاتے ہو | کُور ؤگش |
| اِدھر آؤ | یور ولاؤ |
| ایک طرف ہٹ جاؤ | بلا ٹوا یدر فو |
| ...میر سے پیار سے آؤ | ولو ولو مدنو کہ یوزمیان |
| ...یہ بڑی عزت والا ہے | آن من سونش شان من اوفس |
| ...وشت کھاؤگے | نیاٹ کھییے |
| ...ھارا نام کیا ہے | چون ناؤ کیا چھو |
| ...شمیر سے کب آئے | تو نہہ کاشیر یٹھہ کر آؤ |
| ...ارا کیا پیشہ ہے | توہہ کیا کام کران چھو |
| ...یر مین برف پڑتی ہے | کاشیر چھا شین پیوان |
| ...ری زبان مین اِسکا کیا نام ہے | کاشیر یٹہ ایک ناؤ کیا چھو |
| ...لوئی کا کیا مول ہے | ایہ ژادر ہند مول کیا چھو |
| ...شالہ کشمیر مین کتنے کو بکتا ہے | یہ دوشالہ کاشیر منز کیتس کتمن ایوان چھو |
| ...ا ہمکو دو | یہ کلا پوش اِسی دییو |

| ہندی | پنجابی |
|---|---|
| آپ پالش کرو | پچھدے وتو |
| وقت طلوع اور غروب کے آؤ | چڑھ دے اور لہندے ویلے آؤ |
| آپ بڑی دیر کرکے آتے ہو | توسی بڑے چرکے (یا ڈھل) کے آوندے ہو |
| اج ہمیں بہت مدت کے بعد آنا ہوا | نی ہمنا بہت چرکے آئیں |
| اج دیکھو بابا نانک کی زیارت کو چلو | چلونی گردوارے بابا نانک دے |
| ہمنو تعزیت کو چلو | چلونی اڑیو مکانی |
| اجی کہاں جاتے ہو | او بھائیا کتھے جاندا ہے |
| تم مجھے کیا کہتے ہو | توں سانوں کی آکھدا ہے |
| مجھکو ضرور ہے | ایہ ساہاوڑیندا |

## CASHMERI LANGUAGE

## کشمیری زبان

| ہندی | کشمیری |
|---|---|
| کشمیری بولی سمجھتے ہو | (کاشر) کاچھ کتہ چہ بوذن |
| مین خود بول نہین سکتا | پھرن سنا |
| صاحب باہر جاؤ | ہت سے نیور گاسے |
| صاحب یہان آؤ | ہت سے یور دل |
| چھاچھہ پیوگے | گورس واماچھیے |
| پانی پیوگے | تریش واماچھیے |

# PUNJABI LANGUIGE

## پنجابی زبان

| ہندی | پنجابی |
|---|---|
| تمہارا کیا نام ہے | تہواڈا کی ناں ہے |
| تم کہاں رہتے ہو | توں کتھے رہندا ہے |
| تم کہاں جاتے ہو | توں کتھے ونجے (جاندے) |
| تم کیا مانگتے ہو | اوتوں کی منگنا ہے |
| تمہاری کیا نالش ہے | تھوواڈی کی نالیچ (نالش) |
| تمکو کس نے مارا | تہینوں کین مارا ہے |
| میں بھوکھا ہوں تھوڑا کھانا دو | ڈاڈھی بھوکھ ہینو کچھ ٹکڑہ دیسین |
| میں بہت پیاسا ہوں تھوڑا پانی دو | ڈاڈھی تیہ کچھ پانی دیسین |
| تم کسواسطے لڑتے او گالی دیتے ہو | توسی کیوں لڑیندے اور گالی دیندے |
| وہ روتا ہے کہ ہنستا ہے | اوہ روندا ہے کہ ہسدا ہے |
| میں کل جاؤنگا | اسی کلھ جاندے ہیں |
| اب کیا بجا ہے | ہون کی وجا ہے |
| ہمارے ساتھ آؤ | ساڈے نال آؤ |
| تمھاری عورت کی بات میں نہیں سمجھتا | تھواڈی تیون یارن کی گل میں نہیں جاندا |
| تمھارا کون گانوں ہے | تھواڈا کیڈھا پنڈ ہے |
| کہاں جاتے ہو آج یہاں رہو | کدھے کتھے ونجو سائیں آج ٹکو گھر بندے |
| مجکو آج جانے دو | سانو آج ونجن دے |

| ہندی | بلوچی |
|---|---|
| آٹا چاول ترکاری یہان ملیگی | ارتھہ - برنج سرے ساگ یہانچ مویزا استین کرد |
| اُس بکری کے بچہ کو کسنے مارا | ان بزے سنگھ کہتیا جہدہ |
| تم کسکی رعیت ہو | تھا کھائی باوٹھین |
| انگریزی فوج کسطرف گئی | فرنگی لشکر دا کہو شدہ |
| یہ کسکا گھر ہی | ایہ کھائی لوگین |
| ایک لڑکی ایک لڑکا ہی | یک مندہ یک بچین |
| ایک گدھا ہمارے کھیت مین ہی | یک خرے مین گشار اختتا |
| تمنے تو اونٹ چرایا ہی | تالیڑد وزدد |
| تمنے اُس آدمی کو کیون مار ڈالا | تہان آمر تیچے کھشتہ |
| تمھارا کوئی گواہ ہی | تہانی کھسے شاہد استین |
| اب چپ رہو مین سوتا ہون | نی چپا کھنے ماوا دسے کھنا |
| آگ جلاؤ | آسا اوکھنے |
| تھوڑا نمک لاؤ | کھمے سنے دہاذی بیارین |
| بیس تیس چالیس پچاس | گیست - گیست دہ - چہل - وچہل دہ - ٥٠ |
| مررد جہان مین ایک دنبہ کا کیا مول ہی | ردجھانا گورانڈ بہا چھکرین |
| پنچہ و چھرا کسکا ہی | ایہ درو ہنی وکھاچ کھائین |
| خدا کی بندگی و نماز کرو | ہونائی بندگی و نواسا کھان |
| اس قصور مین قید ہو | ترا چھہ قصور قید آنگی |

# PUNJABI LANGUAGE

## پنجابی زبان

| ہندی | پنجابی |
|---|---|
| تمہارا کیا نام ہی | تہاڈا کی ناں ہی |
| تم کہان رہتے ہو | توسین کتھے رہندا ہی |
| تم کہان جاتے ہو | توسین کتھے ونجے (جاسنے) |
| تم کیا مانگتے ہو | اوتون کی منگنا ہی |
| تمھاری کیا نالش ہی | تھوواڈی کی نالش (نالش) |
| تم کو کس نے مارا | تہینوں کین مارا ہی |
| مین بھوکھا ہون تھوڑا کھانا دو | ڈاڈھی بھوکھ ہینو کجھ ٹکر دیسین |
| مین بہت پیاسا ہون تھوڑا پانی دو | ڈاڈھی تیہ کجھ پانی دیسین |
| تم کسواسطے لڑتے اور گالی دیتے ہو | توسی کیون لڑیندے اور گالی دیندے |
| وہ روتا ہی کہ ہنستا ہی | اوہ روندا ہی کہ ہسدا ہی |
| ...ن کل جاؤنگا | اسی کلھ جاندے ہین |
| ...ب کیا بجا ہی | ہون کی وجا ہی |
| ...ارے ساتھ آؤ | ساڈے نال آؤ |
| ...اری عورت کی بات مین نہین سمجھتا | تھواڈی تیون یارن کی گل مین نہین جاندا |
| ...ارا کون گانون ہی | تھواڈا کیڑھا پنڈ ہی |
| ...ان جاتے ہو آج یہان رہو | کدھے کتھے ونجو سائین آج ٹکو گھر بیندے |
| ...و آج جانے دو | سانو آج ونجن دے |

| ہندی | بلوچی |
| --- | --- |
| آتا چاول ترکاری یہاں ہیگی | ارتھہ - برنج سرے ساگ یہاں استین گدد |
| اس بکری کے بچہ کو کسنے مارا | ان بزے سنگہ کہیتا جہدہ |
| تمہاری رعیت ہو | تما کھائی باؤ شیین |
| انگریزی فوج کسطرف گئی | فرنگی لشکر دا کھو شدہ |
| یہ [illegible] ہو | ایہ کھائی لوگین |
| آپ کتنا ایک لڑکا ہو | یک مندہہ یک بچین |
| ایک [illegible] کھیت مین ہو | یک خرے ہین گھشار اختنا |
| [illegible] ہو | تالیرد وزدا |
| [illegible] مار ڈالا | تہان آمر [illegible] کھشتہ |
| [illegible] | تہانی کھے شاہ استین |
| [illegible] | نی چناکھنے ماوادے کھنا |
| [illegible] | آسا او کھنے |
| [illegible] | کھتنے دہاذی بیارین |
| [illegible] | ۵۰ گیت گیت دہ - چمل - وچمل دہ - |
| [illegible] | تھاناگوراندبہاجھکرین |
| [illegible] | [illegible] دکھائج کھائین |
| [illegible] | [illegible] وفراساکھان |
| [illegible] | ترجمہ [illegible] |

| بلوچی | ہندی |
|---|---|
| توپکے ئر یال پیما بیار | ایک بندوق اور ایک گھوڑا میرے واسطے لاؤ |
| تیکھا بایتی کہ مئیں پندہ دیر ہیں | جلدی کرو ہم کو دور جانا ہے |
| ہیر دگ تیما گئو بیت | یہ راہ کہاں جاتی ہے |
| ماچیزان ریدشن کار کھو آتھگان | میں نے دن بھر کا کام کیا اب تھک گیا ہوں |
| الئی مردم گریگ گئیں یا کھندیں | وہ آدمی روتا ہے یا ہنستا ہے |
| تئیں جن با دیستگ | میری عورت کو تم نے دیکھا ہے |
| تھوڑی فیدار و ماسا سلاماں دے | اپنے باپ اور ماں کو میرا سلام کہو |
| ان تھا گو (بو گھو) شنزان | وہ کہاں گیا |
| منا سرہ نے وا کھو شدہ | صاحب مجھے معلوم نہیں |
| گوکھے زا سگین پما بیار | ایک دودھ کی گائے میرے واسطے لاؤ |
| تھائی سیر بیا | تمہاری شادی ہوئی |
| حرائی لوگ تھا گوین | مسجد کس طرف ہے |
| تھائی لانگ ایدھان استین | تمہارا کوئی دوست یہاں ہے |
| ان کھوہ (لوکر) نام چھہ | اس پہاڑ کا کیا نام ہے |
| منا سکھیا گو ہارے بیا منا بھگلے چھو شتی دے | آج بہت سردی ہے ایک کمل اور کپڑا دو |
| ان مردم لوٹوہین لگورے | وہ آدمی دغاباز ہے |
| کھے جھون موسے منا دے | تھوڑی چھاچھ اور مکھن دو |
| ہر روشن گو ہر با اگھا بیگھا تے بیا | ہمیشہ صبح اور شام کو میرے پاس آؤ |

| ہندی | بلوچی |
|---|---|
| تمکو شے نے مارا | ترا کپتا جھدہ (شاید خرابی لفظ دد) |
| تمکو کیسے زخم لگا | ترا کپتا پھسدا |
| تمنے اسکے تلوار مارا | تھا این ارزا ہم جہدہ |
| اس اونٹ کا کیا مول | اے لیٹرو سے چیتا کر بہا مین |
| تم یہ کام کرسکتے ہو | یہ کار تا خود کہنا ئے |
| یہ بہت مہنگا ہے | یہ بازے بہا مین |
| اسطرف آؤ | اندا بیا (اونگو بیا) |
| ادھر بیٹھو | ایدا اینندا |
| یہاں سے چلے جاؤ | چھیدان دا برو (چھیدان درکھو) |
| وہاں سے اٹھو | یہو دان کھڑوبی |
| میں بھوکا ہوں کھانا دو | مین شودی آن مین تے ورگے دی |
| میں پیاسا ہوں ٹھنڈا پانی دو | ہسکیا تھوتی آن منا آپے دی |
| بھائی تم نوکری کروگے | تھا بھراس شوانکھی کھنائے |
| تم کب آؤگے | تھان کعدین کھائے |
| کل یا پرسوں آؤنگا | بے یا گنہ کہان ہے تیر وشے کہان |
| یہاں کوئی مسافر کی جگہ ہے | اینداھا رودا آوکھے مندارسے استین |
| ہمارے واسطے شہر سے گوشت پیاز لسن روٹی لاؤ | شہران بروکھا گوزدے وپیلے تھومے نغنا بیار (گوشت پیاز لسن روٹی) |
| میرا قصور معاف کرو | ادا برجی منتر اگستا منا معاف کہان |

| گونڈی | ہندی |
| --- | --- |
| نیما ہوپنجا | تم چور ہو |
| اِدلون بونا ہد | یہ گھر کسکا ہے |
| نینڈ ناینگا منڈاکو | یہاں میں رات کو رہ سکتا ہوں |
| اود بارا سے پونتد | وہ بیوقوف ہے |
| اور ایکانی بلنتور | وہ سچا ہے |
| نیما پنڈری نتو | تم جھوٹھا ہے |
| ایگا بونال دوکان منتا | یہاں کوئی دوکان ہے |
| ناک بیہ چما | ہکومت مارو |
| نیما بانک رانگنتی | تمنے اسکو کسواسطے گالی دی |
| اڈاربڈا خراب منتا | وہ عورت بہت خراب ہے |
| نینڈ سیلے | آج نہیں |

## BELOCHEE LANGUAGE

## بلوچی زبان

| بلوچی | ہندی |
| --- | --- |
| تھائی نام چھین | تمھارا نام کیا ہے |
| تا کھو نشتیا | تم کہاں رہتے ہو |
| تا تھاں گوروی | تم کہاں جاتے ہو |
| ترا چھہ ہوفین | تمکو کیا بیماری ہے |

| ہندی | گونڈی |
|---|---|
| آج کیا کام کریگا | نینڈ باتل بوتو کیا کی |
| ایک دو تین چار پانچ چھہ ساٹ آٹھہ نو دس | اوندی ۔ رنڈو موٗنو نالو سیون ساروں سیاتو آٹھہ نو دس |
| یہ بیل تمنے چوری کیا | اد نیا کوندا لکتی |
| آج جاڑا ہی ایک کمل اور کپڑا دو | نینڈ پینی وساتا ناگمڑی گیتل ہم |
| آج جاؤ کل آؤ | نینڈ ھن ناڑی ورا |
| تم بھلا کو جانتے ہو | نیما بھلا پونتونی |
| مین نہین جانتا | ننا پونون |
| تم شہر کو جاؤ آٹا دال گھی نمک ۔ | نیما ناٹے ہن پنڈی ۔ والی ۔ بلنی ۔ |
| چاول مچھلی گوشت لاؤ | ۔ ہودر پرانک ۔ ینیاک ۔ ہوی ۔ ترا ۔ |
| یہان مرغی انڈہ ملیگا | ایگا کو ینج پونانگو |
| یہ گائے کتنا دودھ دیتی ہے | اد ٹالال بچوک پالال ہنتا |
| جو خصم چھوٹا بھائی ۔ ما ۔ بیٹا ۔ بیٹی بہن مرگئے | نیاڑ ۔ دولتالان ستمور ۔ اوال سدک ۔ میاڑ ۔ بائی تو |
| اسکا بچہ پیدا ہوا | تین مرکا آتا |
| تمکو کیا بیماری ہے | نیک باتل پوایتا |
| تم اب کیسے ہو | اوک نیما بدانتو |
| تم بہت سست ہو | نیما بڑا باتل بوتو کیوی |
| تم غسل کرو | ایر توڑنگا |

| ہندی | اروی |
|---|---|
| حاضری تیار کرو | ہیچی تیار پتو |

# GOND LANGUAGE

## گونڈی زبان

| ہندی | گونڈی |
|---|---|
| تمھارا نام کیا ہے | نیا پروز و باتل |
| تم کہاں رہتے ہو | نیا بگا مَن تُن |
| تم کہاں جاتے ہو | نیا بگا وان تُن |
| تم کیا چاہتے ہو | باتل تَن کا ہتوئی |
| یہ راہ کسطرف گئی | اید ہر بیکی دانتا |
| اسطرف آؤ | ایگا وریا |
| یہاں سے چلے جاؤ | ایگا ڈ اہتّو |
| مین پیاسا ہون پانی دو | اسے اونڈا وستا ییرترا |
| مین بھوکھا ہون روٹی دو | کروستا جاوا اونڈا ہم کیس ترا |
| آگ لاؤ | |
| تم نوکری کروگے | نیما چاکرنیا گا سندا کی |
| تمھاری کیا نالش ہے | تینا بجرمولا |
| بہت مہنگا ہے | او مینگے منتا |
| اپنے باپ کو بلاؤ | نے تابن کیا |

| ہندی | اروی |
| --- | --- |
| وہ لکھتا پڑھتا ہی | آدین ایڑدران پڑمی کران |
| وہان گھر بناؤ | اِنگے اُوڑکٹ |
| تم ہندوستانی جانتے ہو | اُنُوکو تنکو تیریا |
| تمھاری زبان مین اِسکو کیا کہتے ہین | اونگو پہلے اوکی پیرینا |
| پیر منگل بدھ جمعرات<br>جمعہ سنیچر اتوار | تنگے کلمے - سیوے کلمے - بدھ کلمے - بالا کلمے (وسال کلمے)<br>ویلی کلمے - سنی کلمے - نایت کلمے - |
| ایک ۱ دو ۲ تین ۳ چار ۴ پانچ ۵<br>چھہ ۶ سات ۷ آٹھہ ۸ نو ۹ دس ۱۰ | اونو ۱ - رنڈو ۲ - مونو ۳ - نالیلو ۴ - انجی ۵<br>آرو ۶ - ایلو ۷ - ایٹو ۸ - اوبنڈو ۹ - پتو ۱۰ |
| گیارہ ۱۱ بارہ ۱۲ تیرہ ۱۳ اونیس ۱۹ | پدن اونو ۱۱ - پن رنڈو ۱۲ - پد مونو ۱۳ - پت اوپد ۱۹ |
| بیس ۲۰ تیس ۳۰ چالیس ۴۰ پچاس ۵۰ | ارو ڈو ۲۰ - موپدو ۳۰ - نارپدو ۴۰ - ایم پدو ۵۰ |
| ساٹھہ ۶۰ ستر ۷۰ اسی ۸۰ نوے ۹۰ | اروودو ۶۰ - ایل ودو ۷۰ - ین پدو ۸۰ - تتورو ۹۰ |
| سو ۱۰۰ ہزار ۱۰۰۰ | نورو ۱۰۰ - آئیرم ۱۰۰۰ |
| میرے نوکر کو بلاؤ | اِن اوڑے یا ویلے کارنے کو پڑو |
| دروازہ بند کرو | کدو موڑو |
| دروازہ کھولو | کدو توڑو |
| تم بہت سست ہو | نی رہنو سستی |
| بھولو مت | مرکا دے |
| وہ بیوقوف ہی | اونکو بوتی ایلے |

| ہندی | اروی |
| --- | --- |
| میرے چچا کو تمنے دیکھا ہی | ینگل چتّپّے اپن پارتیا |
| تمھاری بہن بہت کالی ہی | اونگو تنگاچی کرپا ارکد |
| میری سالی بہت گوری ہی | اونگل مچّن چی رنبو سِرپا ارکرا |
| وہ روتا ہی یا ہنستا ہی | اندا منسے الوران الادی چرکران |
| اپنے دادا کو میرا سلام بولو | انگو پاٹن کوین سلام چل |
| تم روٹی کہاؤ سگے یا بھات | نی روٹی تنڈ وبا الادی چورتنڈ ویا |
| مین نے اسکو پانچ چھہ روز سے نہین دیکھا | ناانجی - آرنالا پارکب وِیلے |
| وسے کہان گئے | اونگوالان ینگپے پونانگو |
| صاحب مجکو معلوم نہین | آیا اینکو تریا دو |
| وہ عورت بہت نیاک ہی | اندا پوبلے رنبو نلے ارکدا |
| وہ آدمی بہت خراب ہی | اندا منسے رنبو کٹوین |
| اوسکو بولو ہفتہ مین سات روز برابر آو | اونگو چلّو کرمے لے ٹیرنال سرپا درچولو |
| اس گانسے کو کتنے کو مول لیا | اندے پشو یتا ویلے کی ماکنے |
| آٹھ نو روپیہ اسکی قیمت ہی | یٹ ونبد روپیہ دیلے ارکدو |
| تھوڑا کپڑا مجکو چاہیے (ہونا) | کونچم تونی تیو یا ارکدو |
| تم سمندر مین غسل کروگے | سمتر تلے مولو |
| اسکو دوا دیکر کام پر بھیجدو | اونگو مرند کورٹ ویلے کی اناپو |
| پیر اور جمعہ اور اتوار کو وہ آتا ہی | تنگے کلمے - ویلی کلمے - نایت کلمے وران |

| ہندی | اروی |
|---|---|
| تمکو کسنے گالی دی | آدُمکل کو یار تینا |
| تم کسواسطے ہمیشہ تکرار اور لڑائی کرتے ہو | نیگو دنم اِتاٹ کو چنڈبے پوڑرے |
| اسطرف آؤ | اِنگے وا |
| یہان بیٹھو | اِنگے اُوکار |
| یہان سے چلے جاؤ | اِنگے اندرے پو |
| وہان سے اوٹھو | اِنگے اندیندری |
| مجکو کھانا دو مین بھوکا ہون | نیگو چور کوڑنا پسیا ارکرین |
| مین بہت پیاسا ہون تھوڑا پانی دو | نیگو ربُّو تاگم ارکدکو نجم تنی کونڈا |
| تم نوکری کروگے | نی وبلے سیویا |
| ہان صاحب مین نوکری کرونگا | آما آیا وبلے سیوین |
| کیا طلب لوگے | ینا چلم وانگوے |
| تین چار روپیہ بس ہے | مون نال روپیہ پودم |
| تم کب آؤگے | نی یپو وروے |
| کل یا پرسون رات کو آونگا | نالے نال ننی (کل، پرسون) کی راتری کے وروے |
| اسوقت میرا قصور معاف کرو | اندے ویلے پورمے کوڑ |
| یہان کسی مسافر کے رہنے کی جگہ ہے | اِنگے مسافر ارکرنت کے ویڑان ارکدا |
| یہ راہ کسطرف جاتی ہے | اِندے دلی ینگے پود |
| مین نے دن بھر کام کیا اب تھک گیا ہون | اِنی الان ویلے سیدے النڈپوچی |

| ہندی | اروی |
| --- | --- |
| تمکو کس نے مارا | اونگل کو بار اڑچا |
| تمھاری شادی ہوئی | اونگل کنالم آپچی |
| وہ کون آدمی ہے | اندامن سے بار |
| تم اوسکو جانتے ہو | اونگل کو اندامنس کو تریا |
| مین سچ کہتا ہون | نانے نسم چولرسے |
| تمھارا ضلع کون ہے | اونگو اور بنا |
| تمھارا کوئی رشتہ دار اِس جگہ ہے | اونگل کو سندم بار آیلم ارکرانگو |
| ہان صاحب میرا ایک بھائی میرا باپ ما اور بیٹا بیٹی یہان ہین | آبا (ہان) ورانے (بھائی) - تنگ (پدر) پنار - تابار (مادر) - گمن (پسر) - تمو (دختر) اِنگے اِرکرانگو |
| تمھاری عورت نے اوسکو مارا ہے | اونگو بنجا دی (عورت) اونکو اڑچا |
| اِسکا کیا مول ہے | ادکریم ینا |
| ایک یا دو روپیہ اِسکی قیمت ہوگی | ور (۱) روپیہ رنڈ (۲) روپئیہ اید ویلے آچی |
| یہ سستا نہین بلکہ بہت مہنگا ہے | ادیم اِتے رہنو ویلے ارکد |
| تم بازار کو جاؤ اور آٹا چاول ترکاری لاؤ | نیگل کرٹے کی پوئی باؤ (آرد) - ابہیا (برنج) - کالی (ترکاری) - کونڈا - |
| کیا گھی مصالحہ اور گوشت مچھلی نہین چاہیے | ینا نئی (گھی) - مسال - کری (گوشت) - ہین (ماہی) - دانڈا - |
| نہین صاحب مین نے انڈا پکایا ہے | نان موئے (بیضہ) آکنے |
| تھوڑا دودھ دہی اور مکھن بھی لانا | کھونجم (تھوڑا) - پال (شیر) - تیر (دہی) - وینے - اِد کونڈا - |
| چیزین فجر کے وقت ملتی ہین اب نہین | اِندو ورٹے کالمبر وامبر دا اِتے |

| ہندی | بنگالی |
|---|---|
| آج تم بہت دیری سے آئے | آج آپنی آدِ ماٹ بہلامے آشی اسین |
| تم پھر ایسی سستی مت کرو | آپنی اے رُوپ بہلاموکری بین نا |
| اُسکو موقوف کر دو | اوہان کے اِے کنمو ہوے ستے جباب دین |
| چراغ جلاؤ | پردیپ لگن |
| بتی بجھاؤ | پردیپ نبھے دین |
| کھانا پکاؤ | بھات راندھین |
| دروازہ کھولو | دووار (کپاٹ) کھولین |
| بھولو مت | بھُولی بین نا |

# TAMILORARWI LIANGUAGE

## ٹامل یا اروی زبان

| ہندی | اروی |
|---|---|
| تمھارا نام کیا ہے | اونگو پیریٔنا |
| تم کس قصور مین قید ہو | نیگو ینا کو تم سیدی گون |
| تم کہان رہتے ہو | نیگو ینگے ارکرو |
| تم کہان جاتے ہو | نیگو ینگے پورنیگو |
| تم کہان سے آئے | نیگو ینگے ارندوندی گو |
| تم کیا کہتے ہو | نیگو ینا چولرنیگو |
| اوسکو کیا بیماری ہے | آورک ینا ویادی |

| ہندی | بنگالی |
| --- | --- |
| ...ں گیا | اُونی کوتھائی گئے سین |
| ...مجکو معلوم نہیں | آمین جانی نا |
| ...رت بہت نیک ہے | اور استری نیتان تو بھالو مانس |
| ...دمی بہت خراب ہے | اُو لوکٹی بڑو پاجی |
| ...وہ لو روز روز کام پر آؤ | اُوہاکے بولین روز روز کامے آئے شو |
| ...کا سے تمنے کتنے کو مول لی | اوگابھی کا توٹکائے نئے سو |
| ...ٹھ نو روپیہ اُسکی قیمت ہے | آٹھ نوٹکا ادھر دام ہوئے ہے |
| ...ھوڑا کپڑا مجکو دو | ایکٹھو کاپڑا مان کے دین |
| تم سمندر میں غسل کرو | آپنی ندی تے چان کرین |
| اُسکو دوا دیکر کام پر بھیجدو | اوہاکے اوشدی کھوائے کامیر او کہانی پچھائے دین |
| وہ لکھنا پڑھنا جانتا ہے | اولوکٹی لکھا پڑھا جانین کی نا |
| تم یہاں ایک گھر بناؤ | آپنی اے کہانے ایک کہانا گھر باندھو |
| تم ہندوستانی جانتے ہو | آپنی ہندوستانی کتھا جانین کی نا |
| تمکو ٹٹی بنانا آتا ہے | اپنار چھانپ (ٹیرا) بنانے آشے کی نا |
| تمکو چھپر کا کام معلوم ہے | آپنی چھاؤنی کنمو جانین کی نا |
| تمکو یہاں کتنے برس ہوئے | اپنار اسے کہانے کتو بچھر کتھو دی (باش) ہوئے... |
| میں بنگالی بات نہیں جانتا | آمین بنگالی کتھا جانی نا |
| تم اُس سے شادی کروگے | آپنی اوہان کے بی با ہوکری بین |

| ہندی | بنگالی |
|---|---|
| یہان سے چلے جاؤ | اسے کہان ہوئی تے اپنی جان |
| وہان سے اوٹھو | ایو کہان ہوئی تے اوٹھے جاؤ |
| مین بھوکھا ہون تھوڑا کھانا دو | آمین کھودا پیٹسی آمان کے کچھو کہتے دین |
| مین پیاسا ہون تھوڑا پانی دو | آمین پی باشائے امان کے جل دین |
| تم نوکری کروگے | آپنی کنو کری بن (چاکری کری بن) |
| تم کب آؤگے | آپنی کبے آشی بین |
| کل یا پرسون آؤنگا | لھہ کی پرسون آشی بو |
| اسوقت میرا قصور معاف کرو | اسے کھوسنے امار قصور معاف کرین |
| یہان کسی مسافر کے رہنے کی جگہہ ہی | اسے کہانے اوبیتی کہانا آسے |
| یہ راہ کس طرف جاتی ہی | اے پاتھہ کو تہائی گیا سے |
| مین نے دن بھر کام کیا اب تھک گیا ہون | آمین شکل دن کام کرتے مرتیسی (مری گیلم) |
| میرے چچا کو تمنے دیکھا ہی | امار کھوڑو مہاشائی کے دیکھے سین |
| تمھاری بہن بہت کالی ہی | اپنار بھگنی بڑو کوچھری |
| میری سالی بہت گوری ہی | آمار شالی (جشٹر) بڑو شندر |
| [illegible] اچھتا ہی | اولوکٹی کیا نو کاندین کی ہاشین |
| اپنے [illegible] میرا سلام دو | اپنار شامی (بھتار) کے امار پرنام جنان |
| تم [illegible] بات | آپنی روٹی (پیٹھے) کی اتو بھوجن کری ین |
| مین [illegible] تمسے [illegible] دیکھا | آمین آدنا کے پانچ چھہ ویاش دیکھی نا |

| ہندی | بنگالی |
|---|---|
| تمکو کس نے مارا | اپناکے کے میرسے سے |
| تمھاری شادی ہوئی | اپنار بی باہو ہوئے سے |
| وہ کون آدمی ہی | اوکے |
| تم اوسکو جانتے ہو | آپنی اوہے نکے جانین |
| مین سچ کہتا ہون | آمین شتّو بول سی |
| تمھارا کوئی رشتہ دار یہان ہی | اپنا بھائی کیہوا کیھانی آمین |
| تمھاری عورت نے اس بچہ کو مارا ہی | اپنار ستری او ہر تیّرنکے میرسے سے |
| اسکا کیا مول ہی | اہی ہارکی دام |
| تم بازار کو جاؤ گھی مصالحہ مچھلی گوشت لاؤ | آپنی بازارے جان گہرتو مشالا متشو مانگشو آنین (نی آشن) |
| تمھارا باپ ما اور بیٹا بیٹی مرگئے | اپنار پیتا ماتا پوترو کنیا مرتو ہوئے سے |
| تھوڑا دودھ دہی اور مکھن لاؤ | کنچت دُوگدو دوہی اور ماکھم آنین |
| یہ چیزین فجر کے وقت ملتی ہین شام کو نہین | اِہ درِیوسو کالے ملے بوئی کال بیلا پوا جائے نا |
| تمکو کس نے گالی دہی | اپناکے کیہے گالاگالی دِیے سے |
| تم ہمیشہ کسواسطے تکرار اور لڑائی کرتے ہو | آپنی کی بجنّے تفنیہ دنگا کرین |
| اسطرف آؤ | اِسے کہانے آشن |
| یہان بیٹھو | اسے کوانے بشن |

| ہندی | مرہٹی |
|---|---|
| اوسکو کام پر بھیجدو | تیاس آپلے دھندھیا وریا ٹھون دیا |
| وہ بڑا عقلمند ہی | تو موٹھا بدّھی وان آہے |
| وہ بیوقوف ہی | تو موٹھا بدّھی نشٹ آہے |
| میری پرورش کرو | مزور کاہین کرپا کرا |
| اُسکو سخت سزا ہوئی | تیالا موٹھی سیکچھا (ڈنڈ) ذالی |
| تم کب آؤگے | تم مین کیو نہان یال |

# BENGALEE LANGUAGE

## بنگالی زبان

| ہندی | بنگالی |
|---|---|
| تمھارا نام کیا ہی (یا آپ کا نام کیا ہی) | (تمار) مہاشایر نام کی |
| تمھارا ضلع کون ہی | آپن کر کو تہاے ضلع |
| تمھارے باپ کا نام کیا ہی | مہاشایر ٹھاکریر کی نام |
| تم کس قصور مین قید ہی | آپنی کی مقدمہ قید آسن |
| تم کہان رہتے ہو | آپنی کو تہاے تھاکن |
| تم کہان جاتے ہو | آپنی کو تہاے جان |
| تم کہان سے آئے | آپنی کو تہا تھیکے آیلن |
| تم کیا کہتے ہو | آپنی کی بول چھن (بالین) |
| اُسکو کیا بیماری ہی | اُنار کی بیادہی (پیڑا) |

| ہندی | مرہٹی |
| --- | --- |
| وہان سے اُٹھو | تیتھون اُوٹھا |
| اپنے صاحب کو میرا سلام بولو | اپلیا صاحباس مازا سلام سانگا |
| تم نوکری کروگے | تم مہین چاکری کرال |
| تمھارے ملک مین روٹی کھاتے ہین یا بھات۔ | تم چا ملکات بھاکری کھاتات کہمون بات تانڈل (اتھوا بھات) |
| بازار سے ترکاری اور گوشت لاؤ | بازاراتون بھاجی آنی ماس (مٹن) آن |
| تھوڑا پانی پلاؤ | تھوڑ پانی پازا |
| تم کب آؤگے | تم مہین کیوہان یال |
| کپڑا کھانا اُسکو دو | ان وستر تیانس دیا |
| ہمنے ایک ہفتہ سے اُسکا حال نہین سنا | می ایکا اٹھوارپاسون تیاچے ورتمان ایکلے ناہین |
| اُسکو بولو پیر اور منگل وجمعرات وسنیچر کو آیا کرے | تیاس سانگا چندرواری یا بھوماری یا گورواری یا مندواری ایت زا |
| وہ روتا ہے یا ہنستا ہے | تو رڑت آہے کیونہان ہست آہے |
| اوسکی عورت چھنال ہے | تیاچی بایکو سندل آہے |
| میرا لڑکا بھوکا پیاسا ہے | مازا ملگا بھوکھا تانہان آہے |
| اوسکا ہاتھ پاؤن باندھو | تیاچے ہاتھ پاے (ہست چرن) باندھا |
| میرا قصور معاف کرو | ماجی چوکی کرپا کرا |
| اوسکا سر پھوٹ گیا | تیاچے ڈوکے پھٹلے |

چین ہوتیتہ کیا کیا لانے
ملوح-براون - اور خوشی
اُدتلاہائی - ہے - اسمان
ہے اُوئی - اگ - آموئین - تاکو
یائی شہ مرک - سلام - کو جان
ہولا تائی دنے - شروع کرنو
لیٹ پیرو - ختم کتاب

چین وی - کیا چیز بنائے
ایک موافق - ہننگ ہشی
ڈیاک اَولتا - دودہ - کوجان
ڈاپے - پیشاب - اشاؤ - ہے - گو
ہول تال غان - حکم کو مان
تواو - بماری - کیا - مرو
تواچہ مرقد - ہے - آواب

# MAHRATTA LANGUAGE.

## مرہٹی زبان

| ہندی: | مرہٹی |
|---|---|
| تمھارا نام کیا ہے | تم پچے کائے نانو |
| تمکو کیا بیاری ہے | تم ہاس کائے روگا دیتھا ہے |
| تمھاری نالش ہے | تم چی کیا فریاد آہے |
| [illegible] مارا | تیاس کونی مارے |
| [illegible] | یاپچے کائے مولا ہے |
| [illegible] | سمتا آہے اتھوا مہارگ |
| [illegible] | ایکڑے یا |
| [illegible] | لٹھے بسا |
| [illegible] | تھون زا |

# NICOBARESE LANGUAGE

## نکوباری زبان

| نکوباری | ہندی |
|---|---|
| چن لیانگ ہین | تمھارا نام کیا ہے |
| شام کیوں نہین | تمھارا مالک (ناپو) کون ہے |
| چون مٹالی | تمھارا گھر کہان ہے |
| چین یونین | تم کیا مانگتے ہو |
| ہینگ تاق (ایک) روپیہ قتوم آئین وآنیٹ (ناریل) | ایک روپیہ مین کتنے ناریل دوگے |
| تواو توآن ہین | کیا تم بیمار ہو |
| چاق قوی آسنے پمکالی یو | سر مین درد اور بخار ہے |
| تانیٹرے (کیترے) ایتا آن ہین | تم یہان آؤ |
| آن نہفتو | یہان بیٹھو |
| یوچوہ آن ہین | تم یہان سے چلے جاؤ |
| چووی | واسطے |
| قام تاق روپیہ آسنے لوقم لانگ | لال کپڑے کا کیا مول ہے |
| چین اولیولوان ہین چقا ابیا | ے صاحب کے سامنے کیا بولوگے |
| چن لیانگ ہیتواوائی توآنے ہین | آدمی نے تمکو مارا اسکا کیا نام ہے |
| ہینگ تاق روپیہ قام تاق کمنلا ہا آروئے (چاول) | روپیہ کا کتنا چاول پاؤگا |
| اولیولوآن ہین چقا ابیا یاشنہ مرک | صاحب کو میرا سلام بولو |

| ہندی | بھیل والی |
|---|---|
| کہان سے چلے جاؤ | این دکوجو |
| وہان سے اوٹھو | اِنے توان وکواوٹھے |
| مین بھوکھا ہون تھوڑا کھانا دو | پوک لاگی من مانڈو دوے |
| مین پیاسا ہون پانی دو | پیاہنی لاگی پائین پاجے |
| تم نوکری کروگے | آوتیورے |
| کیا طلب لوگے | کائی لے توں |
| تم کب آؤگے | توں کدہی آوے |
| کل یا پرسون آؤنگا | دیگی آنے پرے دہین آوے |
| آج رات بہت ٹھنڈا ہی تھوڑا کپڑا اور کمل دو | آجی راتے ہیالو ہی پوتڑون کمبلون دے |
| یہ راہ کیطرف جاتی ہی | اہ واٹ کاہین جاہے |
| تمہاری عورت اور ماباپ بیٹا بیٹی بہن بھائی اچھے ہین | توہ تھے - بائکی - باکو - پوئیرو - پوئیری [illegible] بائی - دادا - ہرے ہین |
| وہ کہان گیا | اوہ کاہین اٹھی گیو |
| مجکو معلوم نہین | آہی ناہین جانتو |
| مین نے اوسکو ایک برس سے نہین دیکھا | ایک اورسی نا دیکھیو |
| ایک مہینہ ہوا وہ یہان آیا تھا | ایک مہینہ ہوا آتو |
| ایک دو تین چار پانچ چھ سات آٹھ نو دس | ایک بین تین چار [illegible] چھو ہات آٹھ [illegible] |

| نیپالی | ہندی |
| --- | --- |
| تپیں کیلے آسنے چھو | تم کب آؤگے |
| بھولی آسنے چھو یا پرسین آسنے چھو | کل یا پرسون آونگا |
| یتوہ باٹو کتہ جان چھو | یہ راہ کہان جاتی ہی |
| آٹھ دن بھو وا لائی ابو سکو دیکھو با | مین نے اُسکو آٹھ روز سے نہین دیکھا |
| مالائی جاندنے نو | مجکو معلوم نہین |

# BEEEL LANGUAGE

## بھیلون کی زبان

| بھیل وانی | ہندی |
| --- | --- |
| تونا نو کا ہی | تمھارا نام کیا ہی |
| تو کائین رہتو | تم کہان رہتے ہو |
| تون کائین جاتو | تم کہان جاتے ہو |
| تُں کا سلے ڈوکھا | تمکو کیا بیماری ہی |
| کو ڈا نھٹو کیو | تمکو کس نے مارا |
| کنیڈسے خاطر ٹھو کیو | تمنے اُسکو کسواسطے مارا |
| یا کائی مولو ہی | اُسکا کیا مول ہی |
| جا کو مانگھو ہی | یہ بہت مھنگا ہی |
| ایہان آؤ | اِسطرف آؤ |
| ایہان بیٹھو | اِدھر بیٹھو |

# NEPALESE LANGUAGE

## نیپالی زبان

| ہندی | نیپالی |
| --- | --- |
| تمھارا نام کیا ہی | تمرو نانو کیا ہو |
| تم کہان رہتے ہو | تیمی کہان رنچو |
| تم کہان جاتے ہو | تیمی کہان جانچھو |
| تم کہان سے آئے ہو | تیمی کانوٹھا آئے ہو |
| تمکو کیا بیماری ہی | تیلائی کیا بھیو (کیا بیماری چہا) |
| تمکو کس نے مارا | تیلائی کسلے ماریو |
| تمنے اسکو کسواسطے مارا | تیلے اسلائی کینو ماریو |
| اسکا کیا مول ہی | یہ چیزکو تیلے کیادام لینے چھو |
| اسطرف آؤ | اِتر آؤ |
| اُودھر جاؤ | اُتر جاؤ |
| تم یہان بیٹھو | تیمی یہان بیچھہ جاؤ |
| تم کھڑا ہو | تیمی ٹھاڑو ہو |
| آپ مجھکو کھانا دو مین بھوکا ہون | مالائی بھوکھ لاگا کو چھو تیائین لے کے کھانا دو |
| مین پیاسا ہون تھوڑا پانی دو | مالائی ترکھا لاگا کو چھو پانی کھولائی دو |
| تم نوکری کروگے | تیمی لے کے اِی نوکری کرنے چھو کچھ تو |
| کیا طلب لوگے | کتنے روپیہ طلب لینے چھو |

| ہندی | سندھی |
| --- | --- |
| کل آؤنگا یا پرسون | سو بھان اینڈس یان پیرین |
| یہان کوئی مسافر کے رہنے کی جگہہ ہی | ہتھے مسافر جی ٹکین جی کا جاے ہی |
| یہان کوئی جگہ نہین مسجد کو جاؤ | ہتھے جاے ناہی مسیت ہین ونج |
| ہمارے واسطے بازار سے کچھ پیاز ولہسن لاؤ | تون ونج بازار ما تھوم ادبسر وٹھیا (پیاز) (لھسن) (کھنیاؤ) |
| میرا قصور معاف کرو | مونکھے گناہ بخش |
| مین بھوکھا ہون کچھ روٹی سالن دو | مونکھے بھوکھ لگی ہی مانی گوندھن کھیرایو |
| جلدی کرو مجکو دور جانا ہی | سیگھا تیھو مونکھے پرے وڃنو ہی (پرے پندھ ہی) |
| یہ راہ کہان جاتی ہی | ہی اور رستو کتھے ویند |
| مین نے دن بھر کام کیا اب تھک گیا ہون | مونہہ سجو ڈیھون کم کیو ہی مانو تھکو اینہان |
| میری عورت کو تمنے دیکھا ہی | مونہہ جی جوئے تون ڈٹھے ہی |
| یہ آدمی روتا ہی یا ہنستا ہی | ہو ماڑھو کھلے تھو جان روئے تھو |
| اپنے باپ کو میرا سلام بولو | تھون جے پیو کھے مونہہ جا سلام ڈیجہ |
| مین نے اسکو آٹھہ نوروز سے نہین دیکھا وہ کہان گیا | مونہہ تو آٹھہ نو ڈیھون ہوانہ ڈٹھو ہو کڈہان ویو |
| صاحب مجکو کچھ معلوم نہین | سائین مونکھے انھین کا ما جی خبر کانا ہی |

# SANDHI LANGUAGE

## سندھی زبان

| سندھی | ہندی |
|---|---|
| تھون جونالو کو جاڑو (چھا) آہے | تمھارا نام کیا ہی |
| تھون کتھے ویٹھون آہین | تم کہان رہتے ہو |
| تھون کیڈ ہا تو وینجین | تم کہان جاتے ہو |
| توکھے کیہڑو مرض ہی | تمکو کیا بیماری ہی |
| توکھے کیھون ماریو | تمکو کسنے مارا |
| تھونجے بھاؤ ماریان | تمھارے بھائی نے مارا ہی |
| ہنے جو مول کیترو ہی | اسکا کیا مول ہی |
| ہی او مہنگو ہی سانگھو ناہی | یہ مہنگا ہی سستا نہین |
| ھیڈ ہان آ | اسطرف آؤ |
| ہتے ویہو | ادھر بیٹھو |
| ہتھان ونجھو | یہان سے چلے جاؤ |
| ہوتان اٹھیو (اوبیہو) | وہان سے اٹھو |
| موکھے مانی دے | ہمکو کھانا دو |
| آؤ ونجایو آہیان موکھے پانی دے | مین پیاسا ہون پانی دو |
| آدا تو بیلی او بنیندے | بھائی تم نوکری کروگے |
| توکیہین ایندے | تم کب آؤگے |

| ہندی | مکرانی |
| --- | --- |
| کل یا پرسوں آونگا | باندا ترے کا ہان انکے پیری |
| یہاں مسافر کے رہنے کی جگہہ ہے | اینگا مسافرے نندکے جاگا ہست |
| تمنے روٹی و ترکاری تیار کی | تو نگین و تلکاری تیار کوتا |
| میرا قصور معاف کرو | منی گناہا بخشو |
| جلدی کرو مجکو دور جانا ہے | گیشا بکن من دور رہ گیان |
| یہ راہ کہاں جاتا ہے | اے راہ کجا روتو (رو) |
| میں نے دن بھر کا کام کیا ہے | من دوراتین روچ کار کوتا |
| تھک گیا ہوں | من دم برتا |
| میری بہن کو تمنے دیکھا ہے | منی گہار تو دیستا |
| وہ روتا ہے یا ہنستا ہے | اے مردم گریت آکے خندی |
| اپنے ما باپ کو میرا بہت سلام بولو | تئی نات پتان منی بازیا سلاہان بدہ |
| اوسکو میں نے بہت روز سے نہیں دیکھا | بازروچ بیتا انہی ستا |
| وہ کہاں گیا | وا کجا شوتا |
| یہ گھر میرا ہے | ایہ لوگ منی سگ |
| مجکو معلوم نہیں | ماسہی نا ہا |
| وہ آدمی بدمعاش ہے | ایہ مردم سک گندہ کی ئی |

# MOKRANI LANGUAGE

## مکرانی زبان

| مکرانی | ہندی |
|---|---|
| تہین نام کا ہین | تمھارا نام کیا ہے |
| تو کجا نشتے گے | تم کہان رہتے ہو |
| وا کجا رود | وہ کہان جاتا ہے |
| اشیا چہ بیماری | اوسکو کیا بیماری ہے |
| ترا کیا جتا | تمکو کیسے مارا |
| توئی کارا کوت سکنے | تم یہ کام کرسکتے ہو |
| اشیئے قیمت چہ | اسکا کیا مول ہے |
| اشیئے بازے زرے گتا | یہ بہت مہنگا ہے |
| انگو بیا | اسطرف آؤ |
| ایدا بنے (بنہ) | ادھر بیٹھو |
| چیدا برو | یہان سے چلے جاؤ |
| چو دا چیز بو | وہان سے اٹھو |
| من ورگا بدہ مے شودی کا | ہمکو کھانا دو مین بھوکھا ہون |
| ما توئی کا من سرد آبا بیار بدہ | مین پیاسا ہون ٹھنڈا پانی لاؤ |
| تو نوکری کنے | تم نوکری کروگے |
| تو کدی کا سے | تم کب آؤگے |

| ہندی | پشتو |
| --- | --- |
| میں نے دن بھر کام کیا اب تھک گیا ہوں | ماتمام روز کار کڑے دے زو ڈیر استڑے شم |
| تمھاری بہن کالی ہے | ستا خور تکا تورا دا (کالی) |
| میرا بھائی اور باپ گورے ہیں | زما ورور (براور) او مور او پلار تکسپندی |
| وہ روتا ہے یا ہنستا ہے | دے جاڑی او کہ خاندے |
| اپنے چچا اور دادا کو میرا سلام کہو | تو کاکا تا او چاچا تا زما سلام وایا |
| تم روٹی کھاؤ گے یا بھات | تو ڈوڈیئے خورے او کہ روجے خورے |
| میں نے اسکو ایک دو روز سے نہیں دیکھا | ما یو او دوا روزے او شوے چہ دیا او نلیدو |
| وہ کہاں گیا صاحب مجکو معلوم نہیں | دے چرتہ لاڑ ما تا معلوم نہ دے |
| اوس گھوڑے کا کیا دام ہے | دے دسغے آس سو بیا دا |
| شاید چار پانچ یا دس روپے ہونگے | خدا خبر سلور یا پنزو یا لس روپیہ بیا دا |
| چھ سات اونٹ اور آٹھ نو خچر چورا لیگئے | شپک یا اوو اوخان او آٹھ یا نہ خچرے پٹکیرے بوتلے |
| پیر۔ منگل۔ بدھ۔ جمعرات۔ جمعہ۔ سنیچر۔ اتوار | دوشنبہ۔ سہ شنبہ۔ چارشنبہ۔ پنجشنبہ۔ جمعہ۔ شنبہ۔ یکشنبہ |

یو ۱ - دوا ۲ - درے ۳ - سلور ۴ - پنزو ۵ - اشپک ۶ - اوو ۷ - اتھہ ۸ - نہ ۹ - لس ۱۰ - یوولس ۱۱ - دولس ۱۲ -
دیارلس ۱۳ - سوارلس ۱۴ - پنزلس ۱۵ - شپارلس ۱۶ - وولس ۱۷ - اتھہ لس ۱۸ - نولس ۱۹ -
شل ۲۰ - یو وشت ۲۱ - دوہ وشت ۲۲ - ورو شت ۲۳ - سلے رشت ۲۴ - پنزوشت ۲۵ - شپک وشت ۲۶ -
اووشت ۲۷ - اتھہ وشت ۲۸ - نہ وشت ۲۹ - دیرش ۳۰ - سلویخت ۴۰ - پنزوس ۵۰ - شپیتو ۶۰ - اویا ۷۰ -
اتیا ۸۰ - نوے ۹۰ - سو ۱۰۰ - ہزار ۱۰۰۰ -

| ہندی | پشتو |
|---|---|
| اِسطرف آؤ | دے خوا تا راشا |
| یہان بیٹھو | رانا دے کنیا |
| وہان سے اُوٹھو | تو آغازا اُنا پاشا |
| یہان سے چلے جاؤ | دوے زاگنا تو زا لاڑشا |
| مین بہت پیاسا ہون تھوڑا ٹھنڈا پانی لاؤ | زوڈیر تگیم تخے او یو مالا راکا |
| تم انگریزی سمجھتے ہو | تو انگریزی پوہیگے |
| کیا طلب لوگے | تو سوماجب آخلے |
| تین چار روپیہ اور کھانا لین ہے | درے سلور روپیہ او ڈوڈیے ڈیہادا |
| فوج کب آویگی | دا لشکر با کلا راشی |
| مین سمجھتا ہون کل یا پرسون رات کو آویگی | زاپوہیگم یا صبا لا یا بل صبا لا شپیلا براشی |
| اِس دفعہ میرا قصور معاف کرو | دا زیے زمان گناہ تا معاف کا |
| یہ کِسکا گھر ہے | دا دے چا کور دے |
| دروازہ کھولو | دروازہ لرے کا |
| دروازہ بند کرو | دروازہ بندا کا |
| کھانا جلدی تیار کرو | خوراک یا ڈوڈیے زر تیار کا |
| اِسکو پشتو مین کیا کہتے ہین | دے تا سوائی (مذکر و تا سوائی) |
| یہان مسافر کے رہنے کی جگہہ ہے | دلتا کے دے چا مسافر زاے اُشتا دے او کنشنا دے |
| یہ راہ کسطرف جاتی ہے | دا لار کم خوا تا تلے دا |

تاریخ



| ہندی | پشتو |
| --- | --- |
| وہ آدمی بہت دغاباز ہے | دغاسڑے ڈیر ٹھگ دے |
| مین مسلمان ہون | زۀ مسلمان یم |
| تم چاول اور دودھ کھاؤگے | تۀ ورِنجے او پیے خورے |
| تھوڑی چھاچھ اور مکھن اسکو دو | یوکوٹی (تھوڑا) شوملے او کوچ آغلا (داغلا) ورکا |
| وہ کسکا نوکر ہے | دغا (اغا) دے چانوکر دے |
| اسکی کیا طلب ہے | ددنے (دہ اغہ) سوماجب دے |
| تم نوکری کروگے | تۀ نوکری کَے |
| ...ہ ہندوستان سے کب آیا | دے ہندوستان نا کلا راغلے دے |
| ...شنبہ فجر اور شام تم میرے پاس آیا کرو | تۀ روز صباحی مالا او (اور) ماخام مالارازا |
| ...پسند ہے | دا ستا خوا خادے مونٹ یین خواخادا |
| ...ار جاؤ تھوڑا آٹا اور دال لاؤ | تۀ بازار تلا رشا لوکوٹی اوړه (آٹا) او دال راوړا |
| ...نون مین کوئی دوکان ہے | دے کیلی کے (گانون) اٹھائے (دوکان) دے ہند دا شتا کے شتا دے |
| ...ے ایک بکری ایک دنبہ | یو اغوا یو اچیلیے (بڑا) یوا گڈورے (دنبہ) زمان دہ |
| ...سطے لاؤ | پارا راوڑا |
| ...ا بھی مجکو چاہیے تلاش کرو | اگاسے او کمب زمان دا پارا او گورا چرتا |
| ...دی | تاتا پیا کنزل کرٹی دی |
| ...لوار اور ایک پیش قبض اسکے پاس ہے | ورخیا (اوسکے پاس) یو ٹوپک دے او یو تورا (تلوار) دا - یو چاڑہ (پیش قبض) دا |
| ...ں چلاتے دیکھا | دے تا - ٹوپک چہ خلاصا دہ تا لدلے دے |

| پشتو | ہندی |
| --- | --- |
| توکم زا نُنا راغلے | تم کہان سے آئے |
| استاسو ملک کے وادرے پریوزی | تمھارے ملک مین بہت پڑتی ہو |
| توسوائے | تم کیا کہتے ہو |
| دہٖ سہ ناجوڑادے | اُسکو کیا بیماری ہو |
| توچاوالے | تمکو کسنے مارا |
| اُستاوا دوشوے دے یا نہ شوے دے | تمھاری شادی ہوئی |
| دغاکم سڑے دے | وہ کون آدمی ہو |
| تواآغا پیجنے | تم اُسکو جانتے ہو |
| زہ (زو) رِشتیادایا | مین سچ کہتا ہون |
| جُمات کم خواتا دے | مسجد کسطرف ہو |
| استاسوآشنا اچیل پدے زایکے اِشتا کنشتا دے | تمھارا کوئی دوست یہان ہو |
| تودا چار بیتتے | تم کِس کی رعیت ہو |
| داغے غرسہ نا مدا | اُس پہاڑ کا کیا نام ہو |
| آغا مُلّان دا ڈیرے مُدت سے زہ پیجنم | اُس مُلّا کو مین بہت روز سے جانتا ہون |
| ن یہان ڈیر ساڑہ کی گی یوسادریو شڑے مالا راکا | آج بہت سردی ہو ایک کمل اور کچھہ کپڑا مجکو دو |
| ددے سو بیادا | اِسکا کیا مُول ہو |
| زو (زہ) اوگیم مالا لوکوٹی ڈوڈیے اَو غوا خارا کاماتا | مین بھوکھا ہون تھوڑی روٹی اور گوشت مجکو دو |

| ہندی | سُہیلی |
|---|---|
| تم یہان کب آئے | اوکا جالینی |
| کب جاؤگے | اوٹاکوینڈالینی |
| وہ ایک ہفتہ مین آویگا | کیزگانی وے بیے |
| ایک مہینے بھر یہان رہو | ہیزی مویا انگوجے |
| پیر منگل - بدھ - جمعرات - جمعہ - سنیچر - اتوار | سلالا - تلالا - ڈاگی - جماموسے - جمعہ سیاڈا ٹینگا |
| ایک دو تین چار پانچ | مویا بیری تھاٹو اِنے تھانو |
| چھہ سات آٹھ نو دس | ستّنیا یہان سے عربی گنتی چلتی ہے |
| آج کیا دن ہے | لیوسکوگانی |
| آج کون تاریخ ہے | سے کیامیس |
| اسکو تمھاری زبان مین کیا کہتے ہین | اڈوہٹی جیز فرانو |

# PUSHTO LANGUAGE

## پشتو زبان

| ہندی | پشتو |
|---|---|
| تمھارا نام کیا ہے | استانا ماسدا |
| تمھارا گانون کون ہے | استاسو کلے کم یو دے |
| تم کس قصور مین قید ہوئے | تُہہ (تو) کم قصور کے قید شویئے |
| تم کہان رہتے ہو | توکم زائیئے سکے اوسے |
| یہ آدمی کہان جاتے ہین | دغا سڑی کم خواتزی |

| ہندی | سہیلی |
|---|---|
| بازار سے روٹی دال چاول ترکاری گوشت مچھلی انڈہ لاؤ | موکوینڈا سوکو کوریٹم کواٹے کھونڈے مچیرے بوگا یاما سماکے مزیوا لیٹے ناپا |
| میرا قصور معاف کرو | حضور کے وہنڈزاکو ویپے ایکنی جریوا عطا نوازا |
| یہ راہ کسطرف گئی ہی | جیاہی موکوینڈا واپی وسے یے |
| مین بہت تھک گیا ہون | نیگر گیراسوئے زی کوینڈا |
| وہ کسکی عورت ہی | منم کے وناہنی |
| اُسکے ماباپ زندہ ہین | ہمیاکے بیاکے اکوینڈا واپی |
| اُسکا بھائی بہن بیٹی بیٹا سب یہان ہین | ڈوگیاکے جولی واسکے سوکم مٹولکے واکوپایا پیا |
| وہ ہنستا ہی | امان چھہ کا |
| وہ روتا ہی | امان ڈِیا |
| اپنے صاحب کو میرا سلام بولو | زون گووانگوا وپیپے سلام |
| مین نے اُسکو آٹھہ روز سے نہین دیکھا | سیکو کھومی شوکمونامی یے ناپا |
| وہ کہان گیا | ناکنیڈا واپے |
| مین نہین جانتا | سجوہی |
| وہ بہت سست ہی | ہونیہ وگوڑیا |
| وہ عورت بہت خراب ہی | منم آوکے بایا |
| دروازہ کھولو | پھونگو وابلانگو |
| دروازہ بند کرو | پھونگا بلانگو |

| ہندی | سُہیلی |
| --- | --- |
| تم نے اُسکو کسواسطے مارا | اوکم ہیگرا گانی وسے بیے |
| اسکا کیا مول ہی | کیبڑگانی اوٹنی پاوے |
| یہ بہت مہنگا ہی | موزمانگاوسے |
| نہین یہ بہت سستا ہی | آیا ونے بیے موزکا نا سنبشا ٹیرسے ٹو |
| اسطرف آؤ | جو آیا |
| یہان بیٹھو | اوکھیٹ چین وبے |
| یہان سے چلے جاؤ | وَینڈِے زاکو |
| وہان سے اُٹھو | ناپوا ونڈوسکے |
| ہمکو کھانا دو | نیپی واری |
| مین بہت بھوکھا ہون | نبجاٹیرے |
| مین بہت پیاسا ہون پانی دو | ٹکاماجے موسے وانگو کوکاکھوکا |
| تم نوکری کروگے | ڈکاکازوے |
| یا طلب لوگے | ہساسلالاکیزگانی |
| م کب آؤگے | اُوڈکاکوجارینی |
| ل یا پرسون آؤنگا | کیسوکیسوٹوادکوجا |
| ان کوئی مسافر کے رہنے کی جگہہ ہی | ہاپاواٹھوبکیتھی سیجوئی میسے ہاپا |
| گانون مین کوئی مسجد ہی | مسکیٹ اُوکو ہاپاٹینو کوساری نانی |

| ہندی | ترکی |
|---|---|
| رقعہ | رقعہ |
| صاحب والامناقب | سیاوتلو افندی |
| آج شام کو میرا ارادہ آپ سے ملاقات کرنے کا ہی اگر آپ کو فرصت ہو تو براہ مہربانی بذریعۂ حامل عریضہ ہذا کے جواب سے مطلع و ممتاز فرما دین | بو اکشام سیزہ بیر زیارت اتمک نیت اندم ایروقتی نز الورساہ تذکیرملی گیترن جواب ویری سینز |

(ایام ہفتہ)

شنبہ - بازارکون - بازارایرتہ سی - صالی - چہارشنبہ - پنجشنبہ - جمعہ -
سنیچر - اتوار - پیر - منگل - بدھ - جمعرات - جمعہ -

# SOHELI LANGUAGE

## سُہیلی باشندون کی زبان

| ہندی | سُہیلی |
|---|---|
| تمھارا نام کیا ہی | جنزا کونا نوسے بیے |
| تم کہان رہتے ہو | اومان کیھٹ واپی وسے بیے |
| تم کہان جاتے ہو | اومان کیٹھواپی وسے بیے |
| تمھاری عُمر کیا ہی | ماکامیگاپی وسے |
| تمکو کیا بیماری ہی | اولوروگونجواگانی |
| تمکو کس نے مارا | تاناآکاکوپیگاوسے |

| ترکی | ہندی |
|---|---|
| نیری دیہ گیدی یوریسی نز | آپ کہان جاتے ہین |
| کیک بولدون بامی | وہان کوئی بوٹ ہی |
| ہر شی حاضرمی | سب تیار ہی |
| کیکا گیرن بویورڈن | آپ بوٹ مین بیٹھیے |
| اینی الم می | کیا کنارہ کو جاتے ہو |
| الہ دیرسے یاغما یادمی | مین سمجھتا ہون نہین پہنچیگا |
| بارو تم یوک دیر | میرے پاس بارود نہین ہی |
| کورشون وارمی | تمھارے پاس گولی ہی |
| نہہ اوار سینز | ...کیا دیکھتے ہو |
| بیر گیزل چیکا استرم | ...تھوڑا باریک کپڑا چاہیے |
| کاچیا ویریر سینز | ...کسطرح بیچتے ہو |
| گیرچاک سن | ...ج فرماتے ہو |

(شمار ترکی)

...ایکی۲ — اوچ۳ — دیورت۴ — بیش۵ — التی۶ — ایدی۷ — سیکز۸ —
... — اون۱۰ — اون بیر۱۱ — اون ایکی۱۲ — اون اوچ۱۳ — اون دیورت۱۴
... — اون التی۱۶ — اون ایدی۱۷ — اون سیکز۱۸ — اون دوکز۱۹ —
...توز — کرک — ایلی — التمش — ہمش — سیکزن — دوکسان۹۰
... — یوز — بین۱۰۰۰ —

| ترکی | ہندی |
|---|---|
| ایمی بیش روپیہ ویرن | پچیس روپیہ ہمکو دو |
| جواب یوک | ہمکو جواب مت دو |
| دوریل مش ایم | مین رنجیدہ ہون |
| سوسی نیز | چپ رہو |
| سیزدن خوشنود دلم | مین تم سے خوش نہین |
| کیز سو وار می | پک گرم پانی ہی |
| بیراز صابون ویر | تھوڑا صابون دو |
| آتش یاک | آگ جلاؤ |
| چسملری می تیمز | میرا جوتہ صاف ہی |
| کلا پاکیمی گر | میری ٹوپی دو |
| چیکالم | ہمکو باہر جانے دیجیے |
| کافہ التی حاضر | حاضری تیار ہی |
| بانا ایکی تاس الہ ظرف گیر | دو پچ پیالی لاؤ |
| داہا کیمک آل | اور ملائی لیجیے |
| بالی گیمز وار می | کچھ مچھلی ہی |
| شکار وار | یہان کچھ شکار ہی |
| سفرہ کواول مش ویر | کھانا تیار ہی |
| پیک لذتو دیر | کبابیہ مزہ دار ہی |

| هندی | ترکی |
|---|---|
| تھوڑی دیر آرام کرو | بیراز استراحت ایدیسینز |
| جلدی کرو | تیز الہ ایدی |
| کونسی راہ جاؤن | کنگی یولی توتہ بالیم |
| یہ سڑک کدھر جاتی ہے | یا بو یولی نریاہ |
| یہان سے بہت دور ہے | بوندن اُوزک می |
| بہت دیر ہوگئی | پیک گیجی دیر |
| وہ سڑک اچھی ہے | بالرگیزل می |
| ہم اُوترین | اینی لم |
| ارسے گھوڑے اصطبل کو لیجاؤ | آت لاری بیزی اخورا چکدر |
| سے پاس مرغی ہین | تا اُوک اینزوارمی |
| کو آلو درکار ہین | ایرل ماکسی بُویُور بازیبی نز |
| یہ بس ہے | خیر اوّل ایتی ہشر |
| شراب لاؤ | بانا بیراز شراب گیتر |
| پاس کچھ میوہ ہے | میوہ نزوارمی |
| چھا نہین پکا | ایثی پش می مش |
| تیار ہے | سفرہ کُوا اُول مش دیر |
| ا دیوین | بورجو مزنہ قدر دیر |
| سو دیوین | استیدی ای نیزی ویرن |

| ہندی | ترکی |
|---|---|
| اندھیرا ہو رہا ہے | کرانلک دیر |
| چاندروشن ہے | مہتاب وار |
| دوپہر ہے | ایلین دیر |
| میرا لبادہ لیجاؤ | کورکم آل |
| ہان صاحب | ایوت افندی |
| خدمتگار اِدھر آؤ | اوغلن گل بورایا |
| آپ کیا چاہتے ہو | نہ استر سینز |
| ہمارے واسطے کافی لاؤ | بیزہ بیر کافی گیر |
| آپکے پاس تنباکو ہے | تتن اوزنزہ وارمی |
| نہین | خیر |
| میرے پاس تھوڑا سا ہے | بہ نم وار |
| یہ تم اپنے واسطے لیجاؤ | آل سنا بیر بخشیش |
| مین آپ کا مشکور ہون | اے واللہ افندی |
| مین گھر کو جاتا ہون | ایوے گدرم |
| آپ کے آقا گھر مین ہین | اگن آوندے می |
| [illegible] آپ کی ملاقات کرنا چاہتا ہے | سینیز بیر کیے استیار |
| [illegible] | رکم دیر |
| [illegible] | رگل شون اچرو |

| ہندی | ترکی |
|---|---|
| مجھہ خبر نہین | خبریوک |
| کچھہ اچھی خبر ہی | امی یی خبروارمی |
| بہت اچھی خبر ہی | خبر گزل دیر (اچھی) |
| خبر تو خراب ہی | فینا خبروار (خراب) |
| آپ نے کس سے سنی | کمدن ایشتی تدی نیز |
| ...ن سے کچھہ نہین سنا | انی ایسی تمیدم |
| خبر صحیح نہین | یان لش دیر |
| ...ا خوش ہون | خوشن نذیم |
| ...نا ہی | ممکن می دیر |
| ...و بہت کام ہی | شوک ایشم وار بوگن |
| ...زہ پانی دو | بیراز تازہ سو گتیر بانا |
| | بیرجی بوک دول در |
| ...ماحب | دویو رون افندی |
| ...ر | ہوا ناسل دیر |
| ...م ہی | ہوا ریکید دیر |
| | بولانک دیر |
| | یاگمہ مویا گمایور |
| | پیک شو اوک دیر |

# TURKISH LANGUAGE

## ترکی زبان

| ہندی | ترکی |
|---|---|
| آپ کا مزاج کیسا ہی | کی فنز ناسل ویر |
| خدا کا شکر مین اچھا ہون | شکر اللہ خوشیم |
| آپ کے والد کیسے ہین | پدر ونز ناسل ویر |
| اچھے نہین ہین | ای ڈیل ویر |
| وہ تو مرتا ہی | یولر |
| وہ مرگیا | یولدی |
| آپ کی والدہ کیسی ہینا | والدہ اونز ناسل ویر |
| وہ اچھی ہین | شفا بولدی |
| مین آپ کا نہایت ممنون ہون | ممنونم آفندی |
| اللہ آپ کو اسکا بدلہ دیوی | اللہ برکات ورسون |
| کیا بجا ہی | ساعت کاچتا |
| قریب آٹھہ گھنٹے کے | ساعت سیکزہ چاریار |
| پردہ کھولو | پردلاری آچش |
| مین نے آپ کو کیسی تکلیف دی | نہ زحمت ویری رم |
| یہ کچھ بات نہین | ہیچ بیرشائی یوک نہین |
| کچھ خبر ہی | نہ خبر وار |

| فارسی | ہندی |
|---|---|
| رقعہ | رقعہ |
| اے گل بہار روا ہے یار عارضت سلام علیکم<br>تنت بناز طبیبان نیاز مند مباد<br>وجود نازکت آزردہ گزند مباد<br>امید کہ دعوات بے غرض دوستان خالص<br>دربارہ ات مستجاب افتادہ اکنون بالمرہ<br>از مرض آزادی فقط | مشفق مہربان سلمہ الرحمن بعد سلام مسنون<br>دعا یہ شام و سحر ہے کہ تو نہ ہو بیمار<br>طبیب در پہ نہ آوے ترے کبھی زنہار<br>امید ہے کہ دعا بے غرض دوستان خالص<br>کی آپ کے حق میں قبول ہوئی کہ اب<br>آپ کو مرض لاحقہ سے بفضل الٰہی شفا<br>کلی حاصل ہوئی فقط |

## شمار فارسی

یک - دو - سہ - چہار - پنج - شش - ہفت - ہشت - نہ -
دہ - یازدہ - دوازدہ - سیزدہ - چہاردہ - پانزدہ - شانزدہ - ہفدہ
ہجدہ - نوزدہ - بست - بست و یک - سی - چہل - پنجاہ - شصت
ہفتاد - ہشتاد - نود - صد - دویست یا دو صد - سہ صد - چہار صد - پانصد
ششصد - ہفتصد - ہشتصد - نہصد - ہزار -

## ایام ہفتہ

شنبہ - یکشنبہ - دوشنبہ - سہ شنبہ - چار شنبہ - پنجشنبہ - جمعہ - با
سنیچر - اتوار - پیر - منگل - بدھ - جمعرات - جمعہ -
ینہ -

| ہندی | فارسی |
|---|---|
| حجام - یہ خود حجام ہین | دلاک اینہا دلاک خود شانند |
| تھوڑی چاہ لاؤ | قدرے چاہ بیار |
| بہت اچھا - چاہ کے ساتھہ کوئی دوسری چیز نہین کھاؤ گے | بندہ صاحب ہمراہ چاے چیزے نمیخواہید بخورید |
| نہین مین کچھہ نہین چاہتا مگر یاد رکھو کہ پانی گرم لانا | نہ خیر ہیچ نمیخواہیم اما خاطرت باشد آب گرم بیاوری |
| خدا کا شکر ہے مین آج کچھہ بیمار نہین تپ بھی اوتر گئی | الحمد للہ امروز ہیچ ناخوشی ندارم تبم شکستہ است |
| کیلا گرم گھر دن مین بوتے ہین | میوہ موز در گرم خانہ عمل میاورند |
| اب مین رخصت ہوتا ہون کل فجر پھر حاضر ہونگا | حالا مرخص میشوم و فردا صبح باز اینجا خواہم بود |
| سترنگ گھوڑا مجکو بہت پسند ہے | اسپ کہتر خیلے خوشم مے آید |
| دو غلاہی عربی و ترکمانی | دو درگہ است عربی و ترکمانی |
| تمھارے سر کی قسم بادشاہی طویلے مین اس سے بہتر نہو گا | بسر خودت کہ در طویلۂ شاہ ازین بہتر ہم نمیرسد |
| ہی ہی - دنیا دیوانون سے خالی نہین ادھر آئیے اور اسکو لیجیے اور پڑھکر دیکھیے کہ الکھا ہے | ہی ہی عالم بے دیوانگان نمیگردد بیا این بگیر و بخوان و بہ بین کہ درین چہ نوشتہ است |

| ہندی | فارسی |
| --- | --- |
| میں ایک بڑے صحن میں داخل ہوا | در تالار بزرگ داخل شدم |
| آگ بجھانے والے مع آگ گاڑی کے حاضر ہوئے | تلمبہ چیان مع ہمراہ بہ تلمبہ حاضر شدند |
| دو بڑے بوجڑے (کشتی) وہاں دیکھے گئے | دو قایق بزرگ آنجا دیده شد |
| کوچوان ایک ٹیلے پر کھڑا تھا | کالسکہ چی بر پشتہ ایستاده بود |
| شام کا کھانا ریل گاڑی پر کھایا | بر کالسکہای بخاری شام صرف نمودم |
| تصویر جد اعلیٰ شاہ روس کی امریکہ سے لائے تھے | تمثال پطر کبیر از ینگی دنیا آورده بودند |
| بازیگر نے کچھ کاغذ میں لکھا | حقہ باز چیزے در کاغذ نوشت |
| ننگے ہو کر باوٹا ایران کا ندی میں گاڑ دیا | تخت شده بیرق ایران توے رودخانہ زد (برہنہ ہوکر باوٹا اندر ندی گاڑ دیا) |
| دو ہزار آدمی سے زیادہ فوج کھڑی تھی | متجاوز از دو ہزار نفر قشون ایستاده بود |
| چند چمن دیکھے گئے | تک تک خیابانہاے دیده شد |
| وہ ٹھوڑی کے بال منڈاتا ہے (گل موچھے) رکھتا ہے | آن چانہ را میتراشد |
| میں تو نیچے کے درجہ میں بیٹھا تھا | در لژ پائین نشستہ بودم |
| حقہ پی کر میں نے تھوڑا آرام کیا | غلیان کشیده قدرے مکث کردم |
| رسالہ کے سواروں نے اچھی طرح سے استقبال کیا | سواره نظام پذیرائی بسیار خوبی کردند |
| آج صاحب کیسے ہیں | صاحب۔ امروز چہ خیرش است |
| میں کیا جانوں کہتا ہے کہ میں بیمار ہوں | من چہ میدانم میگوید کہ بیمارم |
| بیہودہ بکتے ہو شاید تمہاری عقل جاتی رہی | تو خیلے چرند میگوئی گویا عقل ترا گم کرده باشی |
| حکیم کو نہیں بلایا | پیئے دلاک نفرستاد |

| ہندی | فارسی |
| --- | --- |
| پلاؤ و چلاؤ دونون ہون اور کئی ایک مرغ وحلوان کے کباب اور جو کچھ تمکو پسند ہو۔ | پلاؤ و چلاؤ ہر دو باشد چند تا کباب مرغ و برہ و ہر چہ دیگر بخاطر تان برسد۔ |
| لیکن باورچی سے کہو کہ پکانے مین بہت محنت کرے اور کھانا اچھا پکاوے | اما بہ آشپز بگو کہ در پختنی خیلے وقت بکند و خورش ہاے خوب بسازد |
| مین بگھی کی سواری مین منزل تک گیا | بسواری کالسکہ الی انزلے رسیدم |
| خیمہ زردوزی ندی کے کنارے پر کھڑے تھے | آفتاب گردان ترمہ ورزی کنارہ رودخانہ زدہ بودند |
| سردار فوج خاص نے چاء دانی حضور کے سامنے پیش کی | سرتیپ فوج خاصہ قوری چاے ازسان حضور گذرانیدند |
| ڈاک گھر سے حضور مین اگر ملاقات کی | از کمرکخانہ بہ حضور آمدہ معرفی شدند |
| اُنکو بخار ہے اسواسطے کونین کھائی ہے | ناخوشی تب میدارد لہذا کنہ خوردہ است |
| بگھی مین بیٹھکر اُسکو ہانک دیا | بدرشکہ نشستہ راندیم |
| کشتی بہت خوبصورت بناتے ہین | لتکہ بسیار قشنگ ساختہ اند |
| اُس کشتی مین باجہ نواز روسی تھے | دران کرجی نوزیگان چیان روسی بودند |
| تمامی کوٹھریان اور کمرے اینٹ چونہ سے بنائے ہیں | ہمہ طاق و ایوان از آجر و گچ ساختہ اند |
| ناخدا کرسی پر بیٹھا تھا | امیرال روے صندلی نشستہ بود |
| نزدیک جیٹی یعنی پل کے جہاز کھڑا ہوا | نزدیک اسکلہ کشتی ایستاد |
| سپاہی سوار سامنے کوچہ کے قطار باندھکر کھڑے ہوگئے | سرباز و سوارہ نظام مقابل دستہ بانتظام ایستادہ بود |

| فارسی | ہندی |
|---|---|
| آب و ہوای اینجا بشما میسازد یا نه | ...ماں کی آب و ہوا آپ کو موافق ہے |
| ملاحهای جهاز این قوطی مرا تعرف داد | ...ملاحی نے یہ ڈبیہ مجکو نذر دی |
| جهاز بسبب تلاطم امواج دریا بسیار مرا میکند | ...جہاز ہلنے کے سبب سے بہت ہلتا ہے |
| جهاز کی برمیدارند | ...جہاز کا لنگر کب اوٹھتا ہے |
| آن جهاز سه دیرک دارد | ...اس جہاز میں تین مستول ہیں |
| ایک جوز پایه لاله و یک کاسه لاله و یک طاقه چلوار هم بجهت من بیار | ...ایک جوڑہ شمعدان اور ایک جوڑہ فانوس اور ایک تھان لٹھہ میرے واسطے لاؤ |
| حسن بزباز را میشناسی او درین شهر شهرتی دارد | ...حسن بکری بچانیوالے کو نہیں جانتے ... وہ اس شہر میں مشہور ہے |
| میمون باز شنیده ام اما بزباز باید که چیزکی تازه باشد | ...نچانے والا سنا ہی مگر بکری بچانیوالا ... کہ کوئی نئی بات ہو |
| این جوانک باید که دیوانه باشد که الا بچه رفتار میکند | ...فرو چاہیے کہ دیوانہ ہو کیونکہ بچوں کیسا اسکا چلن ہے |
| ...که سواره با هم میرویم در ... | ...ن گئے |
| ...بیم کرد | ...بہت اچھا جب ... |
| ...روز | ...جب اس بابہ ... گے |
| ...ب | ...ج حاضری |
| | ...ن ہیں |
| | ...پچا |

۱۹۱

| ہندی | فارسی |
|---|---|
| میر القدری کا صندوقچہ لاؤ | مجری پولی مرا بیار |
| گھوڑے پر چارجامہ کسا یا نہین | اسپ را زین کردہ اند یا نہ |
| بلی نے مجکو دانت مارا | گربہ مرا خنج زد |
| اسکی گھوڑی بھڑکتی ہی | آیا مادیان او رم میکند |
| نہین بہت غریب ہی | نہ خیر رام است |
| وہ مینڈھاک بہت بڑا ہی | آن قرباغہ بسیار بزرگ است |
| تمھارے ملک مین بیل سے یا خچر سے ہل چلاتے ہین | در ولایت شما بگاو خیش میکنند یا بہ قاطر |
| میرا گھوڑا بیمار ہی ایک سلوتری کو بلاؤ | اسپ من بیمار ست یک بیطاری را بطلبید |
| مینڈھے نے میرے ٹکر ماری | قوچ مرا ونگ زد |
| اوسنے میرے کُتّے کو لنگڑا کر دیا | او سگ مرا شل کرد |
| بازدار سے کہو کہ باز کو شکار کو لیجلے | بہ توشچی بگو توش را برداشتہ بشکار بیارد |
| بیل جگالی کرتا ہی | گاو نشخوار میکند |
| اترسون تین چوردن کو پھانسی ملی | پستر فرداشہ نفر دزد را طناب انداختند |
| اب جاڑا ہی پنکھے والے کی کیا ضرورت ہی | الحال کہ موسم سرماست باد بیزن چہ ضرورت دارد |
| ایران مین جاڑے مین بہت برف اور گرمی مین بہت گرمی اور بہار مین بہار ہی | در ملک ایران بموسم زمستان برف بسیار و بوقت تابستان گرم است و در فصل بہار باغ و بستانہا خوش و خرم اند |
| کل بجلی اور اولے دونون آئے | دیروز غرہ تراق و تگرگ ہر دو آمد |

| ہندی | فارسی |
| --- | --- |
| ہان اسیواسطے آپکو بلایا ہی | بلکہ ازین سبب شمارا طلبیدہ ام |
| آپ نے کچھہ پہلے پڑھا ہی | اول چیزے خواندہ اید یا نہ |
| تھوڑا سا پڑھا تھا مگر اب بھول گیا | چیزے خواندہ بودم ولیکن الحال یادم رفتہ است |
| تمھارا خط کیکڑے کے پانون کے موافق ہی | خط شما مثل خط گلنخار مینماید |
| یہ اصل نہین نقل ہی | این اصل نیست سواد است |
| یہ سیاہی گاڑھی ہی مین اُس سے لکھنا نہین سکتا | این مرکب لجن است من نمیتوانم کہ ہمراہ آن بنویسم |
| میرے بچّے کو زکام ہوا ہی رینڈی کا تیل لاؤ | بچہ من چایش کردہ است روغن کنتو بیار |
| میری بہو حاملہ تھی اور جوڑا جنا ہی | عروس من آبستن بود دو مولی زائیدہ است |
| اُسکو تپ کی بیماری ہی | آن ناخوشی تب میدارد |
| آپ کو چیچک نکلی ہی یا نہین | شما آبلہ کردہ اید یا نہ |
| نہین میری چیچک گودا ہی | نہ خیر آبلہ مرا کوفتہ اند |
| مین نے بہت ہاسں (یا داندے) لگائے میرے ہاتھہ مین پھپھولے پڑ گئے | ازبس کہ پارو زدم دست من تول زدہ است |
| میرے چھوٹے لڑکے کو یرقان (کنول باو) ہوا ہی | پسر کوچک من زردیان بیرون آوردہ است |
| اِس کام مین کتنا پیسا چاہیے | این کار چقدر پول میخواہد |
| مین کسی کو اُدھار نہین دونگا | من نسیہ بکسے نمیدہم |
| آپ دھوبی کو کیا دریاہہ دیتے ہین | شما برخت شو چند مواجب میدہد |
| آپ کے پاس کچھہ پیسے ہین | ہیچ پول سیاہ دارید |

| ہندی | فارسی |
|---|---|
| اپنا کام کسواسطے نہین کرتے | چرا در بند کار خود نیستی |
| تاوان لینا بزرگون کو سزاوار نہین | تاوان گرفتن از بزرگان رکیک است |
| مین ٹھگا گیا | من غبن دارم |
| اُسنے میرے جوتہ و بُوٹ و شکے کو بہت خراب بنایا ہے | او ارسی و چکمہ و شیشکم را خیلی بد ترکیب ساختہ است |
| جاؤ عقل سیکھو | برو عقل را عوض کن |
| حقہ بردار کو بولو کہ حقہ لاوے تاکہ ایک گھونٹ حقہ پیون | قہوہچی را بگو کہ قلیان بیارد تا کہ یک کہ قلیان بکشم |
| پتنگ اُڑاؤ | کاغذ را ہوا کن |
| اُسکا گھر جلگیا اور اُسکے باورچی نے آگ لگائی | خانۂ او آتش گرفت و آشپز او آتش زد |
| آپ اچھے ہین | کیف شما کوک است |
| آپ اچار کھاتے ہین | شما ترشی میخورید |
| آجکی ترکاری و سالن خوب پکا تھا پھر کسواسطے آپنے اُسکو گالی دی | سبزی و خورش امروز بسیار خوب شدہ بود چرا او را فحش دادید |
| انگریزی سفیر شیراز کو گیا ہے | بالیوز انگریز بہ شیراز رفتہ است |
| ایک دیا سلائی کی ڈبیہ خرید کر لاؤ | یک قوطی کبریت فرنگی بخر بیار |
| مین بھیگ گیا | من در باران خیسدم |
| وہ میرے سامنے مسکراتا ہے | او پیش من پوست خندہ میزند |
| آپ فارسی پڑھنا چاہتے ہین | شما میخواہید کہ زبان فارسی بخوانید |

| ہندی | فارسی |
| --- | --- |
| وہ آدمی گنجا ہے | آن آدم دولابی است |
| وہ حوض کتنا گہرا ہے | آن حوض چقدر قول است |
| اس راستے میں بہت کیچڑ ہے | این راہ بسیار شل وگل است |
| آپ اپنی پگڑی آپ باندھتے ہیں | شما عمامتان را خودتان می بندد |
| کل ایک آندھی آئی اور ہمارے چھپر کو اڑا لیگئی | دیروز یک تولہ بادی آمد وکپر ما برداشت |
| میں نے اسکا پہونچا پکڑا تھا مگر وہ جھٹکا دیکر بھاگ گیا | من مچ دست اورا گرفتم ولیکن او دست خود را تکان دادہ گریخت |
| وہ ٹھوکر کھا کر گر گیا | او تیپا و بر کوفت زمین خورد |
| ایک جھولا بچے کے واسطے بناؤ | یک ننئی بجہت بچہ درست بکنید |
| ایک انگور کا گچھا اور ایک گوبھی مجکو دیجیے | یک تانگہ انگور و یک قلم کیر بمن بدہید |
| وہ بچہ ننگے پاون ننگے سر پھرتا ہے | آن بچہ پاپتی وسرپتی راہ میرود |
| وہ عورت کیسی ہے | آن زن چبذہ است |
| میں نے گھر کے اندر جانا چاہا مگر دربان نے مجکو جانے نہیں دیا | من خواستم کہ توے خانہ بروم اما قاپوچی مرا نگذاشت |
| اسنے ندی کے کنارہ پر تمبو تانا ہے | او چادر را بکنارہ رود خانہ زدہ است |
| اسکے تکیہ کا غلاف پھٹ گیا | روے ناز بالش او پارہ شدہ |
| دشمن کی فوج نے بہت لوٹ پاٹ کی | فوج دشمن بسیار چپو کردند |
| ابھی میوہ کچا ہے | الحال میوہ چغلہ است |

| ہندی | فارسی |
|---|---|
| وہ عورت بانجھ ہی | آن زن نزوک ست |
| ایک جوڑہ جوتہ (یا بوٹ) میرے واسطے خرید کر لاؤ | یک زوج آرسی بجہت من بخر و بیار |
| یہ مکھن بودار ہی | این کرہ بو میدہد |
| نہین صاحب تازہ ہی | نہ خیر تازہ ہست |
| اُس آدمی نے پیالے وپیچ و گلاس در کابی کو توڑ ڈالا | آن شخص فنجان و استیکان و نلبکین و بشقاب را شکستہ است |
| وہ سائیس انگریزی خوب بولتا ہی | آن مہتر در زبان انگریزی خوب حرف میزند |
| ایک اُسترہ میرے واسطے لائیے | یک تا تیغ ولاکی جہت من بیارید |
| آپ کی بات چیت کب تمام ہوگی | حرف شما کی خلاص (یا تمام) میشود |
| اِس کرسی کو لوہے سے بنایا ہی | آیا این صندلی از آہن ساختہ شدہ است |
| کیا بجا ہی | ساعت چند ہست |
| یہ کپڑہ بہت موٹا ہی | این پارچہ بسیار کلفت ہست |
| میرا صاحب آپ کو سلام بولتا ہی | آقای من شما را دعا رسانیدہ است |
| وی جھونپڑیون مین رہتے ہین | آنہا در کومہ میمانند |
| ایک تپی لاؤ | یک بندی بیار |
| وہ عورت قُلی کے کام کو آئی ہی | آن زن بجہت فعلگی آمدہ است |
| اُسکے پاس چاندی کی چاے دانی ہی | آن قوری نقرہ دارد |
| یہ گھونگھہ نایاب ہی | این مجور گوش ماہی نایاب است |

| ہندی | فارسی |
|---|---|
| وہ مُرغی انڈون پر بیٹھی ہی | آن مُرغ روی تخم خابیدہ است |
| اِس کمرے کے فرش کو مرمت کرنا چاہیے | زمین این اوطاق مرمّت میخواہد |
| مین نے ایک جوڑہ دستانہ و جراب خریدا ہی | من یکسنوج (جوزب) دستکش و پاکش خریدم |
| مین آپ کا ممنون احسان ہون | التفات شما کم نشود |
| اِس گیہون کو پیسوا اور پھر چھلنی لاکر چھانو | این گندم را آسک کن و بعد غلاف بیارو او را علکی کن |
| مین وہ رستہ نہین جانتا | من آن راہ را درست بلد نبودم |
| مجھکو ایک رومال دیجیے | یک دست بالے بمن بدہید |
| یہ اتفاق کب ہُوا | این اتفاق کے اُفتاد |
| کون بولا | کی گفت |
| ہمکو چاہیے کہ بُرے کامون سے بچین | ما باید کہ از کار بد حذر کنیم |
| اِسوقت گھر سے باہر نجاؤ ورنہ روند پکڑلیوےگا | الحال از خانہ بیرون نروید کہ گزمہ شما را میگیرد |
| مین ایرانیون کے موافق بولتا ہون | من لہجۂ ایرانی میدارم |
| کیا وہان دھان بہت پیدا ہوتے ہین | آیا در انجا زراعت شلتوک بسیار میشود |
| پھل بہت کڑوا ہی | این میوہ خیلے وبش است |
| ن مین اُسکو پہچانتا ہون | بلے (یا بلہ) من او را می شناسم |
| سکا ناک کان کاٹ دیا | او را گوش بینی کردند |
| لی ترقی ہوگئی | مواجب آن اضافہ شدہ است |
| ے بہت روپیہ جمع کیا ہی | آن پول بسیار جمع کردہ است |

| ہندی | فارسی |
| --- | --- |
| اُسکے لڑکے فضول خرچ ہین | بچہاے اوشان دل خرچ اند |
| یہ حلوائی یا نان بائی یا بھڑبھونجہ یا پیراک ہی | این قنادی یا نان با یا تون تاب یا شنوگرست |
| وہ عورت بہت خوبصورت ہی | آن زن سفید پوست ہست (یا خوش گل ست) |
| یہ میری خادمہ ہی | این بندہ اند از من ست |
| مین تھک گیا ہون | من خستہ شدہ ام |
| وہ بھیڑی موٹی ہی یا دُبلی | این گوسپند چاق است یا لاغر |
| وہ دونون آپسمین مشابہ ہین | این دو تا با یکدیگر مشتبہ اند |
| نیولا سانپ کو مار ڈالتا ہی | مُوس خرما مار را میکشد |
| خیر صلاح کے بعد مین نے اُس سے پوچھا | بعد از دماغ چاقی او پرسیدم |
| وہان ندی سے پار ہونے کے واسطے کیا کشتی مقرر ہی | بجہت عبور کردن از رودخانہ در انجا کشتی مقرر ست |
| مین جاتا ہون مولوی صاحب سے ملاقات کرونگا | من میروم مولوی صاحب را دیدنی میکنم |
| اگر تم پھر ایسا کام کروگے تو تمھاری جائداد ضبط ہوجاویگی | اگر چنانچہ بار دیگر این قسم رفتار بکنید ابواب خواہد شد |
| مین نے تھوڑے مچھلی والون کو جال سے مچھلی پکڑتے ہوئے دیکھا ہی | من چند نفر ماہی گیر را دیدم کہ طوری انداختند بجہت ماہی گرفتن |
| اُس سپاہی نے نشان کو بُرج پر گاڑ دیا | آن سرباز علم را بالاے بُرج زد |
| نمونے کے موافق ایسا بنائیو کہ رتی بھر فرق نہو | چنان مثل نمانہ بساز کہ یک سر مو فرق نداشتہ باشد |
| کسواسطے اسکی اتنی خوشامد کرتے ہو | چرا اینقدر زیر ربا لان او میچپانی |

| ہندی | فارسی |
|---|---|
| وہ اُلّو کی آواز ہے | آن آواز بوف کور است (بوف یعنی بوم در دیار ایران مشهور) |
| مین ایک تصویر عمدہ آپکو دکھاؤن | من یک نقشهٔ بسیار خوبی بشما نشان میدهم |
| وہ ابوشہر سے طہران کو ڈاک پر گیا | او از بندر ابوشهر چپری رفت بطهران |
| میرا پاؤن سو گیا | پای من مور مور میکند |
| وہ ہمیشہ تیز بہت جاتا ہے | آن همیشه خیلی تند میرود |
| جو آپ فرماتے ہین سچ ہے یا ہنسی کرتے ہین | آیا آنکه شما میگوئید راست است یا شوخی میکنید |
| …سنے غرور سے جواب دیا | آن زیرپوری جواب داد |
| …میشہ قلعہ مین ڈھول اور بگل بجاتے ہین | همیشه توی قلعه طبل و شیپور میزنند |
| …پ کے پاس تولیا ہے | شما ریش خشک کن دارید یا نه |
| …اپنے بڑے بھائی کو دیجیے | این را به برادر بزرگتان بدهید |
| …ی آپ کی گارد ہے | امروز نوبه کشیک زدن شماست |
| …کا گھر بہت تکلّف سے آراستہ ہے | خانهٔ آن خوب چیده و اچیده است |
| …ن یا پیجامہ پہنون | کدام زیر جامه را پا بکنم |
| …نے اُسکو اپنے پاس نوکر رکھا ہے | من او را پیش خود نوکر گذاشته‌ایم |
| …ت ضروری کام ہے | این کار خیلی لازم است |
| …بچے کا والی وارث کون ہے | قیّم آن صغیر کیست |
| …گونگے تھے کہ جواب نہین دیا | مگر لال بودی که جواب ندادی |
| …م اسیقدر ہے | این منتهای سواد اوشان است |

| ہندی | عربی |
| --- | --- |
| کیا اس راستے پر بہت گانون ہین | هَلْ قَرْيَة كَثِيرَة عَلَى ذَالِكَ الطَّرِيق |
| وہان کھانے پینے کی چیزین ملتی ہین | هَلْ يُوجَد مَأْكُولَات فِيهِ |
| کیا گانون اور شہر محصور ہین یا نہین | هَلْ قُرَى وَبُلْدَان مَحْصُورَة أَمْ لَا |
| انکی دیوارون پر کتنی توپین ہین تم جانتے ہو | هَلْ تَعْلَم عَدَد مَدَافِع عَلَى سُورِهِم |
| عمر پاشا کا لشکر کسقدر ہے | كَمْ عَدَد عَسْكَر تَحْتَ حُكْم عُمَر بَاشَا |
| اُنکے پاس کیا ہتھیار ہین | عِنْدَهُمْ أَيّ سِلَاح |
| اُنکے جرنیل کا کیا نام ہے | ايش اِسْم سَرْ عَسْكَر |
| ابراہیم پاشا اور وہ محمد علی کے ساتھ بہت برس رہا ہے اور اُسکا تمام بدن زخمون سے بھرا ہے۔ | ابراهيم باشا وكان تحت محمد علي الى بعض سنة وجسمه ملآن من الجروح |

# PERSIAN LANGUAGE

## فارسی زبان

| ہندی | فارسی |
| --- | --- |
| آپ کا نام کیا ہے | نام شما چه چیز است   نام شما چه است |
| آپ کا مزاج شریف کیسا ہے | احوال شما چه طور است |
| آپکی عنایت سے بہت اچھا ہے | از لطف شما بسیار خوب است |
| آپ کو وسمہ کرنے کی عادت ہے | آیا شما عادت دارید رنگ به بندید |
| کیا کچھ سالن نہین ہے جو آپ خشک روٹی کھاتے ہیں | هیچ قاتق ندارید که نان خالی میخورید |
| مین پیاسا ہون تھوڑا پینے کا پانی لائیے | من تشنه ام قدری یا یکپا چکه آب خوردن بیاره بخورم |

| ہندی | فارسی |
|---|---|
| طوفان کے دن چلے گئے اب اگر خدا | او ان النوء فات فان شاء الله یکن |
| چاہیگا تو ہمکو اچھا موسم ملیگا | لنا طقس موافقا |
| ہند کو ڈاک کب جاویگی | متی البوسطة تروح الی الھند |
| پوچھو میرا کوئی خط ہے | سل اذا کان لی مکتوب |
| مجھکو ہر چیز کا نام بتلاؤ | قل لی اسماء کل شیء |
| لڑکے تمکو درزی کی دوکان معلوم ہے | یا ولد تعرف دوکان الخیاط |
| اسکا کیا دام ہے | کم بدلک فیہا |
| مین زیادہ نہ دونگا | ما نزید لک |
| تمھارے پاس کپڑہ ہے- اچھا سا ہمکو دکھاؤ | عندک جوخ - ارنی احسن ما عندک |
| ایک گز کا کیا مول ہے | بکم تبیع الذرع |
| تم اسطرف ندی کے پیر کر جا سکتے ہو | انت تقدر تعوم لذاک الصوب من النھر |
| یہ خط پڑھو | اقرء ھذا المکتوب |
| یہان اپنا نام عربی مین لکھو | اکتب ھنا اسمک بالعربی |
| صاف بولو تاکہ مین تمھاری بات سمجھون | قل لنا بکلام الدرج حتی نفھم کلامک |
| حلب دریائے فرات سے کتنی دور ہے | قدر ایش بعید حلب من نھر الفراة |
| تم کبھی موصل گئے ہو | انت سرت ابدا الی الموصل |
| دریا کے کناروں پر بدو لوٹتے ہین یا نہیں | ھل الاعراب یتحرمون علی الساحل ام لا |
| تمنے اس شہر مین بڑے بڑے کنوئین یا حوض دیکھے ہین | فی ذاک الطریق شفت بیرا کبیرا ام غدیرا |

| ہندی | عربی |
| --- | --- |
| سنیچر اتوار سوموار منگل بدھ | السبت الاحد الاثنین الثلاثاء الاربعاء |
| جمعرات جمعہ | الخمیس الجمعة |
| ای لڑکے یہ پیسے لیکر جاؤ اور ہمارے واسطے | یا ولد خذ هذا الفلوس و اشتر لنا |
| تھوڑا پنیر اور تازہ روٹی مول لاؤ | شویة جبن و عیش طری |
| تمہارے پاس دودھ و مرغی بکاؤ ہی | یا رجل عندک لبن و افراخ للبیع |
| کیا کپتان صاحب اپنے جہاز مین مسافرونکو سوار کرینگے | هل القبطان یاخذ رکابا |
| اسکی کیا ذات ہی | این بلته |
| یونانی ہی گر زیر حکم ترکون کے اپنے جہاز کو چلاتا ہی | من الروم و لکنه یسافر تحت رایة الترک |
| آپ سمجھتے ہین کہ وہ ہمکو کھانا وغیرہ اپنے پاس سے دیگا | تظن انه یجهز لی المؤنة من عنده فی المرکب |
| اگر وہ دیویگا تو آپکو بہت دام دینا پڑینگے | ان یفعل فیغلی علیک |
| کپتان صاحب اب کب لنگر اٹھاؤگے | متی تنوی السفر یا قبطان |
| دو دن مین اگر ہوا موافق ہوگی | فی مدة یومین ان کانت الریح موافقة |
| کیا کرایہ لوگے | کم تطلب اجرة السفر |
| پچاس ڈالر صاحب اور ہمارے ساتھ کھانا بھی کھاؤ | خمسین ریالا یا سیدی و تاکل علی مائدتی |
| ہمارا اسباب اپنے بوٹ مین رکھلوگے | هل تنزل اثقالی فی قاربک |
| تخمیناً آپ کتنے روز تک دریا مین رہینگے | کم یوما نبقی فی البحر علی تخمینک |
| اگر خدا چاہی تو بیس دن بعد پہونچ جاوینگے | ان شاء الله نصل بعد عشرین یوما |
| تم سمجھتے ہو کہ ہمارے سفر مین طوفان آویگا | اتظن سفرنا یکون فی النوء |

| ہندی | عربی |
| --- | --- |
| تھوڑی روٹی و آلو و بھاجی و گوبھی | جئت بشوایة عیش و بطاطس و خضرو |
| پھول گوبھی و شلغم و گاجر و کھیرا لاؤ | الملفوف و القرنبیط و اللفت والجزر و الخیار |
| گائے و بکری و بچھڑے کا گوشت و مچھلی و مرغی لاؤ | جئت لحم بقر و ضان و عجل و سمک و دجاج |
| اسکا نام اپنی زبان مین بتلاؤ | قل لی اسم ھذا بلغتک |
| آپ ہماری زبان مین بات چیت کر سکتے ہین | ھل تتکلم بلساننا |
| آپکا فرمانا میرے سر و آنکھون پر ہی | قبلت بمعروفک |
| آپ سچ جانین اس کام مین کچھ اندیشہ نہین ہی | احقق لک انه لیس فی ھذا الامر خطر |
| جو آپ فرماتے ہین مین نہین سمجھتا | انا ما فھمت ما ذا تقول |
| ...ولو وہ کیا کہتا ہی | قل لی ما ذا یقول |
| ...یہ سال بہت سستا ہی | ھذه السنة ھو رخیص |
| ...لیکن پچھلے برس بہت مہنگا تھا | لکن السنة الماضیة کان غالی کثیرا |
| ...دو تین چار پانچ | واحد-اثنان-ثلاثة-اربعة-خمسة |
| ...سات آٹھ نو دس | ستة-سبعة-ثمانیة-تسعة-عشرة |
| ...بارہ تیرہ چودہ پندرہ | احد عشر-اثنا عشر-ثلاثة عشر-اربعة عشر-خمسة عشر |
| وعلی ہذا القیاس | |
| ...تیس چالیس پچاس ساٹھ | عشرین-ثلاثون-اربعون-خمسون-ستون |
| ...اسی نوے ایک سو | سبعون-ثمانون-تسعون-مائة |
| ہزار دو ہزار | مئتان-الف-الفان- |

| ہندی | عربی |
| --- | --- |
| یہ کسکا گھوڑا ہی | حصان من هذا |
| آپ کی گھڑی برابر چلتی ہی | ساعتك تمشى طيب |
| مین تھوڑی عربی بول سکتا ہون | انا اتكلم عربى شئ قليل |
| تم عربی کتنے روز سے سیکھتے ہو | ما هي المدة التي تتعلم فيها العربى |
| میرا اُستاد ہفتہ مین دوبار سکھاتا ہی | المعلم يعلمني مرتين في الاسبوع |
| اس کشتی کا کیا بھاڑہ ہی | كم كرا القارب |
| کیا بجا ہی | كم الساعة |
| میری گھڑی میز پر رکھو | حط ساعتي على المائدة |
| کافی کا بھاؤ کیا ہی | كم يسوى القهوة |
| اِس تالاب مین مچھلی ہین | هل في هذا الغدير سمك |
| اِس جہاز مین کتنے مسافر ہین | كم كان من المسافرين في ذالك [illegible] |
| اِس گانون کا نام کیا ہی | ايش اسم هذا القرية |
| یہ کُرسی دوسرے کمرے مین لیجاؤ | خذ هذا الكرسي الى الاوضة الاخرى |
| ہم تھوڑی دیر مین پھر آتے ہین | نحن نرجع بعد الدقائق |
| یہ چیزین صندوق سے نکالو | اخرج هذه الحاجات من الصندوق |
| یہ خبر آپ کو کب پہونچی | منذ كم بلغك هذا الخبر |
| تھوڑی روٹی سینک کر اوسپر مکھن لگاؤ | اشوي شوية خبز وضع عليه زبد |
| اِس صاحب کو ایک دوسرا پیالہ چاے کا دو | اعط الخواجة فنجان شاي آخر |

| ہندستانی | عربی |
|---|---|
| آپ کون ہیں | مَنْ اَنْتَ |
| ہم کل جاوینگے | نَحْنُ نَرُوْحُ غَدًا |
| آگ لاؤ | هَاتِ النَّارَ (جِيبْ النَّار) |
| یہ خبر بڑے تعجب کی ہے | هٰذَا خَبَرٌ عَجِيْبٌ |
| ہم بھوکے پیاسے ہیں | نَحْنُ جِيَاعَانِيْنَ وَعَطْشَانِيْنَ |
| یہ شور کون کرتا ہے | مَنْ عَامِلْ ضَجَّة |
| وہاں رات دن کچھ خوف نہیں ہے | اَلْخَوْفُ مَافِيْش فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ |
| آپ کیا کہتے ہیں | اَيْش عَمَّال تَقُوْل |
| یہ بدو وہیں چوری لوٹ اور خون انکا پیشہ ہے | كُلُّهُ قَالَ عَرَبْ يَنْهَبُوْا وَيَسْلِبُوْا وَيَقْتُلُوْا |
| وہاں کون رہتا ہے | مَنْ هُوَ سَاكِنْ هُنَاكَ |
| میرا ارادہ ہے کہ تین خچر اور تین اونٹ اور تین گدھے اور تین گاڑی کرایہ کروں | مُرَادِيْ اَسْتَكْرِيْ ثَلَاثَ بِغَالٍ وَجِمَالٍ اَوْ حَمِيْرٍ وَعَرَبَاتٍ |
| گھر سے نکلو | اُخْرُجْ مِنَ الْبَيْتِ |
| وہاں کتنے آدمی ہیں | كَمْ كَانَ نَاسْ هُنَاكَ |
| مہربانی کرکے ایک قلم عنایت کیجیے | اِعْطِنِيْ مِنْ فَضْلِكَ قَلَمْ |
| اسکی دوکان کہاں ہے | اَيْنَ دُكَّانُهُ |
| مدینہ کو کون سی سڑک جاتی ہے اور اس سڑک پر چور ہیں | اَيْنَ دَرْبُ (سِكَّةُ) اِلَى مَدِيْنَةِ وَهَلْ فِيْ ذَالِكَ الدَّرْبِ حَرَامِيَّة |

| ہندی | عربی |
| --- | --- |
| بتی بجھاؤ | إطفِئ الشمعةَ |
| اُسکو بخار ہے | صارَ لهُ حُمّی |
| آپ کی بی بی کیسی ہین | کیفَ حالُ السِّت |
| اُسکو بالکل آرام نہین ہوا | لیسَتْ فی صحّةِ التامّةِ |
| پادشاہون مین صلح ہوگئی | یصیرُ الصُّلحُ بینَ الملوکِ |
| بہت مال لایا | جاءَ ببضائعِ کثیرةٍ |
| تم عربی بول سکتے ہو | اَنتَ تقدرُ بتکلّمِ العربیّ |
| دہلی سے لاہور کتنی دور ہے | قدْ ایّ بعیدٍ مِنَ الدهلی اِلی الاهور |
| بھولو مت | لا تنسَ |
| اِدہر آؤ میرے ساتھ سرائے کو چلو | تعالَ هُنا۔ تعالَ معی الی الخانِ |
| دروازہ کھولو۔ دروازہ بند کرو | اِفتحِ البابَ۔ اِغلقِ البابَ |
| آپ کہان سے آئے | مِنْ اَینَ جائنی (جئتَ) |
| آپ کہان جاتے ہین | اِلی اَینَ رائحٌ |
| چاے تیار کرو | حضّرِ الشّاءَ |
| بندوق بھرو۔ اور اُسپر شست لگاؤ | کُلِّ البارودةَ۔ نشّین علی ذاكَ |
| سیدھے گھر کو چلے جاؤ | رُحْ اِلی البیتِ حالاً |
| آپ سگرٹ پیتے ہین | اَنتَ تشرَبُ الدخانَ |
| [illegible] | مَنْ هوَا |

| ہندی | عربی |
|---|---|
| وہاں صندوق پر آپ کے سر کے نزدیک | هُنَاكَ عَلَى الصُّنْدُوقِ عِنْدَ رَاسِكَ |
| اب کیسے ہو | مَا بَالُكَ |
| ابھی جاؤ اور پانی لاؤ کہ میں منہ ہاتھ دھوؤں | رُحِ الْآنَ وَجِدْ لِي مُوَيَّةً حَتَّى اَغْسِلَ وَجْهِي وَيَدَيَّ |
| ایسا مت بولو | لَا تَقُلْ هٰكَذَا |
| کیا گرم پانی مانگتے ہو | تُرِيدُهُ سَخِنَ |
| تمنے اسکو پوچھا | هَلْ سَأَلْتَهُ |
| وہ کیا بولا | مَاذَا قَالَ |
| اتنا | قَدْرَ مَا |
| ن اوس سے کہاں ملوں | اَيْنَ اُصَادِفُهُ |
| ربانی کرکے بیٹھیے | تَفَضَّلْ اُقْعُدْ |
| ح شریف | اَهْلًا وَسَهْلًا وَمَرْحَبًا |
| کوئی چیز چاہتے ہیں | تُرِيدُ حَاجَةً |
| ن آپ کی مہربانی ہے | لَا كَثَّرَ خَيْرُكَ |
| کھانا۔ روٹی۔ دودھ چینی رات کا کھانا | جِئْتَ فَطُورَ غَدَا خُبْزُ لَبَن سُكَّرْ عَشَاكَ |
| سکے واسطے افسوس کرتا ہوں | اَنَا مَغْمُومٌ عَلَى ذَاكَ |
| پیو | اِشْرَبْ حَلِيبًا |
| کرکے آج ہمارے یہاں کھائیے | تَفَضَّلْ كُلْ مَعَنَا اَلْيَوْمَ |
| لاؤ | نَوِّرِ السِّرَاجَ |

| ہندی | عربی |
|---|---|
| کلمہ (جو گیا) | آمْسِ |
| میری رائے میں | فِیْ بَالِیْ (فِیْ ظَنِّیْ) |
| میرے کپڑے اسیوقت لاؤ | جِئْتَ لِیْ ثِیَابِیْ حَالاً |
| کہاں ہے | أَیْنَ هِیَ (هَیَّا فَأَیْنَ) |
| میری کچھ آپ سے غرض ہے | مُرَادِیْ فِیْ جَنَابِكَ شَیْءٌ |
| اپنا چاقو عنایت کرو میں قلم بناؤنگا | اَتُعِیْرُنِیْ مُبْرَاتَكَ لِاَبْرِیَ بِهَا الْقَلَمَ |
| وہ کیا ہے | اَیْشَ هُوَ |
| اگر آپ کو کچھ کام نہو میرے ساتھ بازار چلیے | اِنْ کَانَ مَا عِنْدَكَ شُغْلٌ تَعَالَ مَعِیْ اِلَی السُّوْقِ |
| مجھے دیکھنے دیجیے | خَلِّنِیْ اَشُوْفُ |
| میں کیا کروں | اَیْشَ نَسْمَلُ |
| میں ایک خط لکھا چاہتا ہوں آپ دوات و قلم و کاغذ لائیے | اُرِیْدُ اَکْتُبُ مَکْتُوْبًا هَاتِ لِیْ الدَّوَاةَ وَالْقَلَمَ وَالْوَرَقَ |
| [illegible] میں جانتا | مَا اَعْرِفُ |
| بہت اچھے لیکن اوسکی کیا قیمت ہے | طَیِّبٌ لٰکِنْ قَدْ اَیْشِ السِّعْرُ |
| [illegible] | رَخِیْصٌ جِدًّا |
| [illegible] | اَیْشَ هُوَ غَالِیْ |
| [illegible] | نَقْدُ اَیْشِ تُعْطِیْهِ |
| [illegible] | اَنَا فَرْحَانٌ لِاَجْلِهِ |

| ہندی | عربی |
|---|---|
| آپ کو کچھ خبر ہی | هَلْ عِنْدَكَ اَخْبَارٌ |
| آپ نے کچھ سُنا ہی | هَلْ سَمِعْتَ شَيْئًا |
| آپ کے بھائی کیسے ہین | كَيْفَ حَالُ اَخُوكَ |
| بہت بیمار ہین | مَرِيضٌ جِدًّا |
| یہان سے چلے جاؤ | رَوِّحْ عَنِّي |
| جسقدر مین سکوں | عَلَى مَا قَدَرْتُ |
| چھتری پکڑو | خُذْ ظُلَّةً شَمْسِيَّةً |
| پ اِتنے روز تک کہان تھے | اَيْنَ كُنْتَ الْاَيَّامَ دِي |
| پ نے عبداللہ کو دیکھا ہی | هَلْ شُفْتَ عَبْدَ اللهِ |
| ن مین نے عبداللہ کو دیکھا ہی | نَعَمْ شُفْتُ عَبْدَ اللهِ (نَعَمْ شُفْتُهُ) |
| ین کچھ اندیشہ نہین ہی خدا مالک ہی | مَا فِيهِ بَاسٌ اللهُ كَرِيمٌ |
| وہان کیا کرتا ہی | اَيْشْ يَعْمَلُ هُنَاكَ |
| و کچھ خبر نہین | مَا هِيَ خَبَرٌ |
| سکو جانتے ہو | هَلْ تَعْرِفُهُ |
| یہان کب آویگا | مَتَى يَجِيءُ هُنَا |
| ی دفعہ مین اوسکو بولا | كَمْ مَرَّةً قُلْتُ لَهُ |
| ہ (جو آویگا) | غَدًا |
| ی طرف سے اُسکو سلام کہو | سَلِّمْ عَلَيْهِ مِنْ عِنْدِي |

متروک کتابون اور ہندوستانی استادون سے سیکھتے ہین اور یہ جملے جیسے اہل زبان کے مُنہ سے نکلے ویسے ہی لکھے گئے اور جہان تک ممکن ہوا واسطے تفریح طبع ناظرین کے صرف اصطلاحی اور نئے محاورے چُن چُن کر داخل کیے گئے اگر یہ جملے کسی اہل زبان کو پڑھکر سُنائے جاوین تو وہ ہمارے ملک کی درسی کتابون پر انکو فضیلت دیگا اور زیادہ پسند کریگا۔

۶۔ ٹامل یعنی مدراسی زبان اور برہما اور ملائی وغیرہ چند زبانین جنکی یہان زیادہ تر ضرورت ہی بہ نسبت اور دوسری زبانون کے ذرہ زیادہ تر شرح و بسط سے لکھی گئی ہین مگر اور دوسری زبانون کے صرف تھوڑے تھوڑے جملے محض تبرکاً شامل کر دیے ہین کیونکہ اگر سب زبانین شرح اور بسط کے ساتھہ لکھی جاتین تو یہ کتاب بہت بڑی ہو جاتی اور اسکی تصنیف کا اصل مطلب فوت ہو جاتا۔

۷۔ بعض زبانین محض اُمّی اور اَن پڑھے لوگون کی زبان و مُنہ سے سُنکر لکھی گئی ہین اگر کہین صرف و نحو کی غلطی اونمین پائی جاوے تو قلم عفو سے اُسکی اصلاح کر دیوین اور اِس عاجز کو کہ اِن سب زبانون کا حافظ نہین ہی معاف کرین۔

# ARABIC LANGUAGE

## عربی زبان

| ہندی | عربی |
|---|---|
| آپ کا نام کیا ہی | اَیش اِسمُکَ |
| آپ کیسے ہین | اَیش حَالُکَ |
| مجکو بہت سویرے جگائیو | اَیقظنی بُکرۃً (صحنی بدرای قومی) |

فی جانور ودیوان بمعنی وزیر وسیون بمعنی سلائی اوسکی آواز ہو جاویگی اور حروف
صحیح پر جبتک کہ کوئی اعراب نہو انکو ہمیشہ مفتوح پڑھنا چاہیے جیسے در بمعنی دروازہ
وگھر بمعنی خانہ مگر دُر بمعنی موتی وگِر گیا بمعنی افتاد صرف اعراب دینے سے پڑھا جائیگا
اب ناظرین کی خدمت مین عرض ہے کہ اگر ان قواعد کی رعایت ان اجنبی زبانون کے
پڑھنے مین کیجاویگی تو امید ہے کہ اسکے تلفظ مین غلطی نہوتا۔

۲- ان تینتیس ۳۳ مشہور زبانون کے ضروری جملے محض واسطے تفریح طبع ناظرین کے
یہان لکھ دیے ہین - اگر کوئی صاحبان زبانون مین سے کسی زبان کو اچھی طرح سے
سیکھنا چاہے تو مؤلف کو اطلاع دیوے کہ بشرط امکان وہ پوری زبان مع قواعد ضروری
صرف ونحو کے اسکو بھیجدیجاویگی۔

۳- گو یہان انگریزی وپرتگیز وسپین وفرنچ وجرمن ویونان ولاٹن وڈنمارک زبان
جاننے والے بھی بہت لوگ یہان موجود ہین مگر چند سببون سے یورپ کی کوئی زبان
بھی اس کتاب مین شامل نہین کی گئی۔

۴- یہ بات ظاہر ہے کہ لہجے ہر زبان کے بتیس بیس کوس پر بدلتے جاتے ہین اگر ان سب
مختلف لہجون پر خیال کرکے سب لہجے علیحدہ علیحدہ لکھے جاوین تو صرف ہندوستان ہی مین
سیکڑون زبانین ہو جاتی ہین اسواسطے برج بھاکھا وپوربی زبان وغیرہ علیحدہ علیحدہ
نہین لکھی گئی۔

۵- عربی اور فارسی کے جملون مین عرب اور ایرانیون کے صرف روزمرہ بول چال کے
محاورے لکھے گئے ہین گو ہمارے ملک کے لوگون کو بہت نئے الفاظ اور محاورے ان
جملون مین معلوم ہونگے مگر فرق یہ ہے کہ ہمارے ملک کے آدمی عربی فارسی پرانی اور

Rules for reading the Foreign Languages correctly and a few hints on the 32 above mentioned languages

قواعد واسطے صحیح پڑھنے اجنبی زبانون کے
اور بعض اشارے نسبت اُن زبانونکے

ا۔ اِن اجنبی زبانون کے صحیح پڑھنے کے واسطے برعایت قاعدۂ ناگری واؤ اور یا ہر دو حروف علت کے حسب مندرجۂ ذیل تین تین آوازین مقرر کر دی گئین۔

واؤ

| قسم | اُردو | ناگری | انگریزی | نشان اُردو مین |
|---|---|---|---|---|
| معروف | مُو | मु | Moo | جیسے مُو بمعنی بال |
| بین بین | دو | दो | To | جیسے عدد دو ۲ |
| مجہول | سو | सो | So | جیسے عدد سو ۱۰۰ بمعنی صد |

یا

| قسم | اُردو | ناگری | انگریزی | نشان اُردو مین |
|---|---|---|---|---|
| معروف | نی | नी | Nee | جیسے لفظ رانی بمعنی ملکہ مین شکل یاء معروف ی |
| بین بین | سے | से | Se | جیسے لفظ سے بمعنی از مین شکل یاء بین بین ے |
| مجہول | ہی | है | hae | جیسے لفظ ہی بمعنی است مین شکل یاء مجہول ی |

اور جب حرف یا کسی کلمہ کے وسط مین واقع ہو تو بلا مد کسی اعراب کے اوسکی آواز ہمیشہ ہلکی یعنی بین بین ہو گی جیسے لفظ دیو بمعنی بھوت مین اور میرے اور تیرے ضمائر مین موجود ہی اور جب حرف ماقبل یا پر فتحہ یا کسرہ ہو تو مثل لفظ ایوان بمعنی کمرہ وحیوان

کہ کریم نے گنتے کو مارا لفظ نے کو چھوڑ کر کریم گنتے کو مارا بولتے ہین اور نہ بجاے لفظ جو کے
جو ہماری زبان مین ضمیر موصولہ ہی وہی لوگ لفظ سو استعمال کرتے ہین وہی اس جملے کو
کریم جو مر گیا۔ مر گیا سو کریم بخش بولتے ہین اُنکے محاورے مین لفظ کر کر بار بار آتا ہی وہ
بولتے ہین تم آنا کر بولے تھے کسواسطے نہین آنے مطلب یہ کہ تمنے آنے کا وعدہ کیا تھا
پھر کیون نہ آئے وہ لوگ نکو بجاے نہین کے استعمال کرتے ہین بجاے نہین صاحب کے
نکو صاحب بولین گے۔ وہ لوگ کسی اسم واحد کو بجاے جمع کے کبھی استعمال نہین کرتے
بجاے اِسکے کہ وہ لوگ آتے ہین لوگان اور بجاے توپ کے توپان بولتے ہین۔ اُنکی
گنتی بھی بعد بیس ۲۰ کے مثل انگریزی کے دہائیون کے ساتھ اکائیان ملا کر ہوتی ہی وہ لوگ
بجاے بائیس ۲۲ کے بیس پر دو اور بجاے چورانوے کے نود پر چار علیٰ ہذا القیاس بولتے ہین
یہ بھی اونکا ایک خاص محاورہ ہی کہ بروقت رخصت ہونے کے بجاے جاتا ہون کے
آتا ہون بولتے ہین اُنکے بول چال کے لہجے مین حرف خ منقوطہ بجاے ق عربی کے
بولا جاتا ہی جیسے قاضی جی کو خاضی جی بولین گے اور اسیطرح پر اور بھی بہت سے ان لوگون
کے ایسے محاورے ہین کہ ہمارے ملک کا نیا آدمی اونکو سنکر متحیر ہو جاوے۔ یہ مدراسی مسلمان
مثل ہمارے ملک کے پوربیے سپاہیون کے اُجڈ گنڈے نہین ہین بلکہ بہت نجیب و شریف
و شیرین زبان و ملنسار ہوتے ہین برخلاف ہمارے ملک کے سپاہیون کے یہ لوگ اکثر خواندہ
بھی ہوتے ہین رنگین پاجامہ اور کُرتا پہننے کا جوان بڈھون سب مین دستور ہی اور ہر آدمی
کے مونڈھے پر ایک چوڑہ رومال سُرخ رنگ کا لٹکتے ہوئے ضرور دیکھو گے کوئی آدمی خواہ
ہندو خواہ مسلمان بے رومال اُٹھائے باہر نہین نکلتا اور جیسے بنگالی ننگے سر پھرتے ہین
ویسے ہی اکثر مدراسی سر پر تو ایک بڑا عمامہ مگر پاؤن سے ننگے گھومتے ہین ان مدراسی مسلمانون کا

یا درویش کامل یا مولوی یا پنڈت یا گرنتی یا گرو کا ہونا ہو بہت جلد ہو سکتا ہی اور جو کوئی
کسی قسم کی ٹھگی یا گٹھہ کتری یا چوری یا بدمعاشی سیکھنا چاہتا ہو بہت جلد سیکھیگا
اور اپنے فن کا کامل ہوجاویگا جو لوگ بہت عرصہ تک یہان قید مین رہکر اور کسیقدر افسری
کرکے ملک کو واپس گئے تو پھر انگوروٹی کی فکر نہ رہی ہوگی یہان کا سیکھا ہوا اور تجربہ کار
آدمی جہان جاویگا عمدہ جگہہ پاویگا اور کہین ٹھوکر نہ کھاویگا۔ یہان کی عورتون مین
بے پردہ کھلے خزانہ پھرنے سے ایسی تذکیر چہا گئی کہ مذکر کے صیغون کو اپنے بول چال مین
استعمال کرتی ہین اکثر عورتون کے منہ سے سنوگے کہ بجاے مین گئی کے ہم گیا بولتی ہین
یہان سب ملکون کے مرد و عورت جمع ہوکر بات چیت کرنے سے پورٹ بلیر کی بھی ایک
نرالی بولی ہوگئی ہی اکثر لوگ بولتے ہین ہم جاتا تم کھاتا۔ بکری مارتا۔ گاے بھاگتا۔
یہان لفظ پٹی بمعنی صندوق اور گول ہال بمعنی گڑبڑ۔ اور برابر بمعنی درست اور البت
بجاے البتہ کے اور رنڈی بجاے عورت اور بمبو بجاے بانس اور کچھہ پروا نہین بجاے
کچھہ مضائقہ نہین اور بستہ بمعنی بورہ اور خلاص ہوگیا بجاے خرچ ہوگیا اور تلی لوگ اور
کتا لوگ اور اسی قسم کی اور بہت سی لفظین بولی جاتی ہین اور شاید رفتہ رفتہ پچاس برس
کے بعد پورٹ بلیر کی بھی ایک علیحدہ بولی ہوجاویگی۔ مدراسی لوگون کی ٹامل یعنی ارونی زبان
جسکو ہندوستانی لوگ گرگرانا کر کے نسبت کرتے ہین وہ تو انگریزی سے بھی زیادہ مشکل
[illegible] مدراسی مسلمان اور مدراسی پلٹنون کے نوکر اور صاحب لوگ جو زبان بولتے ہین
[illegible] وے مسلمانی زبان کہتے ہین اُسکے لہجے اور محاورے ہمارے ملک
[illegible] سے بہت مختلف ہین لفظ نے جو ہماری زبان مین ماضی متعدی کے
[illegible] اُسکا استعمال بالکل نہین ہی دی اس جملے کو

# CIIATERY

*On the 32 Asiatic languaes prevalent at Fort Blair The hadits, aw mers and customs of the convicts*

## فصل پنجم

## پورٹ بلیر کی زبانون و اوضاع و اطوار مین

پورٹ بلیر ایک ایسی جگہہ ہی کہ جسمین چینا - برہما - ملائی - سنگلی - جنگلی - نکوباری -
کشمیری - پشتونی - ایرانی - مکرانی - عرب - حبشی - پارسی - پرتگیز - امیرکن - انگریز - ڈین -
فریخ وغیرہ اور ہندوستان کے سب ضلعون اور شہرون کے آدمی مثل بھوٹیا - نیپالی -
پنجابی - سندھی - گجراتی - دیس والی - ہندوستانی - اہل برج - آسامی - متھیلی -
ندیل کھنڈی - اوڑیا - تلنگی - مرہٹے - کرناٹکی - مدراسی - ملیالم - گونڈ - بھیل - بنگالی -
ول - سنتال وغیرہ سب موجود ہین جب یہ لوگ آپس مین ملکر بیٹھتے ہین تو اپنی اپنی
بان مین بات چیت کرتے ہین مگر بازار اور کچہریون کی زبان یہان ہندوستانی ہی ہی اسواسطے
آدمی کو خواہ وہ کسی ملک کا ہو یہان آکر ہندوستانی زبان سیکھنا ضرور پڑتا ہی بلکہ
ے سیکھے تھوڑے روز کے بعد ہر آدمی خود بخود ہندوستانی بولنے لگتا ہی کیونکہ جب تک
ی آدمی ہندوستانی نہ بولے اسکا گذارہ نہین ہوسکتا - میرے خیال مین پردہ زمین
ی دوسری جگہہ اس بات مین پورٹ بلیر کے مقابل نہوگی - یہان ایک ایسا میلا
ا ہوا ہی کہ شاید آج تک پردہ زمین پر کہین ایسا مجمع مختلف نہ جمع ہوا ہوگا - جب

اسٹیشن افسر کے ڈسٹرکٹ افسر سے بھی کوئی قیدی کسی قسم کی نالش کرنے کا مجاز نہین ہی
لیکن عرائض متعلقہ محکمۂ مال براہ راست صاحب ڈسٹرکٹ افسر کے حضور پیش ہوتی ہین -
جیسے مین نے اوپر بیان کیا جب یہ سیٹلمنٹ آباد ہوا تو اول صرف راس و وائپر ڈین و
چاتم و ہیڈو و وپیر پانچ ٹاپو کھولے گئے تھے - ان ٹاپوؤن مین صرف قیدی جمعدار
بعہدہ محرران ڈویژن کے بجاے اوورسیر بلکہ اسٹیشن افسرون کے کام کرتے تھے تمامی رپورٹ
ترقی و تنزلی وغیرہ ان جمعدارون کی طرف سے فارسی مین صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر کے
نام آیا کرتی تھین چنانچہ بعد سماعت صاحب سپرنٹنڈنٹ احکامات مناسب صادر فرماتے تھے
اور صاحب سپرنٹنڈنٹ خود روزمرہ ہر ٹاپو مین جاکر کام دیکھتے اور اسکا بندوبست کرتے
اور پٹی افسرون کو بر سر موقع واسطے بندوبست کام کے جو مناسب تصور کرتے حکم صادر
فرماتے جمعدارون کو چھ ضرب بید تک سزا دینے کا خود اختیار حاصل تھا اس سے زیادہ
سزا کے لائق اگر کوئی قصور ہوتا تو صاحب سپرنٹنڈنٹ کے سامنے پیش ہوتا تھا ۱۸۵۸ع
سے ۱۸۶۵ء عیسوی تک گو اسوقت تک ماونٹ ہرییٹ وغیرہ اور نئے ٹاپو بھی کھل گئے تھے
مگر صاحب سپرنٹنڈنٹ واسطے بندوبست اس سٹلمنٹ کے اکیلا تھا ۱۸۶۶ء عیسوی مین
ایک اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ مقرر ہوکر آیا کہ اسکو صاحب سپرنٹنڈنٹ نے بطور مجسٹریٹ کے
تمامی سٹلمنٹ کے مقدمات سماعت کرنے کا اختیار دیا یہ صاحب زیر بنگلہ صاحب سپرنٹنڈنٹ
کے کورٹ کرکے مجرمون کو سزا دیا کرتا تھا ۱۸۶۹ء عیسوی مین کرنیل مین صاحب کے
عہد سے یہان سٹلمنٹ افسرون کا آنا شروع ہوکر جنرل اسٹوارٹ کے وقت تک دس
سٹلمنٹ افسر ہوگئے اور جابجا کورٹ شروع ہوا اور مقدمات جرائم قیدیان بہ نسبت
سابق کے تگوگونے ہونے لگے -

ترقی
سابق
بعد ازان
[illegible]

بجز چیشن مین ایسی یا جولی باتی کی بارکین بنی ہین جنہین مشقتی قیدی زیر حراست قیدی یعنی افسرون
لے رہتے ہین پہلے یہ بارکین رات کو بھی بند نہوتی تھین لیکن [illegible]ع سے رات کو بند کیجاتی ہین
شروع سے تا [illegible]ع مشقتی قیدیون کو اجازت تھی کہ اپنی فرصت کے وقت کسی آزاد
یا پیشہ ور کا کچھ کام کر کے کما لیا کرین لیکن اب [illegible]ع سے کسی مشقتی قیدی کو اجازت
نہین ہو کہ بدون کسی سرکاری کام کے کسی پیشہ ور یا فری مین کے گھر کو جاوی یا انکا کام کری
جیسے پہلے وقتون مین مضبوط مضبوط آدمی اپنی فرصت کے وقت دوسرون کا کام کر کے
صدہا روپیہ جمع کر لیتے تھے وہ بات اب نہین رہی - پہلے مشقتی قیدی اور پیٹی افسر صدہا روپیہ
اپنے اپنے پاس ہمیانیون مین بھر کر کمر سے باندھے پھرا کرتے تھے اب کسی ایسے قیدی کو سوا
پیشہ ورون کے اجازت نہین ہو کہ اپنی دو ماہ کی تنخواہ سے زیادہ روپیہ اپنے پاس جمع
رکھی یا کسی پیشہ ور کے پاس بطور امانت رکھدیوی - اب یہ حکم ہو کہ اگر دو ماہ کی تنخواہ
سے زیادہ روپیہ جسقدر کسی کے پاس ہو سیونگ بنک سرکاری مین امانتاً جمع کر دیوے ورنہ
ضبط سرکار ہو جاویگا - کرنیل مین صاحب کے وقت تک مقدمات دیوانی بھی بلا اخذ اسٹامپ
ویسے ہی سادے عرائضات پر فیصل ہو جایا کرتے تھے مگر اب مثل ہند کے پورا اسٹامپ وغیرہ
لیا جاتا ہی بلکہ اب [illegible]ع سے تو یہ ایک نیا دستور نکلا کہ کوئی عرضی کسی ٹکٹ لیو قیدی
کی خواہ وہ کسی بابت ہو بے کاغذ اسٹامپ کے سماعت نہو گی - کرنیل مین صاحب کے وقت تک
قیدیون کو اجازت تھی کہ جس قسم کی جو عرضی چاہین صاحب سپرنٹنڈنٹ کو بہ راہ راست
خود حاضر ہو کر زبانی یا تحریری پیش کرین مگر جنرل اسٹوارٹ صاحب کے آخری وقت
سے شدہ شدہ اب تو یہ نوبت پہونچی کہ کوئی قیدی بلکہ فری مین بھی براہ راست صاحب
سپرنٹنڈنٹ سے کچھ عرض معروض خواہ تحریری خواہ زبانی نہین کرسکتا بلکہ بلا وساطت

بند کر دیا اور اب کسی میعادی یا دائم الحبس کو امید معافی سزا کی باقی نہ تھی لیکن اسٹاء مین
حسب سفارش میجر بلیفر صاحب قائم مقام سپرنٹنڈنٹ کے بذریعہ اپنی چٹھی نمبری ۸۸۸
مورخہ ۲۰ مئی ۱۸۷۶ع اجازت عطائے معافی حسب تخفیف میعاد قیدیان میعادی کی بخشی
کہ اوس حکم سے کچھ کچھ میعادی اب تک معافی پا کر رہا ہوتے جاتے ہین۔

وزن رسد قیدیان عہد کرنیل مین صاحب کے حسب شرح ذیل ہے

وزن رسد قیدیان یورپین و یوریشین

| نمبری | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| فی نفر | ۴۴ | ۱۰ | ۸ قوبام | ۸ ڈرام | ۱ | ۸ | ۱۰ | ۸ ڈرام | ۱ | [illegible] | ۲ | [illegible] |

وزن رسد قیدیان ہندوستانی

| گریڈ یعنی قسم | [illegible] | ,, | ,, | ,, | ,, | ,, | ,, | ,, | ,, | ,, | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| پیٹی افسر فسٹ و سکنڈ کلاس ایے وبی و محرر وغیرہ | ۳۲ یا | ۲۰ | ۴ | ۱ | ۱ | ۸ ڈرام | ۸ ڈرام | ۸ | ۰ | ۰ | دہی ہفتہ مین دو مرتبہ اور مچھلی چار مرتبہ تقسیم ہوتی ہے۔ |
| تھارڈ کلاس و جین لنگ | ۲۴ یا | ۲۰ | ۴ | ۱ | ۱ | ۸ ڈرام | ۸ ڈرام | ۲ | ۵ | ۶ | ۰ |
| انولیڈ گنگ و عورات | ۲۰ یا | ۱۶ | ۳ | ۱ | ۱ | ۸ ڈرام | ۸ ڈرام | ۸ | ۵ | ۶ | |
| بیماران مدخلہ ہسپتال | ۱۰ | ۸ | ۴ | ۱ | ۸ ڈرام | ۸ ڈرام | ۸ ڈرام | ۴ | ۵ | ۰ | ہسپتال مین مچھلی اُس دن ملیگی جب گوشت کا دن نہوگا |

پورٹ بلیر مین سوائے جیلخانہ وپیر کے کہ اسمین صرف وہ لوگ جو سٹلمنٹ مین اگر قصور کرتے ہین
قید کیے جاتے ہین اور کوئی دوسرا جیلخانہ یا چاردیواری واسطے بند کرنے قیدیون کے نہین ہے

لین دین بیج بیوپار کھیین۔ جب کوئی قیدی فرار ہو جاتا ہی تو تاروانگی آگبوٹ کے
اُسکا انتظار کرتے ہین اگر جنگل سے خود بخود یا گرفتار ہو کر واپس آگیا تو بہتر ورنہ وارنٹ
اُسکی گرفتاری کا بنام مجسٹریٹ اُس ضلع کے کہ جہان وہ اوّل قید ہوا تھا بھیجدیتے ہین
اور گرفتار کنندہ مفرور کو بحساب صر فی نفر سرکار سے انعام ملتا ہی ٹکٹ لیو قیدی مثل آزاد
آدمیون کے عدالت دیوانی مین مدعی یا مدعا علیہ ہو سکتے ہین لیکن ہر اقرارنامہ یا تمسک
جسمین ایک فریق قیدی ہو رجسٹری کرانے کا حکم ہی۔ ٹکٹ لیو قیدیون کو واسطے کاشتکاری
کے فی نفر صہ بگہ تک اراضی بھی ملتی ہی اور بحساب عہ فی بگہہ محصول اراضی دھنیار اور ۱۲
فی بگہہ پہاڑی زمین کا اور تین روپیہ فی بگہہ محصول نیشکر سرکار مین دینا پڑتا ہی۔ اپنے اپنے
تیوہار کے روز کرسٹان و ہندو و مسلمان و برہما وغیرہ سب قیدیونکو تعطیل ہوتی ہی۔ اور بڑے دن اور
سالگرہ کو عام تعطیل سب قیدیونکو ملتی ہی۔ اب یہان حکم ہی کہ ۱۶ برس سے کم اور ۴۵ برس سے اوپر کی
عمر کے قیدی اِس سٹلمنٹ کو نہ بھیجے جاوین۔ ۲۰ برس کی عمر سے کم کے قیدی ایک علیحدہ بارک مین رہتے ہین
دوسرے قیدیون کے شامل نہین رہتے۔ کوئی قیدی جسکو کسی ماتحت افسر نے سزا دی ہو
بناراضی حکم سزا کے اپیل نہین کرسکتا اور اِسوقت تک واسطے سماعت اپیل کے کوئی قاعدہ
قیدیون کے واسطے مقرر نہین ہوا ہی جو جس حاکم کے مُنہ سے سزا کا فتویٰ صادر ہُوا وہ ناطق ہی
یہان ہاٹن صاحب نے بڑی دھوم دھام سے گورنمنٹ کو رپورٹ کرکے حکم معافی چہارم میعاد
قیدیان میعادی کا جاری کرایا تھا کہ وہ حکم بڑے زور شور سے برابر تین سپرنٹنڈنٹون کے
عہد مین جاری رہا اور ہزارون میعادی قیدی معافی پاپا کر چھوٹ گئے مگر جب کرنیل
[illegible]ن صاحب بہادر تشریف لائے تو انھون نے کرنیل فورڈ صاحب کے عہد کی بہت مالدار
میعادیون کی رہائی کا حال سُنکر دینا معافی چہارم حصہ کا یکقلم گورنمنٹ کو رپورٹ کرکے

ہوتے ہین تب عورت کو حکم ہوتا ہی کہ مرد کے ساتھہ جاکر اُسکے گھر مین رہے اور مرد و عورت
اپنے شرع اور شاستر کے موافق کُچھہ نکاح وغیرہ بھی گھر مین جاکر کر لیتے ہین اور مثل جورو
وخصم کے اتفاق سے رہتے ہین۔ اِسوقت تک قریب ۲۰ کے ٹکٹ والون کے گانون
آباد ہوگئے ہین اور ہر گانون مین قریب سَو سَو گھرون کے آباد ہین اور ہر ایک گانون مین
ایک چودھری اور دو تین چوکیدار جو اُنھین ٹکٹ والون مین سے مقرر ہین گانون کا
بندوبست کرتے ہین پیٹی افسرون کو گانون سے کُچھہ علاقہ نہین اب قیدیون کو گو وہ
ٹکٹ لیو ہون اجازت نہین ہی کہ اپنے گانون یا اسٹیشن سے دوسرے اسٹیشن کو بلا عام
یا خاص پاس کے جاوین یا آٹھہ بجے رات کے بعد اپنے گھر سے باہر جاوین۔ کوئی قیدی
بیرون حدود سٹلمنٹ کے کسی آدمی سے کسی قسم کی خط و کتابت بغیر علم و رضامندی صاحب
چیف کمشنر بہادر کے نہین کر سکتا اور نہ کوئی اسباب یا دوسری شے بیرون حدود سٹلمنٹ
سے بلا اجازت صاحب ممدوح کے منگا سکتا ہی۔ فسٹ کلاس مرد و عورات کو اجازت ہی
کہ ہر تین مہینے مین ایک خط اپنے عزیزون کو بیرون حدود سٹلمنٹ کے روانہ کرین اور
اِسی طرح ایک خط ہر تین مہینے کے بعد پاوین۔ مگر تھارڈ کلاس مرد اور سکن کلاس عورات
ایک برس مین ایک خط بھیج اور منگا سکتے ہین تمامی خطوط جو اِس طرح پر قیدی روانہ کرین
یا انکو آوین تو کسی افسر کے روبرو پڑھے جایا کرینگے اور تمامی خطوط قیدیان بہ ثبت دستخط
افسران سٹلمنٹ کے روانہ ہوا کرینگے صرف قیدیان ٹکٹ لیو کو اجازت ہی کہ بلا علم صاحب
چیف کمشنر بہادر کے جسقدر جایداد چاہین رکھین لیکن قیدیان سکن و تھارڈ کلاس
و فسٹ کلاس کہ جنکو ابھی تک ٹکٹ نہین ملا کوئی جائداد بلا اجازت سپرنٹنڈنٹ صاحب
بہادر نہین رکھہ سکتے۔ قیدیان ٹکٹ لیو کو ممانعت ہی کہ قیدیان مشقتی سے کسیطرح کا

ست قیدیان

پاس قیدیان لیا و دہ حال

...سرے کا حکم نہین پیٹی افسر بحساب مندرجہ
...مقرر ہوتے ہین ـ
...ار ہر ایک اسٹیشن مین جہان چار سو یا
اوس سے زیادہ قیدی ہون یکنفر
...ب مڈیل ہر دو سو قیدیون پر یکنفر
...سلکن مڈیل ہر سو قیدیون پر ״

پیون ہر پچاس قیدیون پر یکنفر
اردلی ہر پچیس قیدیون پر ״
پیٹی افسر بشمول قیدی پولیس کے بحساب
فیصدی آٹھ نفر کے کل تعداد قیدیون حاضرہ
پر مقرر ہوتے ہین ـ پیٹی افسرون کو ممانعت ہی کہ
کسیطرح کا کار تجارت کرین یا مویشی و بکری و بط و مرغی پر کھین فقط

اوقات

...باستثناء موسم گرما کے اوقات مشقت قیدیان ۶ بجے فجر سے گیارہ بجے تک اور دو بجے سے
...بجے شام تک ہین تین گھنٹہ دوپہر مین چھٹی رہتی ہی ـ تقسیم کام قیدیان مشقتی کا ہر فجر کو

تقسیم کام

...عدار زیر نگرانی اور سیر کے کیا کرتا ہی ـ ہر اتوار کو واسطے ملاحظہ ڈاکٹر صاحب کے قیدیان
...تی کی پریٹ ہوتی ہی لیکن قیدیان ٹکٹ لیو کی پریٹ صرف مہینے مین ایکمرتبہ پہلی تاریخ
...انون مین ہوتی ہی ـ شادی قیدیان ٹکٹ لیو کی اسطرح پر ہوتی ہی کہ جب مرد و عورت

اسوقت شادی کسطرح سے ہوتی

...ا حکما مستحق شادی کے ہوگئے تو مرد رنڈی بارک مین جا کر عورت کو راضی
...ا اور جب دونون راضی ہوگئے تو درخواست شادی معرفت اسٹیشن افسر کے بحضور
...شنر بہادر کے بھیجی جاتی ہی اور صاحب ممدوح بعد ملاحظہ وارنٹ وغیرہ کاغذات سر رشتہ
...ادی کو اگر اوسمین کوئی بات خلاف قاعدہ سٹلمنٹ کے نہو تو منظور ورنہ نامنظور
...ور بشرط منظوری کے مرد و عورت دونون بحضور صاحب چیف کمشنر بہادر کے
...ت اقرار نامہ مشعر اسکے کہ ہم دونون آدمی برضا و رغبت خود شادی کرتے ہین
...دہا ایک دوسرے سے علیحدہ نہونگے اور رنج و فراغت مین ایک دوسرے کے
...ریر ہوکر اوسپر مرد و عورت اور دو گواہ اور صاحب
...صاحب چیف کمشنر ...

سہنے پر عورات کو بھی ٹکٹ لیو مل سکتا ہے اور شادی بھی کرسکتی ہین - کرسچن قیدیان لایسنس یافتہ کی پچاس روپیہ تک تنخواہ ہوسکتی ہے اور انکو رہنے کے واسطے علیحدہ مکان سرکار سے مل سکتا ہے -

## کلاس قیدیان ہندوستانی حسب مروجہ حال

۱- جمعدار عـہ ماہانہ و رسد
۲- فسٹ ٹنڈیل سـلعہ ” ”
۳- سکن ٹنڈیل سـے ” ”
۴- پیون للعہ ” ”
۵- اردلی للعہ ” ”
۶- فسٹ کلاس پہ سے عہ تک ”
۷- سکن کلاس عـہ ”
۸- ایضاً ملی ۱۲ ”
۹- عورات فسٹ کلاس ۸ ”
۱۰- کمپونڈر فسٹ کلاس عـہ بلا رسد
۱۱- ” سکن کلاس سـہ ”
۱۲- ” تھارڈ کلاس سـے ”
۱۳- نولیڈ جنگ گریڈ ۱۲ مع رسد
۱۴- ایضاً گریڈ ۸ ”
۱۵- ” ” ”

۱۶- انولیڈ گنگ گریڈ ڈی رسد
۱۷- حوالدار قیدی پولیس سـلعہ بلا رسد
۱۸- نایک قیدی ” عـہ ”
۱۹- فسٹ کلاس سپاہی عـہ ”
۲۰- سکن کلاس اردلی آفس و سپاہی پولیس عـہ ”
۲۱- فسٹ کلاس اردلی آفسر عـہ ”
۲۲- اسٹیشن محرر فسٹ کلاس سـے و رسد
۲۳- سکن کلاس محرر للعہ ”
۲۴- مددگار ” للعہ ”

جو ٹکٹ والے قیدی سرکار کی نوکری مین ہین انکے واسطے کوئی قاعدہ و کلاس مقرر نہین ہے مگر اسوقت پر عہ ماہوار سے عـہ تک ماہوار کے ٹکٹ لیو نوکر سرکار ہین - قیدیون پر بارک مین و کام پر حکومت پیٹی افسرون کی ہے کسی

دی دن مین سخت مشقت کرینگے اور رات کو بارکون مین بند کیے جاوینگے انکو رسد اور جیلخانہ
کا کپڑا ملیگا دی جبتک اِس کلاس مین رہین کسی مہربانی یا عیش و آرام کرنے کے حقدار نہونگے
انکے پہونچنے کے بعد چھہ ماہ تک دونون پاون اور بعد چھہ ماہ کے ایک پاون مین بیڑی
رہیگی چار برس تک عمدہ چلن سے اِس کلاس مین رہنے کے بعد وہی سکن کلاس مین
داخل ہونگے اِس کلاس مین دو گریڈ ہونگے ہر ایک گریڈ مین وہ تین تین برس تک رہیگا
اور اِس کلاس مین اُسکو بارہ آنہ سے ایکروپیہ تک تنخواہ بھی ملیگی اور پٹی افسر وغیرہ کی
پولیس مین بھی داخل ہوسکتا ہی اور خشک رسد پاویگا اور جب دس برس اِس شٹلمنٹ مین
نیک چلنی سے کٹجاویگی تو وہ فسٹ کلاس مین داخل ہوگا بارک مین یا جیسے سپرنٹنڈنٹ صاحب
حکم دیوین رہیگا اور ایکروپیہ سے دو روپیہ تک اُسکو تنخواہ ملیگی فسٹ کلاس والے قیدیونکو
ٹکٹ بھی ملسکتا ہی اور اِس شٹلمنٹ مین شادی بھی کرسکتے ہین اور اپنے جورو اور بچون کو
بھی ملک سے منگا سکتے ہین اور جسکو ٹکٹ لیو دیا جاویگا وہ کم سے کم ہر مہینے مین ایک دفعہ پریڈ پر
حاضر ہوا کریگا لیکن قیدیان میعادی نہ کسی کی نوکری مین داخل ہوسکتے ہین اور نہ انکو
ٹکٹ ملسکتا ہی اور نہ شادی کرسکتے ہین اور نہ اپنے بال بچون کو ملک سے منگا سکتے ہین۔
اِن تینون کلاسون کے سوا جو کوئی اِس شٹلمنٹ مین قصور کریگا وہ چین گنگ یعنی بیڑی والون
مین داخل ہوسکتا ہی۔ عورتون کے دو کلاس مقرر ہوئے بمجرد پہونچنے شٹلمنٹ کے سب عورات
سکن کلاس مین داخل ہوتی ہین سکن کلاس والی عورتون کو بھنڈارہ کا کھانا اور وردیگا
کا کپڑا پہننا اور بارک مین بند رہنا اور سرکاری مشقت کرنے کا حکم ہی سکن کلاس مین
تین برس نیک چلن رہنے سے عورات فسٹ کلاس مین داخل ہونگی اُسوقت انکو خشک
رسد اور آٹھہ آنہ ماہوار تنخواہ ملیگی۔ اور دو برس تک فسٹ کلاس مین لیب۔ یہ دو چال و چلن سے

جج چیف کورٹ پنجاب ہیڈ کے منتخب ہوکر ۲۹ اپریل سنہ ۱۸۷۰ء کو پورٹ بلیر بھیجے گئے اور انھون نے
ڈیڑھ ماہ تک پورٹ بلیر مین رہکر یہان کے سب اگلے اور پچھلے دستاویزات کو دریافت کرکے
جو رپورٹ گورنمنٹ کو لکھی وہ قابل تعریف ہی مگر بوجہ قرب حادثہ قتل لارڈ میو صاحب بہادر
کے دربارہ رسل و رسائل خطوط قیدیان کے انھون نے یہ راے دی تھی کہ دائم الحبس
قیدی بمنزلہ مردون کے ہین انکا سلسلہ رسل رسائل خطوط کا ہند سے یکقلم موقوف و مسدود
ہوجاوی مگر جنرل اسٹوارٹ صاحب بہادر جو اُنسے زیادہ اِس سٹلمنٹ کے حال سے واقف تھے
ایسی سختی کی بعض رایون مین اُنکے متفق نہوئے اسواسطے مکرر جنرل نارمن صاحب سکرٹری
گورنمنٹ ہند واسطے تصحیح و ترمیم قواعد سٹلمنٹ کے یہان کو بھیجے گئے اور انھون نے بھی ایکماہ
یہان رہکر ایک رپورٹ گورنمنٹ ہند کو تحریر کی اور لکھا کہ واسطے رسل رسائل قیدیون کے
کچھہ مدت بلحاظ اُنکے کلاس کے مقرر ہوجاوی اور دائم الحبس قیدیون کو بھی بشرط انکی
نیک چلنی کے کچھہ وعدہ رہائی کا دیا جاوی جسکے اوپر گورنمنٹ ہند نے بذریعہ رزولیوشن
ہوم ڈپارٹمنٹ نمبری ۲۶۹/۲۲۶ مورخہ ۲۹ جولائی سنہ ۱۸۷۱ء قیدیان دائم الحبس کو وعدہ رہائی
مطلق بعد انقضاے مدت بست سالہ کے فرمایا اور بنا دستور العمل جو ابھی تک جاری ہی
حضور گورنمنٹ سے منظور ہوکر حسب مندرجہ ذیل اگست سنہ ۱۸۷۱ء مین مشتہر ہوگیا۔ اِس
قانون کا پہلا سبق یہ ہی کہ حبس بعبور دریاے شور کی سزا سے پابندی سخت قواعد جیل کے
سخت مشقت کرنا اور صرف اسقدر کھانا پانا کہ جو واسطے بقاء صحت بدن کے ضروری ہو لازم
ہوجاتا ہی اگر ان اوپر کی لکھی ہوئی سزاؤن مین سے کچھہ کم کیا جاوی تو یہ ایک مہربانی ہی
جو تمام یا کسیقدر کسی وقت مین چھین لی جاسکتی ہی اِس قاعدہ کے بموجب مرد قیدیون کے
تین کلاس مقرر ہوے جب نئے قیدی اِس سٹلمنٹ مین آوین تو تھارڈ کلاس مین داخل ہونگے

## عورات

عورات بعد پہونچنے کے سٹلمنٹ مین بارک مین رہکر بھنڈارہ مین کھا ینگی اور پانچ برس تک نیک چالنی سے اِس کلاس مین رہنے کے بعد انکو اجازت شادی کرنے کی ملیگی ـ اور حسب مندرجہ ذیل قیدیون کو رسد دیجاویگی ـ

نقشہ رسد قیدیان سٹلمنٹ پورٹ بلیر مندرجہ قانون ۱۸۷۱ عیسوی

| کلاس | چاول | آٹا | دال | گھی | مصالحہ | املی | نمک | ترکاری | مچھلی | دہی | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| تھارڈ کلاس | ۱۰ پونڈ یا | ۱۲ پونڈ | ۴-اونس | ۸ ڈرام | ۸ ڈرام | ۰ | ۸ ڈرام | ۴-اونس | ۰ | ۰ | |
| سکنڈ کلاس | ″ یا | ″ | ″ | ۱۲ ڈرام | ۱-اونس | ۰ | ″ | ″ | ۵-اونس | ۲-اونس | |
| فسٹ کلاس | ۱۰ پونڈ یا | ″ | ۵ ″ | ۱-اونس | ″ | ۰ | ″ | ۵ ″ | ۲ ″ | ۲ ″ | |
| انولیڈ گنگ وعورات | ۱۲ پونڈ یا | ۱۰ پونڈ | ۳ ″ | ″ | ″ | ۰ | ″ | ″ | ″ | ″ | |

وزارا لارڈ

جب بعد وفات لارڈ میو صاحب بہادر کے جنرل اسٹوارٹ صاحب بہادر نے کسیقدر جزو قانون مرتبہ لارڈ صاحب مرحوم کا مثل بھنڈارہ و تحریر نشان روزمرہ مشقت قیدیان کا جاری کردیا تو اجراء بعض حصص قانون مذکور کا محال و غیر ممکن سمجھا گیا کیونکہ قانون مذکور پورٹ بلیر سے دو ہزار میل کے فاصلے بمقام شملہ تیار ہوا تھا اور محض نقل دستورات جیلہاے ہند و انگلستان کی او تمین کردی گئی تھی کہ جنکا اجرا یہان کسی طرح بھی ممکن نہ تھا اور نیز ایسے ناتجربہ کار لوگون کے ہاتھ سے لکھا گیا تھا کہ جنہون نے اِس سٹلمنٹ کو کبھی آنکھ سے بھی نہ دیکھا تھا اسواسطے اب حسب خواہش جنرل اسٹوارٹ صاحب بہادر کے ترمیم کرنا اُس قانون کا ضرور ہوا سواس غرض کے واسطے جان کیمپل صاحب بہادر

کیمپل صاحب

اِس کلاس والے قیدیون کو روزانہ نشان ملاکریگا ور اسکا اندراج روزانہ ہوجا ویگا اور ایک برس تک اِس
کلاس مین نیک چلن رہنے کے بعد وے سکن ٹنڈیل تک پٹی افسر کا عہدہ بھی پاسکتے ہین
اور اِس کلاس والے قیدی گم خانگی نوکرون مین بھی داخل ہوسکتے ہین برابر سات برس تک
اِس کلاس مین نیک نامی سے رہنے پر فسٹ کلاس ہوسکتا ہی فسٹ کلاس والے
قیدیون کو بہ نسبت سکن کلاس والون کے کسیقدر زیادہ نقد تنخواہ ملیگی اور اونکو اجازت
ہوگی کہ اگر چاہین تو اِس سٹلمنٹ مین شادی بھی کرلیوین اور وے سرکاری کچہریون مین
بھی کام کرنے کے لائق ہونگے اور اِس کلاس مین ایک برس تک نیک چلن رہنے سے
یعنی بعد پندرہوین برس کے تاریخ آمد سے اِس کلاس والون کو ٹکٹ بھی مل سکتا ہی —
اور اِس کلاس والے قیدی فسٹ ٹنڈیل و جمعدار بھی ہوسکتے ہین لیکن فسٹ یا سکن
کلاس والے قیدیون کا کچھ حق نہین ہی کہ نقد تنخواہ پاوین جسقدر انکو نقد دیا جاویگا
ایک مہربانی ہی ٹکٹ والے قیدیون کو چھٹے مہینے مین ایک دفعہ کچہری مجسٹریٹ مین حاضر ہو کر
صورتحال اپنے گذران کی بیان کرنی ہوگی ٹکٹ والون کو اجازت نہین ہی کہ بلا پاس
اپنے اشٹیشن سے غیر حاضر ہووین جب کوئی قیدی اسطرح پر نیک چلنی سے تینون کلاس
سات سات برس یکر اکیس برس پورے کرلیوے تو اُسکو اِس سٹلمنٹ مین شرطیہ رہائی مل سکتی ہی
اِس شرطیہ رہائی والے کو ہر سال مین ایک دفعہ سپرنٹنڈنٹ آفس مین حاضر ہونا پڑیگا
اور جب کوئی شرطیہ رہائی والا کبھی بھاری جُرم کا مجرم قرار پاوے تو اُسکی رہائی
بحکم مجسٹریٹ منسوخ بھی ہوسکتی ہی شرطیہ رہائی والا بلا اجازت صاحب سپرنٹنڈنٹ
کے سٹلمنٹ سے نہین جاسکتا لیکن اسکے سوائے اور سب باتون مین مثل
فریمین کے تصور رہا کریگا۔

حاضر ہونے کا حکم تھا ۱۸۶۹ع کے پہلے سب قیدیون کو تنخواہ نقد ملتی تھی اور وہی جو
چاہتے اپنی مرضی کے موافق کھاتے تھے لیکن ۱۸۶۹ع سے خشک رسد کا سلسلہ اس سلطنت
مین جاری ہوا انہی بات ہونے کے سبب سے قیدیون پر نہایت ناگوار تھا مگر کرنیل مین صاحب بہادر
سپرنٹنڈنٹ وقت نے براہ حکمت وہ قاعدہ رسد خشک کا صرف واسطے قیدیان آمد جدید کے
تجویز کیا پہلے سے جو لوگ جو تنخواہ پاتے تھے بدستور رہی بحال و برقرار رہی اسمین کچھہ تغیر
و تبدل نہوا - آخر ۱۸۷۲ع مین بعہد جنرل اسٹوارٹ صاحب بہادر کے سلسلہ بھنڈارہ کا
شروع ہوا گو نیا دستور ہونے کے سبب سے لوگون نے بہت تکرار کیا اور بہت سے آدمیون نے
کھانا نہین کھایا لیکن آخر جاری ہوگیا مگر جنرل صاحب موصوف نے بھی یہ قاعدہ مثل
کرنیل مین صاحب کے صرف قیدیان آمد جدید کے واسطے جاری کیا پہلے سے جو لوگ نقد یا خشک
رسد پاتے تھے وہ بدستور قائم رہی - مضمون قانون ۱۸۷۱ع کا جسکو لارڈ مینو صاحب بہادر
نے شملہ مین بیٹھکر تیار کیا تھا حسب مندرجۂ ذیل نہایت سخت تھا بروقت پہونچنے کے اس سلطنت
مین ہر ایک قیدی تھارڈ کلاس مین ڈالا جاوی اور سات برس تک برابر تھارڈ کلاس
مین سخت مشقت کرے اور بھنڈارہ کا پکا ہوا کھانا پاوے اور سات برس تک کچھہ نقد تنخواہ
نپاوے اور ہر بھنڈارہ والے قیدی کو ایک یاو نشان مشقت روزانہ حاصل کرنا ہوگا اور کوئی
قیدی ایک سال مین تین سو نشان سے کم حاصل نکریگا اور جب تین سو نشان سے کم
کوئی قیدی حاصل کریگا تو وہ برس اسکے سات سال مین شمار نہوگا غرض سات برس تک
روزانہ سخت مشقت کرنے اور دو ہزار ایکسو نشان حاصل کرنے کے بعد دائم الحبس قیدی
سکن کلاس مین داخل ہوسکتا ہے - سکن کلاس والے قیدی خشک رسد پاوینگے اور انکو
کسیقدر نقد بھی سرکار سے ملا کریگا وہ اپنے جورو بچون کو بھی ملک سے منگا سکتے ہین

ذکر ... جنرل ... ایجاد ... موز...

خلاصہ ... لارڈ م...

فسٹ کلاس اسمین ٹکٹ لیو وپیشہ ور و ملازم خانگی شامل تھے۔
سکنڈ کلاس اسمین سب پٹی افسر و منشی وغیرہ شامل تھے۔
تھارڈ کلاس اسمین دو گریڈ تھے ایک اے جسکی تنخواہ دو روپیہ و رسد اور نمبر بی جسکی تنخواہ ایکروپیہ اور رسد تھی۔
فورتھ کلاس اسمین قیدیان آمد جدید شامل تھے انکو سوائے خشک رسد کے نقد کچھہ نہ ملتا تھا بعد دو برس کے تاریخ آمد سے یہ لوگ تھارڈ کلاس گریڈ بی یعنی ایکروپیہ تنخواہ و رسد والے بنائے جاتے تھے۔
ففتھ کلاس اسمین قیدیان جین گنگ بیڑی والے سزائی شامل تھے۔
سکس کلاس اسمین انولیڈ گنگ کمزور تین کلاس ہو کر شامل ہوتے تھے سکس کلاس اے و بی و سی۔ سکس کلاس اے کو بارہ آنہ و بی کو آٹھہ آنہ اور سی کو چار آنہ ماہوار تنخواہ و رسد ملتی تھی اور ان انولیڈ گنگ والوں کی رسد بھی جیسے ابتک دستور ہے دوسرے مردوں سے کم تھی۔
فسٹ اور سکنڈ کلاس والے قیدیوں کو اجازت تھی کہ اگر وہ چاہین تو اس سٹلمنٹ مین شادی بھی کر سکتے ہین پٹی افسروں کا حساب فیصدی اور تنخواہ جو ابھی تک جاری ہے وہ اسی صاحب کے وقت مین ایجاد ہوئی۔
سکنڈ کلاس مین جو منشی و ریٹر وغیرہ شامل تھے انکی نسبت حکم تھا کہ اگر وہ ہوشیار ہون اور اچھا کام کرین تو پچاس روپیے تک انکی ترقی ماہانہ ہوسکتی ہے۔ کرنیل مین صاحب کے وقت مین تاریخ آمد سے بارہ سال کے بعد ٹکٹ ملتا تھا مگر ٹکٹ لیوشل شرطیہ رہائی والوں کے یکقلم فری مین ہو جاتا تھا مہینہ بھر جہان چاہے رہے صرف پہلی تاریخ ہر ماہ کو پریڈ مین

تیار ہو کر اسکی آمدنی بقدر گذران جورو بچون کے کافی نہ سمجھی جاوی تو کوئی آدمی اپنے
عیال و اطفال کو نہین بلا سکتا اور صرف جورو یا بچون کو بلا سکتا ہی بھائی یا والدین یا
کسی دوسرے رشتہ دار کو نہین بلا سکتا بلکہ کوئی آدمی بھی انکے پہونچانے کو ساتھ نہین آسکتا
اور تمام راہ خرچ قیدی کو دینا ہوگا سرکار کسیطرح کی مدد نہین دے سکتی۔ کپتان جان
ہاٹن صاحب سپرنٹنڈنٹ دوم کے وقت سے یہان قیدی عورتون کا آنا شروع ہوا تھا
ذکر قیدی ساکھ
اسوقت سے ۱۸۶۶ء تک یہ قاعدہ رہا کہ جب مرد و عورت جہاز سے اترے تو اسی دن اگر
چاہین تو شادی کر سکتے تھے لیکن بعہد کرنیل فورڈ صاحب ۱۸۶۶ء مین یہ حکم ہوا کہ تاریخ
سٹلمنٹ سے تین ماہ بعد عورتون کی شادی ہو سکتی ہی مگر مردون کے واسطے کوئی قاعدہ
مقرر نہوا بعہد کرنیل مین صاحب بہادر ۱۸۶۹ء مین مردون کے واسطے تین برس اور
عورتون کے واسطے ایک برس تاریخ آمد سے شادی کرنے کے واسطے مقرر ہو گیا مگر جب جنرل
سٹوارٹ رونق افروز ہوئے تو ۱۸۷۳ء سے عورتون کے واسطے تین برس اور مردون
کے واسطے سات برس مقرر ہو گئے لیکن جب ۱۸۷۶ء مین نیا قانون آیا تو انمین مردون
کے واسطے دس برس اور عورتون کے واسطے پانچ برس مقرر ہوئے اب کوئی مرد جبتک
ٹکٹ لیو ہوکر گھر وغیرہ نہ بنالیوی اور کھیتی یا گائے گورو بقدر پرورش ایک عورت کے
نہ پیدا کر لیوی تو شادی نہین کر سکتا۔ جو کلاس بندی اور تنخواہ قیدیون کی حسب سفارش
جنرل نیپیر صاحب بہادر کے ۱۸۶۷ء مین بعہد کرنیل فورڈ صاحب کے مقرر ہوئی تھی وہی
کلاس بندی برابر ۱۸۷۹ء تک رہی لیکن اخیر ۱۸۷۹ء مین کرنیل مین صاحب بہادر نے
ذکر کلاس بعہد کرنیل
حسب قاعدہ اسٹریٹ سٹلمنٹ یعنی پنانگ و سینگاپور کے چھ کلاس حسب مندرجہ ذیل
مقرر فرمائے۔

اور جس جس جگہ پر یہ عورتین آوینگی اوسپر اور کوئی دوسری چیز نہ آویگی اور پردہ نشین
عورتین ایک طرف اور دوسری قسم کی عورتین ایک طرف اپنے اپنے مردون کی حفاظت
مین رکھی جاوینگی اور جس قیدی کا عیال واطفال آجاوے اگر وہ چاہیگا تو حسب قاعدہ
مولین کے اُسکو اس سٹلمنٹ مین رہائی بھی دیجاویگی اور ایسی عورتون کو دو آنہ یومیہ اور
بچون کو چار برس کی عمر تک ایکروپیہ اور آٹھ برس تک دو روپیہ اور بارہ برس تک
تین روپیہ ماہوار بطور تنخواہ کے سرکار سے ملا کریگا اور لڑکون کے پڑھانے کے واسطے سرکار
کی طرف سے ایک سٹلمنٹ اسکول بنایا جاویگا اور اُسمین قیدیون کے بچے پڑھا کرینگے
ایسے لوگون کو اول مرتبہ سرکار کی طرف سے لین مین گھر بنا دیے جاوینگے اور جب وہ
عورتین چاہین گی تو سرکار اُنکے مُلک کو پہونچا دیوےگی۔
۱۸۶۴ع مین جب بعہد کرنیل فورڈ صاحب بہادر سٹلمنٹ ماتحت چیف کمشنر برہما کے
ہوگیا تو اُسوقت سے یہ قاعدہ بلانے جورو بچون قیدیون کا بدلنا شروع ہوا یعنی جب
۱۸۶۵ع مین چند قیدیون کی درخواست واسطے بلانے جورو بچون قیدیون کے چیف کمشنر
برہما کو بھیجی گئی تو حکم ہوا کہ جب تک قیدیون کو تین برس اس سٹلمنٹ مین نہولین تو وہ اپنے
عیال واطفال کو نہین بُلا سکتے پھر کرنیل فورڈ صاحب کے آخر وقت تک یہی دستور رہا مگر جب
۱۸۶۸ع مین کرنیل من صاحب سپرنٹنڈنٹ ہو کر تشریف لائے تو بجائے تین برس کے چھہ برس
ہوگئے اور اُنکے بعد جب جنرل اسٹوارٹ صاحب بہادر زینت بخش چیف کمشنری اور ٹیپر
کے ہوئے تو چھہ برس کے سات برس ہوگئے اور پھر اُسی عہد مین جب بماہ اگست ۱۸۷۲ع
نیا قانون بنکر آیا تو پھر سات برس سے دس برس بڑھگئے اب ۱۸۷۴ع سے یہ قاعدہ ہے کہ جب تک
کوئی قیدی بعد انقضاے دس برس کے فسٹ کلاس ہو کر ٹکٹ نہ لیلیوے اور گھر وغیرہ

بلانے کے واسطے جو تجویز اور طریقہ صاحب سپرنٹنڈنٹ کے نزدیک بہتر معلوم ہووے
سو حضور مین رپورٹ کرین تو اسکو سرکار منظور کرکے حکم صادر فرماوینگی پہلے جو جہان ہا
کے وقت مین حکم بال بچون کے بلانے کا جاری ہوا تھا اسمین کسیقدر تفہیم تھا اور علاوہ
اسکے بوجہ قرب ایام بغاوت کے لوگ اس سٹلمنٹ کو آنا پسند نہین کرتے تھے پس اب اُس
تفہیم اور غلطی کے رفع کرنیکو صاحب سپرنٹنڈنٹ کے نزدیک یہ عمدہ بندوبست قیدیون کے
عیال واطفال بلانے کے واسطے ہے اور اسی مضمون کی صاحب سپرنٹنڈنٹ بحضور
گورنمنٹ رپورٹ کرتے ہین اور وہ یہ ہے کہ جو کوئی قیدی اپنے عیال واطفال کو بلانا چاہے
وہ اوّل ایک خط اپنی طرف سے اِس مضمون کا اُنکو لکھے کہ تم عورتون مین سے جو کوئی
ہمارے پاس آنا چاہے ایک معتبر آدمی عزیزون سے ساتھ لاوے اور مجسٹریٹ ضلع تمکو
خرچ راہ دیویگا اور اُس ہمراہی آدمی کے ساتھ تم بذریعہ خرچ سرکاری کلکتہ مدراس یا
بمبئی مین پہونچ جاؤ اور پھر وہان سے صاحب سپرنٹنڈنٹ پورٹ بلیر کا بندوبست
مرجع ہوگا جس قیدی کا بال بچہ آنے کو راضی ہو اُسکو صاحب سپرنٹنڈنٹ ایک چٹھی
نام کپتان گھاٹ کلکتہ یا مدراس یا بمبئی کے دیوینگے اور وہ چٹھی بذریعہ اپنے خط کے
قیدی اپنے گھر کو بھیجدیویگا کہ اُسکے عیال واطفال کلکتہ وغیرہ مین جیسی صورت ہو
پہنچکر اُس چٹھی کو صاحب موصوف کے حوالہ کرینگے وہ ایکسال مین چار مرتبہ عیال و
اطفال قیدیون کو پورٹ بلیر روانہ کیا کریگا اور جبتک وہ لوگ کلکتہ وغیرہ مین رہینگے
وہی صاحب اُنکو خوراک اور مکان سکونتی کا بندوبست کردیویگا اور جس جہاز پر
عورتین آئینگی اُس جہاز کا کپتان اور دوسرے افسر بڑے عزت دار و شرم والے
کرینگے تاکہ قیدیونکی عورتون کو نہایت خبرداری اور عزت و آبرو سے یہان لاوین

سرکار سے تنخواہ ملتی تھی اور ڈاکٹر واکر صاحب کے وقت سے جان ہاٹن صاحب سپرنٹنڈنٹ دوم کے وقت تک تو یہ دستور رہا کہ جب تک قیدیان آمد جدید یہان پہنچنے کے بعد اپنے بال بچون کے بلانے کے واسطے خط لکھکر ٹکٹ لگوا کر روانہ نکر دیوین تب تک انکی بیڑی نہین کاٹی جاتی تھی اور ہر شخص سے جبراً و ترغیب دیکر خطوط واسطے بلانے اُنکے عیال واطفال کے لکھواتے تھے۔ مگر کرنیل مَیلر صاحب کے عہد مین یہ جبراً بلانا عیال واطفال کا تو بند ہو گیا لیکن سنہ ۱۸۶۹ء تک یہ دستور رہا کہ اگر کوئی قیدی اپنے عیال واطفال کو بلانا چاہتا تو سرکار اپنے خرچ سے بخوشی منگا دیتی مگر جب جنرل نیپر صاحب جنکو سرکار نے واسطے بندوبست ترقی سٹلمنٹ کے یہان بھیجا تھا بعد کرنیل مَیلر صاحب کے تشریف لائے اور دیکھا کہ باوجود ایسی کوشش و ترغیب و جبر کے ابتک کچھ عیال واطفال قیدیون کے سٹلمنٹ مین نہین آئے تو ضرور اُنکے بندوبست مین کچھ سقم ہی کہ جسکے سبب سے ہندوستانی آدمی اپنے بال بچون کو بلانا نہین چاہتے چنانچہ صاحب ممدوح نے ایک بڑی طول طویل رپورٹ اس بارہ مین سرکار کو لکھی اور انکی کوشش کے سبب سے قواعد مندرجۂ ذیل حسب ہدایت سرکار کے جاری ہوکر ہر خاص و عام کو پریڈ پر پڑھکر سنائے گئے کہ اسکی بجنسہٖ نقل واسطے ملاحظۂ ناظرین کے درج ذیل ہی۔

حکم عام پیشگاہی میجر فورڈ صاحب سپرنٹنڈنٹ پورٹ بلیر انڈمان

جنرل نیپر صاحب سکرٹری گورنمنٹ ہند جو اس جزیرہ مین تشریف لائے تھے انکی سفارش کے سبب سے جان لارنس صاحب بہادر گورنر جنرل ہند یہ حکم جاری فرماتے ہین کہ قیدی لوگ جو اپنے عیال واطفال کی جدائی کے سبب سے غمگین رہتے ہین سرکار کو منظور ہی کہ انکو اس غم سے چھوڑا دیوی اسواسطے سپرنٹنڈنٹ پورٹ بلیر کو حکم ہی کہ قیدیون کے بال بچون کو

بلانے کے واسطے جو تجویز اور طریقہ صاحب سپرنٹنڈنٹ کے نزدیک بہتر معلوم ہو وہ
سو حضور میں رپورٹ کریں تو اسکو سرکار منظور کر کے حکم صادر فرماویگی پہلے جو جان لارنس صاحب
کے وقت میں حکم بال بچون کے بلانے کا جاری ہوا تھا اسمیں کسی قدر تفتیش تھا اور علاوہ
اسکے بوجہ قرب ایام بغاوت کے لوگ اس سٹلمنٹ کو ناپسند نہیں کرتے تھے پس اب اس
تفتیش اور غلطی کے رفع کرنے کو صاحب سپرنٹنڈنٹ کے نزدیک یہ عمدہ بندوبست قیدیوں کے
عیال و اطفال بلانے کے واسطے ہے اور اسی مضمون کی صاحب سپرنٹنڈنٹ بحضور
گورنمنٹ رپورٹ کرتے ہیں اور وہ یہ ہے کہ جو کوئی قیدی اپنے عیال و اطفال کو بلانا چاہے
وہ اول ایک خط اپنی طرف سے اس مضمون کا انکو لکھے کہ تم عورتوں میں سے جو کوئی
ہمارے پاس آنا چاہے ایک معتبر آدمی عزیزوں سے ساتھ لاوے اور مجسٹریٹ ضلع تمکو
خرچ راہ دیویگا اور اس ہمراہی آدمی کے ساتھ تم بذریعہ خرچ سرکاری کلکتہ مدراس یا
بمبئی میں پہونچ جاؤ اور پھر وہان سے صاحب سپرنٹنڈنٹ پورٹ بلیر کا بندوبست
شروع ہوگا جس قیدی کا بال بچہ آنے کو راضی ہو اسکو صاحب سپرنٹنڈنٹ ایک چٹھی
بنام کپتان گھاٹ کلکتہ یا مدراس یا بمبئی کے دیوینگے اور وہ چٹھی بذریعہ اپنے خط کے
قیدی اپنے گھر کو بھیجدیویگا کہ اسکے عیال و اطفال کلکتہ وغیرہ میں جیسی صورت ہو
پہونچکر اس چٹھی کو صاحب موصوف کے حوالہ کرینگے وہ ایکسال میں چار مرتبہ عیال و
اطفال قیدیون کو پورٹ بلیر روانہ کیا کریگا اور جبتک وہ لوگ کلکتہ وغیرہ میں رہینگے
تو وہی صاحب انکو خوراک اور مکان سکونتی کا بندوبست کردیویگا اور جس جہاز میں
یہ عورتیں آئینگی اس جہاز کا کپتان اور دوسرے افسر بڑے عزت دار و شرم والے
ہوا کرینگے تا کہ قیدیونکی عورتوں کو نہایت خبرداری اور عزت و آبرو سے یہاں لاویں

سرکار سے تنخواہ ملتی تھی اور ڈاکٹر واکر صاحب کے وقت سے جان ہاٹن صاحب سپرنٹنڈنٹ
دوم کے وقت تک تو یہ دستور رہا کہ جب تک قیدیان آمد جدید یہان پہونچنے کے بعد اپنے
بال بچون کے بلانے کے واسطے خط لکھکر ملک کو روانہ کر دیوین تب تک انکی بیڑی نہین
کاٹی جاتی تھی اور ہر شخص سے جبراً و ترغیب دیکر خطوط واسطے بلانے اُنکے عیال و اطفال کے
لکھواتے تھے۔ مگر کرنیل ٹینلر صاحب کے عہد مین یہ جبراً بلانا عیال و اطفال کا تو بند ہو گیا لیکن
سنہ ۱۸۶۶ء تک یہ دستور رہا کہ اگر کوئی قیدی اپنے عیال و اطفال کو بلانا چاہتا تو سرکار
اپنے خرچ سے بخوشی منگا دیتی تا جب جنرل نیپیر صاحب جنکو سرکار نے واسطے بندوبست
ترقی سٹلمنٹ کے یہان بھیجا تھا بعد کرنیل ٹینلر صاحب کے تشریف لائے اور دیکھا کہ باوجود
ایسی کوشش و ترغیب و جبر کے ابتک کچھ عیال و اطفال قیدیون کے سٹلمنٹ مین نہین آئے
تو ضرور اُنکے بندوبست مین کچھ سقم ہے کہ جسکے سبب سے ہندوستانی آدمی اپنے بال بچون کو
بلانا نہین چاہتے چنانچہ صاحب ممدوح نے ایک بڑی طول طویل رپورٹ اس بارہ مین سرکار
کو لکھی اور انکی کوشش کے سبب سے قواعد مندرجہ ذیل حسب ہدایت سرکار کے جاری ہو کر
خاص و عام کو پریڈ پر پڑھکر سنائے گئے کہ اسکی بجنسہ نقل واسطے ملاحظہ ناظرین کے
درج ذیل ہے۔

حکم عام پیشگاہی میجر فورڈ صاحب سپرنٹنڈنٹ پورٹ بلیر انڈمان

جنرل نیپیر صاحب سکریٹری گورنمنٹ ہند جو اس جزیرہ مین تشریف لائے تھے انکی سفارش
کے سبب سے جان لارنس صاحب بہادر گورنر جنرل ہند یہ حکم جاری فرماتے ہین کہ قیدی لوگ
اپنے عیال و اطفال کی جدائی کے سبب سے غمگین رہتے ہین سرکار کو منظور ہے کہ انکو واپس
ہم چھوڑا دیوی اسواسطے سپرنٹنڈنٹ پورٹ بلیر کو حکم ہے کہ قیدیون کے بال بچون کو

سیدیکل رپورٹ پر حاضر ہونا پڑتا تھا اور باقی دنون جہان چاہین رہین اور جو کام چاہین
سو کرین کرنیل فورڈ صاحب بہادر سپرنٹنڈنٹ چہارم کے اخیر وقت تک بھی ایک ٹاپو سے
دوسرے ٹاپو جانے کو پاس یا اجازت کی ضرورت نہ تھی پیشہ ور جب چاہین اور ملازم
مشقتی لوگ جب اپنے کام سے فراغت کر لیوین یا اپنے افسر سے پوچھ لیوین تو جس
مین چاہین جاوین کوئی مانع و مزاحم نہ تھا - پاس کا تو کوئی نام بھی نہ جانتا تھا
۱۸۵۸ع سے اگست ۱۸۷۰ع تک رسل و رسائل اور آمد و شد خطوط قیدیون کی
ل ٹوک شل فری لوگون کے تھی قیدی لوگ اخبار و کتاب و نوٹ و ہنڈوی جو
تھے سو منگاتے تھے اور جو چاہتے یہان سے بھیجدیتے بلکہ ملک کے مالدار اور سیٹھ
ر قیدیون کو چھانٹ چھانٹ کر دوکاندار بنایا جاتا تھا تاکہ اپنے گھر سے پیسا اور مال
ہ دوکان لگا دیوین اور سٹلمنٹ کو نفع پہونچاوین - اُس شروع آبادی سٹلمنٹ مین
رآنہ والی بیکل یعنی اچار کی بوتل یہان ایک روپیہ کو بکتی تھی تو راگھو جی اور
داس اور کرشن داس اور کھیایو اور دیال جی بمبئی کے سیٹھون نے یہان
روپیہ کمایا بلکہ جب یہ لوگ یہان سے ہزارون لاکھون روپیہ جمع کر کے بعد
میعاد سزا سے خود اپنے ملک کو واپس گئے اور اُنکے روپے کی دھوم دھام کی
رہ گورنمنٹ کو پہونچی تو دوسرے قیدیون کی نسبت وبال جان ہوگئی اور
قیدیون کو رفتہ رفتہ سرکار نے کم کر دیا - شروع آبادی سٹلمنٹ مین کہ جب
ت آباد کرنا منظور تھا تو اگر کوئی قیدی بر وقت روانہ ہونے کے اپنے ضلع سے
رت بچون کو سرکاری خرچ سے ساتھ لاتا چنانچہ میر ولایت حسین اور پیران سکھ
چاہین اپنے قبیلون کو ساتھ لیکر آئے تھے اور یہان اِن فری عورتونکو بھی

ذکر عدم پاس

ذکر آزادانہ قیدیان

ذکر مالداری ایام سابق

ذکر آنے عیال اطفال قیدیوں

ٹنیک چلنی باعدہ خوش رو تگی کو بہت پسند فرمایا مگر قلیل تنخواہ اور پھٹے پرانے کپڑے قیدیوں کے
پہنے ہوئے دیکھکر صاحب ممدوح نے بحضور گورنمنٹ واسطے ترقی تنخواہ قیدیون کے رپورٹ
کی اور یہ بھی سفارش کی کہ سال مین تین مرتبہ قیدیون کو سرکار سے کپڑہ بھی دیا جاوے
چنانچہ وہ سفارش منظور ہوکر تنخواہ قیدیون کی ۱۸۶۶ع مین بعہد کرنیل فورڈ صاحب
حسب مندرجۂ ذیل مقرر ہوئی اور اُسوقت سے کپڑہ بھی ملنے لگا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| قیدیون کا نگشتین یعنی جمعدار | سے رماہواری | | ۴۰۰ قیدیون پر |
| منشیئ یون کا نگشتین یعنی نائب جمعدار | ۷ر | رر | ۴۰۰ رر |
| ٹولیدار | ۵ر | رر | ۲۵ رر |

مشقتی قیدیون کے تین کلاس مقرر ہوئے

| | | |
|---|---|---|
| فسٹ کلاس | ۳ر | یومیہ |
| سکن کلاس | ۲ر | رر |
| تھارڈ کلاس | ۲ر | رر |

اور منشی سے ۸ ماہواری ست ۲۰ ماہوار تک اور اسیطرح ریٹ بابو ہول سیل وغیرہ اور بعض
لوگون کو اچھی اچھی تنخواہ ملنے لگی اور ڈاکٹر واکر صاحب کے وقت سے نرخ غلہ کا ۱۶ سیر اور
اور کبھی پونے دو سیر مقرر ہوگیا تھا تو سب قیدی تنخواہ دار اُسوقت سے تاموقوفی تنخواہ کے
بہت آرام سے رہتے تھے اِس سبب سے جرائم کبیرہ یا فرار کا نام نرہا۔ جان ہائن صاحب
سپرنٹنڈنٹ دوم کے وقت مین سواے اِن کلاسون مذکورۂ بالا کے ایک کلاس پیشہ ورونکا
بھی مقرر ہوا یہ لوگ ۸ ماہوار سرکار مین فیس دیتے تھے اور اپنے طور پر دوکان وغیرہ
پیشہ کرکے اپنا گذارہ کرتے تھے اِن پیشہ ورون کو ہفتہ مین ایک دفعہ اتوار کے روز

درختون کی کٹائی کا ٹھیک ملنے لگا اور ایک محرر واسطے پیمایش کٹائی کے مقرر ہوا بعض
آدمی چار چار پانچ پانچ روپیہ روزانہ پیدا کرتے تھے مگر سست اور کاہل کچھ بھی نہین کماتے
اور بہت آدمی ہسپتال مین داخل ہوکر کام نہین کرتے تھے - اسواسطے یہ بندوبست ہوا کہ
تندرستون کی کمائی سے بیمار اور کمزورون کا بھی گذارہ کرایا جاوے اور بوجھ بار سرکار کے
ذمہ نہ پڑے - جب کٹائی کا حساب ہوکر اسکا روپیہ سکشن سکشن کو ملتا تھا تو جس سکشن مین
جسقدر بیمار اور کمزور ہوتے تھے اُنکا خرچ بھی اُنہی روپیہ سے دلوایا جاتا تھا مگر تو بھی تھوڑے
دنون کے بعد بہت آدمیون کے پاس سیکڑون روپے جمع ہوگئے - سرکار کی طرف سے
دوکان مقرر تھی اُسمین سے جو جسکا جی چاہے خرید کر کھاوے یہ بھی بھنڈارہ کا دستور رکھا تھا
موقوف ہوگیا لیکن تھوڑے عرصہ کے بعد ڈاکٹر صاحب نے دیکھا کہ اُس بندوبست مین
نقص بہت ہی اسواسطے بشرح ذیل نقد تنخواہ مقرر ہوگئی -

| | | |
|---|---|---|
| ڈویزن کا کمشنین یعنی جمعدار | ۷ روپیہ ماہواری | ۴۰۰ قیدی پر |
| اسسٹنٹ ڈویزن کا کمشنین یعنی نائب جمعدار | ۵ ماہواری | ۴۰۰ قیدی پر |
| ...ٹولیدار | للعہ // | ۲۵ // |
| مشقتی قیدی | ار۹ پائی یومیہ | |
| ...محرر | للعہ سے عہ تک | |

...اس حساب سے چار چار سو قیدیون کا ایک ایک ڈویزن مقرر ہوکر اُسپر ایک بڑا اور
...چھوٹا دو جمعدار اور ۲۵ مولہ ٹولیدار واسطے حفاظت اور لینے کام کے مقرر ہوگئے یہی بندوبست
...ٹیلر صاحب سپرنٹنڈنٹ سوم کے وقت تک رہا مگر جب بعد کرنیل ٹیلر صاحب بہادر
۱۲ - اکتوبر ۱۸۶۳ء جنرل نیپیر صاحب بہادر پورٹ بلیر کو تشریف لائے تو ...

## CHAPTER IV

*On the Rules and Regulations for the management of convicts from 1858 to 1879. and their various changes from time to time*

## فصل چہارم

### دستور العمل سابق وحال جو ابتداے ۱۸۵۸ء سے آج تک اس سٹلمنٹ مین جاری ہوتے رہے

اس سٹلمنٹ کے دستور العمل وقواعد ابتداے ۱۸۵۸ء سے آج تک وقتاً فوقتاً صرف سپرنٹنڈنٹون وغیرہ کی راے پر ایسے بار بار بدلتے رہے ہین کہ شاید اسکا نظیر کسی دوسری جگہہ پایا جاوے۔ ایک فعل جو کسی ایک وقت مین موجب مہربانی اور تعریف کا تھا وہی فعل دوسرے وقت مین داخل جرم کبیرہ ہوگیا اسواسطے مجکو ضرور ہوا کہ ابتداے آبادی سٹلمنٹ سے جو جو پھیر پھار اور تبدیل ضابطہ و دستور العمل بیان ہوتے رہے اُن سب کو اجمالاً یہان تحریر کرکے ناظرین کتاب ہذا کو اس لطف سے بھی خالی نرکھون۔ ڈاکٹر واکر صاحب جو پہلے جیل اگرہ کے سپرنٹنڈنٹ تھے اب پورٹ بلیر کے سپرنٹنڈنٹ دکمشنر مقرر ہوکر دسوین مارچ ۱۸۵۸ء کو مع ایک جہاز قیدیون کے پورٹ بلیر مین پہونچے اُسوقت مثل جیلہاے ہند کے یہان بھی بھنڈارہ یعنی لنگر مقرر ہوا اور سب قیدیون کو پکا ہوا کھانا دو دو وقت سرکار سے ملنے لگا چونکہ اُس وقت جنگل کٹانے کی بہت جلدی تھی اور صرف بھنڈارہ کا پکا ہوا کھانا کھا کر جنگل کی کٹائی کا کام برابر نہین ہوتا تھا اسواسطے مصلحتاً سب قیدیونکو

واے ویلا واے دردا واے حسرت کی ندا
بعد تحقیقات پھانسی شبیر علی کو بھی لگی
تھی خطا جسکی وہ پھانسی پا گیا تحقیق سے
آفرین صد آفرین ہی تم پہ جنرل اسٹوارٹ
...ور سپرنٹنڈنٹ ہو تا آپ کی جا پر اگر
...ں ہی انصاف اسکا نام اسکا عدل ہی
...تلک ہم قید ہین سایہ ترا ہمپر رہی
...لا رحیم و نائب اُنکے سب رحیم
...رنٹنڈنٹ صاحب نائب و مختار کل
...ا ہین فسٹ اسسٹنٹ صاحب بعدل
...ٹ جنھین کہتی ہی مسٹر ہین خلق
...ت بہادر نام جنکا ریِن ہی
...ک صاحب کی دل ہی چھینتی
...یہان چھوٹے بڑے سب بے مثال
...سکتا نہین اس بحر مین
...و تھا جھہ قصہ ہی دراز
...یخ نے تو بول اُٹھا

آسمان سے ارض تک تھی ارض سے تا آسمان
قابض ارواح نے سختی سے کھینچی اسکی جان
حاکم اسپنے کو بجا ہی گر کہون نوشیروان
قیدیانِ بیگنہ کو تم نے رکھا با امان
قیدیانِ نار تھہ آتشین کی لیتا صاف جان
کب ہو اسکا شکر ہمسے کب ہی یہ اپنی زبان
ایک دن دیکھینگے تیرے فیض سے ہندوستان
ایسے حاکم ایسے نائب حق ہی ہمپر مہربان
جو دین حاکم کہون انصاف مین نوشیروان
یکتا از کشورِ انصاف ہین وہ بیگمان
دیر خشم و زود رحم و خوش سخن شیرین زبان
حضرت عیسیٰ کی صورت قیدیون پر مہربان
خوش بیان و خوش کلام و خوش سخن خوش داستان
لطفِ حق کہتے ہین جسکو قیدیانِ انڈمان
وصف کس کس کا کہون مجھسے نہین ہوتا بیان
فکر تاریخ کی لیکن بیان ہو تو امان
جان ظالم سے چھٹی مظلوم سے چھوٹا جہان

۱۸

...تول کے عدد جو ۱۹۸۰ ہوتے اوسمین سے فرق باقی یعنی حرف ب کے دو عدد وادر
...ی کل ۱۱۵ اعداد کم کرنے سے ۱۷۲ باقی رہتا ہی جو تاریخ ...

دل پر نقش ہوگئی کہ اُس جنگلی اور وحشی کے اِس عمل مین کوئی آدمی شریک نہین تھا اور اگر شریک ہوتا تو یہ واردات ہونے پاتی اور غالباً ایسا مخبر شاید راجہ یا نواب ہوجاتا غرض یہ ایک معرکہ عظیم بمقام پورٹ بلیر ایسا واقع ہوا کہ کبھی تواریخ مین کوئی معرکہ اِسکا نظیر و ثانی پایا نہین جاتا یہ واردات محض اُسکی قدرت کاملہ کا ظہور تھا گو بہت سے خوشامدی مسلمان اور دنیا پرست ہندوون نے واسطے سزا اِس قاتل کے اِس بات کا فتویٰ دیا تھا کہ اُسکی لاش جلا کر اُسکی راکھ سؤر کی کھال مین بھری جاوے یا وہ زندہ ہی جلا دیا جاوے اور اِس قسم کے دوسرے سخت عذاب اُسپر کیے جاوین مگر مرحبا و صد آفرین حاکمان وقت پر کہ اُنھون نے کسی کی بات کو نہین سُنا اور لارڈ صاحب بہادر سے شخص اولوالعزم کے قاتل کو وہی سزا دی کہ وہ اگر کسی ادنی قیدی کو مار ڈالتا تو اُسکو اُس حالت مین بھی وہی سزا ہوتی مگر جھنڈا شاہ نام ایک سربھنگی فقیر جو سالہا سال سے مونٹ ہریٹ مین دھونی لگائے ہوئے بیٹھا ہے اور جو واقع ۲۱- دسمبر ۱۸۵۸ء ضلع بریلی سے بجرم ترغیب ہی بغاوت ۱۴ برس کا سزایاب ہوکر پورٹ بلیر کو آیا تھا اور جسکو حسب ارشاد ضلع بریلی کے ۲۱- دسمبر ۱۸۷۲ء کو رہا ہونا چاہیے تھا اب تک رہا نہین ہوا اُسکے بظاہر موجب قید رکھنے مین جو حکمت ہے ہم عوام اُسکو نہین جانتے۔

بقول شخصے ـ رموزِ مملکتِ خویش خسروان دانند۔

اشعار مؤلفہ مولوی ایوب خان محرر پرسونیل ہیڈ جو مناسب حال اِس جگہ کے ہین واسطے ملاحظہ ناظرین کے تحریر ہوتے ہین

عہدِ لنڈن گورنر جنرلِ ہندوستان ـــ قیدیون کی پرورش کو لائے تشریف اِنڈمان

پنجشنبہ فروری کی آٹھوین تاریخ تھی ہائے ـــ روزِ محشر سے وہ شب پیدا ہوئی تھی تو امان

آفریدی شیر علی نے چھوری سے بسمل کیا ـــ نیل کا ٹیکا لگا یا قیدیون پر جاودان

عالم بیخودی کا طاری ہوگیا اور بدن کانپنے لگا۔ یہین حادثہ عظیم کا ایسا ورود دل پر غالب ہوا
کہ پہرون تک میری وہی حالت رہی اور جن لوگون نے یہ خبر رات کو سُنی تھی اُنہین رات کو
کوئی نہین سویا ہر شخص یہ سمجھتا تھا کہ شاید تھوڑی دیر کے بعد سب ٹاپو اڑا دیے جاینگے اور
کوئی متنفس از قسم قیدی زندہ نہ بچیگا غرض یہ حالت عرصہ تک لوگون کے دلون پر رہی اور
نہایت خائف و لرزان تھے اور جب شروع تاریخ ۱۸۷۲ء مین کلکتہ سے بلیٹ صاحب
ڈپٹی کمشنر پولیس کلکتہ اور لالہ ایشری پرشاد ڈپٹی کلکٹر منوج گڈھ اور دوسرے بہت سے منتخب
ورکارگزار ملازم پولیس بنگال کے واسطے تحقیقات اس مقدمہ کے پورٹ بلیر کو آئے اور
شری پرشاد وندکور کہ جو ۱۸۶۴ع مین ہم لوگون کے مقدمہ کی جلد وے مین ایک چھوٹے
دہ دار پولیس سے ایکدم ڈپٹی کلکٹر ہو گئے تھے اس بات کا بیڑہ اُٹھا کر آئے تھے کہ ہم سب بڑے بڑے
ون کو جو پورٹ بلیر مین ہین اس مقدمہ مین ضرور ماخوذ کرینگے غرض اُنکے پہونچنے پر ٹاپوین
کی شورش سی مچگئی کیونکہ قیدیون کو بلا بلا کر دم دینے لگے کہ اگر تم کسی بڑے آدمی پر یہ مقدمہ
کراؤ تو ہم تمھاری رہائی کرا دینگے اس امید پر پچاسون دائم الحبس قیدی جھوٹھی گواہی
تیار ہوگئے مگر اتفاق سے وہ واردات ایسے شخص کے ہاتھ سے اور ایسے دور و دراز
واقع ہوئی تھی کہ ہم لوگون پر کوئی ذریعہ کسیطرح کے الزام لگانے کا قائم نہین ہوسکتا تھا
اسکے جنرل اسٹوارٹ صاحب چیف کمشنر و میجر بلیفر صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ و کپتان
صاحب فسٹ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ وغیرہ ایسے بیدار مغز اور ہوشیار اور ہر کس و ناکس کے
اس جزیرہ مین اسوقت موجود تھے کہ لالہ ایشری پرشاد اور بہت دوسرے پولیس والونکا
ور مثل سابق کوئی بیگناہ اُنکے پنجہ ناحق مین نہ پھنسا اور اُنکی سُرخروئی و کارگزاری
نہوئی اور جسقدر اصل بات تھی سو وہ مثل آئینہ کے تھوڑے روز کے بعد ہر جا کے

پنجابی قیدیین مین سے کسی نے اسکو نہین دیکھا کہ کہان سے آیا اور کون ہی۔ وہ کرچون والے صاحب اور وہ بھری بندوقون والے اہل پولیس تقدیر سے آنکھون سے اندھے ہو گئے تھے جب وہ وار کر چکا تب دیکھا گیا کہ پشت پر لارڈ صاحب بہادر کے ایک شخص چمٹا ہوا چھری سے وار کر رہا ہی اسوقت کی خبرداری اور ہوشیاری سے کیا کام ہوتا تھا۔ میری غرض اس بحث و حجت سے یہ ہی کہ خدا جو چاہی سو کرے۔ بندوقون کا انتظام و بندوبست اسکے حکم اور تقدیر کو نہین روک سکتا ہی وہ جو چاہتا ہی سو ہوتا ہی اور جو چاہا سو کیا اور جو چاہیگا سو کریگا توریت و انجیل اور دوسری مقدس کتابین اور صحائف اور قرآن مجید اور ہندؤنکا بید اور شاستر غرض سب مذہبی کتابین اس بات پر متفق ہین کہ خدا جو چاہتا ہی سو کرتا ہی اگر تمام دنیا اور اسکے عقلا اور زورآور جمع ہون تو بھی اسکے ارادہ کو روک نہین سکتے۔

اب بعد ختم اس قصۂ جانکاہ اور سِتر الٰہی کے یہ بات بھی قابل ذکر ہی کہ اگر کوئی ایسا بڑا امیر کبیر مدار المہام سلطنت ہندو راجون یا مسلمان بادشاہون کا کسی جگہہ مین ایسی بیدردی سے بلا وجہ مارا جاتا تو شاید وہ مقام بلکہ علاقہ تک مع زن و بچہ کے توپ سے اڑا دیا جاتا لیکن سرکار انگریزی نے جو اس مقدمہ مین منصف مزاجی کی ہی وہ بلا شبہ سیکڑون برس تک قابل یادگاری کے ہی یہ خاکسار کاتب اوراق ہذا بروز قتل لارڈ میو صاحب کے روس اینڈ مین حاضر تھا بوقت ۷ بجے فجر کے ۹۔ فروری سنہ الیہ کو منشی محمد اکبر زمان صاحب نے جو میرے گھر کے سامنے رہتے تھے مجکو آواز دیکر باہر بلایا اور کہا کہ تمنے کچھ سنا ہی مین نے کہا نہین پھر فرمایا کہ لارڈ صاحب مارے گئے کسی شخص شیر نام پنجابی نے لارڈ صاحب کو مار ڈالا مین یہ خبر وحشت اثر سنکر ہکا بکا رہگیا اور بیساختہ میرے منہ سے آہستہ سے یہ بات نکلی کہ یہ خبر غلط ہوگی ایسا نہین ہوسکتا کہ کوئی آدمی لارڈ صاحب بہادر کو مار سکے تب انھون نے کہا نہین یہ خبر صحیح ہی مین نے تحقیق سنا ہی تب تو مجھپر

بہ نسبت پہلے کے بہت کچھ انتظام کیا گیا تھا اور سکرٹری صاحب اِس سبب سے لارڈ صاحب کو
کبھی بعد غروب آفتاب کے باہر نہیں رہنے دیتے تھے اور کمال درجہ کی خبرداری اور ہوشیاری
ہو رہی تھی اور ایک مرتبہ خود لارڈ صاحب بہادر نے وہ بحساب حفاظت اور خبرداری دیکھکر
تبسم کر کے یہ بھی فرمایا تھا کہ مارنے والے کو یہ سب خبرداری اور ہوشیاری مانع نہین ہوگی
اور یہ کلمہ گویا بطور پیشین گوئی کے کچھ ایسے وقت قدرت کاملہ سے اُنکے منہ سے نکلا تھا کہ وہی
بات ظہور مین آئی - اب دیکھو کہ جب بوقت ۵ بجے کے لارڈ صاحب بہادر نے چاتم سے ارادہ ہوپ ہرٹ
جانے کا کیا تو پراوٹ سکرٹری صاحب کس کس اصرار سے مانع ہوا لیکن تقدیر نے نہ سُننے دیا
اور اُس دن سوا ایک شخص شیر علی کے سارے قیدی لارڈ صاحب کے اوپر نثار ہونے کو
تیار تھے اگر لارڈ صاحب تن تنہا قیدیون مین پھرتے تو بھی کچھ جاے اندیشہ تھی لیکن تقدیر
اُس دشمن کے دروازہ پر کہ جو چھری تیز کر کے منتظر بیٹھا تھا لیگئی اب جو موت کا وقت نزدیک
آیا تو باوجو جلدی کرنے کے شات بجگئے اور بالکل تاریکی چھاگئی اور دشمن یہ موقع دیکھکر بر سر راہ
پل پر ایک گاڑی کی آڑ مین اگر چھپ رہا اور جب اُس گاڑی کے نزدیک لارڈ صاحب
پہونچے تو جنرل اسٹوارٹ صاحب کو کسی ضرورت کے سبب سے تقدیر نے لارڈ صاحب بہادر سے
علیحدہ کر دیا اور وہی ٹھیک طرف جدھر سے حملہ ہوا خالی ہوگئی گو دو مشعلین بھی اگاڑی
تھین مگر جب وقت اجل قریب آیا وہ بھی ٹمٹمانے لگین بائین طرف اور پیچھے لارڈ صاحب بہادر کے
بہت بھاری انتظام تھا مگر تقدیر سے اُسطرف جہان وہ دشمن چھپا ہوا تھا خالی تھی جب
اپنی جگہہ سے مثل برق کے کود کر لارڈ صاحب سے طویل القامت اور جسیم جوان پر اُس پست قد
اور کمزور نے کہ اُنکے صرف مونڈھے تک بھی نہ پہونچتا آنکھ جھپکنے مین اُنکی پشت پر پہونچکر دو
کاری زخم مار دیے جبتک کہ وہ لارڈ صاحب کی پُشت پر نہ جمتا تھا تب تک حاضرین و

فرار ہو گیا لیکن عندالدریافت اِس خبر کی صحت اِسقدر تھی جو اوپر ذکر ہوئی یہ آدمی پھانسی
پڑتے وقت تک اپنے اِس قصور عظیم کا ہرگز تائب نہوا بلکہ اُسپر فخر کرتا تھا۔ جب اُسکو ۱۱۔ مارچ سنہ ۱۸۷۲ع
کو بمقام ہیپر پھانسی پر چڑھایا اور موافق معمول کے میجر پلیفیر صاحب بہادر مجسٹریٹ نے معرفت
قادر علیخان جمعدار ہیپر کے اُس سے کہا کہ بقصور قتل لارڈ صاحب بہادر کے تمکو پھانسی کا حکم ملا
اب تمکو جو کچھ کہنا ہو سو کہو اُسکے جواب مین پھانسی پر کھڑے ہوئے اُسنے بہت دلیری سے
کہا کہ مین نے جب اُس کام کا ارادہ کیا تھا تو اپنے تئین پہلے سے مُردہ سمجھ لیا تھا اگر مین
اپنے تئین مُردہ نہ سمجھ لیتا تو وہ کام ہرگز مجھ سے صادر نہو سکتا اور پھر کہا کہ مسلمان بھائیو
مین نے تمھارے دشمن کو مار ڈالا اب تم شاہد رہو کہ مین مسلمان ہون اور کلمہ پڑھا دو دفعہ
کلمہ ہوشیاری سے پڑھا تیسری بار پھانسی کی رسّی سے گلا گھٹ کر پورا کلمہ ادا نہوا اور تھوڑی
دیر اپنے ہاتھہ پانون لڑکھڑا کر ایکماہ چار روز بعد "تاریخ قتل لارڈ صاحب بہادر سے اپنی واجبی سزا کو
پہونچا۔ ناظرین کی خدمت مین عرض ہے کہ بعد بغور پڑھنے اِس قصہ قتل لارڈ میو صاحب بہادر کے
تأمل کر کے دیکھین کہ یہ محض قدرت کاملہ اُس جناب باری کی تھی کہ جو ایک ایسے ادنیٰ کے
ہاتھہ سے ایک ایسے عالی العزم قائم مقام قیصرۂ ہند کو باوجود موجودگی صدہا محافظین کے
ایک آن مین قتل کرا دیا کیونکہ بمقابلہ اِس امیر کبیر کے شیر علی بمنزلہ ایک مچھر کے بھی نہ تھا
گو بعضے لوگ جو کارخانۂ دنیا کو محض لوگون کی عقلمندی اور بند و بست پر منحصر سمجھتے ہین
یہ کہین گے کہ کچھہ تدبیر کی غلطی ہو گئی ہو گی جو ایسا حادثہ واقع ہوا حالانکہ یہ سمجھ اُنکی سراسر
غلط ہے کیونکہ سنہ ۱۸۷۱ع مین بعد قتل لا رمن صاحب چیف جسٹس کلکتہ کے لارڈ صاحب بہادر کو
کو شملہ پر یہ خبر ملی تھی کہ اب کچھہ لوگ درپے قتل لارڈ صاحب بہادر کے بھی ہین اور اسی غرض سے
جب آخر سنہ ۱۸۷۱ع مین لارڈ صاحب بہادر کلکتہ تشریف لائے تو وہان اُنکی کوٹھی پر گارد وغیرہ کا ۱۰

ہی ایسا موقع وقا ہونہ پایا جب ۸ فروری ۱۸۷۲ع کو جارا گبوٹ پہونچے اور لارڈ صاحب
سامی ہوکر تمام سلطنت مین انکی آمد مشہور ہوئی تو اُسنے سمجھا کہ اب وہ موقع جسکی
مدت سے تمناہے آپہونچا اسواسطے اُسنے اُس دن چھری کو تیز کیا اور ارادہ کیا کہ
سپرنٹنڈنٹ صاحب اور گورنر جنرل صاحب دونون کو مار ڈالے تمام دن وہ اِسی تاک مین
رہا کہ کسی صورت سے اُس ٹاپو مین پہونچا چاہیے کہ جہان لارڈ صاحب بہادر سیر کرتے پھرتے ہو
اِسی تمنا مین شام ہوگئی اور شام کے وقت بتقدیر آلہی لارڈ صاحب کو اُسی جزیرہ مین
کہ جہان یہ شخص چھری تیار کرکے منتظر تھا لے آئی بجرد لنگر ہونے بوٹ لارڈ صاحب بہادر
کے پل ہوپون پر یہ شخص اپنی چھری بغل مین لیکر جنگل کی راہ سے مونٹ ہریٹ کو روانہ ہوا
گو اوپر چڑھتے وقت یہ شخص لارڈ صاحب کے پاس پاس ٹہلتا تھا مگر بوجہ سواری یا بو
اور روز روشن اور موجودگی دوسرے صاحبون کے اُسکو اِس بدکام کرنے کا موقع نملا
اور مونٹ ہریٹ پر جاکر بھی وہ ویسے ہی ناامید رہا اور آخر گھاٹ ہوپون پر آکر گاڑی اور
پتھرون کی آڑ مین چھپ رہا اور وہان سے مثل شیر کے نکلکر کارد کو چیرتا ہوا لارڈ صاحب بہادر پر
جا گرا اور وہ نالائق کام کرکے اپنے تئین تمام کرۂ ارض پر پشتون تک بدنام کرگیا یہ شخص
گو بہت بدرو اور دبلا پتلا آدمی تھا مگر اپنی خلقت سے ایسا مضبوط اور شہ زور تھا کہ جب
بعد گرفتاری کے اُسکو گورہ بارک مین بہت بھاری بیڑی اور ہتھکڑی دیکر بند کیا اور گورہ کا
پہرہ اوسپر مقرر کیا تو اوسنے اُس حالت مین بھی ایک دن رات کو مثل شیر کے کود کر بتی کو
بجھا دیا اور سنتری کا سنگین چھین کر اُسکو زخمی کیا اور قریب تھا کہ سنتری کو قتل کرکے
قید سے بھاگ جاوے مگر دوسرے گورے پہونچ گئے اور اُسکو کوٹ پیٹ کر پھر بند کر دیا اور
فجر کو روس ایلنڈ مین یہ بات تمام مشہور ہوگئی تھی کہ شیر علی پہرہ والے گورہ کو قتل کرکے

[illegible]

اطراف پشاور کا رہنے والا ایک پہاڑی افغان تھا بہت دنون تک سواران پولیس مین ملازم سرکار رہا تھا سرکاری ملازمی مین اسنے ایک افغان اپنے دشمن کو مار ڈالا اُس جرم قتل مین صاحب کمشنر پشاور نے ۴- اپریل ۱۸۶۷ء مین اسکو پھانسی کی سزا تجویز کی تھی مگر بوجہ نہونے گواہان رویت قتل کے چیف کورٹ پنجاب نے سزاے موت کا سزاے حبس بعبور دریاے شور سے بدل دیا اور پورٹ بلیر کو بھیجا گیا ۱۸۶۹ء سے اُسنے اپنے دل مین یہ ارادہ مصمم کیا تھا کہ اگر موقع ملے تو کسی بڑے افسر انگریز کو مارا چاہیے اور اسی وجہ سے نامبردہ اُسی وقت سے سب آدمیون سے الگ اور چُپ چاپ رہتا اور سوال کرنے پر بھی دس باتون مین ایک بات کا جواب بہت آہستگی سے دیتا اور اکثر سر جھکائے اور آنکھ بند کیے یاد الٰہی مین مصروف رہتا لوگون کی صحبت سے اُسکو ایسی وحشت ہو گئی تھی کہ جب اپنے کام کاج سے فرصت پاتا تو سمندر کے کنارے پتھرون پر جا کر نماز پڑھا کرتا اور رات کو آٹھ بجے کے بعد اپنے بستر پر آکر چُپ چاپ سو رہتا اور اکثر روزہ رکھتا اور دن مین کھانا نہ کھاتا تھا اور اوسکی تنخواہ و مزدوری سے جسقدر بچ رہتا اُسکا مہینے دو مہینے کے بعد کھانا پکا کر مسکینون کو تقسیم کر دیتا اِس نیک کرداری سے سب آدمیون کی آنکھ مین وہ نہایت مُتّقی اور پرہیزگار مشہور ہو گیا تھا اُسکی خوش چلنی کے سبب سے پٹی افسر بھی اُسکا بھروسا کر کے اُسکو مطلق العنان چھوڑ دیتے یہان تک کہ جب ہدو سے تبدیل ہو کر ہوپٹون گیا تو مشقتی قیدیون کے اوپر اُسکو حجام بنا دیا گیا تھا لیکن کوئی واقف نہ تھا کہ یہ سب ظاہری بناو اور اتقا کسی دوسری غرض پنہان کے واسطے ہی-

مئی ۱۸۶۹ء سے فروری ۱۸۷۲ء تک یہ آدمی ہمیشہ کسی بڑے افسر کے قتل کی فکر میں

اور جب اُسطرف دیکھا تو معلوم ہوا کہ لارڈ صاحب کی پُشت پر کوئی ہاتھ مع چھری کے
وار کر رہا ہے اور ایک آدمی لارڈ صاحب کی پُشت پر چمٹا ہوا ہے اُسی دم سپاہی افسر وغیرہ
دس بارہ آدمی قاتل پر گر پڑے اور اُسکو پکڑ لیا اسمین ارجن نام ایک قیدی کوتوالی
پیادہ نے قاتل کو پکڑ کے چھری اُسکے ہاتھ سے چھین لی کیونکہ مشعلین اُسوقت گل ہوکر
ایسا اندھیرا ہو گیا تھا اور ایسی گھبری پڑ گئی تھی کہ اگر قاتل پکڑا نجاتا تو وہ اور کئی ایک کو
خصوصاً صاحب سپرنٹنڈنٹ کو ضرور مار ڈالتا۔ اِس بہادری کے صلہ مین ارجن کو نیدانی پیادے
کی رہائی ہوگئی اور بہت سا انعام اور اچھی نوکری اُسکے صلح مین دیگئی جب مجرم پکڑا گیا
تو پولیس والے شیر ہوگئے اور اگر پرائیوٹ سکرٹری اُسکو نہ چھڑا دیوے تو وے اُسکو مار مار کر
مار ڈالتے اُس دھکم دھکا مین لارڈ صاحب بہادر ضرب کھانے کے بعد سمندر مین گر گئے اور جب
دیکھا تو وے گھرے پانی مین کھڑے ہوئے اپنے منہ کو اپنے ہاتھون سے صاف کر رہے ہین
اوسی دم پرائیوٹ سکرٹری کود کر صاحب ممدوح کے پاس پہونچا تب لارڈ صاحب بہادر نے
آہستہ سے فرمایا کہ اُنھون نے مجکو ضرب ماری اور پھر دوبارہ ایسی اونچی آواز سے کہ وہ آواز
پل پر بھی سُنی گئی بولے کہ کچھ اندیشہ نہین ہے مجکو بہت بھاری ضرب نہین لگی اُسوقت
صاحب ممدوح کو پل پر لاکر ایک گاڑی پر جو اُسوقت پل پر کھڑی تھی بٹھلا دیا اور مشعلین پھر
روشن کرائی گئین اُسوقت دیکھا کہ اُنکی پُشت پر کوٹ کٹکر ایک چھید ہو گیا ہے اُسمین سے پرنالے
کی طرح خون بہتا ہے لوگون نے چاہا کہ اُس خون کو رومالون سے صاف کر دیوین ایک دو
منٹ تک صاحب ممدوح گاڑی پر بیٹھے رہے لیکن چپ چاپ اُسکے بعد پانون لڑکھڑا کر
پیچھے کی طرف گر پڑے اور گرنے کے بعد آہستہ سے فرمایا کہ میرا سر اونچا اُٹھاؤ اور یہ گویا آخری
بات تھی اِسکے بعد کچھ نہین بولے تب سب صاحب لوگ اُنکو بوٹ مین لیگئے کوئی سمجھ

لیکن اُن لوگون نے تمام۔ جب لارڈ صاحب بہادر اوپر پہونچے تو اُس جگہہ کو دیکھکر خوش ہوئے اور فرمایا کہ اِس سٹلمنٹ مین بہت جگہہ ہے جسمین لاکھون آدمی رہ سکتے ہیر وقت غروب آفتاب کا تھا لارڈ صاحب بہادر وہان بیٹھکر سمندر مین غروب آفتاب کا تماشا دیکھنے لگے دو ایک مرتبہ آہستہ سے بولے کہ کیا خوبصورت جگہہ ہے اوسکے بعد تھوڑا ٹھنڈا پانی پیا اور پھر مغرب کی طرف دیکھکر اپنے پرائیوٹ سکرٹری سے فرمایا کہ ایسا خوبصورت نظارہ مین نے اپنی ساری عمر مین کبھی نہین دیکھا۔ اب اندھیرا شروع ہو گیا اور نیچے اُترنے کی تیاری ہونے لگی اور جب قریب تین حصے کے راہ اُتر آئے تو کچھہ آدمی مع روشن مشعلون کے اُس تاریک وقت اور جنگل کے اندھیرے مین ہوپٹون کی طرف سے مثل عالم جنات کے پہونچے وہان سے اب سب آدمی مشعلون کی روشنی مین ہوپٹون تک گئے تو اُسوقت آگبوٹ مین سات بجے تھے اور تاریکی مثل ظلمات کے چارون طرف چھا گئی تھی اب لارڈ صاحب بہادر پِل ہوپٹون پر پہونچے دو مشعل والے لارڈ صاحب کے آگے اور سپرنٹنڈنٹ صاحب اور پرائیوٹ سکرٹری لارڈ صاحب بہادر کے داہنے بائین اور ایک لفٹنٹ اور ایک کرنیل فری گیٹ گلاس گیو کے تھوڑے فاصلے پر پیچھے کی طرف لارڈ صاحب بہادر کے داہنے بائین چلتے تھے اور مسلح گارد فری پولیس کا لارڈ صاحب بہادر کے پیچھے پانون سے پانون ملا ہوا چلتا تھا اُسوقت سپرنٹنڈنٹ صاحب لارڈ صاحب بہادر سے اجازت لیکر نمایش گاہ کی تیاری کی بابت جو لارڈ صاحب بہادر کے دکھلانے کے واسطے بمقام ابرڈین ۹ تاریخ کی فجر کو ہونیوالی تھی ایک طرف کو ہٹ گئے اُسوقت لارڈ صاحب بہادر نے مع پرائیوٹ سکرٹری کے آہستہ آہستہ چلکر گھاٹ کی سیڑھیون کی طرف جاکر بوٹ مین اُترنا چاہا اُسوقت یکایک لارڈ صاحب بہادر کی طرف کچھہ ضرب کے کھٹکے کی آواز سُنی گئی

ٹم سے چلنے وقت صرف ایک گھنٹہ دن باقی رہا تھا اُسوقت لارڈ صاحب نے فرمایا
م اسوقت مونٹ ہریٹ کی بھی دیکھہ سکتے ہین پراوٹ سکرٹری جسکا کام تھا کہ لارڈ صاحب
بعد غروب آفتاب کے باہر تشریف لیجاتے مانع ہوا اور عرض کیا کہ اب وقت بہت تنگ ہے
یجر مونٹ ہریٹ کو جا کر ملاحظہ کرینگے لیکن لارڈ صاحب نے نہ مانا اور جب جنرل اسٹوارٹ صاحب
ارادہ مصمم لارڈ صاحب کا اُسیوقت مونٹ ہریٹ جانیکا دیکھا تو آپ بوٹ مین گارد فری یو تو لیکر
ہوپٹون کو اول روانہ کردیا بعد اُسکے لارڈ صاحب بھی مع ہمراہیان خود ہوپٹون مین
لق افروز ہوئے جب ہوپٹون مین پہونچے تو پانچ گھنٹے بجکر تھوڑی دیر ہوئی تھی اور
قت ٹھنڈا اور سہانا وقت تھا۔ اِس سٹلمنٹ مین مونٹ ہریٹ سب سے بلند پہاڑ سطح سمندر
سے ۱۱۱۶ فٹ اونچا ہے اور چلنے مین پل ہوپٹون سے قریب ڈیڑھ میل کے چڑھائی کی راہ کرنیل
رنیل ٹیلر صاحب سپرنٹنڈنٹ سوم کے وقت مین یہ مونٹ یعنی پہاڑ بنام ہریٹ ہیم کرنیل صاحب
وصوف کے آباد کیا گیا تھا اور اِسی سبب سے مونٹ ہریٹ کہلاتا ہے یہ پہاڑ اونچا ہونے
کے سبب سے بہ نسبت اَور سب جگہون کے زیادہ سرد ہے یہان یہ پہاڑ شملہ کا کام دیتا ہے
رمی کے موسم مین اکثر صاحب لوگ وہان جاکر رہتے ہین مونٹ ہریٹ کی چوٹی پر سے
تمام سٹلمنٹ اور آس پاس کے جنگل اور سمندر اور کھاڑیان مثل ہتھیلی کے نظر آتے ہین اور
دیکھنے والے کو عجب کیفیت ہوتی ہے۔ ہوپٹون مین لارڈ صاحب کی سواری کے واسطے
ایک بابو حاضر تھا مگر دوسرے لوگون ہمراہیان کے واسطے کچھہ سواری حاضر نہ تھی اِسواسطے
اول لارڈ صاحب بہادر اکیلے ٹٹو پر سوار ہونے سے راضی نہوئے اور چاہا کہ سب کے ساتھ
پاپیادہ چلین مگر سب کے مُصر ہونے سے آخر کو سوار ہوئے لیکن نصف چڑھائی پر جاکر صاحب
ممدوح ٹھہر گئے اور فرمایا کہ اب پانون چلنے کی میری باری ہے کوئی تم مین سے اِسپر سوار ہوجائے

ناراض ہوکر پولیس کو دور کر دیتے تھے راقم کو چند بار اسوقت مثا تھم چلنے مین ایسا اتفاق ہوا کہ لارڈ صاحب بہادر خود اِسقدر متصل ہو گئے تھے کہ کپڑے سے کپڑا چھو جانے کی نوبت آگئی تھی اور پیٹی افسر و منشی وغیرہ معزز قیدی ایسے ملتے ہوئے بیچ مین چلے جاتے تھے کہ لارڈ صاحب بہادر کے مصاحب وغیرہ سے بھی بعض وقت صاحب ممدوح کے نزدیک ہو جاتے تھے اور لارڈ صاحب بہادر کے چہرہ سے ایسی خوشی معلوم ہوتی تھی کہ کپڑون مین پہولے نہ سماتے تھے اور لارڈ صاحب بہادر کے آنے کے پہلے سے جنرل اسٹوارٹ صاحب بہادر وغیرہ دوسرے افسران سٹلمنٹ نے ہلوگ پورانے قیدیون سے وعدہ واثق کیا تھا کہ بروقت تشریف لانے جناب لارڈ صاحب بہادر کے تم سب پورانے اور خوش چلن قیدی اور خصوصا قیدیان بغاوت وغیرہ کے تکلیف رہا ہو جاوگے اِس امید پر ہم سب پورانے قیدی اپنے تئین چھوٹا ہوا سمجھکر مارے خوشی کے پھولے پھرتے تھے اور ہر دل پر وہ کیفیت خوشی اور شادمانی کی طاری تھی کہ جسکو قلم دو زبان بیان نہین کر سکتا۔ بعد اسکے لارڈ صاحب مع رفقا خود گورہ بارک کو تشریف لیگئے اور شمالی طرف جزیرۂ راس ایلنڈ کو ملاحظہ فرماکر بخیر و عافیت اگبوٹ کو لوٹ آئے اور پھر وہان سے وہیں بعد وپیر ایلنڈ کو تشریف لیگئے۔ جنرل اسٹوارٹ صاحب بہادر اُس روز تمام دن لارڈ صاحب بہادر کے دہنی طرف اور پرائیوٹ سکرٹری لارڈ صاحب بہادر کے بائین طرف اور دوسرے مصاحب لوگ صاحب ممدوح کے اِردگرد رہے بعد ملاحظہ وپیر اور جیل وپیر کے قریب شام کے صاحب ممدوح چاتم مین پہونچے اور وہان آرہ گھر وغیرہ کو بہت دیر تک دیکھتے رہے۔ ایک تختہ لال لکڑی کا جو آرہ گھر مین پڑا تھا اور جسکا آخر کو صندوق کفن و دفن صاحب ممدوح کا بنایا گیا بہت پسند فرمایا اِس دن بھر کے گشت مین چند قیدیون نے عرضیان بھی لارڈ صاحب بہادر کو دین صاحب ممدوح نے وہ عرضیان بہت خوشی سے لے لین۔

مشقتی قیدیون کو کہ جنگی
...طے حفاظت لارڈ صاحب بہادر کے بخوبی بندوبست کر دیا ہی
...ب سے کچھہ خطرہ ہی حکم دیا گیا ہی کہ اپنے اپنے کام پر سے غیر حاضر نہونے پاوین اور
...ری پولیس کی گارد مبھری ہوئی بندوقین لیکر آگے پیچھے اوروا ہنے بائین لارڈ صاحب بہادر
...لے ہینگی اور ویپر وغیرہ مین جہان زیادہ بدمعاش رہتے ہین سواے فری پولیس کے
...نگی ہاتہن بھی مسلح ہوکر تیار رہینگی اب لارڈ صاحب بلا تامل اترکر ٹاپوون کا ملاحظہ فرماوینگے
...سی دم لارڈ صاحب بہادر بوٹ مین سوار ہوکر مع چند ہمراہیان خود گھاٹ راس ایلنڈ پر
...رونق افروز ہوئے اور بوٹ مین قدم رکھنے کے ساتھہ ہی ۲۱ ضرب توپ کی سلامی ہوئی
سواے مشقتیون کے ہر کہ ومہ مرد وعورت لڑکے بچے فری وقیدی بڑی دھوم دھام سے
...پل پر حاضر وناظر تھے لارڈ صاحب بہادر ٹاپو مین اترنے کے ساتھہ ہی بازار کی طرف
متوجہ ہوئے فری اور قیدیون کا چارون طرف لارڈ صاحب بہادر کے ایک اژدہام تھا
اول اسکول راس ایلنڈ کو ملاحظہ فرمایا بعدہ بازار مین ہوکر قیدی ہسپتال مین تشریف
لیجا کر وہان مردانہ وزنانہ ہسپتال کو ملاحظہ فرمایا ازان بعد ساٹ و ڈو نمبر کی
بارکون کے بیچ ہوکر سات نمبر بارک کے شمالی کنارہ پر بہت دیر تک کھڑے رہے اور
جنرل صاحب سے دربارہ بنانے ریل کے بات چیت کرتے رہے اور وہان سے جنگی
پلٹن کی بارک کو ہوکر گرجا مین تشریف لیگئے اور گرجا کے دروازے پر کھڑے ہوکر بہت
دیر تک نسبت ترقی آبادی سٹلمنٹ اور خصوصاً مونٹ ہریٹ کے جنرل اسٹوارٹ صاحب بہادر
سے گفتگو کرتے رہے اور گرجا سے جنرل اسٹوارٹ صاحب بہادر کے مکان پر تشریف لیگئے
اور وہان کسیقدر ٹھہر کر ٹیفن کھایا۔ راہ مین چلتے وقت اگر کبھی فری پولیس کے لوگ
لارڈ صاحب کے بہت نزدیک ہو جاتے اور قیدیون کو ذرا اودھر ہٹا دیتے تو لارڈ صاحب

لگا ہوا تھا باین وجہ چلتے وقت یہ بھی فرمایا کہ اگر جانب سرحد سے کچھ خراب خبر مجکو پہونچیگی
تو مین انڈمان وا اُڑیسہ نہین جاؤنگا برہما سے واپس کلکتہ آؤنگا - ماکسا برہا مین پہونچ
رنگون کا ملاحظہ کرکے مولمین کو تشریف لیگئے اور وہان سے ۵ فروری ۱۸۷۲ء کو
بجانب انڈمان مع صاحب چیف کمشنر بہادر برہما کہ وہ بھی بسواری اگبوٹ نیمیسس کے
ہمراہ رکاب صاحب ممدوح کے ہوگئے تھے کوچ کیا - ۸ - فروری ۱۸۷۲ء کو ۸ بجے
کے بعد فجر سے ایک دوسرے کے بعد چار اگبوٹ راس ایلنڈ کے شرقی جزائر کی آڑ سے
سامنے کے سمندر مین نظر آنے شروع ہوئے اور آٹھ بجے تک چارون اگبوٹ نے پہونچکر
مابین راس اور ابرڈین کے لنگر ڈالدیا اس سے پہلے کبھی ایکساتھ چار اگبوٹ اس جزیرے
مین جمع نہوئے تھے ان چارون اگبوٹ مین فری گیٹ گلاسگیو اور ڈھاکہ لارڈ صاحب
اور اُنکے ہمراہیون کی زیرسواری تھے اونیمسس پر چیف کمشنر بہادر برہما کے ہمراہ رکاب
صاحب بہادر ممدوح الصدر آئے تھے اور اسکوشیا چوتھا اگبوٹ اُسی دن کلکتہ سے ڈاک
لیکر آیا تھا - لارڈ صاحب بہادر کے دل مین جزیرہ انڈمان مین جلدی سے پہونچنے کی
بہت تمنا تھی اب آٹھ بجے کے وقت لنگر ہونے کے ساتھ ہی چاہا کہ اُترکر راس ایلنڈ کو
ملاحظہ کرین - لیکن دوسرے ہمراہیان صاحب ممدوح کے اُسوقت مانع ہوئے یہ راقم بھی اُس روز
راس ایلنڈ مین حاضر تھا سات بجے فجر سے ہر مرد و عورت خواہ فری خواہ قیدی اونچی
اونچی جگہون پر کھڑے ہوکر اگبوٹون کی آمد کا نظارہ کررہے تھے اور لارڈ صاحب کی آمد
کی ایسی خوشی ہر دل مین سمائی تھی کہ ہر متنفس کو گویا وہ دن عید تھا ہر قیدی یہ سمجھتا تھا
کہ لارڈ صاحب بہادر مجکو تو ضرور رہائی دیجا دینگے - ۹ بجے کے قریب جنرل اسٹوارٹ صاحب
بہادر فری گیٹ مین تشریف لیگئے اور وہان جاکر پرایویٹ سکرٹری کو مطلع کردیا کہ ہمنے

روانہ کی تو اُنہین یہ لکھا تھا کہ جب تک کوئی شخص یہان آنکر جزائر ہند کو خود نہ دیکھے
تب تک قواعد وطرق کارروائی جزائر ہند اُسکی سمجھہ مین نہین آسکتے بنابرین اب
لارڈ صاحب بہادر نے مصمم ارادہ فرمایا کہ جزائر ہند کو خود جاکر معاینہ فرمائین۔
چند باتون کے سبب سے جو اُسوقت صاحب ممدوح کے سامنے پیش تھین ملک برہما
اور جزائر انڈمان اور ملک اڑیسہ مین خود رونق افروز ہوکر وہان کا بندوبست عمدہ
طور پر کرنا منظور خاطر تھا اِسواسطے یہ ارادہ کیا کہ اول برہما اور وہان سے انڈمان اور
وہان سے اڑیسہ جاکر بعدہ کلکتہ واپس آنا چاہیے۔ ۲۴۔جنوری ۱۸۷۲ع کو بسواری
جنگی آگبوٹ فریگیٹ گلاس گیو اور آگبوٹ ڈھاکہ کے کہ جو جہازی کمپنی کلکتہ نے
لارڈ صاحب بہادر کے ہمراہ رکاب کردیا تھا لارڈ صاحب بہادر معیت لیڈی میو صاحبہ
وسی بلمین صاحبہ و مسٹر بیرو ایلس صاحب و مس نارمن و مسٹر و مس اَپس فارن سکرٹری
و مسٹر و مس برن صاحب و مسٹر و مس اسمتھ صاحب و کرنیل ہالسی مع مس خود و مسٹر ہارلس کاکرل
مع میم صاحبہ خود و کرنیل تھولیر صاحب مع میم صاحبہ و دختران خود و لیڈی بارنٹ صاحب
و کرنیل رندال مع میم صاحبہ خود و مسٹر ایلن و مسٹر گریلڈ فرجیرالڈ اور ذاتی اشٹاف ہمراہ
لارڈ صاحب و پرائیوٹ سکرٹری اور چار مصاحب خاص گورنر صاحب کے کلکتہ سے روانہ
رنگون ہوئے۔ جب لارڈ صاحب بہادر کلکتہ سے سوار ہوئے اُسوقت لفٹنٹ گورنر بنگال
اور دوسرے بہت سے معزز سردار لارڈ صاحب کے رخصت کرنے کو گھاٹ پر موجود تھے۔
لارڈ صاحب بہادر بہت غمناک چہرے سے اُن سردارون سے رخصت ہوئے کیونکہ اُس
زمانہ مین جانب قلات دارالسلطنت بلوچستان کے کسیقدر گڑبڑ تھی اور تھوڑے روزون کے
آگے صاحب ممدوح نے ایک ایلچی طرف سیستان کے روانہ فرمایا تھا اُسکی طرف بھی دل

غور کرنے سے معلوم ہوا کہ یہ بہت مشکل اور خطرے کا کام ہو کہ صرف ایک سپرنٹنڈنٹ
ایک اسسٹنٹ کے ایکسٹو گورون کے ساتھ آٹھ نو ہزار قیدیون کی کہ جنمین ہزارون نامی گ
بدمعاش اور ڈکیت و خونی وغیرہ جمع ہین حفاظت کرسکین اسواسطے ضرور ہو کہ تمامی بن
اور دستور و قواعد سٹلمنٹ کی بدل کرکے ایک عمدہ اور سخت قاعدہ تجویز ہوکر ایک بھاری ع
پولیس اور ایک ہندوستانی پلٹن مع بہت سے سٹلمنٹ افسرون کے یہان مقرر کیجاوی-
کرنیل مین صاحب بہادر نے اپنے تین چار برس کے تجربات کا ایک دستورالعمل پورٹ بلیر
کا تحریر کرکے ۱۸۷۱ع مین بحضور گورنر جنرل بہادر کے روانہ کیا تھا اب لارڈ میو صاحب بہادر نے اسکو
مطالعہ فرماکر اُسکی تبدیلی اور ترمیم کا ارادہ کیا اور دل و جان سے اِسی کام مین معروف
ہوئے اور چاہا کہ بیس ہزار قیدیون کے رہنے کا اِس سٹلمنٹ مین بندوبست کیا جاوی-
اِسواسطے ایک قانون جسکا مفصل حال اِس کتاب کے دوسرے مقام پر ملیگا تیار ہوکر
۱۰ جون ۱۸۷۱ع کو لارڈ صاحب نے اپنے قلم خاص سے اُسکی تصحیح و ترمیم کرکے یہ لکھا کہ
چارج جزائر انڈمان کا جسکو میجر جنرل اسٹوارٹ صاحب لینے والا ہو بہت بھاری جوابدہی
کا کام ہو اور میرے خیال مین تمام ہند کی سرکاری خدمتون مین کوئی خدمت اِس سے
زیادہ جوابدہی اور ہوشیاری سے چلانے کی نہین ہو اور مجکو امید قوی ہو کہ اگر حکام پورٹ بلیر
اندک توجہ کرکے بندوبست کرینگے تو تھوڑے ہی عرصہ کے بعد وہان کی آمد سے وہان کا خرچ
جو لاکھون روپیہ سالانہ کا ہو نکل آویگا- وہ دستورالعمل جدید جو پورٹ بلیر سے دو ہزار میل کے
فاصلہ پر کوہ شملہ مین بیٹھکر بنایا گیا تھا اب جنرل اسٹوارٹ صاحب کے حوالہ ہوا کہ اسکو جزائر
مذکور مین لیجا کر اور چلا کر دیکھو- جب جنرل صاحب موصوف نے یہان پہونچکر اُن قواعد کو
چلانا شروع کیا اور بعد کسیقدر چلانے کے اپنے نتیجہ کارگزاری کی رپورٹ بحضور گورنر جنرل بہادر

# *CHAPTER III*

## *On the Assassination of*

## LORD MAYO

# فصل سوم

## حالات قتل نواب امیر کبیر لارڈ میو صاحب بہادر

یہ صاحب ۲۱- ماہ فروری ۱۸۲۲ء مین بمقام ڈبلن جزیرہ ایرلنڈ مین پیدا ہوئے اپنے
گھر کے بڑے امیر کبیر و خاندانی لارڈ یعنی نواب تھے - ۱۸۶۹ء مین بجاے جان لارنس صاحب
کے ملک ہند کے گورنر جنرل اور وایسراے مقرر ہوکر رونق افروز مسند گورنری ہند کے
ہوئے - اِنکے ملکی و مالی و لشکری انتظامات قابل تعریف ہین - اب قبل ذکر کرنے معرکہ
قتل لارڈ صاحب کے اُنکے پورٹ بلیر کو آنے کا سبب تحریر کرتا ہون تاکہ ناظرین کو سارا حال اوّل سے
آخر تک معلوم ہوجاوے - ۱۸۷۱ء مین بعد تشریف لیجانے کرنیل مین صاحب کے بعہد
میجر بلیفر صاحب قائم مقام سپرنٹنڈنٹ کے ایک کرشچن قیدی نے ایک دوسرے کرشچن قیدی
کو حالت نشۂ شراب مین جان سے مار ڈالا اور بوجہ شرافت قومی اُسکا مقدمہ مع گواہان
وغیرہ کے سپرد ہائی کورٹ بنگال کے ہوا اور عند التحقیقات ہائی کورٹ کے کرشچن قیدیون کی
آزادی اور شراب خواری وغیرہ موبمو ثابت ہوگئی اور اسکی رپورٹ اور حالات مفصّل آزادی
قیدیان مذکور کی گوش گزار لارڈ میو صاحب کے ہوئی - یہ سب حالات معلوم ہونے سے
وہ لارڈ صاحب بہادر کا واسطے درست کرنے قواعد سٹلمنٹ ہذا کے ہوا تب اُس مین

ارل میو صاحب بہادر کے - پی - جی - یم - ایس - آئی -
ویسرائے وگورنر جنرل کشور ہند

شیر علی قیدی نمبری ۱۵۵۵۶

| | |
|---|---|
| خرچہ پیل و بھیڑی و رسد قیدیان وغیرہ و شراب و چارہ مویشی و تیل روشنی و ظروف قیدیان وغیرہ ہر شئی متعلقہ کمسریٹ ۔ | ۳۸۰۰۰۰ روپیہ |
| خرچہ ادویات وغیرہ ہسپتال ۔ | ۴۰۰۰ روپیہ |
| خرچہ رنگ و بوٹ و کوئلہ وغیرہ گدام مرین بشمول نکوبار ۔ | ۵۰۰۰ روپیہ |
| خرچہ پارچہ وردی قیدیان ۔ | ۴۵۰۰۰ روپیہ |
| خرچہ گھگھاڑی و پاتو وغیرہ ہتھیاران ۔ | ۳۰۰۰۰ روپیہ |
| کمیشن بقالان ۔ | ۳۵۰۰ روپیہ |
| خرچہ جنگلیان ۔ | ۳۴۰۰ روپیہ |
| خرچہ اسکول و کتاب خانہ و ڈاک ۔ | ۶۶۵۰ روپیہ |
| محصول اگبوٹ کمپنی | ۲۲۳۰۰۰ روپیہ |
| خرچہ نکوبار | ۵۰۰۰ روپیہ |
| تنخواہ و خرچ عمارات یعنی محکمہ انجنیر صاحب تخمیناً | ۱۰۰۰۰۰ روپیہ |
| میزان کل ۔ | ۱۳۱۶۸۵۵ روپیہ |

اسمین خرچ فوج و اگبوٹ و جہاز سرکاری متعینہ پورٹ بلیر شامل نہین ہے ۔

منہا — ایک لاکھ روپیہ ۱۰۰۰۰۰ روپیہ

باقی ۱۲۱۶۸۵۵ روپیہ

مسلمان فری خواہ قیدی رات کو کھلے دروازہ سوتے اور راس صاحب کے حق میں دعاء خیر کرتے ہیں

حساب آمدنی و خرچ سالانہ پورٹ بلیر و نکوبار
مرتبہ یکم اپریل ۱۸۷۰ء عیسوی

| آمدنی | | خرچ | |
|---|---|---|---|
| زرچرائی مویشی بحساب ۱۲ روپیہ یکروپیہ سالانہ فی راس گائے و بیل و ۸ فی راس بکری۔ | ۵۰۰۰ روپیہ | تنخواہ ۹ نفر افسران سٹلمنٹ۔ | ۱۵۰۰۰ روپیہ |
| محصول سیر بحری بشرح دو آنہ فی نفر ۳ پائی فی نفر ٹکس بلحاظ فاصلہ مسافت۔ | ۳۰۰۰ روپیہ | تنخواہ ۱۰ نفر عملہ کچہری و خرچ کنٹنجنٹ۔ | ۱۸۰۰۰ روپیہ |
| مالگذاری اراضی و عنیار و پہاڑی و زر آمدنی لیسنس و ٹکس مکانات و زر نیلام اراضیات متوفیان وغیرہ۔ | ۲۰۰۰ روپیہ | تنخواہ دو نفر پادری صاحبان۔ | ۱۰۰۰ روپیہ |
| بابت ٹھیکہ سالانہ لعاب ابابیل۔ | ۳۰۰۰ روپیہ | تنخواہ ۳۵ نفر ملازمان علاقہ کمیشنر۔ | ۴۲۰۰۰ روپیہ |
| زر نیلام بہار باغات سرکاری و تیج کنٹ | ۳۰۰۰ روپیہ | تنخواہ ۴ نفر ملازمان خزانہ۔ | ۳۵۰۰ روپیہ |
| ندکانجی ہوس بحساب فی راس گائے ۸ اور ۴ فی راس بکری۔ | ۶۰۰ روپیہ | تنخواہ ۲۹ نفر علاقہ مرین ڈپارٹمنٹ یعنی گھاٹ و یکنفر اور سیر صاحب علاقہ جنگل۔ | ۱۷۲۵۰ روپیہ |
| ندجرمانہ کورٹ۔ | ۲۰۰۰ روپیہ | تنخواہ و پارچہ وردی ۱۰۱۴ نفر عملہ پولیس | ۹۱۳۰۵ روپیہ |
| بابت فروخت دیدا و ارہ اشیاء ساخت سٹلمنٹ و دیگر توجہات متفرق۔ | ۱۵۰۰ روپیہ | تنخواہ ۵ نفر اوورسیران و دیگر رہائی یافتگان محافظ قیدیان | ۱۰۴۵۰ روپیہ |
| میزان | ۳۹۱۰۰ روپیہ | تنخواہ نقد قیدیان | ۱۰۰۰۰۰ روپیہ |

ترمیم ہوکر دستور العمل اودھ پولیس کا یہان جاری ہی - ایک کمپنی کا اگیوٹ جسکا خرچہ قریب
دس ہزار روپیہ ماہواری کے ہی چھ مہینے مین ایک مرتبہ کلکتہ سے یہان آتا ہی اور انکو بار ادر
رنگون ہوکر پھر کلکتہ کو واپس چلا جاتا ہی - اب خرچ اس سٹلمنٹ کا قریب بارہ لاکھ روپیہ
سالانہ کے ہی مگر ہر قسم کی آمدنی چالیس ہزار روپیہ سالانہ سے بھی کم ہی کہ اس صورت مین
قریب گیارہ بارہ لاکھ روپیہ کے اس سٹلمنٹ مین سرکار کو نقصان ہوتا ہی -

اب بعد مختصر تذکرہ انتظام حکومت سٹلمنٹ کے کسیقدر ذکر پولیس پورٹ بلیر کا بھی کرنا ضرور ہی
عہد جان ہاٹن صاحب سپرنٹنڈنٹ دوم سے قریب اکتنو آدمیون کے یہان قیدی پولیس
مقرر ہوا اور شروع عہد کرنیل فورڈ صاحب سپرنٹنڈنٹ چہارم تک وہی قیدی پولیس ہر ٹاپو
مین حفاظت و نگہبانی ضروری کرتے تھے اور انکو وردی وغیرہ دیکر ضروری قواعد بھی
سکھلائے گئے تھے - فورڈ صاحب کے اخیر وقت مین یہان برہما پولیس مقرر ہوکر آیا مگر
چند مقدمات مین انکا فریب ثابت ہو جانے سے عہد جنرل اسٹوارٹ صاحب مین برہما پولیس
نکالا گیا اور بجاے انکے پنجابی پولیس مقرر ہوا - اس پنجابی پولیس کے اول ڈسٹرکٹ
سپرنٹنڈنٹ کپتان برچ صاحب مقرر ہوئے مگر اسی اثنا مین سردار بگھیل سنگھ صاحب
ایک بڑے خاندانی رئیس باشندہ وڈالہ ضلع سیالکوٹ کے جو ایام بغاوت سے اودھ پولیس
ن افسر تھے اکسٹرا اسسٹنٹ مقرر ہوکر یہان تشریف لائے اور اخیر کو انکی لیاقت اور دانائی اور
ربہ کاری پولیس کے سبب سے کچھ عرصہ تک قائم مقام اور بعدہ بذریعہ چٹھی ہوم ڈپارٹمنٹ مورخہ
جولائی ۱۸۸۰ء مستقل سپرنٹنڈنٹ پولیس پورٹ بلیر کے مقرر ہو گئے - اس سردار صاحب کی
ائی اور خوش انتظامی کے سبب سے فرار بذریعہ بوٹ جو پیشتر یہان اکثر ہوتی تھی بکلی بند ہو گئی
دوسرے جرائم بھی بہ نسبت پہلے کے بہت ہی کم ہو گئے ظلم و فساد کا دروازہ مسدود ہی ہر ہندو

صاحب چیف کمشنر بہادر کے ماتحت ہین یہ صاحب جزیرہ روس ایلنڈ صدر مقام جزائر انڈمان
رہتا ہے۔ اِسکی تنخواہ تین ہزار روپیہ تک ہے اِس صاحب چیف کمشنر کے ماتحت ایک ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ
جو معاملات فوجداری مین مجسٹریٹ ضلع اور مقدمات دیوانی مین جج ضلع کا اختیار رکھتا ہے
اور پندرہ سو روپیہ تک تنخواہ پاتا ہے بمقام ایبرڈین رہتا ہے۔ دوسرا افسر فسٹ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ ہے
وہ حسب معاملات فوجداری مین فسٹ کلاس مجسٹریٹ اور دیوانی مین پانچ ہزار روپیہ تک کے مقدمات سماعت
کرنے کا اختیار رکھتا ہے اور گیارہ سو روپیہ تک تنخواہ پاتا ہے اور بمقام جزیرہ چاتھم قیام رکھتا ہے۔ یہ دونون
صاحب یعنی ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ اور فسٹ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ سوا اختیارات قانونی مندرجہ بالا
کے اِس سٹلمنٹ کے دونون ضلعون یعنی سدرن و ناردن کے افسر ضلع ہین۔ اُس اختیار مین
یہ دونون صاحب مساوی ہین اور ماتحت و ہدایت صاحب سپرنٹنڈنٹ کے کام کرتے ہین۔
ان دونون افسران ضلع کے سوائے ایک سکنڈ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جسکی تنخواہ ۸۵۰ تک ہے
اور دوسرا تھارڈ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جسکی تنخواہ سات سو روپیہ تک ہے اور دو فسٹ کلاس
اکسٹرا اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جنکی تنخواہ چھہ چھہ سو روپیہ تک ہے اور تین سکنڈ کلاس
اکسٹرا اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جنکی تنخواہ چار چار سو روپیہ تک ہے ماتحت دونون حکام ضلع کے
کام کرتے ہین اب مع صاحب چیف کمشنر و تین سٹلمنٹ افسر جنکی تنخواہ آٹھ ہزار پچاس روپیہ
تک ہے اِس سٹلمنٹ کی حکومت کرتے ہین۔ اِنکے سوائے ایک انجنیر اور تین ڈاکٹر سوا
ڈاکٹرون گورہ رجمنٹ و ہندوستانی پلٹن کے اور کمسریٹ افسر اور ایک کپتان گھاٹ او
کمپنی گورہ رجمنٹ اور ایک پوری میٹو رجمنٹ اور ایک سرکاری آگبوٹ مع اور بہت
افسران ماتحت متعلقہ ہر سر رشتہ کے اِس سٹلمنٹ مین رہتے ہین۔ اور بحساب ۵ نفر فیصد
قیدیون کے قریب چار سو آدمیون کے سر دست یہان پولیس موجود ہے اور کیتق

اب بعد تحریر واقعات عجیبہ عہد سپرنٹنڈنٹ صاحب کے احوال ذکر انتظام [illegible]
کرتا ہون یہ جزائر انڈمان مثل دوسری چیف کمشنریون کے ایک لوکل گورنمنٹ ہی ہو
شتہار ہوم ڈپارٹمنٹ نمبری ۱۵ مورخہ ۲۳ مارچ ۱۸۷۶ع ایکٹ نمبر ۱۴ ایکٹ ۱۸۷۴ عیسوی
ر سٹلمنٹ مین جاری ہو گیا اس ایکٹ کی دفعہ ۳۳ کی رو سے صاحب چیف کمشنر بہادر کو
اختیار ہی کہ جس جس ایکٹ کو چاہین یہان سے متعلق کر دیوین اور جس حاکم کو جو اختیار
وانی یا فوجداری کے چاہین عطا کرین - اور نیز حسب منشاء دفعہ ۱ باب ۳۳ - ایکٹ
منٹ مجریہ سنہ ۱۸۳۳ع جلوس ملکہ معظمہ کوئین وکٹوریا صاحب چیف کمشنر کو بحیثیت لوکل گور
یار ہی کہ جو قانون اس سٹلمنٹ کیواسطے چاہین تیار کر کے منظوری گورنمنٹ ہند
جاری کرا دیوین -

منشاء دفعہ ۱۳ قانون پورٹ بلیر مجریہ سنہ ۱۸۷۶ع کے صاحب چیف کمشنر بہادر
کا سشن جج ہی - صاحب چیف کمشنر بہادر کا حکم ناطق ہی اسکا اپیل نہین ہو سکتا
طے منظوری پھانسی کے بحضور گورنر جنرل ہند کے مثل روانہ کرنا ہوگا —
انی مین صاحب چیف کمشنر بہادر بمنزلہ ہائی کورٹ ہی - کوئی جہاز یا مسافر
سباب بلا اجازت صاحب چیف کمشنر بہادر کے کسی جزیرہ مین منجملہ جزائر
کتا اور نہ کوئی آدمی بلا اجازت صاحب چیف کمشنر بہادر کے اس سٹلمنٹ
کسی قسم کی شراب یا افیون یا گانجا یا کوئی اور مضر یا نشی چیز یا کوئی ہتھیار
ر وغیرہ یا باروت یا کوئی دوسری بھک سے اڑجانے والے مادے
حب چیف کمشنر بہادر کے نہ کوئی اس سٹلمنٹ مین لا سکتا ہی اور نہ
ا اور نہ فروخت کر سکتا ہی اور تمامی افسر متعلقہ سٹلمنٹ

علیٰ ہذا سے دن کی خوشی مین ایک بدمعاش مچھلی نے ایک نفر گورہ رجمنٹ نمبر ۹۱ پر
جب وہ سمندر مین غسل کرتا تھا حملہ کرکے اُسکو پھاڑ کھایا۔ اور اِس جزیرے مین دریائی جانور
کا صرف یہ پہلا حملہ تھا ورنہ اِس سے پہلے کبھی کوئی مچھلی یا دوسرا دریائی جانور غسل
کرنے والون پر اسطرح سے حملہ آور نہین ہوا۔ ۲۳- فروری سنہ ۱۸۸۱ عیسوی کو قریب
۸ بجے شام کے ایک بڑے زور کا بھونچال پورٹ بلیر مین آیا دو منٹ تک زمین ہلتی رہی
بعض مکانات بھی شق ہوگئے۔ اِس صاحب کے عہد مین محکمۂ انجنیر یعنی بارک ماسٹری
جسکا لاکھون روپیہ سالانہ کا خرچ تھا یکم اپریل سنہ ۱۸۸۱ عیسوی سے بالکل تخفیف مین
آگیا اور کام عمارت ہر دو صاحب جنلون کے علاقہ مین ہوگیا اور یکم جنوری سنہ ۱۸۹۱ع
سے بجاے پوری پلٹن مدراس کے صرف دو کمپنی رہا کرینگی اُسکے عوض مین بجاے
چارسو ملازمان پولیس کے آٹھ سو جوان پولیس مین رہا کرینگے اسمین لاکھون روپئے
سالانہ کی تخفیف ہوئی۔

انتظام حکومت سٹلمنٹ

دوح کا بڑھتا گیا - یہ صاحب بہت امن چین سے مثل جنم سالہ سالہ چار برس اِس
سلمنٹ مین چیف کمشنری کرکے ۱۲- دسمبر ۱۸۹۸ عیسوی کو راہی ہند ہوا اور میجر
کیڈل صاحب بجاے اُنکے قائم مقام چیف کمشنر و سپرنٹنڈنٹ مقرر ہوکر یکم دسمبر کو
رونق افزاے جزائر ہذا کے ہوئے -

MAJOR CADELL V.C.

*Present Superintendent*

## عہد میجر کیڈل صاحب سپرنٹنڈنٹ حال

یہ صاحب یکم دسمبر ۱۸۹۸ عیسوی کو بعین انتظار مین اِس سٹلمنٹ مین پہونچا اور
تخفیف عملہ سٹلمنٹ کا حکم ساتھ لایا - یہ صاحب مدت دراز تک ہندوستانی ریاستون مین
پولیٹکل افسر رہنے کے سبب سے ہندوستانیون کے مزاج اور خو سے خوب واقف ہی
اور اِس سبب سے امید ہو کہ یہ صاحب ہر چھوٹے بڑے امر سٹلمنٹ مین خود توجہ کریگا
اور سلسلہ سماعت اپیل ناراضی افسران ماتحت بھی خود نکالیگا - اِس صاحب کے اِس
سٹلمنٹ مین پہونچنے کے دوسرے دن شام کو مقام ہیولاک آئلنڈ ایک جیرہ گینگ کو بدمعاش
قیدی نے مستر پورٹ مین ایک قائم مقام سٹلمنٹ افسر پر حملہ کرکے ضرب پاوے سے صاحب
ممدوح کو ایسا سخت زخمی کیا کہ ہلاکت مین کچھہ دقیقہ باقی نرہا تھا مگر الحمد للہ کہ احمد جمعدار
جنگلیون نے اُس حملہ آور کو پکڑ لیا اور دوسرا وار نکرنے دیا ورنہ خدانخواستہ بصورت
دیگر ہمارے نئے صاحب چیف کمشنر کا دل ہم لوگون سے شروع ہی مین بدظن ہوجاتا
اور باعث ترقی تکلیف ہم بیکسون کا ہوتا - اِس صاحب کے شروع عہد مین جرائم اقدام
قتل و خودکشی وغیرہ بہ نسبت سابق کے کثرت سے ہوئے - اور ۲۵- دسمبر ۱۸۹۹ء کو

موقع واردات کوتشریف لیگئے اور وہان جاکر دیکھا تو نہ کوئی لاش ہی اور نہ کچھ نشان
واردات کا پایا جاتا ہی- چوتھی تاریخ ماہ مذکور کو مسمیٰ وار کو مفرور اور آٹھوین کو مسمیٰ مہ
جنکا قتل کرنا اِس جیت سنگھہ نے بیان کیا تھا زندہ حاضر ہوگئے اور کسی کا مارا جانا بھی
ثابت نہوا اور صاحب ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس کی رپورٹ سے ظاہر ہوا کہ دراصل
کوئی بھی مارا نہین گیا مگر اس شخص نے اپنی جان سے تنگ آکر ایک یہ حیلہ اپنے پھانسی
پانے کا بنایا تھا کہ کسیطرح اقبالی مجرم قتل تین آدمیون کا ہوکر اس تکلیف اور زندگی
بیمزہ سے چھوٹ جاؤن- یہ ظاہر ہی کہ دنیا مین بہت لوگ اپنی زندگی سے تنگ ہوکر اپنے کو
ہلاک کرڈالتے ہین مگر ایسا حیلہ خودکشی کا شاید کسی دوسرے نے کیا ہو جب اسکا اقبال
لکھا گیا تو ہم سمجھتے تھے کہ اسکے پھانسی پانیکے واسطے یہ اقبال بس ہی اور اگر وہ دونون
مفرور تھوڑے روز اور واپس نہ آتے اور سردار صاحب سا عقلمند اور تجربہ کار پولیس افسر
اسکو تحقیقات نکرتا تو اس شوریدہ بخت کے پھانسی پانے مین کوئی دقیقہ باقی نرہا تھا-
اِسی صاحب کیوقت مین کتاب دستی دستور العمل پورٹ بلیر وینول پولیس مرتب و
جمع ہوکر بمنظوری گورنمنٹ چھاپی گئی اور بندوبست پنجسالہ حسب قاعدہ اضلاع مغرب
وشمال کے یکم جنوری ۱۸۸۰ء سے اِسی صاحب کیوقت مین کیا گیا اور زمینون کی باضابطہ
پیمایش ہوکر کاغذات معمولی بندوبست کے مرتب ہوئے اور گھرون پر بھی محصول لگایا گیا
اِس صاحب کے آخری وقت مین کرنیل ٹبلر صاحب کمانڈنگ آفسر رجمنٹ نمبر ۲۳
مدراس کی سعی اور کوشش سے ایک مسجد اور ایک مندر بھی بمقام ابرڈین بنایا گیا-
یہ صاحب صلح کل کا مذہب رکھتا تھا اور اپنے ماتحت افسرون کے خلاف بہت کم کرتا تھا-
یہ صاحب جسقدر اِس سٹلمنٹ مین پرانا ہوتا گیا اُسی قدر اختیار افسران ماتحت صاحب

ملک پنجاب سے یہان واسطے تعلیم اطفال تخیمیہ بون کے مقرر ہو کر آئے اور تعلیم اطفال مین
بہت ترقی ہوئی چنانچہ اب یہان کے آٹھہ اسکولون مین ۲۸۴ - اوسط روزانہ حاضری
طلبہ کی ہے اور اگر اسی صورت سے تعلیم ہوتی رہی تو عنقریب سیکڑون ریڈر اور منشی تیار ہو جاینگے
اسی صاحب کیوقت مین ڈاکٹر رین صاحب جو ۱۸۶۰ع سے اس سٹلمنٹ مین اکثر قیدیون پر
باپ سے زیادہ مہربان تھے ہند کو تبدیل ہو گئے اور ڈاکٹر ڈوگل صاحب جو سراسر رین صاحب
کی ضد تھے یہان کے بڑے ڈاکٹر ہو کر آئے - ڈاکٹر ڈوگل صاحب نے گرجن کے تیل سے کوڑھ
یعنی جذام کی دوا ایجاد کی جو اس سے پہلے کوئی نہین جانتا تھا - اس ڈاکٹر کے وقت مین
زخمون پر مٹی باندھنے سے صدہا قیدی مٹی مین ملگئے اور آخر کو ۹ - فروری ۱۸۷۹ع کو
صاحب خود بھی راہی ملک بقا ہوئے - اس صاحب کیوقت مین یہان ایک عجیب ماجرا
واقع ہوا کہ اسکا نظیر شاید کسی دوسری جگہہ بہت ہی کم ہوا ہوگا - یکم اکتوبر ۱۸۷۹ عیسوی کو
جب دو بجے دن کے ناگہان ایک ننگ دھڑنگ ہندوستانی تباہ حال بمقام ابرڈین
صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پر آکر حاضر ہوا اور بولا کہ مین صاحب سے ملاقات کیا چاہتا ہون
سب لوگ اسکی حالت عریانی اور برہنگی کو دیکھکر حیران و پریشان ہو گئے - جب اسکو
سے صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ کے لیگئے تو اسنے بیان کیا کہ میرا نام جیت سنگھ نمبری
ہے مین ایک مدت سے فرار ہو کر جنگل جنگل مارا پھرتا تھا مین نے اپنی حالت فرار مین
۲ - ماہ ستمبر ۱۸۷۸ع مہابیر اور دار کو دو دوسرے مفرورون اور ایک جنگلی کو
ڑ کے قریب سمندر کے کنارے پر کلھاڑی سے مار ڈالا - اسیوقت قیدی مذکور کا
ضابطہ تحریر ہو کر سردار بگھیل سنگھہ صاحب ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس کو بہ سرعت
ت کا حکم ملا - چنانچہ صاحب ممدوح مع ڈاکٹر ریڈ صاحب کے بسواری اگبوٹ

ٹکٹ لیو تامی دستورات پاس سے ہمیشہ کے واسطے مستثنٰے کردیے جاوین اور ایسے ٹکٹ ایر
بجاے ہر سہ ماہی کے ماہ بماہ ملک کو خط بھیجا کرین اور منگا یا کرین - اور جسقدر قیدی اُس
تاریخ کو یہان حاضر تھے اُنکے مردون کے نو مہینے اور عورتون کے چھہ مہینے واسطے ترقی
کلاس یعنی درجہ آیندہ کے کم کردیے گئے کہ مرد سوا نو برس مین اور عورتین ساڑھے چار
برس مین ٹکٹ پایا کرین - اِسی صاحب کے وقت مین ۱۸ جنوری ۱۸۸۰ع کو ایک بوٹ
جسمین پانچ گورے اکیس رجمنٹ کے سوار تھے مغرب وجنوب کے طوفان مین پڑکر شام کے
وقت جزیرہ روس سے بہگیا اور ۲۵ میل کے فاصلے پر جزیرہ ہومی لاک مین جا لگا کہ وہان
مارے ہلنے اور تلاطم کے بوٹ تو پتھرون سے ٹکراکر پُرزے پُرزے ہوگیا بلکہ ایک گورہ بھی
ڈوب گیا مگر کئی دن کے بعد اُس آگبوٹ کو جو اُنکے تعاقب مین گیا تھا تلاش کرتے کرتے
باقی چارون گورے ملگئے اور اِسکے سواے اور بھی کئی مچھلی والون کے بوٹ اور ایک ٹکٹ
بوٹ جسمین کئی پولیس کے سپاہی بھی سوار تھے اِسی سال مین ڈوب کر بہت آدمی ضائع
ہوگئے - اِسی صاحب کے وقت مین ماہ مارچ ۱۸۸۰ع روس اینڈ کا بازار اور ایک بارک
جلکر ہزارون روپیہ کا لوگون کا نقصان ہوگیا اور خدا نخواستہ اگر زور کی ہوا ہوتی تو
سارا ٹاپو جلجانے کا سامان تھا اُس رات کو یہان کے حکام اور فوج اور قیدیون نے
آگ بجھانے مین بڑی بڑی کوشش کی خود صاحب چیف کمشنر بہادر و ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ وغیرہ
حکام برسر موقع پہرون تک حاضر رہے - ابرڈین کی چھاؤنی جو جنرل اسٹوارٹ کے
وقت مین شروع ہوئی تھی اِسی صاحب کیوقت مین تمام ہوکر ۱۹ - فروری ۱۸۸۱ع کو
احاطہ مدراس کی ایک پوری پلٹن نے آکر اپنی چھاؤنی کی - اِسی صاحب کے وقت مین
مسٹر والس ہیڈ اسکول ماسٹر اور دو اسکول ماسٹر تعلیم یافتہ مدرسہ کلکتہ اور دو اسکول ماسٹر

یہان دیکھہ بھال کر واپس تشریف لیگئے - چاٹم کی بڑی کل جسمین ایکساتھہ آٹھہ آرے
چلتے ہین اور جو ایکدم مین بیسیون شہتیرون کو چیر کر پھینکدیتی ہی اِسی صاحب کے وقت مین
تیار ہوئی - بروقت جلسہ خطاب قیصرہ ہند کے جو یکم جنوری ۱۸۷۷ع کو قریب سات سَو
قیدیون کے ہر دو قسم کی رہائی ہوکر یہان دھوم دھام اور خوشی ہوئی وہ بھی اِسی صاحب
خوش نیت کے وقت کی بات ہی - اکتوبر ۱۸۷۶ع کے اخیر مین یہ صاحب ایک فہرست
سٹلمنٹ کے پورانے اور نیک چلن قیدیون کی جسمین قریب بارہ ۱۲ تیرہ ۱۳ سو نام کے تھے حسب الطلب
گورنمنٹ بغرض رہائی اُنکے روانہ کرکے خود بھی دہلی مین شریک جلسۂ قیصریہ کے ہوا تھا -
یکم جنوری ۱۸۷۸ع کو یہان میجر پراتھر وصاحب بہادر قائم مقام چیف کمشنر تھے - اُنھون نے
سواے رہائی سات سَو قیدیون کے جو گورنمنٹ سے منظور ہوکر آئی تھی حسب ہدایت
سرکار نیچے لکھی ہوئی اور بھی بہت سی مہربانیان قیدیون پر کین کہ وہ شاید سالہا سال تک
یادگار خلائق رہینگی - جن لوگون کو شرطیہ[1] رہائی ملی اگر وہ کاشتکاری کرنا چاہین تو اُنکو
ناردن ڈسٹرکٹ مین زمین ملیگی اور دس برس تک اُس زمین کا محصول معاف رہیگا
اور چھہ ماہ تک ایسے کاشتکارون کو سرکار سے مفت رسد ملیگی اور اگر شرطیہ رہائی والے کسی
دوسری طرح پر اپنی گذران کرنا چاہین تو اُنکو گاے وغیرہ خرید کرنے کے واسطے سرکار سے
نقد ملیگا اور ایسے رہائی والون کی عورتین چھہ ماہ تک سرکار سے مفت رسد پاوینگی -
اور جب اِن شرطیہ رہائی والون کے ۲۰ برس پورے ہوجاوینگے تو حسب قاعدہ مروجہ
سٹلمنٹ کے اونکی قطعی رہائی کی سفارش بھی کیجاویگی - ٹکٹ والون کو ہر قسم کا محصول
اراضی و زر چرائی مویشی و محصول میر بحری ایک برس تک برابر معاف رہیگا خوش چلن

[1] شرطیہ رہائی بھی سواے ملک جانے کے قطعی آزادی ہی ۱۲

اس صاحب نے سٹلمنٹ کو دو حصّون یعنی شمالی و ناردن پر تقسیم کر کے ایک حصّہ ماتحت
ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ اور دوسرا حصّہ ماتحت فسٹ اسسٹنٹ کے کردیا جو اختیار منظوری
سزاے پھانسی بذریعۂ قانون پورٹ بلیر بابت ۱۸۶۷ع کے صاحب چیف کمشنر انڈ
ونکوبار کو حاصل ہوا تھا وہ اس صاحب کے وقت مین بذریعۂ قانون ۱۸۷۵ع کے
منسوخ ہو کر حکم ملا کہ تمامی مقدمات جنمین استصواب پھانسی کی ضرورت ہو حضور گورنر جنر
اجلاس کونسل کے بھیجے جایا کرین۔ اسی صاحب کے وقت مین موضع گاراچرامان اور جنگلی
گھاٹ و ہاتھی ٹاپو و ٹیا کھاڑی و دومبر لیگنج آباد ہوئے۔ اسی صاحب کے وقت کا ایک
بھاری معرکہ فرار ۲۳ نفر قیدیان آمد جدید کا ہی جو ۲۶- جنوری ۱۸۷۶ع بوقت ۷ بجے
شام کے مقام ابرڈین سے کھلے خزانے فرار ہوگئے اور جس کسی نے انکا تعاقب کیا اسکو
مار کر ہٹا دیا ۸ نفر منجملۂ ان بھگوڑون کے اسی رات کو گرفتار ہوگئے۔ ۲- فروری سنہ الیہ کو
متصل منگلوٹان کے جنگلیون سے اُن بھگوڑون کا مقابلہ ہوا جسمین کچھ آدمی طرفین کے
مجروح و مقتول ہوئے پھر ۶- فروری ۱۸۷۶ع کو ایک جماعت فری پولیس سے ان بھگوڑونکا
مقابلہ ہوا جسمین آٹھ بھگوڑے جان سے مارے گئے اور باقی گرفتار ہوگئے۔ اس مقدمہ مین
سردار ٹھاکر سنگھ سب انسپکٹر پولیس و گورمکھ سنگھ سارجنٹ نے بہت عمدہ کارگزاری کی
اور بھی چند کانسٹبلان پولیس اور بسنت سنگھ ایک دائم الحبس قیدی نے بڑی بہادری
دکھلائی کہ جسکے صلہ مین قیدی مذکور دائم الحبس سے میعادی ۱۴ سال ہوگیا اور سکن
ٹنڈیل بھی بنایا گیا اور دوسرے لوگون کو بھی حسب حیثیت انعام و اکرام دیا گیا۔ اسی صاحب
کے وقت مین ڈیوک آف بیکنگھام گورنر مدراس اور جنرل چمبرلین صاحب کمانڈر انچیف
مدراس ۹- اکتوبر ۱۸۷۶ع کو واسطے دورہ کے پورٹ بلیر مین رونق افروز ہوئے اور دو روز تک

دھوکہ بازی پولیس کو خوب بیان کیا ہو اگر کسیکو مفصل حال اسمقدمہ کا دریافت کرنا ہو
تو میرے ہاتھ کی لکھی ہوئی عرضی اپیل مشمولہ مثل مذکور معروضہ ۸ جنوری ۱۸۷۱ء کو
ملاحظہ کریں۔ سردار گھیل سنگھ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس پورٹ بلیر اسی صاحب کے عہد مین
۱۵ جنوری ۱۸۷۱ء کو اس سٹلمنٹ مین پہونچے۔ اسی صاحب کی کوشش سے اور اسی کے
عہد مین دائم الحبس قیدیون کو بعد ۲۰ برس کے امید رہائی کی ہوئی۔ یہ ایک ایسی ہی
بات ہو کہ ابتداے عملداری سرکار انگریزی سے ایسی بات کبھی نہین ہوئی تھی کیونکہ سرکار
کے قیدی دائم الحبس کا رہا ہونا محال بلکہ غیر ممکن تھا خیر کسیقدر دائم الحبس قیدیون کو
امید تو ہوئی۔ اسی صاحب کے وقت مین پہاڑگانون و نیاگانون و اسٹوارٹگنج و کاربین کو
و بلی ٹان و ڈونداس پیٹ آباد ہوئے۔ اسی صاحب کے آخری وقت مین ایک سنگی قلعہ یا
گورہ بارک واقع جزیرہ روس جو کرنیل فورڈ صاحب کے عہد مین شروع ہوا تھا بنکر طیار
ہو گیا ایک لاکھ روپئے سے زیادہ اسکی تیاری مین خرچ ہوا اب دو کمپنی گورہ رجمنٹ
اس بارک مین رہتی ہین۔ یہ صاحب ساڑھے تین برس اس سٹلمنٹ کی حکومت کر کے
۲۰ مئی ۱۸۷۵ء کو روانہ ہند ہوا اور ۲۶ تاریخ ماہ مذکور کو جنرل بارول صاحب چیف کمشنر
و سپرنٹنڈنٹ پورٹ بلیر کے مقرر ہو کر رونق افروز جزائر ہذا کے ہوئے۔

## Lt. Genl. BARWELL
## VII Superintendent
## عہد جنرل بارول صاحب بہادر

یہ صاحب بھی بڑا رحم دل اور منصف مزاج اور شیرین زبان نہایت سیدھا سادا تھا۔
اس صاحب کے عہد مین جنرل اسٹوارٹ صاحب سے بھی زیادہ افسران سٹلمنٹ کا اختیار بڑھ گیا

تو بہت تعجب ہوا اور گاہے آئینے کے سامنے اور گاہے پیچھے جا کر دیکھتا تھا - اس جنگلی کی زبان ہمارے جنگلیون سے سراسر مختلف تھی - روٹی وغیرہ ہمارے کھانے کی چیزین اُسکو پسند نہ تھین وہی مچھلی اور سمندر کے کیڑے کوڑے اور جنگل کے پھل پھول کھانیکا عادی تھا اگر وہ جیتا رہتا تو اُسکے ذریعہ سے ہماری سرکار رابطۂ اتحاد اُسکی قوم سے بھی پیدا کر لیتی مگر افسوس کہ جنگلی مذکور کو ہمارا کھانا پانی موافق نہوا اور تھوڑے روز کے بعد مر گیا - اسی صاحب کے وقت مین محصول اراضی زرعی و زر چرائی مویشی و محصول نیشکر و میر بحری وغیرہ اس سٹلمنٹ مین لگایا گیا - سنہ ۱۸۶۸ع مین جو سورج کا بڑا گرہن ہوا تھا اُس گرہن مین تاریکی کے اندر کچھ ستارون کی چال دریافت کرنیکے واسطے کچھ منجم صاحب ملک فرانس اور انگلستان کے جزیرۂ نکوبار کو کہ جو ٹھیک خط استوا پر واقع ہے اسی صاحب کے وقت مین آئے تھے مگر افسوس کہ ٹھیک گرہن کے وقت سورج کے نزدیک نزدیک تھوڑا ابر ہو گیا تھا جسکے سبب سے وہ محنت اون صاحبون کی ضائع گئی اور شاید کئی سو برس تک وہ منجوگ [illegible] نہو - اسی صاحب کے وقت مین کپتان برچ صاحب بہادر چھٹی مئی ۱۸۷۲ع [illegible] مین رونق افروز ہوئے اور اُنکے آنے پر برہا پولیس موقوف ہو کر پنجابی [illegible] چنانچہ ۱۰ - اگست سنہ مذکور کو خود کپتان صاحب موصوف ۱۱۶ نفر [illegible] سپاہیون کو بھرتی کرکے پورٹ بلیر کو لائے - اس صاحب کے [illegible] پنجاب نے مسمی متو ویرن نمبری ۱۰۰۱۰ - ایک غریب میعادی [illegible] مین بیگناہ بجرم قتل نفسی متوفی مجرم ٹھہرا کر پھانسی [illegible] آئی اور ضعف مزاجی کے سبب سے وہ بیچارہ [illegible] سال مذکور مین صاحب ممدوح نے اس

اچین کو کہ اطراف سماٹرا میں ایک ملائی مسلمان کی ریاست ہے فرار ہوگیا تھا۔ صاحب چیف کمشنر بہادر خود اسکے آچین کو تشریف لیگئے اور سوا سے خدابخش جمعدار اور پانچ نفر دوسرے آدمیون کے باقی سب مفرور دونون کو آچین سے واپس سلے آئے مگر خدابخش مع رفقا خود اسوقت کہین روپوش ہوگیا تھا لیکن تھوڑے عرصہ کے بعد جب مابین سلطان آچین اور ڈچ گیبرنمنٹ کے لڑائی ہوئی تو اسوقت مین سُنا گیا تھا کہ خدابخش مذکور فوج سلطان آچین مین جنرل ہوا ہے اور بہت بہادری دکھلا رہا ہے اب اُسکا حال معلوم نہین کہ کیا ہوا۔ اس صاحب کے وقت مین اپریل ۱۸۷۴ع مین کچھ برہما لوگ ایک چھوٹا جہاز برہما انڈمان خرد کی طرف سے لیکر پورٹ بلیر کو آئے اور نالشی ہوئے کہ ہمارے جہاز کے ۶ نفر برہما خلاصیون کو انڈمان خرد کے جنگلیون نے پکڑ کر مار ڈالا بمجرد سُننے اِس خبر کے چیف کمشنر بہادر نے کپتان وِمبرلی صاحب فسٹ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ کو تاریخ گیارہوین ماہ اپریل ۱۸۷۴ع بذریعہ انڈامنڈ سرکاری اگبوٹ کے مع کسیقدر سپاہیان جنگلی پلٹن متعینہ پورٹ بلیر و گوڈ نام ایک قیدی جمعدار و جنگلیان پورٹ بلیر کے انڈمان خرد کو واسطے دریافت حال قتل برہما لوگون کے بھیجا صاحب موصوف نے انڈمان خرد مین اُتر کر جنگلیون کے گھرون کو جلا دیا اور اُن جنگلیون مین سے جو ہماری جماعت پر حملہ کر آئے تھے ایک جنگلی کو پکڑ لیا چنانچہ بجلدوے اُس کارگزاری کے چند ملازمان جنگلی پلٹن کو کچھ ترقی خطاب ہوگئی اور گوڈ جمعدار جو دائم الحبس تھا رہائی پاگیا وہ جنگلی جب گرفتار ہوکر اِس سٹلمنٹ کو آیا تو اِن ہمارے دوست جنگلیون سے بہت شہ زور اور قوی تھا مگر مثل وحشی جانور کے پنجڑے مین بند معلوم ہوتا تھا جب اُسنے جنرل اسٹوارٹ صاحب کے بنگلہ مین ایک آئینہ قد آدم دیکھکر اُسمین ہو بہو اپنی تصویر دیکھی

# MAJOR GENERAL STEWART

## VI Superintendent

## عہد میجر جنرل اسٹوارٹ صاحب بہادر

یہ صاحب بڑے حلیم الطبع اور عقل مجسّم تھے دانائی اور متانت اُنکے چہرے سے عیان تھی۔ اِس صاحب نے اپنے پہونچنے کے ساتھ ہی قانون ۱۸۷۱ء کے اجرا رکی بناڈالی اور بعض حصّے قانون مذکور کے اُردو وناگری مین ترجمہ ہوکر چھپنے لگے قیدیان آمد جدید کو بھنڈارہ کا پکا ہوا کھانا ملنا شروع ہوا اور رجسٹر نشان مشقت کا مرتب ہوکر ٹاپو ٹاپو کو تقسیم ہوگیا کہ اُنھین کیمپ بھنڈارے والون کے کام کا نشان ہر شام کو کتاب مذکور مین لگنے لگا۔ صاحب ممدوح کے وقت مین ایک بڑا بھاری حادثہ جانکاہ جسکا نظیر کسی تاریخ مین نظر نہین آتا معرکہ قتل لارڈ میو صاحب کا واقع ہوا ہے۔ اِسی صاحب کے وقت مین حسب منشاء دفعہ ۱۔ باب ۳۔ ایکٹ پارلیمنٹ مجریہ ۱۸۳۳ء جلوس ملکہ معظمہ وکٹوریا کے صاحب سپرنٹنڈنٹ پورٹ بلیر کا چیف کمشنر جزائر انڈمان ونکوبار کا بھی مقرر ہوا۔ اِسی صاحب کے وقت مین بذریعہ قانون پورٹ بلیر بابت ۱۸۷۴ء صاحب چیف کمشنر انڈمان کو سوائے اختیارات سشن ججی کے اختیارات منظوری سزائے پھانسی کے بھی عطا ہوئے اور جج کیمبل صاحب اور جنرل نارمن صاحب اِسی صاحب کے وقت مین رونق افروز سٹلمنٹ کے ہوکر موجب ایجاد قوانین وقواعد مجریہ حال سٹلمنٹ کے ہوئے جسقدر قانون وقواعد ابتک جاری ہین وہ اِسی صاحب کیوقت مین جاری ہوئے۔ اِس صاحب کو موجد اول قانون پورٹ بلیر کا کہنا چاہیے۔ اِسی صاحب کے وقت مین خدابخش جمعدار نکوبار کا مع ۱۷ نفر قیدیون کے واقع ۱۳ جنوری ۱۸۷۳ء نکوبار سے فرار ہوکر ملک

اور صحیح وسلامت ہند مین پہونچ گئے۔ مگر اکثر انہین سے مفرور پھر ہند سے گرفتار ہو کر یہان
آئے اور آتے جاتے ہین۔ اِس صاحب کے عہد مین پھر پورٹ بلیر چیف کمشنری بر ہما سے
نکل کر براہ راست ماتحت گورنر جنرل اجلاس کونسل کے ہو گیا۔ اِس صاحب نے ایک
مجموعہ دستور العمل پورٹ بلیر کا تصنیف کر کے چھپوایا تھا کہ ابتک بنام کوڈ مین صاحب
مشہور ہے۔ اِسی صاحب نے سب سے اول پورانے قیدیون کو ٹکٹ دینا شروع کیا
اور اپنے اخیر وقت مین سب نئے قیدیون کو حسب قاعدۂ اسٹریٹ سٹلمنٹ کے چھہ کلاس مین
تقسیم کر دیا۔ اِس صاحب کے وقت مین بنگالی بابوئون کا بڑا زور ہوا جو بنگالی چاہتے سو ہی
ہوتا تھا۔ چٹرجی اِن بنگالیون کا سرگروہ مین صاحب کا وزیر اعظم تھا۔ اِسی صاحب کے
وقت مین مسٹر مین صاحب خلف الرشید کرنیل مین صاحب جو اب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ
پورٹ بلیر ہین ۵۔ اکتوبر ۱۸۶۹ء عیسوی کو اِس سٹلمنٹ مین داخل ہوئے۔ اِسی صاحب
کے آخری وقت مین ماہ فروری ۱۸۷۱ء عیسوی ہڈو ہسپتال کی ایک بارک جلگئی
جس سے قریب پچیس ہزار روپئے کے سرکار کا نقصان ہوا۔ یہ صاحب پورے
برس اِس سٹلمنٹ مین حکومت کر کے ۱۶۔ مارچ ۱۸۷۱ء عیسوی کو روانہ ہند ہوا
صاحب ایسا سادہ مزاج تھا کہ بر وقت روانگی ہند کے اِس راقم اور اکبر زمان سے
مصافحہ کر کے اور نہایت آبدیدہ ہو کر رخصت ہوا۔ اِس صاحب کے جانے کے وقت
قیدیون کو بڑا الم ہوا مگر انکے جانے کے وقت تک کوئی سپرنٹنڈنٹ نہ آیا تھا اسواسطے
کیفر صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ قائم مقام سپرنٹنڈنٹ پورٹ بلیر کے ہوئے اور ہم
۱۸۷۱ء عیسوی کو مین صاحب کی روانگی کے چھہ
سپرنٹنڈنٹ پورٹ بلیر کے مقرر ہو کر آئے

یہان اگر دنس برس تک رہے گو کبھی مستقل سپرنٹنڈنٹ نہین ہوئے تو بھی اِس دنس برس
مین تمامی انتظام اِس سٹلمنٹ کا اِسی صاحب کی راے سے ہوتا رہا مگر افسوس کہ ایسا دانا اور
مُدبّر حاکم معرکۂ کابل کی بدولت ۳۰- نومبر ۱۸۶۴ع کو افغانستان کو چلا گیا اور ہر کہ و مہ کو
داغ جدائی کا دیگیا- رایل ذو ورگارڈن معروف بہ باغیچۂ ڈاکٹر صاحب کا اِسی صاحب کے
عہد مین زیر نگرانی ڈاکٹر گنگ صاحب کے بنا شروع ہوا- اور مسٹر ٹیوسن صاحب اور
روپ اشراف صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ اِسی صاحب کے عہد مین ۲۴- دسمبر ۱۸۶۵ع
کو اِس سٹلمنٹ مین پہونچے- یہ صاحب ہمیشہ اپنے ایام سپرنٹنڈنٹی مین ہمہ تن اِس باب مین
مصروف رہے کہ اسٹریٹ سٹلمنٹ یعنی پنانگ کا بندوبست یہان جاری ہووے اور فورڈ صاحب
سپرنٹنڈنٹ سابق کے وقت کے سب انتظام بدل جاوین- پراتھر دیو رسع نیو کلرنگاٹ بمبونلاٹ
و دمنی لیو کریک اِسی صاحب کے وقت مین کھولے گئے- مقدمۂ قتل ہیرا سنگھ ہول سیل موقوعہ
۷- جولائی ۱۸۶۶ع جس مین پولیس کی چالاکی سبب سے چار پانچ آدمی بیگناہ پھانسی
پاگئے تھے اور کچھ دائم الحبس ہوگئے تھے قابل یادگاری کے ہے یہ مقدمہ بعہد جنرل
اسٹوارٹ صاحب کے ۱۸۶۷ع مین پھر نظر ثانی ہوکر معلوم ہوگیا کہ جسقدر لوگون نے اِس مقدمہ
مین سزا پائی تھی سراسر بے قصور تھے خیر دائم الحبسون کی تو رہائی ہوگئی مگر جو پھانسی پاگئے
تھے اُنکا تدارک ہونا محال تھا- اِس مقدمہ کے بعد سے برہما پولیس کا اعتبار اُٹھگیا اور
روز بروز اُنکا تنزل ہوکر اب پنجابی پولیس اُنکی جگہہ مقرر ہوگئی- اِسی صاحب کے وقت مین
جولائی ۱۸۶۷ عیسوی مین چاند جیون وغیرہ تیرہ نفر قیدی بروز روشن انجنیر صاحب
کا بوٹ لیکر مع بہت سے سامان خورو نوش کے روس ٹاپو سے فرار ہوگئے گو ناروچ جہاز
مع چند افسران سٹلمنٹ کے اُنکے تعاقب مین گیا مگر وہ لوگ زبردستی بھاگ گئے اور ہاتھ نہ آئے

۱۷۱

کہ جسکی پستان مثل عورت کے تھی اور قریب دس پونڈ کے اسکی چھاتیون سے دودھ نکلا تھا اور جب اسکا پیٹ چاک کیا گیا تو اسکے پیٹ سے ایک بچہ اور چار ٹوکری گھاس نکلا اور اسکی کھال ہاتھی کے چمڑے سے بھی زیادہ موٹی تھی - ۳۰ - جون ۱۸۶۸ع کو اسی حساب کے آخری وقت مین رات کے وقت گودے کے پہرے سے دس ہزار روپیہ کا ایک خزانہ صندوق جو اسی دن کلکتہ سے آیا تھا چوری ہوگیا اور بعد مجرائی بازیافتگی کے جسقدر روپیہ باقی رہگیا صاحب سپرنٹنڈنٹ کو اپنے پاس سے دینا پڑا یہ صاحب چار برس تک اس سٹلمنٹ کی حکومت کرکے ۲۳ - اپریل ۱۸۶۸ع کو روانہ ہند ہوا - اور کرنیل مین صاحب جنھون نے اول ۲۲ - فروری ۱۸۵۸ع کو سرکار انگریزی کا باوٹا یہان کھڑا کرکے جزائر ہذا پر قبضہ کیا تھا اب ۱۲ - اپریل ۱۸۶۸ع کو اس سٹلمنٹ کے سپرنٹنڈنٹ مقرر ہوکر آئے

## COL. MAN
### *V Superintendent*
## عہد کرنیل مین صاحب بہادر

یہ صاحب بھی مثل کرنیل ٹیٹلر صاحب بہادر کے بہت سیدھے ایماندار اہل ولایت اور صاف دل تھے مگر غصے کے وقت آپے سے باہر ہو جاتے تھے خود صاحب ممدوح نے مع ۲۶۴ قیدیون کے نکوبار کو جاکر ۱۶ - اپریل ۱۸۶۹ع کو نکوبار پر مع جملہ جزائر ملحقہ اسکے کے سرکار انگریزی کا قبضہ کرلیا اسوقت سے ابتک قریب دو سو نفر کے قیدی اور ایک افسر سٹلمنٹ اور ایک کمپنی ہندوستانی رجمنٹ کی اور ایک گارڈ اہل پولیس کا وہان رہتا ہے - اس صاحب کے وقت مین پراتھرو صاحب بہادر فلاطون زمان ارسطو فطرت زینت و زیب سٹلمنٹ کے ۱۹ - فروری ۱۸۶۹ع کو اس سٹلمنٹ مین داخل ہوئے - میجر پراتھرو صاحب بہادر

فوت ہوگئے۔ اسی صاحب کے عہد مین یہ کاتب الحروف ۱۱ جنوری ۱۸۶۶ء کو بذریعہ جہاز جمنا کے اِس سٹلمنٹ مین داخل ہوا۔ ہرٹا پومین لوہا بارکون اور اور سیبرون کے مکانون کا بننا اسی صاحب کے وقت مین شروع ہوا۔ اس صاحب کے وقت تک بجاے اسٹیشنون کے ڈویژن کرکے مشہور تھے اور ایک سے لیکر ۱۰ ڈویژن تک مقرر تھے۔ اس صاحب کے گھر مین ایک برہما بی بی ہونیکے سبب سے برہما لوگون کا یہان بڑا اختیار تھا۔ اسی صاحب کے وقت مین سٹلمنٹ کے حساب مین کچھ غبن و تصرف ہونیکے سبب سے ۱۵ اپریل ۱۸۶۸ء کو ڈیوس صاحب سکرٹری چیف کمشنر برہما کے پورٹ بلیر کو تشریف لائے اور ایک مہینہ بھر یہان رہکر اور سب حساب کتاب لیکر اور دوسرے سب حالات سٹلمنٹ کے دریافت کرکے ۱۵ مئی سنہ الیہ کو واپس گئے اور اسی صاحب سکرٹری کی جو رپورٹ گورنمنٹ ہند کو گئی گویا بنا رتنزل حالات قیدیان سٹلمنٹ کی ہوئی۔ ماونٹ ہریٹ کا سرکٹ بنگلہ جو ابھی تک موجود ہے اسی صاحب نے بنوایا تھا ہر سہ گرجا واقع روس و سٹلمنٹ اسکول بھی اسی صاحب کی کوشش سے تیار ہوئے۔ اور ہدو و نیوی بے و آبرڈین کے بیچ مین جو جنگل تھا وہ بھی اسی صاحب کے آخری وقت مین زیر نگرانی مسٹر ہمفری صاحب بہادر کے کاٹا گیا۔ اسی صاحب کے وقت مین روس آئلنڈ مین انگریزی اسکول مقرر ہوا اور کم عمر قیدی منتخب ہوکر اُسمین داخل ہوئے کہ بابو ہر نام اور مرلا وغیرہ ریڈر اوسی بندوبست کا ثمرہ ہین۔ اس صاحب کے وقت مین ایک میلہ ہر سال نمائش گاہ پیداوار سٹلمنٹ کا ہوکر عمدہ کاشتکارون اور دستکارون کو انعام ملتا تھا اُس سبب سے اِس سٹلمنٹ کی پیداوار اور صنعت مین بہت ترقی ہوئی مگر افسوس کہ وہ طریقہ بعد تشریف بری اُس صاحب کے متروک ہوگیا۔ اِس صاحب کے عہد مین بمقام پورٹ موٹ ایک بڑی مچھلی ماری گئی تھی

## عہد کرنیل فورڈ صاحب بہادر

یہ صاحب بڑا عقلمند مگر زر دوست تھا اِس صاحب کے وقت مین اِس سٹلمنٹ کو بہت
ترقی ہوئی اسی صاحب کیوقت مین ایک فری ہیڈ کلارک سپرنٹنڈنٹ آفس مین مقرر ہوا
در ۲۴ - اکتوبر ۱۸۶۵ء کو کپتان فریزر صاحب سب سے پہلے اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پورٹ بلیر
مقرر ہو کر آسکے اِس سے پہلے تمام کام صاحب سپرنٹنڈنٹ اکیلا کرتا تھا - اسی صاحب
وقت مین ۱۸۶۵ء مین یہ سٹلمنٹ ماتحت چیف کمشنری برہما کے ہوگیا اس سے پہلے
ہت ماتحت سرکار ہند کے تھا - اسی صاحب کے وقت مین مسٹر جگسین اور سپرڈویژن
برہما کی کوشش سے ماربل اوڈ یعنی وہ پھولدار کالی لکڑی جنگل مین ملی کہ اسکی شکل او
نے کی لکڑی آج تک دنیا مین کہین نہین پائی گئی - کمسریٹ و پبلک ورکس یعنی محکمہ
بری و مرین ڈپارٹمنٹ اسی صاحب کے وقت مین علیحدہ علیحدہ مقرر ہو گئے - نوی بے
سویرسن پینٹ و سوت پینٹ و پورٹ موٹ و کان پیٹ ۱۸۶۶ء مین اسی صاحب
ت مین کھولے گئے - اِس صاحب کے عہد مین ایک مرتبہ جنگل مین دو گورون نے
ا عورت سے بدکاری کا ارادہ کیا تھا کہ جنگلیون نے اِس ارادہ بد سے خبر پا کر اُن
گورون اور گرودر سنگھ نام ایک قیدی جمعدار کو جان سے مار ڈالا اور تین ۳ پہرہ والے
ے - اِس سے معلوم ہوتا ہی کہ جنگلیون مین بڑی نامی شایستہ قوم اور ہمارے
سے بھی زیادہ شرم و حیا ہی - اسی صاحب کے وقت مین ۵۰ نفر قیدیان بغاوت
جہ بروکس صاحب کے ۱۲ - جنوری ۱۸۶۶ء کو جزیرہ سراوک کو بھیجے گئے
ممو خان نایب بیگم صاحبہ والدہ برجیس قدر بھی تھے کہ سراوک مین جاکر

جولائی سنہ ۱۸۶۳ء مین میر منشی مقرر ہوئے اور اخیر ۱۸۶۸ء تک میر منشی اس سٹلمنٹ مین رہے کہ پھر ۱۸۶۸ء سے ایک فری منشی بہ تنخواہ ۱۰۰ ماہوار کے چیف کمشنر آفس مین مقرر ہوگیا اسی صاحب کے عہد مین مسٹر ہمفری صاحب اس سٹلمنٹ مین تشریف لائے کہ ابتک یہان موجود ہین۔ اس صاحب کے وقت مین بہت میعادی قیدی بمعافی میعاد چہارم کے چھوڑ دیے گئے مسٹر ڈکروز ایک کرسچن قیدی جو لوکل رکارڈ کا کرانی تھا نائب سپرنٹنڈنٹ تھا جو چاہتا سو کرتا۔ اسی صاحب کے وقت مین ایک مرتبہ ہند سے رسد منگانے کے بندوبست مین کچھ غلطی ہوجانے کے سبب سے اس سٹلمنٹ مین قحط بھی پڑگیا تھا۔ دو ماہ تک صرف تھوڑا تھوڑا چنا یا دھان جس سے جان بچ جاوے قیدیون کو ملتا رہا۔ بعد دو ماہ کے جب کلکتہ اور مدراس کو خبر پہونچی تو تین چار جہاز ہر قسم کے غلہ کے پہونچ گئے اور گرانی رفع ہوکر پھر ارزانی ہوگئی۔ اس سٹلمنٹ مین نہ کبھی خشکی سے قحط پڑتا ہے اور نہ کبھی کثرت باران سے ارزانی جو نرخ غلہ سرکار سے مقرر ہے ہمیشہ ہر حال مین وہی رہتا ہے۔ اسی صاحب کے عہد مین مسٹر نکلسن صاحب ایک منجم پورٹ بلیر کو آئے اور مدت دراز تک بمقام چاٹم رہکر بذریعہ آلہ کلان دوربین کے تحقیقات کرکے اصل خط طول شرقی پر نشان کرکے چاٹم مین ایک رصد خانہ بناگئے کہ وہ منجمون اور جہازیونکو ابتک ایک رہنما موجود ہے یہ صاحب صرف ایک برس نو ماہ اس سٹلمنٹ کی حکومت کرکے ۱۲۔ فروری ۱۸۶۴ء کو روانہ ہند ہوا اور بجاے اُنکے میجر فورڈ صاحب سپرنٹنڈنٹ پورٹ بلیر کے مقرر ہو کر ۱۴۔ فروری ۱۸۶۴ء کو زینت بخش عہدہ سپرنٹنڈنٹی پورٹ بلیر کے ہوئے۔

COL FORD

*IV Superintendent*

دو ٹکڑے کر دیئے اُسکا وہ آرہ اور کھال عجائب خانہ کلکتہ کو بھیجا گیا - یہ رحم دل و خدا ترس وغریب پرور سپرنٹنڈنٹ دو برس ۵ ماہ اس سٹلمنٹ کی حکومت کر کے اور اچھی اچھی ناموری کے کام بطور یادگاری کے چھوڑ کر ۲۲ مئی ۱۸۶۲ع کو روانہ ہند ہوا جب یہ سپرنٹنڈنٹ اسٹمر سدنی پر سوار ہو کر کلکتہ کو چلا تو تمام قیدی اگبوٹ کو دیکھکر زار زار روتے تھے - اور اُسوقت کے قیدی جو اب تک موجود ہیں اُس صاحب کو ہمیشہ بہت خوبی سے یاد کرتے ہیں

## COL. TYTLER

## III Superintendent

## عہد کرنیل ٹیٹلر صاحب بہادر

۱۲ مئی ۱۸۶۲ع کو کرنیل ٹیٹلر صاحب اِس سٹلمنٹ کے سپرنٹنڈنٹ و کمشنر مقرر ہو کر رونق افروز انڈمان ہوئے - یہ صاحب بھی ہاٹن صاحب کا نعم البدل تھا یہ صاحب بہت سیدھا سادا اور نہایت رحم دل سردار تھا ماونٹ ہریٹ اور راس ہند و اِسی صاحب کے عہد میں آباد ہوا سٹرکوں کی ایجاد اِس سٹلمنٹ میں اِسی صاحب نے کی سٹلمنٹ کا باجہ اِسی صاحب کے وقت میں آیا - جنرل نپیر صاحب سکرٹری گورنمنٹ ہند اِسی صاحب کے وقت میں رونق افروز جزیرۂ ہذا ہوئے اور اُنھوں نے دیکھا کہ کرنیل صاحب کے پیچھے دن رات قیدیوں کے ساتھ ہلے پھرتے ہیں اور قیدیان جزائر ہذا کی نیک چلنی اُنھوں نے دیکھکر گورنمنٹ کو رپورٹ کی کہ جسکے سبب سے قیدیوں کی ترقی تنخواہ ہو کر کپڑہ ملنے کا بھی حکم صادر ہوا اِس صاحب کے وقت میں کچھہ قیدی عورتیں کسبی بھی مقرر ہوئی تعین - اِس صاحب کے وقت میں جب عورتیں جہاز سے اترتیں تو قیدی اُسیوقت عورتوں کو راضی کر کے اپنے اپنے مکان کو لیجاتے - اِسی صاحب کے وقت میں منشی محمد اکبر زمان

چھانٹ چھانٹ کر رہائی دیتا اُسکے نزدیک رہائی
دینے سے زیادہ کوئی نیکی نہ تھی اُسکا تمام عہد
سپرنٹنڈنٹی اِسی کوشش مین تمام ہوا شاید ایک دو
قیدی کو رہائی دیئے بغیر وہ نیک نیت کھانا بھی
نہ کھاتا تھا اور اوسکی نیک نیتی کے سبب سے اوسکو
موقع بھی ایسا ہی ملا تھا کہ ہزارونکو رہا کر دیا۔
اِنکے وقت مین سچے موتی کی ایک سیپی بھی سمندر
سے ملی اور کلکتہ کے عجائب گھر کو بھیجدی گئی۔
اِنکے وقت مین ایک مرتبہ ایک بڑی مچھلی شیو شاستر
جہاز کے ہزارون من کے لنگر کو نگل گئی اور جہاز
کو لیکر چلدی مگر بمشکل تمام اُس مچھلی کو مار کر اُسکا
سر کاٹ لیا گیا کہ فقط وہ سر کئی روز تک ہر دو
کمپنی مدراس ہرمٹ نے کھایا تھا۔ اِس صاحب
کے وقت مین ایک دفعہ ایک عجیب ہیئت کی مچھلی
کوئی ۲۰ فٹ لمبی اور ۸ فٹ چوڑی مر کر کنارے
آلگی تھی اُسکے منہ کے سامنے ۸ فٹ لمبا اور ۱۲ انچ
چوڑا دو دھارا ایک قدرتی آرہ لگا ہوا تھا اُس
آرے کے خار مثل پنجہ شیر کے ایسے تیز تھے کہ اگر وہ
طیش مین اگر ہاتھی کو مارے تو ایک ہی وار مین

اسی صاحب کے وقت مین قریب ۲۸۰ نفر کے ہر قسم کے پیشہ ور مقرر ہوئے۔ اسی صاحب کے وقت مین گاے و بکری و مرغی و بط منگا کر پیشہ ورون کو پالنے کے واسطے دی گئین اور ہزارون پرند وچرند ملک سے منگوا کر چھوڑے گئے کہ اُن چھوڑے ہوئے جانورون مین اب کوئون سے بہت تکلیف ہی۔ اسی صاحب کے وقت مین مسٹر گرین صاحب ایک انگریز سوداگر نے یہان آکر دوکان بنائی اور ہزارون روپیہ کا سامان ہر قسم کا یہان مہیا کر دیا۔ ایک برہما دوکاندار کو بھی مولمین سے بلوا کر یہان دوکان کروائی اور حکم دیا کہ سب دوکاندار دگنا مال بلا کرایہ جہاز سٹلمنٹ کو آیا کری۔ یکم دسمبر ۱۸۶۴ء کو اسی صاحب کے وقت مین ایک بڑا طوفان باد تند کا آیا اور تیسری ماہ مذکور تک بڑے زور شور سے ہوا چلتی رہی اسمین بہت سے مکانات گارد اور قیدیون کے اور ایکطرف بنگلہ صاحب سپرنٹنڈنٹ کی اوڑ گئی ایک سپاہی نیول گارد کا اور ایک قیدی گرے ہوئے مکانات کے نیچے دبکر مرگئے اور ہزارہا جنگلی درخت جڑ پیڑ سے اُکھڑ کر ہوا پر اُوڑ گئے۔ ایک چھوٹا آگبوٹ بھی جسکی تیاری مین پچیس ۲۵ ہزار روپئے خرچ ہوئے تھے پتھرون سے ٹکر کھا کر ٹوٹ گیا اسی صاحب کے وقت مین چاٹم کا آرہ گھر جاری ہوا۔ اور نارنگی ولیمو وانبہ وغیرہ صدہا پھلدار درختون اور ہر قسم کی ترکاریون کے پودے اور تخم ہند او ربرہما سے منگا کر یہان لگوائے گئے کہ اسوقت کی مخلوق اُن درختونکے پھل کھا کر صاحب ممدوح کو دعاء خیر سے یاد کرتے ہین۔ اسی صاحب کے وقت مین ملکہ معظمہ دام اقبالہا کی فیاضی اور رحمدلی کے سبب سے سنہ ۱۸۶۱ء مین قریب ایکہزار قیدیان بغاوت کے باستثناء قاتل و بانی و سرغنہ بغاوت کے رہائی ہوگئی یہ صاحب جوکہ کچھہ عرصہ تک افغانون کی بند مین رہا تھا قید کی تلخی اور رہائی کی لذت سے خوب واقف تھا اِس سبب سے اُسکو رہائی دلانے کا بڑا شوق تھا قیدیون کا رجسٹر ہاتھہ مین لیے ٹاپوٹاپو پھرتا اور

بنگلہ چیف کمشنر اور ہسپتال روس و ویپر وبارک جنگی پلٹن کی بنا رڈالی گئی اسی صاحب کے وقت مین جزیرہ روس وتھوڑا ساحصہ شرقی جہان اب کسر یٹ سارجن کا بنگلہ ہو ابرڈین وچاتم و ویپر جنگل سے صاف ہو گئے تھے اور باقی سب جنگل تھا۔ ۱۴- اکتوبر ۱۸۵۹ء کو ایک برس سات ماہ و چار روز سٹلمنٹ کی حکومت کر کے یہ صاحب کلکتہ کو تشریف لیگئے اور جان ہاٹن صاحب بہادر ۳- اکتوبر ۱۸۵۹ء کو بجاے اُنکے سپر نٹنڈنٹ اور کمشنر مقرر ہوکر رونق افروز سٹلمنٹ کے ہوئے۔

## JHON HAUGHTON

*2nd Superintendent*

## عہد جان ہاٹن صاحب بہادر

یہ سپر نٹنڈنٹ بہت رحیم اور خدا ترس اور نہایت مدبر اور ۱۸۴۲ء کے معرکہ کابل کو دیکھے ہوئے تھا اِنکے وقت مین ڈاکٹر والر صاحب جزیرہ تواہی سے اسسٹنٹ سپر نٹنڈنٹ مقرر ہو کر آیا۔ یہ ڈاکٹر ڈاکٹری اور اسسٹنٹی دونون کا کام کرتا تھا جان ہاٹن صاحب بہادر نے آنے کے ساتھ اپنی بود و باش بنگلہ چیف کمشنر واقع روس مین اختیار کی ۱۸۶۰ء مین اسی صاحب کے وقت مین عورتون کا پہلا چالان آیا اور اسی صاحب نے گورنمنٹ سے اجازت لیکر سب دایم الحبس اور میعادیون کی شادی کا دستور نکالا جو ابھی تک جاری ہے لیکن اُسوقت یہ حکم تھا کہ اگر میعادی مرد یا عورت کی رہائی ہو جاوے تو تا حیات اپنی جورو یا خصم کے سٹلمنٹ سے نجانے پاوے اور مثل دائم الحبس کے اُسی کے ساتھ رہے۔ اس صاحب نے گورنمنٹ کو رپورٹ کر کے سلسلۂ رسل و رسائل خطوط قیدیون کا جاری کیا اسی صاحب نے گورنمنٹ کو رپورٹ کر کے میعادی قیدیون کی معافی چہارم میعاد کا حکم جاری کرایا۔

اس خیرخواہی کے دودھ ناتھہ مذکور رہا ہوگیا چونکہ موجب حکم صاحب سپرنٹنڈنٹ کے
سب قیدیون نے سمندر کے پانی مین گھس کر پناہ لی تھی اور ٹاپو خالی ہوگیا تھا اسواسطے
جنگلیون نے جو کچھہ اسباب انواع قسم لوہے کے پایا سب لوٹ کر لیگئے۔ یکم اپریل ۱۸۵۹ع کو
کچھہ پنجابی قیدیون نے پہرہ والے گورے نیول گارڈ کی بندوق چھین کر صاحب سپرنٹنڈنٹ
کو مارنا چاہا تھا مگر جانفشانی اور دلیری سے تھرادام نیٹو اورسیر سے صاحب مدوح کو کچھہ
ین پہونچا لیکن اورسیر مذکور پہ چھینا جھپٹی اور مقابلہ مین کسیقدر زخمی ہوگیا تھا بعد تحقیقات مقد
رسکے چار آدمیون کو بجرم اقدام قتل و بلوہ کے ۲۹-اپریل ۱۸۵۹ع کو حسب تجویز
ب سپرنٹنڈنٹ کے پھانسی ہوئی اور باقی ۱۱۲ نفر پنجابی جنپر شبہہ شرکت واردات
تھا ابرڈین کو تبدیل کیے گئے اور کھارا پانی پی پی کر قریب تمام کے ہلاک ہوگئے
ی والون سے زیادہ عذاب بھگت کر مرے اور بارہ نفر ہندوستانی قیدی جو
رسکے دوست اور مددگار تھے بجلدوے خیرخواہی سرکار رہا ہوگئے۔ آمین شک
یہ نیٹو اورسیر پنجابی ہوتا تو بجرم اقدام قتل و بلوہ کے ضرور ہندوستانی ہوتے
ی و اعانت کے سبب سے بہت سے پنجابی چھوٹ جاتے اور ہندوستانیوں پر
لائی ۱۸۵۹ع مین دو کمپنی مدراس رجمنٹ کی یہان آکر مقیم ہوئین جبتک
ب پورٹ بلیر مین رہے ہمیشہ جہاز پر رہتے تھے دن مین ٹاپوین صرف
ے اور پھر جہاز پر واپس چلے جاتے ڈاکٹر واکر صاحب کے اخیر وقت تک دو ہزار
ہ جمع نہوئے تھے یہ صاحب سوائے ایک نیٹو اورسیر کے واسطے کام سٹلمنٹ کے
ر تھا ایک سرجن یعنی ڈاکٹر بھی اس صاحب کے وقت مین آگیا تھا لیکن
ن کی فی صد دس سے کم نہ تھی اس سپرنٹنڈنٹ کے وقت مد

آفسرون کے مطلق العنان چھوڑدیا قیدی لوگ بیان کے حالات اور جنگل اور عرض
وطول سمندر وتکلیف راہ اور جنگلیون کی خونخواری سے واقف نہ تھے جب انکو ڈاکٹر
واکر صاحب نے مطلق العنان چھوڑدیا تو ۱۰ مارچ سے ۳۰ اپریل تک سوا مہینے کے
عرصے مین باوجود تھوڑے سے آدمیون کے ۳۱۲ نفر قیدی جنگل کو فرار ہوگئے منجملہ انکے
۸۷ نفر ۱۸ مئی ۱۸۵۸ء تک اُس جنگل لق ودق سے جھک مارکر اور لاچار ہو کر واپس
آئے تھے سو ۸۷ نفر کو بقصور فرار پھانسی دی گئی اور ایک آدمی گولی سے مروا ڈالا گیا
اس صاحب کے وقت کا یہ حادثہ ۸۷ نفر قیدیون کو بجرم فرار پھانسی دینے کا جب تک
پیٹلمنٹ آباد ہے یاد رہیگا۔ اِس صاحب کے وقت مین ۱۴ اپریل ۱۸۵۸ء کو جنگلیون نے
ٹاپو ہدو پر یورش کرکے دو قیدیون کو جان سے مارڈالا اور سات آدمی زخمی ہوئے
اِس حملے مین جنگلیون نے روپیہ پیسا ظروف وغیرہ کچھہ نہین لیا لیکن لوہا اور بوتل
جسقدر پائی لیگئے اور ۱۲ نفر قیدی بھی اُنکے ساتھہ چلے گئے اوسی صاحب کے وقت مین
۱۵ مئی ۱۸۵۸ء کو پھر دوبارہ جنگلیون نے ٹاپو ابرڈین پر یورش کی مگر اس مرتبے
ایک دودھ ناتھہ نام قیدی جو مارچ ۱۸۵۸ء مین فرار ہو کر تیرہ مہینے تک جنگلیون
کے ساتھہ مل جل کر جنگل مین تھا اور ایک جنگلی عورت سے اُسنے شادی بھی کرلی تھی
ایک روز قبل اِس حملے کے ابرڈین مین واپس آیا اور خبر دی کہ کل کو ڈھائی تین سو جنگلی
ابرڈین پر یورش کرینگے تم ہوشیار رہو سو صاحب سپرنٹنڈنٹ اِس خبر کو سنکر مع توپ
وگورہاے نیول گارڈ کے واسطے مقابلہ جنگلیون کے پندرھوین کی صبح سے ابرڈین مین
طیار تھے اور جب موافق خبر دودھ ناتھہ کے قریب آٹھہ بجے صبح کے جنگلیون نے حملہ کیا
تو بضرب توپ وبندوق اُنکی مدافعت کی گئی اور کچھہ جانی نقصان نہوا چنانچہ بجلدوی

# CHAPTER II

*The administration of Justice & the management of the Settlement the office ...rs & their duties, as flourished during the time of different Superintendents*

## فصل دوم

## ...حالات عجیبہ عہد ہر سپرنٹنڈنٹ مع تذکرہ انتظام حکومت و دادرسانی وغیرہ

## Dr. WALKER

*Present Superintendent*

## عہد ڈاکٹر واکر صاحب

...لمنٹ اول مین کھولا گیا تو حضرت ڈاکٹر واکر صاحب بہادر سپرنٹنڈنٹ سابق جیل آگرہ
...کے سپرنٹنڈنٹ و کمشنر مقرر ہو کر ۱۰ مارچ ۱۸۵۸ء کو رونق افروز ہوئے اسوقت
...ھ کے ساتھ حضرت لفٹنٹ ہیار صاحب اور چالیس گورے نیول گارد کے اور ایک
...ڈپٹی ڈاکٹر تھے۔ صاحب ممدوح کو اندر حدود جزائر انڈمان سے پورے اختیارات
...ں سزاء موت حاصل تھے یہان پہونچنے کے ساتھ ہی زیر نگرانی لالہ متھرا داس
...ری دفتر کی بنیاد ڈالی گئی جو ابتک کسیقدر اس سٹلمنٹ مین باقی ہی اور
...سب لیاقت منشی و محرر و جمعدار و محافظ و خزانچی و اسٹور کیپر یعنی منشی
...ئے گئے اور باقی سب قیدیون کی بیڑیان کٹوا کر ...

درج ہی کہ سنہ ۱۸۹۶ء مین پورٹ بلیر کے کسی جزیرے سے جہاز ڈیجی لنٹ کو یہ بندر بلا یہ بندر
مادہ ہی اور جینی اسکا نام ہی چار برس تک برابر جہاز مذکور پر رہا اور خلاصیون کے ساتھ خلا
سب کام کرتا تھا اور مجرد ملنے حکم کے جو سیٹی بجا کر دیا جاتا ہی یہ بندر سب خلاصیون کے اول
مستول کی چوٹی پر پہونچتا تھا اور جب حکم مناسب سے پہلے نیچے آتا۔ جبش کی جنگ مین
بھی حاضر تھا اور بعد جنگ مذکور کے نیک چلنی اور عمدہ کارگزاری کا ایک سارٹیفکٹ اور تمغہ
نقرئی اور تمغہ جنگ مذکور پایا کر اس جہاز سے رخصت ہوکر عجائب خانہ لندن مین رکھا گیا تھا
یہ بندر دو فٹ چار انچ ہی کہ مثل انسانون کے دو پانون پر سیدھا کھڑا ہو کر چلتا ہی اور کچھ بوجھ
بھی لیجاتا ہی۔ جب اسکو حکم دو کہ اس بوجھ کو نیچے ڈالدو تو اسی وقت پھینکدیتا ہی انگریزی
برابر سمجھتا ہی لوگون کا مقولہ ہی کہ بندر بول بھی سکتا ہی مگر مارے ڈر کے کہ بولنے سے لوگ
اس سے مشقت کراوینگے نہین بولتا ہی سو یہ بات اس بندر مین نہین ہی یہ بندر بے کہے
آدمیون کے برابر کام کرتا ہی۔ یہ بندر بہت عاقل اور صحبت مین بیٹھنے اور باتین سننے کا
بہت مشتاق ہی مگر افسوس کہ خود بول نہین سکتا۔ مرغی کے بچون سے بہت کھیلتا ہی اور
وہ چوزے بھی اس سے نہین ڈرتے اور اسکی صحبت کو پسند کرتے ہین۔ اسکے سر پر بڑے بڑے
بال ہین انہین تیل ڈالکر اور کنگھی کر کر مثل آدمیون کے کانون کے نیچے ڈالکر مانگ نکالتا ہی۔
گو منہ اسکا بہت ڈراونا ہی مگر قد نہایت شایستہ اور بہتر اور سر کے بال بہت ستھرے ہین۔
جب سوڈا واٹر کی بوتل اسکے ہاتھ مین دو تو اپنے ہاتھون سے تار کھولکر اور کاک کو نکالکر
عجب ادا سے پیتا ہی یہ بندر تنباکو بھی پیتا ہی اسواسطے چرٹ ہر وقت اسکے منہ مین لگا رہتا ہی شراب
پینے کو نہایت مشتاق ہی۔ جب اسکو شراب دو تو گلاس اپنے ہاتھ مین لیکر بہت شوق سے پیتا ہی۔
یہ کسی قسم بندر کی پائی گئی یہ بندر آدمی اور بندر کے بیچ مین ایک قسم حیوان غیر ناطق مگر عاقل کی ہی۔

ٹٹو فی راس ۱۰ ر سے ۵۰ ر تک

سب انگریزی سامان مثل اچار و مربہ وغیرہ سوا اسکے کرایہ وغیرہ کے المضاعف قیمت پر خرید کلکتہ سے فروخت ہوتا ہے۔ ہندوستانی ہر قسم کا کپڑا مثل زین تسکہ وتنزیب وغیرہ سوائے دام پر خرید کلکتہ سے بکتا ہے۔

ریشمی کپڑے و چوڑیاں و لونگی و سوسی و جوتہ وغیرہ ساختہ پنجاب سوا اسکے خرچ کے دوگنے دام پر بکتا ہے۔

بندر کی تصویر

اب بعد ختم کرنے اس فصل کے ایک اور عجوبہ قصہ جو اس مقام سے متعلق ہے واسطے تفریح طبع ناظرین کے درج کیا جاتا ہے۔

اخبار لندن مورخہ ۱۸ ماہ ستمبر ۱۸۹۹ء میں ایک عجیب قصہ انڈمان کے بندر کا اسطرح سے

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ... | ۲پائی | ایک | ارکین وزن ۳۰۱۳ | فی تھان | [illegible] |
| ...ماش پیداوار شلمنٹ ہذا | فی روپیہ | ۱۶٫۰ | دھوتی پھولدار کنارہ ولایتی ۵ گزی | فی جوڑا | [illegible] |
| ...نک کشیدنی | ٫٫ | ۳٫۰ | بنڈل چاٹے چپیا | فی بنڈل | ۲٫ |
| ...شاک خوردنی | ٫٫ | ۲٫۰ | دھنیا | فی روپیہ | ۵٫ |
| | ٫٫ | ۴٫ | کیلہ پختہ پیداوار شلمنٹ | فی آثار | ۱٫ |
| | ٫٫ | ۵٫ | ترکاری ہر قسم درجۂ اوسط | ٫٫ | ۱٫ |
| ...ت برنجی | ٫٫ | ۱٫۱ | ناریل | فی عدد | ۱یا ۱٫ |
| ...ت مسی | فی آثار | [illegible] | اشرفی مرشدآباد | فی | [illegible] |
| ...ی آہنی | فی روپیہ | ۲٫۰ | چھینٹ پختہ رنگ سرخ زمین | فی روپیہ | ۳٫۰ [illegible] |
| ...ہنی | ٫٫ | ۳٫ | ٹول عرض کلان | فی درعہ | [illegible] |
| ...ب | ٫٫ | ۰٫ | ٫٫ خرد | ٫٫ | ۲٫ |
| ...ی خرد | فی آثار | [illegible] | دودھ دہی | فی آثار | ۲٫ |
| ...م وکشمش | فی روپیہ | [illegible] | سپیاری | فی روپیہ | ۳٫ |
| ...ینی | ٫٫ | ۱٫۱ | کتھہ | ٫٫ | ۲٫۰ |
| ...ور | ٫٫ | ۰٫ | پان پیداوار شلمنٹ | ۵۰ عدد | ۳پائی |
| ...ن | فی آثار | [illegible] | سونٹھہ | فی روپیہ | ۲٫ |
| ...ت خام ولایتی | ٫٫ | [illegible] | سونف | ٫٫ | ۲٫۰ |
| ...ن وزن ۵٫ | فی تھان | [illegible] | اجواین | ٫٫ | ۲٫۰ |
| ٫٫ ۴٫ | ٫٫ | [illegible] | ساگودانہ | ٫٫ | ۲٫ |

اور انڈہ فی عدد دو آنہ فروخت ہوتے تھے مگر اب روز بروز ہر شی ارزان ہوتی جاتی ہے
یہان خچر و گدہا اور اونٹ و گھوڑی یعنی مادہ اسپ بالکل نہین ہین - پیگو کے یابو یہان
کثرت سے ہین لیکن بہت مہنگے - سمندر اور جنگل کی مفصل کیفیت اور دوسری باتین جو
اور مکانون مین بھی یہان کے موافق ہین تحریر نہین کین - مین نے صرف وہ باتین جو
پورٹ بلیر سے مخصوص ہین اس کتاب مین درج کی ہین تاکہ سنی ہوئی باتونکو دیکھکر
ناظرین کے اوقات ضائع نہووین -

## Price List of Port Blair

## نرخنامہ

### پورٹ بلیر انڈمان بابت ۱۸۷۹ء

| | | |
|---|---|---|
| ...قسم جو کلکتہ سے آتا ہے | فی روپیہ | ۱۰ سیر |
| | رر | ۱۰/ |
| ...پیداوار سٹلمنٹ ہذا | رر | ۱/ |
| | رر | ۳/ |
| ...درمیانی | رر | ۳/ |
| ...ول | رر | ۱۰/ |
| ...دریائی سمندر | رر | ۲۴/ |
| | رر | ۸/ |
| | رر | ۲۰/ |
| | رر | ۲/ |

| | | |
|---|---|---|
| وہان پیداوار سٹلمنٹ ہذا | فی روپیہ | ۴۴/ |
| مکئی | رر | ۱۸/ |
| روئی | رر | ۱/ |
| گوشت بھیڑ بکری | رر | سیر و کم و بیش |
| بنفشہ وغیرہ ادویات | رر | — |
| گاے عمدہ فی راس | | ۸/ |
| بھینس فی راس | | ۸۵ |
| بکری عمدہ | رر | ۸۸ |
| مرغی و بط | فی روپیہ | ایک |
| ہانس | | |

فہرست عملۂ کچہری صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ وافسر انچارج سدرن ڈسٹرکٹ
واقع یکم اپریل سنہ ۱۸۵۹ع

| عملۂ انگریزی | عملۂ فارسی |
| --- | --- |
| مسٹر آدم ہیڈ کلارک فریین | محمد جعفر میر منشی ٹکٹ لیو |
| ہرنام ریٹرنگٹ لیو | منشی رامچند امین پیمایش فریین |
| مُرلا رر رر | پنڈت رام سرن نایب پولیس ناظر و کورٹ کانشٹبل فریین |
| مسٹر ے مٹرے ریٹر (قیدی) | داروغہ محمد علی منشی سکشنوار (قیدی) |
| بالاجی راؤ رر (رر) | لالہ کامتا پرشاد منشی مارننگ رپورٹ وغیرہا (رر) |
| گنپت راؤ دفتری (رر) | قاضی تراب علی منشی گدام سدرن ڈسٹرکٹ (رر) |
| | ضابطہ خان محرر کارخانہ سدرن رر (رر) |
| | اوگرچند اسٹور کیپر رر (رر) |
| | میر سخاوت علی مددگار امین پیمایش رر (رر) |
| | سید فضل احمد رر (رر) |
| | گروھاری۔ حافظ عبدالحکیم۔ بالیا۔ کنور۔ شیو پالسنگھ وگوشائین تلسی گر ۶ نفر قیدی اردلی آفس صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ۔ |

نرخنامہ منسلکہ سے نرخ ہر شے کا معلوم ہوگا اِس نقشہ مین صرف مشہور مشہور چیزونکا نرخ لکھدیا ہمارے ملک کے آدمیون کو گاے بکری مرغی انڈہ دودھ کا نرخ دیکھکر اب بھی تعجب ہوگا مگر یہان کسی زمانہ مین گاے فی راس دوسَو روپیہ و بکری پچاس روپیہ اور دودھ آٹھ آنہ

| | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | | | • | • | ۲ | |
| | | | | | • | • | معسگہ | • | ۶۵ | اسمین مونٹ ہریٹ بھی شامل ہے |
| | | | | | ۱۶ | عمسگہ | عمسگہ | • | ۲۴ | اسمین نارتھ بے بھی شامل ہے |
| | | | | | ۱۳ | عسگہ | مادیسگہ | بے بیگہ | ۸۸ | اسمین کوکلابن بھی شامل ہے |
| | | | | | ۵ | • | بارمعسگہ | ایک بیگہ | ۶۰ | |
| | | | ۶۲ | ۲۵ | ۱۱ | بحمسگہ | بارمعسگہ | مدبسکہ | ۵۲ | اسمین شوربے بھی شامل ہے |
| | | | ۵۴ | ۲۵ | ۱۴ | معسگہ | • | • | ۷ | اسمین باجہ جاگ بھی شامل ہے |
| | | | | ۵ | ۶ | • | • | • | ۳۷ | اسمین ابریل کرینگ شامل ہے |
| | | | | ۱۴ | ۹ | عمسگہ | بمسگہ | • | ۱۰ | |
| | | | | ۵ | ۱۰ | بے بیگہ | بامسگہ | • | ۶۸ | اسمین چھولداری و مبوکناڑی و بالوکتا بھی شامل ہے |
| ٹیاکتاری | | | | ۷ | ۱۵ | • | سابمسگہ | بیگہ | ۱۰۰ | |
| پورٹ مونٹ | عبداللہ خان | ۲ | ۱۱۷ | ۱۴۸ | ۱۴۱ | بامسگہ | | • | ۵ | |
| نکوبار | • | • | ۱۰ | • | • | • | • | | | |
| جزائر ان | • | ۲۸ | ۱۸۵۸ | ۶۴۹ | ۹۸۳ | اسمالوسگہ | صالوسگہ | اجالہ للعگہ | ۱۶۹۷ | |

... نقشہ ... صاحب لوگون کے بنگلے اور سرکاری بارکین اور گدام و تھانہ پولیس وغیرہ عمارات شامل نہین ہین اور نہ بھی تعداد مردم شماری موضع وار مین صاحب لوگ اور دوسرے فری باشندے شامل نہین ہین

گوشوارہ آبادی دیہات قیدیان واقع سٹلمنٹ پورٹ بلیر دنکوبار مرتبہ یکم ماہ اپریل ۱۸۶۸ء عیسوی

| نام پرگنہ | نام موضع | نام چودھری | تعداد چوکیداران | تعداد باشندگان نکٹ ایڈورنائی یافتہ | | تعداد اطفال | اراضی مزروعہ | | اراضی زیر نیشکر | تعداد خانات قیدیان رہائی یافتہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | | مرد | عورت | | پہاڑی | دھنیار | | | |
| سددان | • | • | • | ۱۴۲ | ۴۸ | ۸۷ | • | • | • | ۳۲ | |
| ″ | ابروبینا | غلام علیخان | ۳ | ۲۲۵ | ۹۷ | ۲۱۷ | اماءعسکہ | ساسکہ | ماہ بیگہ | ۱۶۸ | اسمین نسبتی بے بھی شامل ہے |
| ″ | سوبت بیٹ | بھون | ۲ | ۹۵ | ۴۶ | ۳۰ | ماہ لسکہ | مارسکہ | صدبیگہ | ۱۰۴ | اسمین کاربین کوبیکر گانون وودھرسن شامل ہے |
| ″ | نیاگانون | کفایت اللہ خان | ۴ | ۱۸۸ | ۶۴ | ۲۸۵ | سالسکہ | ساسکہ | ۸ لسکہ | ۲۰۳ | |
| ″ | پاتھروپور | رام سنگھ | ۱ | ۷۷ | ۴۴ | ۵۶ | • | اماعسکہ | ۱۰سکہ | ۱۰۱ | |
| ″ | گاناچراون | مولی | ۲ | ۱۴۵ | ۱۰ | ۶ | ماہیگہ | سکہ | • | ۱۴۹ | |
| ″ | بلی ٹان | امام علیخان | • | ۳۰ | ۹ | ۱۰ | سکہ | ہ بیگہ | سکہ | ۳۰ | اسمین بستی گھاٹ بھی شامل ہے |
| ″ | دھنی کھاٹی | دالی سنگھ | ۱ | ۵۷ | ۱۸ | ۲۹ | سکہ | اماءبیگہ | سکہ | ۴۲ | |
| ″ | پہاڑگانون | اکبر سنگھ | ۳ | ۱۸۶ | ۶۰ | ۵۳ | ساپیگہ | ماعسکہ | سکہ | ۱۴۵ | |
| ″ | جنگلی گھاٹ | ریلداس | ۲ | ۴۶ | ۳۵ | ۲۴ | • | ماءبیگہ | • | ۱۱۲ | [illegible] |
| ″ | ترد | موسی سنگھ | ۱ | ۶۵ | ۳۰ | ۳۴ | سکہ | [illegible] | | | |

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 〃 | دیپر | ۹۵ | ۹۶۱ | ۱۳ | ۲۱ | ۱۰۹۰ | ۱۰۸۶ | ۴ | دیپ سنگھ | الٰہی بخش خان | بشمول ہاتھی ٹاپو دیٹھا کھاڑی |
| 〃 | ڈنڈاس میٹ | ۱۲ | ۱۸۸ | ۱ | ۳۴ | ۲۳۵ | ۲۲۶ | ۹ | وادو | مولوی لیاقت علی | |
| 〃 | پورٹ مونٹ | ۱۶ | ۲۱۴ | ۲ | ۲۴۰ | ۴۴۲ | ۸۰۰ | ۳۲ | سکندر خان | تجمل حسین | بشمول ٹیلا گھاٹ و جھولدار بجی |
| • | نکوبار | ۱۷ | ۱۶۳ | ۷ | ۸ | ۱۹۵ | ۱۹۵ | • | بدری سنگھ | خورشید علی | |
| میزان قیدیان | | ۶۷۱ | ۷۴۶۲ | ۱۷۷ | ۱۹۸۵ | ۱۰۵۹۵ | ۹۶۰۷ | ۹۰۸ | • | • | |
| ہائی یافتگان موجودہ سٹلمنٹ | | • | • | • | – | ۳۷۱ | • | • | • | • | |
| اطفال قیدیان | | • | • | • | • | ۹۸۳ | • | • | • | • | |
| وجہ معہ متوطنین خود | | • | • | • | • | ۸۹۳ | • | • | • | • | |
| ولیس ایضاً | | • | • | • | • | ۴۱۵ | • | • | • | • | |
| ن معہ ماتحتان افسران خود | | • | • | • | • | ۹۵ | • | • | • | • | |
| آزاد لوگ یعنی فری مین | | • | • | • | • | ۱۲۷ | • | • | • | • | |
| اسے جنگیوں کے | | • | • | • | • | ۰ | • | • | • | • | |
| ان کل قیدی و فری ندگان سٹلمنٹ | | • | • | • | • | ۱۳۴۷۹ | • | • | • | • | |

## گوشوارۂ اسٹیشن وکلاس وار کل قیدیان موجودہ پورٹ بلیر دنکوبار مرتبہ یکم ماہ اپریل ۱۸۷۵ عیسوی

| نام ڈسٹرکٹ یا ڈویژن | نام اسٹیشن یا تھانہ | کلاس قیدیان وتفصیل مرد وعورت | | | | | | | نام جمعدار اسٹیشن | نام محرران اسٹیشن | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | پیٹی افسر | مشقتی | ملازم سرکار | پیشہ ور | میزان | مرد | عورت | | | |
| سدرن | روس | ۱۰۰ | ۱۰۰۷ | ۵۲ | ۱۴۲ | ۱۳۰۱ | ۸۲۸ | ۴۷۳ | عوض خان | ہری پرشاد | |
| ″ | ابرڈین | ۴۴ | ۹۸۲ | ۲۱ | ۲۹۵ | ۱۳۳۲ | ۱۲۵۵ | ۷۷ | سربلند خان | دیدار سنگھ | بشمول فنس بے |
| ″ | سوتھ پوئنٹ | ۳۰ | ۲۸۲ | ۱۱ | ۳۵۵ | ۶۷۸ | ۵۵۶ | ۱۲۲ | لمن غازی | شیو سہائے | بشمول نیاگاؤں و [illegible] کورب دیگر گاؤن |
| ″ | ہیڈو | ۷۵ | ۴۱۹ | ۳۸ | ۶۴ | ۵۹۶ | ۵۷۲ | ۲۴ | کانھا | فضل علیخان | |
| ″ | نیوی بے | ۵۴ | ۶۴۵ | ۶ | ۱۹۵ | ۹۰۰ | ۸۴۷ | ۵۳ | گھاسی | ہیت رام | بشمول ڈھنی کھاڑی بلمیٹان [illegible] |
| ″ | نیوکلرنگ | ۵۲ | ۷۰۹ | ۱۰ | ۵۰۵ | ۱۲۷۶ | ۱۱۷۶ | ۱۰۰ | نورالدین | تبارک علی | بشمول پہاڑ گاؤن و بیانمہ دیورو گاراپران |
| ناردن | چاتھم | ۳۵ | ۳۲۲ | ۱۶ | ۱۲ | ۳۸۵ | ۳۸۲ | ۳ | دھونکل سنگھ | سورج پرشاد | |
| ″ | ہوپ ٹون مع نارتھ [illegible] | ۴۹ | ۵۰۲ | ۵ | ۸۳ | ۶۳۹ | ۶۲۰ | ۱۹ | ترنکھ | جگ جیون لعل | |
| ″ | پرسویرنس پوئنٹ | ۱۲ | ۱۶۱ | ۰ | ۴۲ | ۲۱۵ | ۲۰۳ | ۱۲ | محی الدین | عبدالحق | بشمول تارتمہ سے |
| ″ | بمبوفلاٹ | ۶۰ | ۱۰۱۷ | ۴ | ۲۳۹ | ۱۳۲۰ | ۱۲۷۰ | ۵۰ | بھکنا | گوبند پرشاد | بشمول برلیگنج و اسٹوارٹ گنج |

ابھی جنگلی لوگ ماتحت ایک پیٹی افسر علاقہ انڈمن ہوم کے چھوٹے اور بچھویون کی کھوپڑیان اور شہد اور موم اور گھونگھے اور کوڑیان و کستورہ و عقیق البحر و پان وغیرہ گھر گھر فروخت کرتے پھرتے ہین۔

ان جنگلیون کی عمر بہت کم ہوتی ہی تیس ۳۰ برس سے اوپر بہت کم جیتے ہین اور انکی لڑکیان بہت جلد دس گیارہ ۱۱ برس کی عمر مین بالغ ہو کر تیس ۳۰ برس کی عمر تک بڈھی پھوس ہو جاتی ہین۔

ہم لوگون کا کھانا کھانے اور ہماری صحبت مین رہنے کے سبب سے ہمارے سب مرض بھی اونکو لگ گئے۔ ایک بد ذات جمعدار کی بدولت مرض آتشک بھی بہت مرد و عورات کو ہو گیا۔ ایک سال خسرہ کی متعدی بیماری بھی بیچارون مین ایسی پھیلی تھی کہ بہتیرے آدمی اُنکے فوت ہو گئے جب سے ہندوستانیون وغیرہ کا قدم آیا ہم دیکھتے ہین کہ روز بروز جنگلیون کا تنزل ہی شاید تھوڑے عرصے کے بعد یہ قوم بوجہ جیسا کہ اختلاط ہملوگون سے بہت ہی تمام ہو جاوے۔ اب یہ جزائر ماتحت چیف کمشنر و سپرنٹنڈنٹ انڈمان کے دو ضلعون مین تقسیم ہین ایک ضلع سدرن دوسرا نارون اور ہر دو ضلع ڈویژن یعنی قسمتون پر تقسیم کیا گیا ہی اور قسمتین اسٹیشنون پر اور اسٹیشن گانون پر۔ چنانچہ مفصل حال اس بندوبست کا مع تعداد قیدیان ہر اسٹیشن و گانون و تعداد خانہ شماری مع نام جمعداران و محرران اسٹیشن و چودھریان و تعداد چوکیداران گانون و اطفال قیدیان و رقبۂ اراضی مزروعہ ہر دو نقشہ مندرجۂ ذیل سے واضح و لائح ہوگا یہان اُسکا تکرار کرنا ضرور نہین ہی۔

سو اسکے بعد سے جب کبھی یہ لوگ کسی جہاز وغیرہ کو یہان دیکھہ پاتے تو بلا تامل تیرون کی بوچھاڑ اسکی نذر کرتے اِس سبب سے بہت لوگون کی یہ راے ہوگئی کہ باشندگان انڈمان آدمیون کو کہاتے ہین۔ گو یہ لوگ کسی جن بہوت کے قائل نہین مگر مُردون کی ہڈیون کو بطور تعویذ کے اپنے گلے مین ڈالے پہرتے ہین اور اُنکی کہوپریون کو بتبرّکاً اپنے پاس رکہتے ہین تاکہ کوئی آسیب اُنپر اثر نکرے۔

پہلے یہ لوگ سواے پہل پہلاری اور مچہلی و سوٗر وغیرہ کے کسی دوسرے کہانے کی چیز کو خواب مین بہی نہ دیکہنے پاتے ہونگے بلکہ گوشت و مچہلی مین نمک لگا کر کہانا بہی نہین جانتے تہے مگر اب سرکار کی مہربانی سے چاول روٹی اور ہر قسم کا سالن اور بسکٹ اور مٹہائی وغیرہ مزے سے کہاتے ہین گانجا شراب تماکو پینے کے بہی بہت عادی ہوگئے اب پیپ یا چرٹ ہر وقت اُنکے مُنہ مین لگا رہتا ہی۔

پہلے تو یہ لوگ ننگے مادرزاد پہرا کرتے تہے مگر اب کپڑا بہی پہننے لگے اور تسبیح اور منکے اور کنٹہیون کو بہت شوق سے پہنتے ہین۔ جنگلی یتیم بچون کے واسطے سرکار نے ایک اسکول بہی بنایا ہی بہت سے بچے اُسمین پڑہتے ہین۔ گو اُنکی اصلی زبان تو تمام دنیا سے نرالی ہی مگر اب وہ ہندوستانی خوب بولتے ہین۔ مین نے سنہ ۱۸۶۲ عیسوی مین دیکہا تہا کہ یہ لوگ روپئے پیسے اشرفی کی کچہہ قدر نہ کرتے تہے اُنکے نزدیک اشرفی اور پیسا دونون برابر تہے اور ایک چرٹ جسکو وہ پیتے تہے اشرفی سے بہتر جانتے تہے لیکن اب ہم منحوسون کی صحبت نے اُنکو بہی حریص کر دیا اب تو جس راہ چلتے کو دیکہتے ہین پیسا مانگتے ہین ——

بڈہے اور جوان جنگلیون کو شایستہ بنانا اور علم سکہانا اور انکا جنگلی پن چہوڑانا ایک امر محال ہی۔ لیکن بچون کو سکہانے سے کچہہ نفع مترتب ہوتا ہی اور اُنمین آدمیت آتی جاتی ہی

قبر کھود کر بہت جلدی سے اُنہین اُسمین گاڑ دیتے ہین اور کچھ مٹی کا نشان بنا کر چلے جاتے ہین اور قبر کے نزدیک ہمیشہ آگ جلتی رہتی ہی - اور جس مقام مین جب کوئی آدمی مرگیا تو وہان کی آب و ہوا کو خراب یا شاید منحوس سمجھکر پھر وہین نہین رہتے اور بعد ایک یا دو مہینے کے پھر اُس مُردے کی قبر کھود کر اُسکا ماتم کرکے اُسکی ہڈیون کو آپس مین تقسیم کرلیتے ہین اور پھر اُنکو حرز جان کرکے اپنے پاس رکھتے ہین - اور کبھی کبھی لاش کو بجاے گاڑنے کے ایک مچان پر رکھدیتے ہین یا کسی درخت کی شاخ پر لٹکا دیتے ہین یا دو درختون کے بیچ مین باندھکر لٹکا دیتے ہین -

اُنکا عقیدہ ہی کہ مرنے سے آدمی نیست و نابود ہو جاتا ہی - وہی لوگ ناچتے گاتے بجاتے بھی ہین - جب کوئی دوسری قوم اُنکی ملاقات کو آتی ہی یا کوئی اُنکا تیوہار ہوتا ہی تو اُسدن بڑا گانا بجانا اور ناچنا ہوتا ہی - اِن لوگون کا کوئی ملت و مذہب نہین اور نہ کوئی اُنکا مذہبی سردار ہی مگر تب بھی اخلاق و آدمیت کی اُنہین بو باس ہی - جیسے مین نے اوپر بیان کیا ہی اُنکی صحیح تواریخ کچھ نہین ملتی مگر اٹکل کا گھوڑا دوڑانے سے یہ معلوم ہوتا ہی کہ یہ جزائر کبھی شایستہ قوم سے بھی آباد تھے کیونکہ اِسوقت بہت جگہون مین زمین کے نیچے کھودنے سے برتنون کے ٹکڑے اور ٹھیکرے اور تیرون کے بھالے وغیرہ دبے ہوئے ملتے ہین ایسا معلوم ہوتا ہی کہ دوسرے ملکون کے آدمیون کی آمد و شد بند ہو جانے سے یہ لوگ رفتہ رفتہ وحشی ہوگئے اگرچہ بہت مورخون کا بیان ہی کہ باشندگان جزائر ہذا آدم خور ہین مگر اِس بیس بائیس ۲۲ برس گذشتہ مین جسقدر تحقیقات و تجربہ ہوا اُس سے معلوم ہوتا ہی کہ یہ قیاس سراسر غلط تھا اِسقدر صحیح ہی کہ یہ لوگ وحشی ہین اور برہما اور ملایا کے جہاز اکثر یہان آکر اِن لوگون کو پکڑ لیجاتے اور غلام کرکے دوسرے ملکونمین بیچڈالتے تھے

بہتے ہین اور جب کبھی کسی بڑی مچھلی کو اُنھون نے دیکھہ پایا تو پھر کیا مجال ہی کہ وہ اُنکی
تیر سے بچکر بھاگ جاوے - یہ جنگلی جنکا بچپن سے پہلا کھیل تیر و کمان ہی ایسا سیدہا
تیر مارتے ہین کہ کیا طاقت جو کوئی اُنکے تیر کا وار خالی جاوے اس سبب سے جبتک
یہ لوگ مخالف سرکار تھے پچاسون آدمیون کو اونھون نے تیرون سے بیدھ دیا - اِنکی
ڈونگیان ۲۰ فٹ سے ۳۰ فٹ تک لمبی ایک سیدھے سادے کسی موٹے درخت کے تنہ سے
کھود کر بنا لیتے ہین - ٹوٹے ہوئے جہازون سے جو لوہا اُنکو کہین ملتا ہی اُسکو پتھرون سے
تیز کرکے بسولہ اور کلھاڑی بنا لیتے ہین - اور جب لوہا نہین ملتا تو کسی تیز سیپ سے
کلھاڑی و بسولہ کا کام لیتے ہین - یہ لوگ اپنی ڈونگیون مین مالس یعنی ڈانڈے یا پال
نہین لگاتے بوٹ کے پیچھے کی طرف ایک آدمی لمبی بَلّی لیکر کھڑا ہوتا ہی اور اُسی سے
بوٹ کو چلاتا ہی -

اِن لوگون مین کوئی حکیم یا ڈاکٹر نہین اور نہ وے کچھہ دوا جانتے ہین اُنکے یہان سب
بیماریون کا علاج لہو نکالنا ہی اور جب کوئی بیمار ہوتا ہی تو وہ خود یا اُسکا کوئی عزیز نہایت
بیدردی اور اناڑی پنے سے زخم مارکر خون نکالدیتا ہی اور اِسی سبب سے انکا تمام بدن
بھڑون کا چھتا بنا رہتا ہی - یہ بھی سُنا گیا ہی کہ ایک سُرخ رنگ کی دوا بھی بعض بیماریون مین
استعمال کرتے ہین - جب کوئی اُنمین مرجاتا ہی تو ایک ٹوکری مین جسکو وہ لوگ کاپ کہتے ہین
مُردے کو رکھتے ہین اور اُسکے گھٹنون کو مڑوڑکر اُسکی چھاتی تک لاکر باندھ دیتے ہین اور
سارے اعضا کو درخت کے چھالکون سے کستے ہین اور جسوقت سے مُردے کا دم نکلتا ہی
دفن کرنے تک اُسکو اکیلا نہین چھوڑتے باپ یا شوہر یا زوجہ اُسکے نزدیک بیٹھے رہتے ہین
اور پھر لاش کو اُٹھاکر اُسکے دم نکلنے کی جگہہ سے ایک میل کے فاصلے پر لیجاتے ہین اور

جائداد و ملکیت نہین رکھتے تیر و کمان انکی اصلی جائداد بلکہ جان ہی ۔ ہر قوم جنگلی بستے کے ساتھہ کچھہ مشترکہ ڈونگیان بھی ہوتی ہین جنمین سوار ہوکر شکار کرتے اور ایک ٹاپو سے دوسرے ٹاپو کو جاتے ہین منجملہ انکی ملکیت کہ چیزون کے مردون کی کھوپڑیان بھی ہین جنکو یہ لوگ ساتھہ ساتھہ لیے پھرتے ہین ۔ جب کوئی مہمان کسی دوسرے ٹاپو سے انکے ملنے کو آتا ہی تو پہلے اگر انکے گھرون سے چار پانچ قدم کے فاصلے پر پہنچتا ہی گھر والے اسکو وہین کھانا پہونچاتے ہین بعد کھانا کھانے کے وہ جس گھر مین چاہتا ہی جاتا ہی پھر سب اسے ملکر روتے ہین ۔ یہ جنگلی جنکی گھڑی سورج اور رہنا گھنٹہ سمندر کی بالو ہی سال مین تین موسم شمار کرتے ہین ایک ابری بوڑا یعنی موسم خشکی جو فروری سے مئی تک ہی ۔ دوسرے گومل یعنی برسات جو جون سے ستمبر تک ہی تیسرے یار پر یعنی معتدلہ دریائی موسم جو اکتوبر سے جنوری تک ہی پہلے موسم یعنی ایام خشکی مین انکی خوراک شہد و کچھوے اور جنگلی پھل ثمر ہین اور دوسرے موسم مین درختون کی بیج جو ایام خشکی مین جمع کین اور جنگلی سؤر ہی تیسرے موسم مین انکا کھانا اکثر مچھلی اور دوسرے کیڑے مکوڑے سمندر کے ہین اور اسی سبب سے تیسرے موسم کے اخیر مین انکو برچھیان اور جال وغیرہ مچھلی پکڑنے کا سامان تیار کرنا پڑتا ہی ۔ وہ بعض درختون کی جڑین اور پھلیان بھی بہت مزے سے کھاتے ہین ۔ غوطہ زنی کے بچپن سے یہ لوگ ایسے عادی ہوتے ہین کہ شاید کوئی دوسری غوطہ زن قوم اُنسے سبقت نہ لیجا دے ۔ ہمنے یہان بارہا دیکھا ہی کہ لوگون نے تماشا دیکھنے کیواسطے سمندر کے پرشور پانی مین ایسہ روپیہ یا انگوٹھی چھلا پھینک دیا ہی یہ جنگلی لوگ مثل شکاری چڑیا کے اسکے ساتھہ ہی غوطہ مارکر اُس شی کو زمین تک جانے نہین دیتے ۔ یہ لوگ مثل ماہی گیر پرندون کے سمندر کے کنارے پتھرون پر تیر و کمان لیے ہوئے مچھلیون کی تاک جھانک مین

پتون کے فرش پر ایک دوسرے سے تھوڑے فاصلے پر بیٹھتے ہین - اُسوقت سب قوم
حاضر ہوتی ہی - ایک شخص اِس جلسہ مین بطور قاضی کے سردار ہوتا ہی وہی آدمی دولہا
کو اوٹھا دولھن کے پاس لیجاتا ہی - اوسوقت ایک دوسری عورت گو عمر مین کم ہو دولھن
کے پاس بیٹھی رہتی ہی تب وہی آدمی جو خدمت قضا اِس موقع پر ادا کرتا ہی بہت سے
تیر دکمان دولھا کے سامنے لاکر رکھدیتا ہی اور اُس رکھنے سے اُسکا مطلب یہ ہی کہ ان
تیر دکمانون سے شکار کرکے اپنی عورت کی پرورش کرنا ہوگا - تب وہی آدمی حاضرین
مجلس کی طرف پھر کر بآواز بلند دولھا دولھن کا نام پکار کر اب اِک (یعنی لیجاؤ) کا لفظ
کئی دفعہ کہتا ہی اِس کہنے کے بعد عقد پورا ہوگیا اور پھر تا حیات دونون کے کبھی طلاق
یا جدائی نہین ہوتی - شادی کے بعد اِن مین زنا نہین ہی گو شادی کے اول کثرت سے
شنا جاتا ہی - لڑکا پیدا ہونے کے وقت پردے کی حاجت نہین ہوتی مَردون کے سامنے
عورتین لڑکا جنتی ہین بعد پیدا ہونے کے ایک عورت پتون سے پکھیان ہانکتی ہی دوسری
نال کاٹ کر بچہ کو گود مین لیکر بیٹھتی ہی پہلے دِن غیر عورت دودھ پلاتی ہی دوسرے
دِن بچے کی ماں اور بعد وضع حمل کے اوسیوقت عورت چلنے پھرنے لگتی ہی ہر شئی جنگل
کی کھاتی ہی پرہیز یا اچھوائی کا نام نہین جب بچہ تھوڑا سیانا ہوتا ہی تو تیر دکمہ اوسکا
پہلا کھیل ہی - اِن لوگون کا گھر بھی بہت چھوٹا اور واہیات صرف چار کھمبے کھڑے
کرکے اوسکے اوپر تھوڑی پتی ڈالکر ایک چند روزہ آسرا بنا لیتے ہین اِنکے قیام گاہ پر
ایک دو گھر جو اِنکے سردار و نکا ہوتا ہی دوسرے گھرون سے تھوڑا بلند ہوتا ہی - نکوبار
اور انڈمان خُرد کے جنگلیون کا گھر اِنسے بہت مضبوط اور عمدہ اور پائدار ہوتا ہی -
اِن بینوا اسیرت جنگلیون کے گھرون کو اگر جاکر دیکھو تو سوائے میان بی بی کے اور کچھ

زرد پرندہ اِنکے بزرگون کا یہ غم دیکھکر آسمان کو اُڑ گیا اور پُلوگا یعنی خدا کے محل میں پہنچ
پلوگا اوسوقت کھانا پکاتا تھا اور آگ جل رہی تھی تُوڑ و تُوٹ ایک چنگاری آگ اپنی چونچ
مین اُٹھا کر روانہ ہوا مگر گھبراہٹ ہین اوڑتے وقت وہ چنگاری اوسکی چونچ سے چھوٹ کر
پلوگا پر گر پڑی اور پلوگا کا بدن جلگیا اسواسطے پلوگا نے غصہ ہوکر ایک جلتی ہوئی لکڑی
اپنے چولھے سے نکال کر تُوڑ و تُوٹ کی طرف پھینکی کہ وہ اتفاق سے اوسی پہاڑ پر آکر
گری کہ جہان جنگلیون کے بزرگ سب آگ کے سر نیچے کیے ہوئے غمگین بیٹھے تھے انکو آگ
ملنے سے بہت خوش ہوئے اور اوسوقت سے تمام جنگلی اس مہربانی کے باعث تُوڑ و تُوٹ
کی بہت تعظیم و تکریم کرتے ہین یہ جنگلی لوگ دو سے زیادہ گنتی نہین جانتے جب کوئی چیز
دو سے زیادہ گِننا ہو تو کچھ اونگلیون وغیرہ سے اشارے کرتے ہین یہ لوگ مرد و عورت
ننگے مادرزاد پھرتے رہتے ہین ہان صرف عورتین ایک پتہ اپنے تاگڑے مین باندھ کر
اندام نہانی کو ڈھانپ لیتی ہین مگر جب یہ لوگ ہماری بستیون مین آتے ہین تو سرکار سے
انکو کسیقدر کپڑا بھی ملتا ہے کہ جس سے اپنا بدن چھپاوین لیکن بعض وقت بلا توقف
اپنی اصل حیثیت سے بھی آجاتے ہین اور ہمارے سب مرد و عورت کو اپنے اعضاؤ نکا
درشن کرا جاتے ہین یہ لوگ مرد و عورت دونون اپنے تمام بدن کو بوتل وغیرہ کے ٹکڑے سے گود کر
درخون کا چھتا یا گھٹی کا کپڑہ بناتے ہین۔ مونچھہ ڈاڑھی یا سر کا بال کچھہ نہین رکھتے سب
کو عورت و مرد دونون بوتلون کے ٹکڑون سے تراش ڈالتے ہین۔ سر منڈے بینوا
شکل پھرتے ہین۔ بعض وقت سوّر یا کچھوے کی چربی مین کچھہ سُرخ مٹی ملا کر اپنے
بدن کو اُس سے رنگتے ہین۔ اِنکا بیاہ شادی بہت سیدھے سادے طور پر ہوتا ہے
وقت شادی کے دولہا دولہن دونون کے بدن کو لال رنگتے ہین۔ پھر دولہا دولہن

کہتے ہین کہ شیطان دو ہین ایک زمین کا جسکا نام ارزم چوگلا ہی جب کوئی زمین پناگہانی موت سے مرجاتا ہی تو یہ سمجھتے ہین کہ ارم چوگلا نے اوسکو مار ڈالا۔ دوسرا سمندر کا شیطان جسکا نام جورو دنڈا ہی اور یہ سمجھتے ہین کہ جب کوئی آدمی ڈوب کر مرجاتا ہی تو جورو دنڈا نے اوسکو مار ڈالا ہی۔ یہ لوگ فرشتون کے بھی قائل ہین اور سمجھتے ہین کہ ٹاموڈا یعنی فرشتے ایوڈی کے پہلے آٹھہ بچون کی روح ہین۔ اور فرشتون مین مرد و عورت ہونے کے بھی قائل ہین اور سمجھتے ہین کہ فرشتے جنگل مین رہتے ہین اور انسانون کی حفاظت کرتے ہین۔ چوگاڈا بھی ایک بھوت پریت کے موافق اونکے یہان ہی۔ لیکن کہتے ہین کہ چوگاڈا کو کچھہ اختیار نہین ہی یہ لوگ کبھی کسی چیز کی پوجا نہین کرتے گر دبجی موگوا ایک لفظ بمعنی عبادت و پوجا اُنکے یہان موجود ہی۔

ایک تعجب کی دوسری بات اور ہی کہ سوا ہندو مسلمان کرسٹان و یہودی وغیرہ قومون کے کہ جو بالاتفاق قائل طوفان یعنی پرلو کے ہین اَور بھی جسقدر جنگلی اقوام دنیا مین دیکھے گئے سب طوفان نوح عم کے قائل ہین نکوبار کے جنگلی بھی کہتے ہین کہ ایک دفعہ تمام پردۂ زمین پر طوفان ہوا تھا۔ یہ ہمارے دوست جنگلی بھی اس بات کے قائل ہین کہ ایکبار ایسا طوفان آیا تھا کہ تمام دنیا ڈوب گئی تھی اور جنگلیون کے بزرگ ایک کشتی بناکر اوسپر سوار ہوگئے تھے اور بہت روزون تک اُس کشتی پر سوار رہے جب طوفان رفع ہوگیا اور پانی نیچے اوترا تو ایک پہاڑ پر منجملہ جزائر انڈمان کے وہ کشتی آکر ٹھہری اوسوقت اونکے بزرگون کے پاس آگ نرہی تھی کیونکہ بانس وغیرہ سے آگ بنانا بھی ابھی تک یہ لوگ نہین جانتے اسواسطے مثل پارسیون کے آگ کی بہت حفاظت کرتے ہین۔ جنگلیون کے بزرگ آگ نرہنے کے سبب سے اُس پہاڑ پر نہایت متفکر بیٹھے تھے کہ اِس عرصہ مین لوڑ و لوٹ ایک

دس بچے ایک ایک جوڑا ہو کر چار مختلف ٹاپوؤن کو چلے گئے کہ اب تمام اِنڈمان کلان وخورد انھین چار جوڑون کی اولاد سے ہی گو اس بیان مین مثل ہنود کے انھون نے کسیقدر غلطی بھی کی ہی مگر یہ قصہ قصہ اولاد نوح عم سے ملتا ہی کہ جو بعد طوفان کے جوڑا جوڑا ہو کر سب ملکون مین پھیل گئے تھے اور تمام دنیا انھین کی اولاد ہی۔

ایک بڑے تعجب کی بات ہی جس سے ہم یہ سمجھتے ہین کہ ہر فرد بشر مین اس بات کا مادہ اور جوہر موجود ہی کہ بلا تعلیم کسی پیغمبر یا ہادی کے دنیا و ما فیہا اور اوسکے پھیر پھار کو دیکھکر اپنے اور زمین و آسمان کے خالق کی بزرگی و برتری کا قائل ہو جاوے حکماء فلسفہ کا بلا تعلیم کسی ہادی کے خدا کا قائل ہونا تو ظاہر ہی ہی اسکے سواے صدہا حبشی اور جنگلی اقوام جو جابجا جزیرون مین دیکھے گئے سبکو خالق کل کا قائل پایا گیا گو انھون نے اپنی حماقت و جہالت کے سبب سے مثل ہندوؤن کے کچھ کچھ خلاف باتین بھی اصل کے ساتھ ملا دی ہین مگر ذرا تامل کرنے سے انھین جسقدر صحیح ہی صاف نکل آتا ہی۔ یہ ہمارے جنگلی بھی اس بات کے قائل ہین کہ پُلوگا یعنی خدا اور وہی آسمان مین رہتا ہی وہی خالق ہر شی کا ہی اور سب سے بڑا ہی وہ کسی سے پیدا نہین ہوا وہ ہمیشہ سے ہی اور ہمیشہ رہیگا اوسکا گھر بہت عمدہ و نفیس ہی اوسکو کوئی نہین دیکھہ سکتا اوسی کے گھر سے پانی برستا ہی بجلی کا شعلہ اور کڑک بھی اُسی کے پاس سے آتا ہی۔ موت بھی اوسی کے حکم سے آتی ہی۔ بھلائی اور روزی بھی وہی دیتا ہی مسماۃ چانا پانا ایک جورو بھی اوسکی ہی اوسکی جورو کو بھی فنا نہین اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوئی مگر اوسکا درجہ پُلوگا یعنی خدا سے کم ہی اُسکا کام ہی کہ سمندر مین مچھلیان پیدا کرے اور وہی مچھلیون کو آسمان سے گراتی ہی۔

یہ لوگ شیطان کے بھی قائل ہین اور سمجھتے ہین کہ سب برے کام شیطان کراتا ہی مگر وہ

ے ہوئے نہین ہین - انکی نسل حبش یا ہند یا مدراس یا برہما یا لنکا وغیرہ قرب و جوار
ملکون سے ہرگز نہین ملتی - اور کچھ انھین ملکون پر موقوف نہین دنیا مین بہت
یرہ ون مین ایسے آدمی پائے گئے کہ کسی دوسرے ملک والون سے کسی طرح بھی
ین ملتے یہ محض قدرت خدا ہے کہ اوسنے رنگ برنگ اور طرح طرح کی مخلوق جگہ جگہ
پیدا کی ہے اس مقام پر عقل کو دوڑانا اور سببون کا تلاش کرنا محض فضول ہے - اس
۱۵ - برس گذشتہ مین جسقدر ان جنگلیون سے انکا اور اپنے دوسرے بھائی بندونکا
حال ہمکو دریافت ہوا یہان پر واسطے ملاحظہ ناظرین کے تحریر ہوتا ہے
انڈمان خورد و کالان مین ان وحشیونکی قریب ۱۲ افاتون کے ہین - ایک کی زبان دوسری
ذات کی زبان سے بہت کم ملتی ہے چنانچہ قوم جاروا جو انڈمان خورد مین آباد ہین اونکی
زبان قوم بوجنگی جیدا سے جو ہمارے دوست ہین ایسی مختلف ہے جیسے پشتو ہندوستانی سے - بوجی گیاب
اور اکاکول اور اکاجوئی اور بلاوا اور اکاکی ڈی اور ابروی وا اور اکا دیاری یار وا اکا پاروان قومونکی
زبانین ایک دوسرے کے ساتھ ملانے سے معلوم ہوتا ہے کہ جیسے سنسکرت کے الفاظ ہند کی سب مختلف زبانون مین ملتے ہین
معلوم ہوتا ہے کہ بنگالی و مدراسی و مرہٹی و پنجابی و کشمیری وغیرہ سب ایک ہی شخص کی
اولاد مین اور انکی یہ سب مختلف زبانین ایک ہی منبع سے نکلی ہین ویسے ہی یہ انڈمان
کے جنگلی بھی ایک ہی شخص کی اولاد ہونگے گو اب الگ الگ ٹاپو مین رہنے اور ایک
دوسرے سے میل و موافقت نہ رکھنے کے سبب سے اونکی زبانین بہت مختلف ہو گئین
چنانچہ ان جنگلیون کا بیان بھی ہمارے اس قیاس کی تصدیق کرتا ہے وہ کہتے ہین
مسماۃ الیوڈی ان وحشیون کی آتا حوا نے شمالی و مشرقی سمندر سے جامہ ہوکر د
نام ایک ٹاپو مین ایک ساتھ آٹھ بچے جنے اونمین چار لڑکے اور چار لڑکیان

اور اِس سٹلمنٹ کی آبادی شروع ہوئی لیکن جنگلی لوگون کو اونکے آبائی مُلک پر سرکار کا قبضہ ہونے سے نہایت ناگوار ہوا چنانچہ دو مرتبہ اُسی سپرنٹنڈنٹ اول کے عہد مین جنگلیون نے ایک بڑی بھاری فوج جنگلیون کی جمع کرکے ہڈ و ابرڈین پر حملہ کیا اور مدتون تک اِس فکر مین رہے کہ کسیطرح سرکار انگریزی کا قبضہ اونکے موروثی مُلک پر نہووے مگر ایسی زبردست سرکار کے مقابلہ مین وہ بیچارے وحشی بیوقوف بہائم سیرت کیا کرسکتے تھے آخر کار انکو سر کا پہیہ بلنا اور فرمانبردار ہونا پڑا اب سرکار سے تین سَو روپیہ ماہواری واسطے خرچ جنگلیون کے مِلتے ہین اور بہت سے یتیم لڑکے جنگلیون کے سرکاری اسکولون مین انگریزی سیکھتے اور گرجا مین حاضر ہوتے ہین چنانچہ نماز کا ترجمہ ہمارے کرمفرما مسٹر ٹمپل صاحب بہادر خلف الرشید سر رچارڈ ٹمپل نے جنگلی زبان مین کرکے مشتہر بھی کرادیا ہی اب جنگلی لوگ گرجا مین جاکر اپنی زبان مین نماز پڑھتے ہین اور گھر گھر پان اور لیمو اور گھونگھے کوڑیان وغیرہ بیچتے پھرتے ہین اور کپڑہ کھانا اور پیسے مانگتے ہین گو اوّل مین اونھون نے وقتاً فوقتاً جب موقع پایا تو بہت آدمیون کو مار ڈالا لیکن اب رام ہوگئے اور جنگل مین بھی جب یہ لوگ قیدیان وغیرہ سے ملتے ہین تو اپنے مقدور بھر بہت تواضع سے پیش آتے ہین۔

یہ لوگ ۴ فٹ سے ۵ فٹ ۴ انچھ تک اونچے مثل حبشیون کے سیاہ فام گول سر آنکھین اُبھری ہوئی گھونگھر والے بال۔ مگر نہایت مضبوط ہوتے ہین۔ بعض لوگون کا یہ گمان ہی کہ حبشی غلامون کے جہاز اگلے زمانے مین یہان ٹوٹ جانے کے سبب سے اُن جہازون مین کے بچے ہوئے مرد و عورت کی یہ جنگلی اولاد ہین لیکن انکی زبان مین حبشیون یا کسی دوسرے مُلک کا ایک لفظ بھی شامل نہین ہی اور انکے ہونٹھ حبشیون

اب تک مشہور ہر اور راسی صاحب نے ۱۷۹۰ء مین انڈمان کا ایک نقشہ بھی طیار کیا تھا مگر اُس نقشہ مین جو موقع از روے حساب طول شرقی اور عرض شمالی کے اُس صاحب نے قایم کیا تھا سنہ ۱۸۶۱ء مین لفٹنٹ ہیتہ کوٹ کی پیمایش مین غلط ہو گیا اب صحیح موقع انڈمان کا وہی ہر جو مین نے اوپر تحریر کیا ہی۔

جب سنہ ۱۸۵۷ء مین ملک ہند بغاوت ہوئی تو پھر سرکار کو ایک ایسی جگہہ کی ضرورت پڑی کہ جسمین کئی ہزار قیدیان بغاوت رکھے جاوین کیونکہ ایسے مفسدون کو جیلہاے ہند مین رکھنے کی حالت مین پھر مفسدہ کا گمان تھا - اور نیز سرکار کو یہ بھی منظور تھا کہ ہند کے قریب کسی ایسی فراخ و وسیع جگہہ پر ایک ایسا سٹلمنٹ قائم کیا جاوے کہ بروقت کسی دیگر گون ہونے صورت ہند کے وہ جگہہ کار آمد ہو وہ ان دو بڑی غرضون کی باعث سے آخر سنہ ۱۸۵۸ء مین ایک کمیٹی مقرر ہو کر واسطے مقرر کرنے کسی جزیرے کے انڈمان کو آئی - اور کمیٹی مذکور نے بعد ملاحظہ کرنے بہت سے جزیرون کے اوسی پرانے مقام پورٹ بلیر کو کہ جو قدرتی نہایت قلب جگہہ ہی پسند کر کے گورنمنٹ کو رپورٹ کی - اوسپر ذریعہ چٹھی نمبر ۸۰ مورخہ ۱۵ - جنوری سنہ ۱۸۵۸ء کے کرنیل مین صاحب سپرنٹنڈنٹ مولمین کو حکم ملا کہ کچھہ تھوڑے سے قیدی مولمین جیل سے لیکر جزائر مذکور پر سرکار انگریزی کا قبضہ کر کے بائوٹا کھڑا کرا دو اور واسطے اوترنے قیدیان آمد جدید ہٹ کے کسیقدر جگہہ صاف کر کے پانی کا بندوبست کر دو چنانچہ بموجب اوس حکم کے صاحب موصوف نے انڈمان کو جا کر ۲۲ فروری سنہ ۱۸۵۸ عیسوی کو اوسپر قبضہ کر کے ۲۱ ضرب توپ سرکار کی طرف سے سلامی کی سر کرا دین اور چاتم کو کسیقدر صاف کرا کے ایک کنوان کھدوا دیا - اِسکے بعد ۱۰ - مارچ سنہ ۱۸۵۸ء کو ڈاکٹر واکر صاحب سپرنٹنڈنٹ اول پورٹ بلیر کے مع قیدیان بغاوت کے یہان پہونچے

ان جنگلیون کا صحیح حال اب تک تحقیق نہین ہوا کہ کس وقت اور کس ملک سے آکر یہان آباد
ہوے ہین اور ہمیشہ سے ایسے ہی وحشی اور بہایم سیرت ہین یا کبھی مثل ہم لوگون کے شائستہ
بھی تھے یا نہین۔ بعض لوگون کا گمان تھا کہ باشندگان جزائر ہذا آدمیون کو کھاتے ہین اور
انکے منہ بالون سے ڈھکے ہوئے ہین اور انکی شکلین بہت عجیب اور ڈرونی ہین انکے پاس
کوئی بوٹ نہین ہے اگر ہوتا تو وہ کسی جہاز کو سمندر مین بچانے دیتے اور بعض لوگ سمجھتے
ان جنگلیونکی صورت کُتّون کی صورت سے بہت مشابہ ہے۔ غرض اس قسم کی خبرین سُننے سے
جہاز والے آدمی ان جزیرون کے نزدیک نہین پھٹکتے تھے اور ڈرتے ہوئے دُور دُور
چلے جاتے تھے الف لیلی کے دیکھنے سے معلوم ہوگا کہ سندباد جہازی نے کیسی ڈرونی
و عجیب صورت اور آدم خوری اس جزیرے والون کی لکھی ہے۔ بہت مدت تک لوگ
کو خارج از اولاد آدم اور مردم خور سمجھکر ان سے دُور دُور پھرتے رہے سب سے پہلے ماہ
ستمبر ۱۷۸۹ع جسکو اب نوّے برس ہوئے سرکار انگریزی نے یہان قیدیان سزاوار حبس بعبور
دریاے شور کا رکھنا تجویز کیا لفٹنٹ بلیر اور کپتان مورسن دو جہازی سردارون نے سب سے
اوّل بمقام چاتم آکر لنگر ڈالا اور اُس چھوٹے سے ٹاپو کو کسیقدر صاف کر کے کچھ مکانات
بنوائے اور وہان رہنے لگے اور چاتم اوسکا نام رکھا جو ابھی تک مشہور ہے۔ مگر افسوس
کہ بیماری اور آب و ہوا کی خرابی نے اُس زمانہ مین اُس سٹلمنٹ کے پانون نہ جمنے دیئے
اور آدھے سے زیادہ آدمی اُنہین سے مر گئے ناچار بسبب ناموافقتی آب و ہوا و نیز کثرت
بیماری کے وہ سٹلمنٹ آبادی کی تاریخ سے ساتوین برس یعنی ۱۷۹۶ع مین اُجڑ گیا اور پھر
ساٹھ ستر برس تک کسی نے اُسکا نام نہ لیا مگر اب بھی بمقام چاتم اوسی وقت کے عالمگیری سکّے
پیسے روپے اور اینٹ و کھپریل وغیرہ ملتے ہین اور اسی لفٹنٹ بلیر کے نام سے یہ بندر پورٹ بلیر

جب تم مونشہر غیشا وغیرہ کسی اونچی جگہہ پر بیٹھکر صبح وشام کا تماشا دیکھو تو ایک طرف سمندکا
کالا پانی کہین عریض کہین طویل اور کہین چھوٹی چھوٹی کھاڑیان ہوکر شکل شطرنجی
کی لہرون کے اُن ہرے ہرے جزیرون مین نکل گیا ہی اور دیکھنے والے کو نہایت
محظوظ کرتا ہی یہ ایسا جنگل جسکی کسیقدر مختصر تفصیل اوپر کی گئی ہی ایک وحشی قوم سے آباد ہی

تنگ دھڑنگ جنگلیون کی تصویر گوڈر جمعدار پیراس بینکرا ان کے ساتھ کھڑا ہوا ہی

سمندر کے اندر پتھر کے پھولون کی تصویر

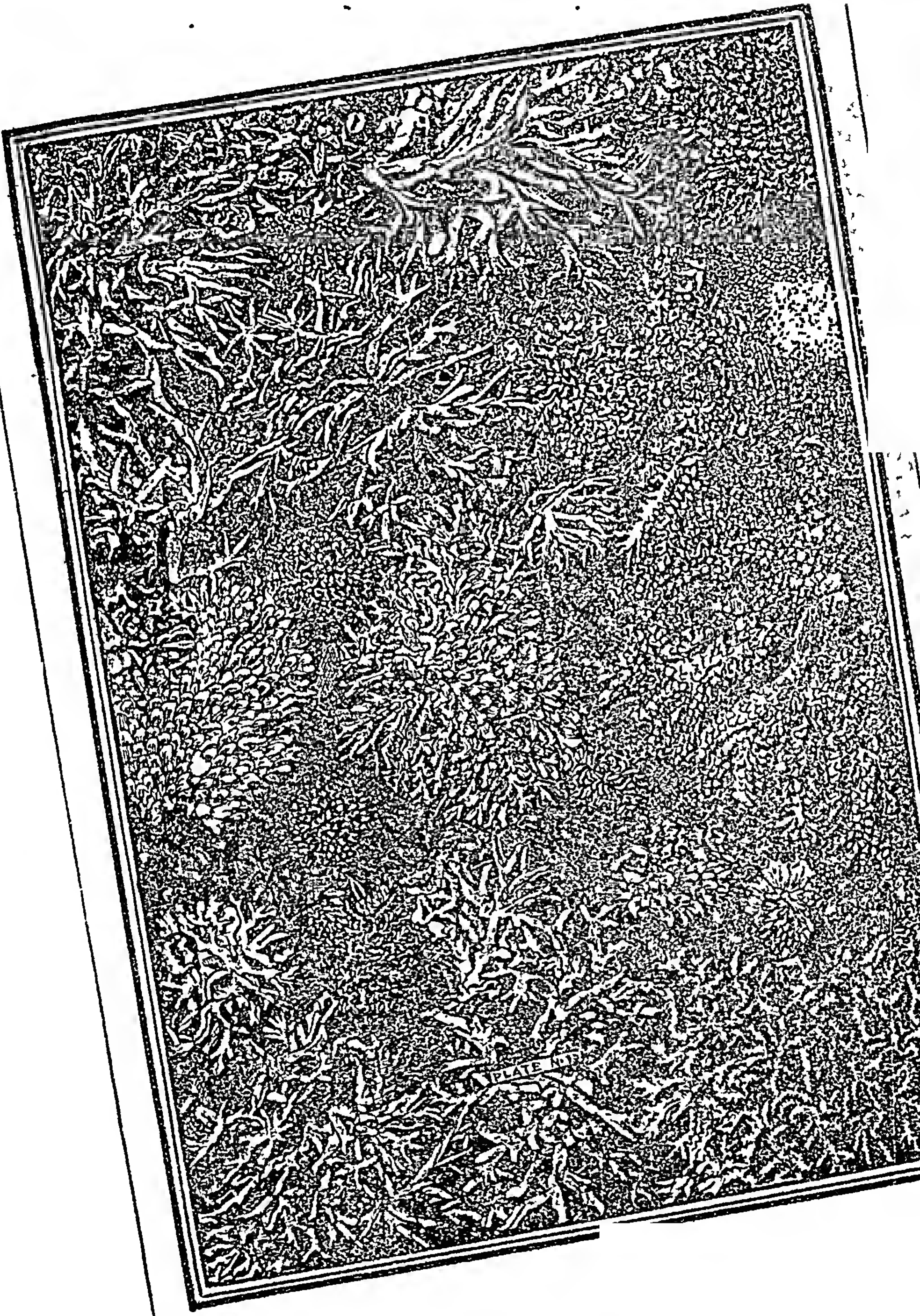

سمندر کے اندر کے پتھر کے پھولون کی تصویر

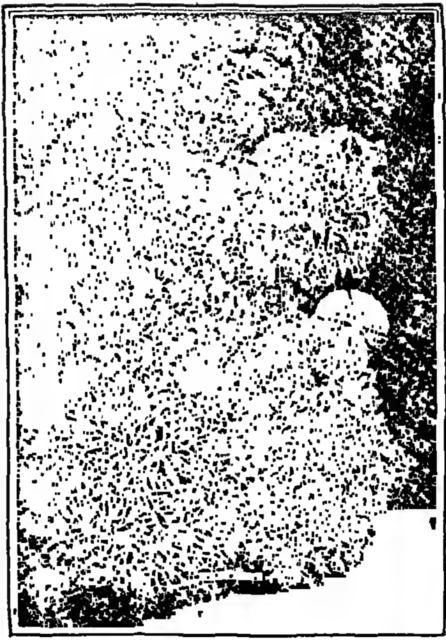

زرد چیونٹون سے زیادہ نہین ہی ایسا معلوم ہوتا ہی کہ شاید سانپ بچھو دونون ک
کنکھجورے مین آگیا۔ یہان سمندر کا پانی صاف اور شفاف ہونے سے بوٹ پر بیٹھ
جانے کی حالت مین رنگ برنگ کے گھونگے اور سیپیان اور پتھرون کے پھول ا
رنگدار مچھلیان پھرتی نظر آتی ہین اور ایک عجیب کیفیت ولطف ہوتا ہی۔

گھونگھون اور کوڑیون کی تصویر

سردی گرمی یہان دونون نہین ہمیشہ ہمارے ملک کے چیت بیساکھ کی کیفیت رہتی ہے
دسمبر جنوری مین رات کو ایک چادر اوڑھنے کی نوبت آتی ہے - آلۂ تھرمامیٹر اٹھہتر درجے
نیچے کبھی نہین آتا اور ماہ اپریل و مئی مین جو یہان کی گرمی کا موسم ہے آلۂ مذکور ۹۲ درجہ
سے اونچا کبھی نہین جاتا ہے باقی سب دوسرے مہینون مین نہ بہت گرمی ہے اور نہ بہت
سردی - لو یعنی گرم ہوا یہان بالکل نہین چلتی - گرم کپڑے پہننے کا یہان بالکل دستور
نہین ہے - ہمیشہ لوگ نین سکھ و تنزیب پہنے پھرتے ہین اور اس سبب سے یہان
نہ کبھی موسم خزان ہے نہ بہار - بارہ مہینے درخت ہرے بھرے رہتے ہین - یہان بارش
کی بہت کثرت ہے ماہ مئی سے ماہ نومبر تک بارش ہوا کرتی ہے - ایک سو بیس انچھ تک سالانہ
اوسط بارش کا ہے اسی کثرت بارش کے سبب سے یہان سب صاحب لوگون کے چوبی
بنگلون اور قیدیون کے بانس کی ٹٹیون والے چھپر کے جھونپڑون کی چھت ڈھلوین
ہوتی ہے چپٹی و ہموار چھت کا مکان یہان ایک ہفتہ بھی بارش کا مقابلہ نہین کر سکتا
لیکن اولہ یہان کبھی نہین پڑتا ہے اور نہ کبھی آندھی چلتی - جہان ابھی تک جنگل
صاف نہین ہوا نہایت گنجان اور دشوار گذار ہے - درخت اتنے اونچے کہ گویا
آسمان سے باتین کر رہے ہین جب تک کاٹکر ادنکو نہ گرا دو تب تک انکا پھل ملنا
محال ہے - یہان کے سانپون مین زہر بہت کم ہے سانپ کے کاٹنے سے آج تک
صرف ایک مسمی رامدین شوہر مسماۃ ٹھورن ٹکٹ لیو بد فوت ہوا ہے اور میرے خیال
مین وہ بھی غفلت تدبیر کے سبب سے مر گیا - لیکن کنکھجورہ اوسکا جواب یہان موجود
ہے - اس موذی کے کاٹنے سے یہان لوگون کو بہت تکلیف ہوتی ہے حتی کہ چند آدمی
زخم گزیدگی سے سڑتے سڑتے مر بھی گئے - بچھو کے کاٹنے کا ڈر یہان ہمارے ملک کے

اور طرح طرح کی سیپیان یہان کے سمندر سے نکلتی اور ملکون کو بطور تحفہ کے جاتی ہین
پرندون مین ہریل اور کبوتر اور کالے کوے اور زنگاری اور سفید فاختہ اور مینا اور قسم
کے ہزارون پرندون سے جنگل بھرا ہوا ہی یہان کے جنگل مین انبہ املی جامن کٹھل
بڑہل جایفل ناریل اور پان وغیرہ کے درخت جو گرم ملکون کے جنگلون مین ہوتے ہین
سب خودرو موجود ہین گو بہ نسبت باغون کے پھلون کے اُنکے پھل نہایت چھوٹے اور
بدمزہ ہوتے ہین- اب جنگل کے صاف ہو جانے سے ہر قسم کی ترکاری اور گرم ملکون کے
پھل اور ہزارہا من دھان اور مکئی اور گوڑ وار ہر و مونگ و ماش وغیرہ بقولات و اثمار
و غلجات پیدا ہونے لگے ہین گیہون چنا جو وغیرہ ربیع اور سرد فصل کے غلے یہان بالکل
پیدا نہین ہوتے اوکھ تو یہان ایک برس کا لگا یا ہوا دس برس تک رہتا ہی اور جون جون
انا پڑتا ہی تون تون عمدہ اور شیرین ہوتا جاتا ہی- شروع آبادی مین یہان اسکروی
بخار اور زخم کی بیماری کثرت سے تھی مگر اب جنگل صاف ہو جانے سے باستثناء ایک دو
کے عموماً یہان کی آب و ہوا بہت عمدہ ہی خصوصاً عورات کے واسطے زیادہ تر مفید ہی-
ن اب تک کسی متعدی بیماری کا نام نہین چیچک و ہیضہ اور وبائی بخار جنسے ہمارا ملک
باہ ہو جاتا ہی یہان اُنکا کبھی نام بھی سنا نہین گیا یہان کسیقدر پھیپھڑے کی بیماریان
ادی امراض و زخم اور موسم برسات مین تھوڑے دنون تک اور خصوص آمد
ن کو بخار ہوتا ہی یہ ملک خط استوا کے قریب ہونے سے ہمیشہ یہان رات دن
تا ہی بہت ہی تھوڑا فرق پڑتا ہی- قطب شمالی یہان ہمارے ملک کے موافق
مین ہی شاید ایک نیزہ سے زیادہ اونچا نہین بلکہ لوگون کا مقولہ ہی کہ تھوڑی دور
ھنے سے ٹھیک خط استوا کے مقام سے قطب جنوبی و شمالی دونون نظر آتے ہین

ٹاپو مین بہت ہی کم جاتے ہین مین نے وہان کی گندھک دیکھی ہو ہمارے ملک کی گندھ
سے کچھ خراب نہین ہو یہان کے جنگل مین سوائے سُوّر کے کوئی چوپایہ درندہ یا چرند نہین
یہ سُوّر بھی بہت ہی چھوٹا اور بھیڑ کے موافق غریب ہو۔ صحرائی شکارون مین یہان جنگلیون
کے صرف سُوّر ہی ایک عمدہ شکار ہو۔ لعاب ابابیل یہان کا ایک عمدہ تحفہ اور بڑی قیمتی
چیز ہو یہ لعاب پہاڑون کے کھوہون مین جہان ابابیل کے جھُنڈ کے جھنڈ رہتے ہین ملتا ہو
یہ ایک بڑی عمدہ قوت باہ کی دوا ہو اور روپیہ کا روپیہ بھر بکتا ہو برہما اور چینا لوگ اُسکو بہت
شوق سے کھاتے ہین مین نے بھی اُسکو کھایا ہو لیکن جیسے اُسکے فائدے مشہور ہو رہے ہین
ویسا اثر نہین پایا۔ یہان کے جنگلون مین کئی قسم کی عمدہ عمدہ لکڑیان موجود ہین اُنمین سے
ایک قسم مسمی گنگو کی لکڑی ہمارے ملک کے سال وساکھو کی برابر وزنی اور مستحکم اور دیرپا ہو
پداوک یعنی لال لکڑی کا نظیر تو شاید دوسرے ملک مین کم ہو یہ لکڑی خون کے موافق بہت سرخ
اور نہایت پایدار و خوشنما و خوشبودار ہو۔ آبنوس بھی یہان کے جنگلون مین ہو۔ ماربل
یعنی پھولدار لکڑی تو سوائے یہان کے شاید آج تک پردۂ زمین پر دوسری جگہہ نملی ہوگی
بطور تحفہ تمام ملکون مین جاتی ہو۔ اوپیا اور دوسری بہت سی لکڑی مضبوط و عمدہ قسم کی
یہان کے جنگلون مین موجود ہین اور سرکاری آرہ گھردن ہین لا کر چیری جاتی ہین —
درخت گرجن جس سے گرجن کا تیل جو واسطے پالش وصفائی اشیار لکڑی کے بہت عمدہ
اور قیمتی چیز ہو یہان کثرت سے ہین اُسکے درخت مین بچھنا لگا کر اُسکے تیل کو نکالتے ہین —
بید بھی یہان کے جنگل مین کئی قسم کا ہو اور اُسکی چھڑیان اور کوبڑیان بطور تحفہ کے اکثر
کو جاتی ہین۔ مگر ایک پور کے بید کی کوبڑی یہان نہین ہوتی۔ عقیق البحر کی چھڑیان
کالی ناگنی کے ہمرنگ اور گھونگھا سنکھ اور ہزار ہا قسم اور رنگ کے گھونگھے اور کوڑیان

کے گھیر میں جسمیں قریب ایکہزار جزیرون کے شامل ہیں بنام انڈمان مشہور ہی - زیالوجی لعنی علم حیوانات کے محققون کا یہ مقولہ ہی کہ یہ جزائر کسی زمانہ مین برّاعظم ایشیا سے ملے ہوئے تھے کیونکہ یہان کے اشجار و اثمار اور دوسری بہت سی چیزین ملک برہما سے ملتی ہین اور ملک برہما کے بعض مقام انڈمان کے بعض جزیرون سے صرف ۶۰ امیل کے فاصلہ پر ہین اس سے معلوم ہوتا ہی کہ زمانہ کے پھیر پھار اور سمندر کی موجون کے سبب سے کٹتے کٹتے یہ ٹکڑہ اول برّاعظم ایشیا سے علٰحدہ ہو گیا تھا اور پھر آخر کو ایک دوسرے سے علٰحدہ ہوتے ہوتے ہزارون چھوٹے چھوٹے جزیرے ہو گئے -

یہان چھہ روز مین کلکتہ سے آگبوٹ پہونچتا ہی اور تین روز مین رنگون سے - مولمین یہان سے تین سو میل اور راد سینگاپور چار سو میل گوشۂ مشرق و شمال مین اور پیناگ تین سو پچاس میل مشرق مین اور نکوبار اسّی میل جنوب مین اور مدراس آٹھہ سو میل گوشۂ مغرب و جنوب مین اور لنکا آٹھہ سو میل گوشۂ مشرق و جنوب مین واقع ہی یہ جزائر سب پہاڑی ہین ہموار زمین بہت کم ہی - یہان سب سے اونچا پہار مونٹ ہیریٹ کا ہی جو سطح سمندر سے ۱۱۱۶ فٹ اونچا ہی - میٹھے پانی کا ندی نالہ یہان کوئی جاری نہین ہی برسات کے موسم مین بعض جگہہ اونچے ٹیکرون اور ٹیلون پر سے پانی کے جھرنے بہا کرتے ہین لیکن برسات کے ساتھہ ہی بند ہو جاتے ہین - شروع آبادی مین تو یہان پانی بدقت ملتا تھا مگر اب سرکار کی طرف سے بہت کنوئین اور ڈگیان تیار ہو جانے سے پانی کی تکلیف نہین رہی - یہان کے جزائر مین پورٹ بلیر کے اوتر کو ایک گندھک کا پہاڑ ہی اوسمین ہر وقت آگ کے شعلے اور دھوان نکلتا رہتا ہی - اوسکے آس پاس کے سمندر کا پانی بہت گرم رہتا ہی اوس پانی کی حرارت اور ہر وقت کی آتش انگیزی کے سبب سے اوس

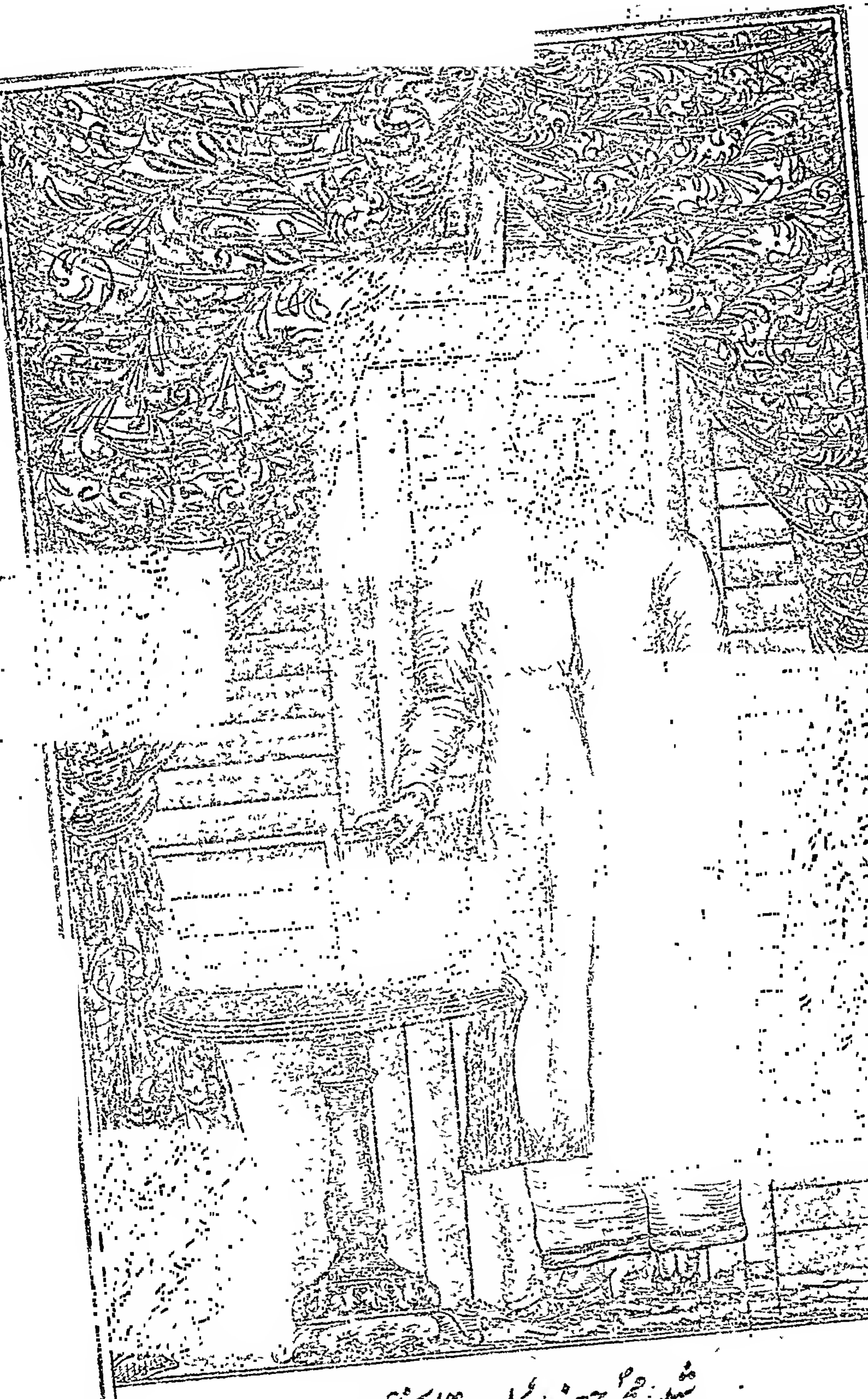

شبیہ محمد جعفر مؤلف تاریخ عجیب

بیان جزائر ہذا کا مفصل درج ہو تصنیف کرکے غیر حاضر اور ہند کے لوگون کو بھی
ن کے عجائبات سے آگاہ کیا جاوے۔ سو ان دونون غرضون کے رفع ہونے کیواسطے
ن خاکسار محمد جعفر میر منشی سدرن ڈسٹرکٹ نے یہ مختصر کتاب تحریر کرکے اسکا تاریخی نام
تاریخ عجیب رکھدیا۔ ناظرین سے امید ہو کہ جہان کہین اسمین خطا و قصور پاوین قلم
عفو سے اصلاح کردیوین اور دعا کرین کہ ہماری سرکار معدلت شعار خاکسار کو ان
ننگ و ہر رنگ جنگلیون کی صحبت سے جدا کرے تاکہ جلد ثانی اس کتاب کی وہان خود حاضر
ہوکر اپنے ملک کی بولی مین ناظرین کو نذر کرون فقط

العبد محمد جعفر عفی اللہ عنہ میر منشی سدرن ڈسٹرکٹ

مورخہ یکم اپریل ۱۸۷۶ء عیسوی پورٹ بلیر

## CHAPTER I

*On the position of the Andamans, the colonizing of the former and present Settlements, its produce and Zoology, the aborigines, and its Forest and the Sea*

## فصل اول

### موقع انڈمان مع ذکر آبادی سابق و حال و پیداوار سٹلمنٹ و حال جنگلیان و ذکر جینی بندر کے

جزائر انڈمان خلیج بنگال کے مشرق طرف ۹۲ درجہ ۴۰ دقیقہ طول شرقی اور ۱۱ در
۴۳ دقیقہ عرض شمالی پر کلکتہ سے ۵۹۰ میل کے فاصلہ پر واقع ہین یہ مجموعہ جزائر

کرنے مین کمر بستہ و تیار پاتا ہون - مین خوب جانتا ہون کہ وجوب و استحقاق شرطیہ
رہائی محمد جعفر کا برخلاف اُن وجوہات کے جو مین نے اوپر لکھی ہین تجویز کیا جاویگا لیکن
میری غرض اِن وجوہات کے لکھنے سے یہ ہی کہ اگرچہ سردست اُسکی مطلق رہائی کو کوئی امر
مانع ہو مگر ایسی وجہ نہین ہی کہ جسکے سبب سے رہائی شرطیہ باین حدود داخل سٹلمنٹ کے
اُسکو نہ بجاوی" - اور جب میری شرطیہ رہائی مین کچھہ توقف ہوا تو پھر لکھا کہ "میری آخری
چٹھی کی تاریخ سے آج تک محمد جعفر بہت خوش چلن ہی اور مین اُسکے کامون سے بدل
راضی ہون" - اس اخیری چٹھی کے جانے پر صاحب چیف کمشنر بہادر نے میری شرطیہ رہائی
کی درخواست مع نقول اِن سب چٹھیون کے گورنمنٹ کو بھیجدی - مگر افسوس کہ سرکار عالی
گورنمنٹ ہند نے مجکو وہ شرطیہ رہائی بھی کہ جسکے لینے سے پچاسون قیدیون نے انکار
کر دیا تھا عنایت نفرمائی مگر میرے آقاے نامدار نے جب یہ حکم گورنمنٹ پایا تو میری تسلی
کرکے فرمایا کہ بوجہ درپیشی معرکہ کابل کے تمہاری درخواست اِسوقت منظور نہین ہوئی لیکن
بعد اختتام اِس معرکہ کے ہم پھر سفارش کرینگے دنیا بامید قائم ہی دیکھیے پردہ غیب سے
اب کیا ظاہر ہوتا ہی - جو جو عجائب اور اِس دنیاے فانی کی عدم استواری اور زمانہ کا
تغیر و تبدل اور ہیر پھیر اِس عاجز نے دیکھا ہی اُسکی تفصیل کے واسطے تو ایک دفتر
چاہیے مگر مدت دراز سے بہت سے صاحب لوگون کی جو مجھسے زبان اُردو و ناگری و فارسی
پڑھتے تھے یہ فرمایش تھی کہ زبان اُردو مروجہ پورٹ بلیر مین کوئی ایک کتاب تصنیف
کرو کہ جس سے یہان کے لوگون کو اُردو سیکھنے مین مدد ملی اور اُنکے سواے اور بھی
اپنے دوستون کی مدت سے یہ تمنا تھی کہ ایک کتاب تاریخ پورٹ بلیر جسمین یہان کی
بنا اور اوضاع و اطوار و بند و بست و قانون و زبان مختلفہ پورٹ بلیر و حال

نصیب نہین ہوتے میجر پراتھرو صاحب بہادر جنکے ساتھہ مین برابر دس برس تک رہا وہ میرے حال واطوار ولیاقت سے بہ نسبت دوسرون کے زیادہ واقف تھے۔ اُنھون نے میری رہائی کے واسطے دو تین چٹھیان تحریر کین کہ انکا ترجمہ واسطے ملاحظہ ناظرین کے یہان تحریر کرتا ہون اور مجکو امید ہے کہ انکا یہان درج کرنا ناظرین کو ناگوار بلکہ خالی از لطف نہوگا۔ جب صاحب موصوف نے کتاب دستی دستور العمل پورٹ بلیر کی تیار کر کے بحضور صاحب چیف کمشنر بہادر روانہ کی تو لکھا کہ "اس کتاب کی تیاری مین منشی محمد جعفر میر منشی سدرن ڈسٹرکٹ نے مجکو بڑی مدد دی ہے۔ اُسنے اپنے اوقات فرصت مین نہایت خوشی و رغبت کے ساتھہ اس کام کو کیا ہے۔ اور اُسکی بارہ<sup>۱۲</sup> تیرہ<sup>۱۳</sup> برس کی واقفکاری ساتھہ احکام و قواعد سٹلمنٹ کی اِس کتاب کی تیاری مین نہایت درجہ کو کارآمد ہوئی۔ اُسنے بلا اعانت احدے اس تمام کتاب کو انگریزی سے اردو مین ترجمہ کیا ہے"۔ اِسکے بعد صاحب ممدوح نے جب میری شرطیہ رہائی کے واسطے سفارش کی تو لکھا کہ "مین فروری ۱۸۷۶ عیسوی سے محمد جعفر کو جانتا ہون سو اُسوقت سے آج تک جہان کہ مجکو موقع اُسکی چال چلن کے دریافت کا ملا ہے مین نے اُسکو ایک بے نظیر ولاثانی آدمی پایا ہے یہ شخص بڑا علم دوست اور نہایت جفاکش آدمی ہے۔ پورٹ بلیر مین آکر اُسنے علم انگریزی بھی سیکھہ لیا ہے کہ اُسکو نہایت عمدگی سے پڑھتا لکھتا اور بولتا ہے۔ اور بہت موقعون مین جہان جہان یہ سرکاری کچہریون مین رہا ہے نہایت کارآمد سرکار ہوا ہے۔ اور اُن تمامی نقشجات و رپوٹون کا جو اِس سٹلمنٹ مین جاری ہین یہی شخص مصنف ہے۔ اور جب کسی کام کے واسطے اُسکو حکم ملا ہے تو ہمیشہ نہایت خوشی سے اُسنے اُسکو انجام دیا ہے۔ اور کیسا ہی اور کیسقدر کام ہون مین ہمیشہ اُسکو اُسکے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# Preface

# دیباچہ تاریخ عجیب

## ترجمہ دیباچہ انگریزی

...د ونعت محمد جعفر مؤلف اوراق ہذا بخدمت ناظرین اس کتاب کے عرض
...کہ یہ عاجز تھانیسر عرف کرچھیتر کا باشندہ ہے۔ سترہ برس کی عمر سے پچیس برس
...انگریزی کچہریون مین وکالت ومختارکاری کرتا تھا۔ ۱۸۶۳ع مین جب
...لڑائی ہوئی تو یہ خاکسار بھی بجرم اعانت مجاہدین گھر بیٹھا بٹھایا سزایاب
...عبور دریاے شور کا ہو کر یہان پورٹ بلیر کو پہونچا۔ یہان جہاز سے اترنے
...کچہری صاحب چیف کمشنر وسپرنٹنڈنٹ پورٹ بلیر مین منشی ہو گیا۔
...سپرنٹنڈنٹ نے جو مجھکو سارٹیفکٹ عمدہ کارگزاری وخوشنودی مزاج
...کے عطا فرمائے وہ ایسے ہین کہ ملک کے بڑے بڑے عہدہ داران کو...

| | صفحہ |
|---|---|
| سابق و حال اختیارات جمعداران و اشٹین افسران | |
| فصل پنجم اوپرٹ بلیر کی زبانون اور اوضاع و اطوار کے بیان مین | 105 |
| قواعد واسطے صحیح پڑھنے اجنبی زبانون کے۔ | 112 |
| عربی زبان کے جملے۔ | 114 |
| فارسی زبان کے جملے۔ | 124 |
| ترکی زبان کے جملے۔ | 138 |
| سوہیلی باشندیون کی زبان کے جملے۔ | 143 |
| پشتو زبان کے جملے۔ | 147 |
| کرانی زبان کے جملے۔ | 152 |
| سندھی زبان کے جملے۔ | 154 |
| نیپالی زبان کے جملے۔ | 156 |
| بھیلوانی زبان کے جملے۔ | 157 |
| نکوباری زبان کے جملے۔ | 159 |
| مرہٹا زبان کے جملے۔ | 162 |
| بنگالی زبان کے جملے۔ | 164 |
| تامل یا اردی زبان کے جملے۔ | 168 |
| گونڈی زبان کے جملے۔ | 173 |
| کوچی زبان کے جملے۔ | 175 |

| | صفحہ |
|---|---|
| پنجابی زبان کے جملے۔ | 179 |
| کشمیری زبان کے جملے۔ | 180 |
| کول ہنتھالی زبان کے جملے۔ | 184 |
| اسامی دھوٹیا زبان کے جملے۔ | 186 |
| ملائی زبان کے جملے۔ | 188 |
| برہما زبان کے جملے۔ | 192 |
| چینا زبان کے جملے۔ | 194 |
| بندیل کھنڈی زبان کے جملے۔ | 198 |
| مارواڑی زبان کے جملے۔ | 199 |
| اوڑیا زبان کے جملے۔ | 201 |
| تلنگی زبان کے جملے۔ | 203 |
| گجراتی زبان کے جملے۔ | 205 |
| کنڑی یا کرناٹکی زبان کے جملے۔ | 207 |
| ملیالی زبان کے جملے۔ | 209 |
| سنگلی یا لنکا کی زبان کے جملے۔ | 210 |
| جنگلی یا بوجنی جیدا زبان کے جملے۔ | 213 |
| فصل ششم فہرست چند اسماء عجائب قیدیان | 216 |
| گوشوارہ آمد قیدیان بابت ۲۲ سال گذشتہ | 220 |
| تاریخ تصنیف | 228 |

| | صفحہ | | صفحہ |
|---|---|---|---|
| ذکر آزادانہ نسل و رسائل قیدیان بایام سابق۔ | ۸۷ | اس وقت شادی قیدیون کی کس طرح سے ہوتی ہے | ۹۹ |
| ذکر مالداری قیدیان بایام سابق۔ | ؍؍ | ذکر بندوبست موضعات قیدیان۔ | ۱۰۰ |
| ذکر آنے عیال اطفال قیدیون کا ملک سے [illegible] | ؍؍ | ذکر پابندی پاس۔ | ؍؍ |
| ذکر قواعد شادی قیدیان ساتھ قیدی عورات کے | ۹۱ | ذکر رسل رسائل قیدیان حسب قواعد مروجہ حال۔ | ؍؍ |
| ذکر کلاس بندی سوم بعہد کرنیل مین صاحب۔ | ؍؍ | ٹکٹ والونکو ہر قسم کی جائداد اور روپیہ رکھنے کی اجازت ہے | ؍؍ |
| ذکر کلاس بندی چہارم بعہد جنرل اسٹوارٹ صاحب | ۹۳ | ذکر فرار قیدیان۔ | ۱۰۱ |
| مع ایجاد بھنڈارہ حسب حکم لارڈ میو صاحب۔ | | ٹکٹ والی عدالت دیوانی مین مدعی مدعا علیہ ہو سکتے ہین | ؍؍ |
| خلاصہ مضمون قانون لارڈ میو صاحب بہادر | ؍؍ | ٹکٹ والون کی کشتکاری کا بیان۔ | ؍؍ |
| وزن رسد مندرجہ قانون لارڈ میو صاحب بہادر | ۹۵ | تعطیل قیدیان۔ | ؍؍ |
| کیمبل صاحب کی سختی کی راے۔ | ۹۶ | بڈھے اور اطفال سٹلمنٹ مین نہین آتے کم عمر | ؍؍ |
| محدود ہونا رسل و رسائل قیدیان۔ | ؍؍ | علٰحدہ بارک مین رہین۔ | |
| ایجاد قواعد رہائی قیدیان دائم الحبس بعد بیس برس کے | ؍؍ | ذکر اپیل قیدیان بتقاضا خلاف ورزی قواعد سٹلمنٹ | ؍؍ |
| خلاصہ قانون [illegible]۔ | ؍؍ | معافی میعاد چہارم قیدیان میعادی بایام سابق | ؍؍ |
| حبس بعبور دریاے شور کی تعریف۔ | ؍؍ | ذکر معافی ششم میعاد قیدیان میعادی حسب قانون مروجہ حال | ۱۰۲ |
| آمد کے وقت سے اب جو کارروائی شروع ہوتی ہے | ؍؍ | وزن رسد قیدیان حسب مروجہ حال۔ | ؍؍ |
| عہدون کا ذکر حسب قواعد مروجہ حال۔ | ۹۷ | پورٹ بلیر مین قیدی جیل مین نہین رہتے۔ | ؍؍ |
| کلاس قیدیان ہندوستانی حسب مروجہ حال۔ | ۹۸ | مشقتی اور ٹکٹ والون کو سیل جل رکھنے کی ممانعت ہے | ۱۰۳ |
| اوقات مشقت قیدیان۔ | ۹۹ | ذکر اشام و عرائضات قیدیان۔ | ؍؍ |
| تقسیم کام قیدیان۔ | ؍؍ | ذکر بندوبست قیدیان مشقتی حسب قواعد مروجہ | ؍؍ |

# فہرست مقاصد کتاب تاریخ عجیب


| مضمون | صفحہ | مضمون | صفحہ |
|---|---|---|---|
| دیباچہ | ۱ | عہد کرنیل مین صاحب سپرنٹنڈنٹ پنجم — | ۴۵ |
| فصل اول ذکر موقع انڈمان مع ذکر آبادی سابق و حال و پیداوار سلسلت و دیگر حالات متعلقہ جزائر | ۵ | عہد جنرل اسٹوارٹ صاحب سپرنٹنڈنٹ ششم — | ۴۸ |
| | | عہد جنرل بارول صاحب سپرنٹنڈنٹ ہفتم — | ۵۱ |
| انڈمان کے جوالا مکھی یا گندھک کے پہاڑ کا ذکر — | | عہد کرنیل کیڈل صاحب سپرنٹنڈنٹ ہشتم — | ۵۷ |
| لعاب ابابیل کا ذکر — | ۶ | بیان انتظام حکومت قواعد دادرسی و تقسیم کام ہر نمبر | ۵۹ |
| انڈمان کی لکڑیوں اور میدوں اور گھونگھوں | ،، | انتظام پولیس — | |
| اور کوڑیوں کا ذکر — | | گوشوارہ آمدنی و خرچ سالانہ پورٹ بلیر و نکوبار | ۶۳ |
| انڈمان کے جنگلیوں کا ذکر — | ۱۳ | فصل سوم حالات قتل لارڈ میو صاحب بہادر | ۶۵ |
| گوشوارہ اشخاص کلاس ارگل قیدیان پورٹ بلیر | ۲۶ | اشعار مولفہ مولوی ایوب خان صاحب متعلق عرضداشت | |
| گوشوارہ آبادی دیہات قیدیان — | ۲۸ | قتل لارڈ میو صاحب بہادر | ۸۲ |
| فہرست عملہ کچہری — | ۳۰ | فصل چہارم دستور العمل سابق و حال انڈمان | ۸۴ |
| شرح نامہ پورٹ بلیر — | ۳۱ | ذکر جھنڈارہ شروع آبادی — | ،، |
| چینی بندر کا بیان — | ۳۳ | ذکر تعمیہ کشائی جنگل بایام سابق — | ۸۵ |
| فصل دوم حالات تاریخی عہد ہر سپرنٹنڈنٹ | ۳۵ | ذکر کلاس بندی اول بعہد ڈاکٹر واکر صاحب — | ،، |
| عہد ڈاکٹر واکر صاحب سپرنٹنڈنٹ اول — | | ذکر ملنے تین جوڑہ کپڑہ سالانہ قیدیوں کو — | ۸۶ |
| عہد کرنیل جان ٹن صاحب سپرنٹنڈنٹ دوم — | ۳۸ | کلاس بندی دوم بعہد کرنیل فورڈ صاحب — | ،، |
| عہد کرنیل ٹیلر صاحب سپرنٹنڈنٹ سوم — | ۴۱ | ذکر تقرری پیشہ وران بعہد جان ٹن صاحب — | ،، |
| عہد کرنیل فورڈ صاحب سپرنٹنڈنٹ چہارم — | ۴۳ | ذکر عدم پابندی پاس بایام سابق — | ۸۷ |

# PREFACE

I Mohamed Jaffer, the humble author, was a resident of the famous City of Thanesur or Coorchettur. From the age of 17 till I was 25 I was employed as an attorney in Court. In 1863 at the time of the Umbeyla War I was charged with abetting the waging of War against the Queen and sentenced to transportation for life at the Andamans. On my arrival at Port Blair I was made a Munshi in the Chief Commissioner and Superintendent's Office.

The Superintendent's certificates of my good conduct and ability surpass those of the native high officials in India.

Major Prothervo under whose immediate orders I served for 10 years and who is more acquainted with the circumstances of my case, conduct and ability than others wrote 2 or 3 letters about my release. I would apologize to my readers for quoting a few passage from these which I trust may interest them. When my Master sent the Hand-book to the Chief Commissioner he wrote "I have received great assistance from Saikh Syed Mohamed Jaffer No. 11450, Head Munshi in the Southern District, in the preparation of this work he has laboured most wilingly at it during his leisure hours, and his intimate acquaintance with the numerous Settlement orders of the past 12 or 13 years has proved very useful in its compilation. He has also unaided translated the whole of the work from English into Urdu." After this he recommended me for c[illegible]

he wrote, "that I have known Mohamed Jaffer as he states since 1869, his conduct since which time *so far* as I have had opportunities of judging has been unexceptionable, he is a very studious hardworking man, and since his arrival in Port Blair in transportation has taught himself English, which he now reads, writes and speaks with fluency; he has on many occasions been of great use in the offices to which he has been attached, and is I believe the author of most of the returns and forms at present in use with convict Vernacular department, his services whenever required have been cheerfully rendered, and have always found him ready for any amount of work; I am of course aware that the expediency or otherwise of the conditional release of Mohamed Jaffer will be decided on quite different grounds to those above set forth, my object however in making these remarks is to show that really there are no reasons why Mohamed Jaffer should not be allowed a conditional-release within the limits of the settlement of Port Blair," and when owing to some causes there was a delay in recommending my release he wrote another letter and said "that since the date of my last letter on the subject Mohamed Jaffer's conduct has been very good and his work performed entirely to my great satisfaction." On the receipt of this last letter Chief Commissioner was pleased to recommend my conditional release and sent the copies of all the letters to the Government of India, the Secretary of the Government of India declined to grant me the conditional release which was not accepted by many convicts in 1877. My master consoled me by saying that after the Cabool War is over he would again recommend my release as the proverbsays, "the world stands on hope" let us see what will come out of the hidden curtain.

" Volumns would not contain the wondeis, the tiansfoimations and changes that it has been my lot witness.

For a long time many gentlemen who have iead Persian, Urdu, and Nagri with me, havo desired me to write a work in Urdu as spoken at Port Blair fiom which they might derive benefit in learning the languago, besides which many of my friends in India and Poit Blair have requested me to write a work on Port Blair, shewing the population, habits, customs, administiation, law and languages spoken at Port Blair, as well as an account of the aboiigines in oider that they might acquiie some knowledge of the place.

Impiessed by these two causes, I have ventured to put before the public a brief History of Poit Blair and have named it "Tarikh Ajib " تاریخ عجیب (wondeiful Histoiy) the nine letters of which the name is composed give the no of the piesent Hijree æra (1296).

In conclusion I beg my readers to overlook any mistakes that may have occuired, and they would pray that our great Government relieve me from the Society of naked friends so as to enable me to complete the othei volumn of this book in my own pure country language.

PORT BLAIR : 1st April 1879.

S. S. MOHAMED JAFFER,
*Head Munshi Supdt. District.*

# INTRODUCTION.

The following work was compiled at the urgent request of Sardar Bhagel Singh, the District Superintendent of Police, and his son Sardar Thakur Singh, and in April last it was dedicated to the said Sardars who after perusing the work approved of it very much.

The said Sardar by his letter dated 5th April 1879, sent this work to Major Wimberley, the Deputy Superintendent to ask his permission to get the said work published, Major Wimberley in his reply said he saw " no objection to the work being published" but at Port Blair there is no good Press the work has therefore not yet been published. Being a convict, I beg to give up my right of authorship, and I authorize the Proprietor of the Newul Kishore Press of Lucknow to get this work printed and reprinted at his ownwill and accord and I hand over its copy right to him.

PORT BLAIR :
1st *July* 1879.

S. S. MOHAMED JAFFER.
*Head Munshi Supdt. District*

# عرض مؤلف

کتاب مندرجہ ذیل حسب فرمایش سردار گجبیل سنگھ صاحب شرکت سپرنٹنڈنٹ پورٹ بلیر اور سردار ٹھاکر سنگھ خلف الرشید سردار صاحب موصوف کے تالیف ہوکر اپریل گذشتہ میں انکی نذر کی گئی تھی کہ اُسکو ہر دو سردار مطالعہ کرکے نہایت محظوظ ہوئے اور بہت پسند فرمایا۔ اُسکے بعد سردار صاحب ممدوح نے کتاب مذکور کو بذریعہ اپنی چٹھی مورخہ ۸- اپریل سنہ ۱۸۹۰ء کے بخدمت میجر ہوجرلی صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ کے بطلب اجازت چھپوانے کتاب مذکور کے بھیجدیا کہ بجواب اُسکے صاحب موصوف نے بذریعہ اپنی چٹھی مورخہ ۷- اپریل سنہ ۱۸۹۰ء کے سردار صاحب کو لکھا کہ ہمارے نزدیک اِس کتاب کے چھپنے مین کچھ قباحت نہین ہے آپ شوق سے چھپوا دینا۔ لیکن پورٹ بلیر مین کوئی عمدہ مطبع نہونے کے سبب سے یہ کتاب آج تک نہین چھپی۔ چونکہ مین قیدی ہون اسواسطے مین نے اپنا حق التصنیف جو مجکو قانوناً حاصل تھا اُسکی رو سے مطبع منشی نولکشور صاحب کو اجازت دیتا ہون کہ فی الحال اور آیندہ جب چاہین اس کتاب کو بطور خود چھپوا دین میری طرف سے حق تصنیف کامل مطبع منشی نول کشور صاحب لکھنؤ کو منتقل کیا گیا۔

یکم جولائی سنہ ۱۸۹۰ء

العبد
محمد جعفر عفی عنہ میر منشی سدرن ڈسٹرکٹ

| | غلط | سطر | صفحہ |
|---|---|---|---|
| | انگیختہ | ۲۱ | ۶۹ |
| | جولوگ | ۱۲ | ۷۹ |
| | برائی | ۱۲ | ۸۳ |
| | گلا | ۶ | ۸۷ |
| | کرلتے رہیں | ۱۷ | // |
| | جیسے ننھے | ۱۶ | ۸۸ |
| | میرکاوس | ۷ | ۸۹ |
| | کہ اون سے | ۱۳ | ۹۰ |
| | غنہ کے | ۱۴ | // |
| | | ۶ | ۹۷ |
| | | ۱۶ | ۱۰۰ |
| | | ۱۵ | ۱۰۳ |
| | | ۴ | ۱۰۴ |
| | | ۱۲ | ۱۱۰ |
| | | | ۱۲۱ |
| | | | ۱۲۸ |
| | | | ۱۳۴ |
| | | | ۱۳۸ |
| | | | ۱۴۱ |

| صفحہ | سطر | غلط | صحیح |
| --- | --- | --- | --- |
| ۶۹ | ۲۱ | انگیختہ | برانگیختہ |
| ۷۹ | ۱۲ | جولوگ | لوگ |
| ۸۳ | ۱۲ | برائی | لڑائی |
| ۸۷ | ۶ | گلا | گلہ |
| ״ | ۱۷ | کراتے رہیں | کرتے رہیں |
| ۸۸ | ۱۶ | بہے تھے | بہت تھے وقت سے راضی تھے |
| ۸۹ | ۷ | سیرگھور | سیرگھو |
| ۹۰ | ۱۳ | کراون سے | اون سے |
| ״ | ۱۴ | غنیم سے | غنیم نے |
| ۹۷ | ۳ | [illegible] | [illegible] |
| ۱۰۰ | ۱۳ | [illegible] ایک | ایک |
| ۱۰۳ | ۱۳ | بخشیرات | [illegible] |
| ۱۰۳ | ۳ | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | ۲۳ | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | ۲۲ | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | ۲ | [illegible] | [illegible] |

ے واسطے جو تجویز اور طریقہ صاحب سپرنٹنڈنٹ کے نزدیک بہتر معلوم ہووے ک
ورمین رپورٹ کرے تو اسکو سرکار منظور کرکے حکم صادر فرماویگی پہلے جو جناب آنریبل صاحب
قت مین حکم بال بچون کے بلانے کا جاری ہوا تھا اسمین کسیقدر سقم تھا اور علاوہ
ے بوجہ قرب ایام بغاوت کے لوگ اس سٹلمنٹ کو آنا پسند نہین کرتے تھے پس اب اس
قم اور غلطی کے رفع کرنے کو صاحب سپرنٹنڈنٹ کے نزدیک یہ عمدہ بندوبست قیدیون کے
عیال واطفال بلانے کے واسطے ہی اور اسی مضمون کی صاحب سپرنٹنڈنٹ نے چیف
گورنمنٹ رپورٹ کرتے ہین اور وہ یہ ہی کہ جو کوئی قیدی اپنے عیال واطفال کو بلانا چاہے
وہ اول ایک خط اپنی طرف سے اس مضمون کا انکو لکھے کہ تم عورتون مین سے جو کوئی
ہمارے پاس آنا چاہے ایک معتبر آدمی عزیزون سے ساتھ لاوے اور مجسٹریٹ ضلع تمکو
خرچ راہ دیویگا اور اس ہمراہی آدمی کے ساتھ تم بذریعہ خرچ سرکاری کلکتہ یا مدراس یا
بمبئی مین پہونچوا دیگا اور پھر وہان سے صاحب سپرنٹنڈنٹ پورٹ بلیر کا بندوبست
مرقوم ہوگا جس قیدی کا بال بچہ آنے کو راضی ہو اسکو صاحب سپرنٹنڈنٹ ایک چٹھی
بنام کپتان گھاٹ کلکتہ یا مدراس یا بمبئی کے دیوینگے اور وہ چٹھی بذریعہ اپنے خط کے
قیدی اپنے گھر کو بھیجدیویگا کہ اسکے عیال واطفال کلکتہ وغیرہ مین جیسی صورت ہو
پہونچکر اس چٹھی کو صاحب موصوف کے حوالہ کرینگے وہ ایکسال مین چار مرتبہ عیال
ال قیدیون کو پورٹ بلیر روانہ کیا کریگا اور جبتک وہ لوگ کلکتہ وغیرہ مین ا
وہی صاحب انکو خوراک اور مکان سکونتی کا بندوبست کردیویگا اور جب جہ
ہ عورتین آئینگی اس جہاز کا کپتان اور دوسرے افسر بڑے عزت دار وشرم
اکرینگے تا کہ قیدیونکی عورتون کو نہایت خبرداری اور عزت وآبرو سے یہان

| صحیح | غلط | سطر | صفحہ |
|---|---|---|---|
| برانگیختہ | انگیختہ | ۲۱ | ۶۹ |
| لوگ | جو لوگ | ۱۲ | ۷۹ |
| لڑائی | برائی | ۱۲ | ۸۳ |
| گلہ | گلا | ۶ | ۸۷ |
| کرتے رہیں | کراتے رہیں | ۱۷ | ؍؍ |
| ہوسے تھے دیکھتے راضی تھے | ہوسے نتھے | ۱۶ | ۸۸ |
| میرنگو | میرکلو | ۷ | ۸۹ |
| اون کے | کہ اون کے | ۱۳ | ۹۰ |
| غنیم نے | غنیم کے | ۱۴ | ؍؍ |
| تبلایا | تبلا | ۶ | ۹۷ |
| ایک | نیپولین ایک | ۱۶ | ۱۰۰ |
| اخبارات | اختیارات | ۱۵ | ۱۰۳ |
| احکام | انعام | ۴ | ۱۰۴ |
| کھنی | کہنی | ۱۲ | ۱۱۰ |
| وحشیانہ | ومشیانہ | ۱۸ | ۱۲۱ |
| اور | خیانچہ | ۱۲ | ۱۲۸ |
| روس کی | اوس کی | ۱۶ | ۱۳۴ |
| لڑائی ہوئی | لڑائی | ۱۵ | ۱۳۸ |
| قوت | یہ قوت | ۱۶ | ۱۴۱ |
| نیپولین نے | نیپولین کے | ۱۱ | ۱۶۲ |
| دشمن کی | دشمن لی | ۳ | ۱۶۳ |
| خودغرضی | خورغرضی | ۴ | ۱۷۰ |
| چڑھاتے تھے | چڑھاتے تے | ۱۸ | ۱۷۱ |

# غلط نامہ کتاب سرگذشت نیپولین بوناپارٹ

| صفحہ | سطر | غلط | صحیح |
|---|---|---|---|
| ۱۱ | ۱۳ و ۱۴ | اور کنکریون سے | کنکریون سے |
| ۱۲ | ۴ | اوسادون | اوستادون |
| ۳۳ | ۱۰ | قومی | قوی |
| ۳۶ | ۱۲ | اوس | کے اوس |
| ۳۹ | ۷ | دولت | ذات |
| 〃 | ۱۲ | وہ ذاتی | نیپولین نے وہ ذاتی |
| ۴۰ | ۵ | نسبت کیا کرتا تھا | نسبت ذکر کیا کرتا تو کہا کرتا تھا |
| ۴۵ | ۱۶ | اوسوقت | اسوقت |
| ۴۷ | ۱ | جب | جب مین |
| 〃 | ۷ | گذر گیا تھا | پہونچ گیا تھا |
| ۴۸ | ۷ | اوس | اون |
| ۵۱ | ۵ | اوسنے اسطرح پر | اسطرح پر |
| ۵۴ | ۱ | سپاسنامے | سپاسنامے |
| 〃 | ۸ | یعنی جوزی فین | جوزی فین |
| 〃 | ۱۸ | اصل فساد | اس فساد |
| ۵۵ | ۱۹ | مترد | متردد |
| ۵۷ | ۱۱ | ڈائرکٹر | ڈائرکٹری |
| ۵۹ | ۹ | گہر | گہر |
| ۶۱ | ۱۳ | فرانس | اہل فرانس |
| 〃 | 〃 | گرشل | گروہ شل |
| ۶۲ | ۷ | اوس خطرناک | خطرناک |
| ۶۳ | ۱ | ہمین | مین |
| 〃 | 〃 | اور لیکین | اور کہین |
| 〃 | ۲ | ریتا اور پانی سے | ریتا اور ٹیلے سے |

اونہین بڑے بڑے موقع اوسکو خدا کے فضل و برکت سے شکر ادا کرنے کے واسطے
حاصل ہوے اور خدا نے اوسکو اس قابل کیا کہ انسانون کی آسائش
اور خوشی کو طرح طرح سے ترقی دے سکے لیکن افسوس ہے کہ اوس نے
اس عمدہ بخشش کو بالکل ضائع کر دیا اور بہت خودغرضی اور دون ہمتی کو
کام مین لایا اور تمام تر اپنی بے بہا زندگی کو اسی دنیاے دون کے
حاصل کرنے مین خرچ کیا اور جیسا اور اس قسم کے سب لوگون کو اپنے
ان اعمال کا بدلا جلد یا بدیر مل جاتا ہے نیپولین کو بھی وہی روز سیاہ
پیش آیا اور اوسنے بھی جلد جان لیا کہ جو طریقہ اوسنے اختیار کیا وہ
بالکل بیہودہ اور نہایت ذلت اور خرابی کا سبب ہے - چنانچہ سینٹ ہلینا
مین اوسکو ایسے شخص کے مانند رہنا پڑا جسکی سب امیدین خاک مین
مل گئی ہون اور جسکی ہر طرح کی خواہشین پامال ہو چکی ہون اور جس نے
بڑی بڑی لیاقتون کو نہایت خراب طرح پر استعمال کرکے انجام کو پشیمانی
اور رنج و ملال حاصل کیا ہو فقط

تمت

نہ امیر کا کچھہ خیال کیا جاتا تھا نہ غریب کا - الغرض جب ملک میں قتل بڑھتے
آدمیونکی تباہی اور بیکناہون کی مصیبت اور نازنینون کی آہ و زاری سے
اوس خدا کو سیری ہوئی تو خاتمہ اونکا ایسے ایک سفاک اور ظالم قوت
قائم ہونے پر یعنے نیپولین کے ظہور پر ہوا جسکی سنگدلی کچھہ حد سے
گذری ہوئی تھی - پس یہ ایک نہایت عبرت کا مقام ہے اور ایسے قسم کی
آفتون سے آیندہ محفوظ رہنے کے واسطے نہایت عمدہ ذریعہ صرف
ایک یہی ہے کہ ہمکو اپنے مذہب سے نہایت وابستہ رہنا چاہیے اور
صرف ظاہری اور بناوٹ ہی کا مذہب نہین بلکہ وہ مذہب جسکی بنیاد
انسان کے دل پر ہوتی ہے یعنے اقرار باللسان ہی کافی نہین تصدیق
بالقلب بھی چاہیے اور وہ مذہب ایسا بھی نہو جو فاسد فلسفہ کی نازک خیالیون
سبب سے ابتر اور خراب ہوگیا ہو بلکہ وہ مذہب چاہیے جسکے اصول
نہایت سیدھے سادھے اور سچے اور منجانب اللہ ہون ۞

نصیحتین جو نیپولین کی سرگذشت سے ہمکو حاصل ہوتی ہین وہ انواع
انواع کی ہین اور جنکا دل پر بہت اثر ہوتا ہے لیکن ہماری اس مختصر کتاب مین
زیادہ بیان کی گنجائش نہین ہے اسلیے ہم صرف اتنا کہنا کافی سمجھتے ہین
کہ نیپولین کے حالات زندگی سے ایک خاص طور پر ہمکو یہ بات ثابت
ہوتی ہے کہ دنیا کے کاروبار مین جب مذہبی پابندی کا دخل نہین ہوتا
اون کامون کا انجام نہایت خراب ہوتا ہے جیسا نیپولین کا انجام ہوا
اوسکو خداوند تعالے نے اگرچہ نہایت عمدہ اور اعلے لیاقتین بخشی تھین

ان عیش و عشرت کے سامانون مین اور ہر رستے کی تنگی اور ترقی علوم
ہوتی تھی لیکن مذہب اور نیک کرداری کو تنزل تھا مگر اب وہ وقت
قریب آپہونچا تھا کہ خدا اونکی ناخدا پرستی کی سزا اونکو دے ۔ اب بڑی
عبرت کے ساتھ انسان کو غور کرنا چاہیے کہ خدا نے اس سزا دینے کیواسطے
کیا طریقہ اختیار کیا جب اوس قادر مطلق نے جسکی کنہ انسانکی ادراک سے
باہر ہے اور جسکی قدرت اور دانائی کی کوئی انتہا نہین ہوسکتی اسکام کو
پورا کرنا چاہا تو اپنی قدرت کے خزانون مین سے ایک ایسا ہتیار نکالا
جو اب تک کام مین نہین آیا تھا اور اوس ہتیار کے ذریعے سے اوسنے
اون ظالمون کو ایسی سخت سزا دینی چاہی جو اونکے سخت گناہون کے
مناسب تھی اوسنے اونکو وحشی قومون کے حملے مین مبتلا نہین کیا اور
نہ اوسطرح اونکو برباد کیا جسطرح عموماً اور چیزون کو برباد کرتا ہے نہ اوسنے
اونپر زلزلے عائد کیے اور نہ اون مین کوئی وبا پھیلائی بلکہ اوسنے
اونھین کے دلون مین ایک ایسا خونخوار جذبہ پیدا کیا جو تمام مذکورۂ بالا
آفتون سے زیادہ بربادی کا باعث ہوا اس خونخواری مین ایک عمدہ حکمت
اوس حکیم مطلق کی طرف سے یہ رکھی گئی تھی کہ بظاہر اوس مین آزادی کے
واسطے کوشش پائی جاتی تھی اور اسلیے زیادہ ناگوار نہ گذرتی تھی اور
بُری بُری تدبیرون سے جو بالکل تقدیر کے مخالف تھین اوس مین مدد
لیجاتی تھی اوس جذبے کے سبب سے ہر آدمی نے اپنے ہمسائی پر دست درازی
کی نہ بڈھے کا کچھ لحاظ و پاس باقی رہا نہ جوان کا نہ مرد کی کچھ تمیز تھی نہ عورت کی

اون عجیب ہنگاموں مین جو خرابیہ خراب کام اہل فرانس سے سرزد ہوے اونکا ٹھیک ٹھیک انتقام اوس خدا نے جو منتقم حقیقی ہے خود اونہین ہنگامہ پردازون کے ذریعے سے لیا اور بظاہر نیپولین کو اس غرض کا آلہ بنایا زمانہ حال کے ایک فصیح مورخ نے جو راے اس موقع پر تحریر کی ہے اوسکا بجنسہ نقل کرنا ہم مناسب سمجھتے ہین * وھو ہذا

اگر تم کسی ایسے ملک کا تصور کرنا چاہو جو نہایت اقبال مندیکو پہونچا ہو تو بے شک تمھاری نظر فرانس کی اوس حالت پر پڑے گی جو ہنگامے سے چند برس پیشتر تھی فرانس اوسوقت مین علم اور فضل اور کمالات کے واسطے مشہور اور فنون کی ترقی کا خاص گھر اور ہر قسم کی وضع اور قطع کا مخرج تھا۔ تمام ملکون سے منتخب منتخب امرا اوس کمال لطافت اور لیاقت کی تحصیل کے واسطے اس مقام پر آتے تھے جو انسان کو حاصل ہونا ممکن ہے آخر اوس ملک کے لوگ اسقدر عیش و عشرت مین ڈوبے کہ خدا تعالے پر اونکو کچھ توکل نہ رہا اور ایک نہایت اعلے اور عمدہ موقع جو انسان کے واسطے کتب آسمانی کی رو سے آنے والا ہے (یعنی بہشت کی نعمتین) اوسکی نسبت فرانس والے یہ سمجھتے تھے کہ وہ زمانہ ہمارے واسطے اسی وقت مین حاصل ہو گیا اونکا یہ حال بالکل اون لوگون کے حال سے مشابہ تھا جو حضرت نوح علیہ السلام کے طوفان سے پہلے گذرے ہین اہل فرانس اب ہر وقت خوشی کے ساتھ کھانے اور پینے اور کھیل تماشون اور شادیون مین مصروف رہنے لگے

مگر بقول شخصے کہ ع عیب می جملہ بگفتی ہنرش نیز بگو ۔ انصافاً ہمکو یہ بات
بھی تسلیم کرنا ضرور ہے کہ نیپولین پسندیدہ اور ہر دل عزیز اوصاف سے
بالکل خالی بھی نہ تھا چنانچہ جو کوششین اوسنے فرانسیسیون مین انسر نو
معاشرت کے طریقون کے قائم کرنے مین کین اور قانونون کی درستی مین
جسقدر جانفشانیان اوس سے ظہور مین آئین اور ہنر اور فنونکی ترویج مین
جس طرح اوسنے ہمیشہ اپنی توجہ مصروف رکھی یہ سب کام اوس کے
اس لائق ہین کہ اونکے لحاظ سے بلاشبہہ وہ بڑے رتبے کے آدمیون مین
داخل ہوتا ہے اور جو نیکنامی اوسکو ان ذریعون سے حاصل ہوئی اوسکے
وجوہات اون نام آوریون اور شہرتون کی وجوہات سے بالکل علیحدہ ہین
جو جنگی مہمات کی کامیابیون کے لحاظ سے اوسکو حاصل ہین۔ نیپولین
ایک سپاہی ہونے کی حیثیت سے بھی اور فتحمندون کے مقابلے مین
اچھا درجہ رکھتا ہے اور گو وہ اون اور فتحمندون کی نسبت زیادہ
بلند نظر تھا جو انسان کے لیے ایک عیب ٹھہرایا گیا ہے لیکن اس
ایک برائی کے سوا اوسکی ذات مین وہ بہت سے عمدہ اوصاف بھی
مجتمع تھے جنسے اور نامور فتحمند نا آشنا سے محض تھے ۔ لیکن ان تمام
خوبیون سے جو اوسکی ذات مین تھین وہ بدنامی کا دھبا جو نسانونکی
عام تکلیف اور بربادی اور تباہی کے سبب سے اوسپر عائد ہوا مٹ نہین سکتا
نیپولین کی کارروائی فرانس کے پہلے ہنگامون سے اسقدر
مخلوط ہے کہ ایک واقعہ کی تاریخ سے دوسرے واقعہ کا نتیجہ نکل آتا ہے

لوگون کو اوٹھانا پڑین تو غالبًا کوئی انسان ایسا نہ ہوگا جو ان ہولناک
نتیجون پر حیرت اور انسانون کی اس تباہی اور بدقسمتی پر افسوس
نہ کریگا۔ ایسے ہی واقعات پر مطلع ہونے سے آدمی کو امن و امان
کی نعمتون کی قدر ہوتی ہے اور اس بات کی خواہش ہوتی ہے کہ
خدا کرے تمام دنیا کی قومون مین ہمیشہ امن و امان قائم رہے +

مختلف فرقہ کے آدمیون نے نیپولین بونا پارٹ کے
چال و چلن کی نسبت اپنے اپنے ڈھنگ پر مختلف رائین قائم
کی ہین اوسکے وہ ہمعصر جو انگلستان اور اور ملکون مین تھے اور
جنکو اوس سے میدان جنگ مین پالا پڑا تھا وہ لوگ عموما اوسکی
نسبت یہ رائے رکھتے ہین کہ نیپولین آدمی نتھا بلکہ ایک مہیب دیو تھا
جو آدمی کی صورت مین ظاہر ہوا تھا۔ اور اوسکے وہ ستم رسیدہ مخالف جنکو
اوسکے ظلم اور اوسکی اون خواہشون کے سبب سے جو لڑائیون مین جنگی
فخر حاصل کرنے کی غرض سے اوسمین سمائی ہوئی تھین ایذا پہونچی تھی
وہ اوسکو ہر قسم کی بدنامی اور برائی کا الزام لگاتے ہین اونکا یہ بیان ہے
کہ اوس ناشدنی نامراد مین ایک بات بھی انسانیت کی یا تعریف کے لائق
نتھی۔ تاہم جون جون زمانہ گذرتا گیا وہ شکایتین کم ہوتی گئین اور
اب پچھلے زمانے مین اونکی نسبت وہ پہلے سے سخت رائے نہین ہے
اور اگرچہ ہمارا یہ فرض ہے کہ ہم اوسکی خود غرضی اور عالی ہمتی سے نفرت
کرین جنکے سبب سے اوسنے ایسے ایسے ستم اور قہر لوگون پر ڈھائے

اس طرح نیپولین اعظم کے عالی خاندان کا خاتمہ ہوا اور ایک بے بنیاد اور خیالی عمارت کے مانند نظرون کے سامنے تباہ ہوگیا۔ بیک گردش

چرخ نیلوفری ✣ نہ نادر بجا ماند وںٔے نادری ✣

نیپولین کے زوال سے یورپ کے لڑائی جھگڑے سب فرو ہو گئے اور اب اس بات کا تصفیہ بخوبی ہوگیا کہ نیپولین جو اون بہت سی لڑائیونکا الزام جنمین وہ مشغول رہا غیر قومون پر لگاتا تھا وہ الزام اوس کا بالکل نا واجب تھا اسلیے کہ ملکی معاملات مین سے اوسکے خارج ہوتے ہی دنیا مین بالکل امن چین ہوگیا۔ ہمنے اپنے اس بیان مین نیپولین کی چھوٹے چھوٹے جنگی مہمات کو عمداً مفصل ذکر کرنے سے کنارہ کیا ہے اور اسلیے اس بات کا اندیشہ ہے کہ ناظرین کتاب پر وہ تمام مصیبتین اور بربادیان بخوبی ظاہر نہونگی جو نیپولین کے سبب سے لوگون پر پڑین اور اس صورت مین ناظرین کی نظر شاید نیپولین کے عیبون پر جیسی چاہیے ویسی نہ پڑے اور صرف اوسکی عقل اور دانائی ہی ذہن نشین ہو لیکن درحقیقت جب یہ بات یاد آتی ہے کہ اوس آفت روزگار کے بلند ارادون کے سبب سے انسانون کی کئی لاکھ جانین قتل ہو گئین اور جب ہر مقتول کے پس ماندون کی مصیبت پر لحاظ کیا جاوے اور اس بات کا خیال کیا جاوے کہ کس طرح لاکھون بچے یتیم ہوے اور لاکھون عورتین بیوہ ہوئین غرض جب اون تمام مصیبتون اور تباہیون کو جمع کیا جاوے جو نیپولین کے اقبال روزافزونکی بدولت

نیپولین کے خاندان کے چند آدمی اوسکے مرنے کے بعد بھی مدت تک
زندہ رہے اور گو وہ لوگ بہت کچھہ ثروت بھی رکھتے تھے لیکن
وہ بات اور وہ عزتین جو نیپولین نے اونکو بخشی تھین اب اون سے
کوسون دور تھین ۔ نیپولین کی مان جسنے اپنے بیٹے کا وہ تمام
عروج اپنی آنکھون سے دیکھا تھا اب اوسکے زوال اور تباہ ہونیکے
دیکھنے کے واسطے نیپولین کے مرنے سے دس برس بعد تک زندہ رہی
اور اوس ضعیفہ نے اون تمام گردشون اور بدقسمتیون کو جو اوسکے
خاندان اور اوسکے پیارے بیٹے نیپولین پر پڑین بہت ہی صبر اور
استقلال کے ساتھہ برداشت کیا ۔ نیپولین کا وہ لاڈلا اور اکلوتا
بیٹا جسکو اوسکی ولادت کے وقت روم کے شہنشاہ کا خطاب دیا گیا تھا
۲۱ سال کے عارضے مین اس جہان فانی سے گذر گیا ۔ نیپولین کی وہ
قابلہ مطلقہ لی بی جوزفین جسکے جاہ و جلال اور زوال کا حال او پر ہم
مفصل بیان کر چکے ہین دل شکستہ ہو کر نہایت نا امیدی اور رنج مین
اپنی زندگی سے بیزار ہو کر ریگرا ے عالم باقی ہوئی ۔ مریالوئیسی عزیز اوس جو
ملکہ ہے جو شہنشاہ آسٹریا کی بیٹی تھی اور جسکے ساتھہ نیپولین نے
کیسی کیسی آرزوؤن سے شادی کی تھی اوسنے نیپولین کے مرنیکے بعد
وہ نامعقول حرکت کی جسکا بیان افسوس سے خالی نہین ہے یعنے
اوسنے اپنے ایک خانساماں کے ساتھہ نکاح کر لیا اور اپنی بقیہ عمر
گمنامی کے ساتھہ بسر کی اور سب سے پیچھے اوسکا انتقال ہوا ۔

اور وہ کینہ ین بھی اس وصیت نامہ سے ظاہر ہوتا ہے جو نیپولین کے
مزاج مین بہت کچھ تھا نیپولین اس وصیت مین اوس سپاہی کو کچھ
بخش گیا جسنے نیپولین کے اوس حریف کے قتل کا ارادہ کیا تھا
جو واٹرلو کے میدان مین نیپولین پر غالب آیا تھا اس وصیت نامہ کے
ایک جلسہ مین نیپولین نے اپنی یہ خواہش ظاہر کی تھی کہ میری مٹی
فرانس کے لوگون مین جنکو مین نے نہایت عزیز رکھا ہے دریای سین کے
کنارے پر دفن کیجاوے یہ خواہش اوسکی منظور ہوئی اور ماہ ستمبر ۱۸۴۰ع
مین گورنمنٹ فرانس کی تحریک سے یہ تجویز کی گئی کہ نیپولین کی لاش
جزیرہ سینٹ ہلینا سے فرانس کے دارالخلافہ کو منتقل کیجاوے ۔
قبر کو کھولنے کے وقت نیپولین کی لاش نہایت صحیح وسالم پائی گئی
جس سے دیکھنے والون کو بہت تعجب ہوا ۔ نیپولین جس طرح میدان
جنگ مین ظاہر ہوا کرتا تھا اوسیطرح لوگون نے اس موقع پر بھی اوسکی
سہ گوشہ ٹوپی اوسکے سر پر رکھی اور اوسکا جنگی کوٹ اور بوٹ اوسکو
پہنایا تماشائیون نے جب اس وضع اور قطع سے اوس مسافر عدم کی
لاش کو دیکھا ڈر گئے اور کچھ دیر تک اون لوگون کو یہ معلوم ہوا کہ گویا
وہ جسم بیجان خواب مین ہے نہایت شان وشوکت اور جاہ وحشم
کے ساتھ آخرکار اوسکی لاش پیرس کو پہونچائی گئی اور وہان پہونچکر
بڑے تجمل شاہانہ سے دفن ہوئی اور اوسکے ساتھ ہی وہ تمام
تنازع بھی اوسکی قبر مین دفن ہوئے جو انگلستان اور فرانس مین واقع تھے

آیا کرتا تھا تمام فضا اوس مقام کی ایسی تھی جس سے گاون کا سا سما
نظر آتا تھا اور گذر بھی لوگون کا وہان بہت کم ہوتا تھا یہ خوشگوار اور
اس کے سامان جنمین نیپولین دفن ہوا نیپولین کی خصلت سے بالکل
مخالف تھے ایک قسم کے بید کا درخت اوس معشوق کی قبر پر سایہ
کیے ہوئے تھا برسون تک یہ حال رہا کہ لوگ اوس درخت کی ٹہنیان
نیپولین کی یادگار کے طور پر کمال آرزوؤن سے ساتھ لے گئے
یہان تک کہ اوس مقام کے گورنر نے اس اندیشے سے کہ مبادا اسطرح
وہ درخت بالکل نیست و نابود ہو جاوے اوس مقام پر پہرہ بیٹھا
کر دیا تاکہ کوئی شخص اوسکی ٹہنی نہ توڑنے پاوے ٭

نیپولین کی وفات کی خبر بہت جلد تمام یورپ مین پھیل گئی لیکن
اوسکے سبب سے کوئی بڑا جوش پیدا نہوا جسکی پیشتر سے شاید
لوگون کو توقع تھی کچھہ برسون سے یہ بھی سمجھہ لیا گیا تھا کہ اب ملکی
معاملات مین نیپولین کو کوئی بڑا دخل باقی نہین رہا تاہم سب لوگون کے
دل مین اس بات کا اثر ہوا کہ بنی آدم مین سے ایک نہایت عجیب آدمی
اس دار فانی سے گذر گیا اور یورپ کی قومون کو گویا اب دم لینے کا موقع ملا
اور ایسے شخص کی سازشون سے جو تمام دنیا کی امن اور چین مین
خلل انداز تھا ہمیشہ کو اطمینان حاصل ہوا ٭

نیپولین کا وصیت نامہ چھاپا گیا ہے اوسکی بہت سی باتین دلچسپ ہین
اور بہت سی ایسی بھی ہین جنسے طبیعت پر ایک بڑا اثر پیدا ہوتا ہے

پانچوین مئی ۱۸۲۱ع کو نیپولین نے اپنی زندگی کا اخیر دم لیا اوس حالت مین بھی جو لفظ کبھی کبھی بلیاختہ اوسکے منہ سے نکلے اونسے ایک بڑا جذبہ مرتے وقت بھی اوسکی طبیعت مین ظاہر ہو گیا یعنے اوسوقت بھی اوسکے تمام خیالات جنگ وجدل سے معمور تھے —

جس روز نیپولین مرا اوسدن شام کو اوس جزیرے مین آندھی اور مینہ وغیرہ کا ایک طوفان آیا گویا ان عنصرون پر بھی ایسے شخص کی رحلت کا اثر ہوا جسنے انسان کی جوشون کو لڑائی جھگڑون مین طوفان کے مانند پراگندہ کر رکھا تھا — آٹھوین مئی سنہ مذکور کو وہ متوفی شہنشاہ سنگ قبر کو سپرد ہوا مارنگو کی لڑائی مین جو لبادہ نیپولین نے زیب بدن کیا تھا وہی اس موقع پر اوسکے تابوت پر ڈالا گیا اوسکے جنازے کے مغموم ساتھی آہستہ آہستہ مدفن تک جنازے کے ہمراہ گئے انگریزی فوج کا ایک گروہ اوسکی لاش کو اوٹھائے ہوئے تھا نیپولین جسوقت قبر مین رکھا گیا توپخانے نے اور بندوقون نے اوسکی آخر سلامی اوا کی مٹی مٹی مین مل گئی اور خاک خاک مین اور خاکستر خاکستر مین — اس سے زیادہ موثر قصہ بھی انسان کی بیہودہ بلند نظری کا شاید کسی نے مطالعہ نہ کیا ہوگا یہ وہ واقعہ تھا جسکے ملاحظے سے ایک نہایت بے پروا آدمی کو بھی عبرت ہوتی تھی +

نیپولین نے اپنے مرنے سے پہلے اپنی قبر کا مقام تجویز کر دیا تھا یہ مقام ایک چشمہ کے کنارہ پر واقع تھا جہان سے اوسکے واسطے پانی پینے کو

ایک پھوڑا نمودار ہوا اور یہ وہ بیماری تھی کہ اسی مین اوسکی باپ نے بھی
اس جہان سے انتقال کیا تھا۔ اس بیماری مین نیپولین کی ہمت
بہت شکستہ ہو گئی تھی وہ یہ آہین بھرا کرتا تھا کہ مین اب نیپولین آعظم
نہین رہا افسوس کیون مین توپ کے اون بڑے بڑے گولون سے
بچ رہا جو اس خراب حالت مین مبتلا ہوا تعجب ہے کہ مرتے وقت تک بھی
نیپولین کو اپنے گناہون سے پشیمانی نہ ہوئی چنانچہ جو تقریر اوسنے
مرتے وقت کی وہ ایسی تقریر تھی جیسے کوئی قدیم زمانے کا بہادر بیت بیت
کرتا ہے اوسنے اپنے ہمراہیون سے کہا کہ مین جب مرجاؤنگا تو تم
خوش ہوگے اور یورپ کو لوٹ جانے کی امید کروگے تم مین سے ایک
اپنے رشتہ دارون سے ملیگا اور دوسرا اپنے دوستون سے ملکر خوش ہوگا
اور مین اپنے بہادر متوفی ساتھیون سے بہشت کے میدانون مین ملاقات
کرونگا نیپولین نے اس گفتگو مین پکار پکار کر اپنے اون ساتھیونکا نام
بتفصیل لینا شروع کیا کلیور ڈزینکس لیبی ارز ڈوراک سے
مسینا مورلنٹ برتھیر اور کہا کہ یہ سب میرے پاس آوینگے اور
بہشت مین مجھکو مبارکباد دینگے اور ہم اور وہ آپس مین اپنے گذشتہ
کامون کا ذکر کرینگے مین اونسے اپنی اخیر زندگی کے حالات بیان کرونگا
مجھکو وہ دیکھتے ہی ایک دفعہ جوش اور حرارت سے مخمور ہوجاوینگے
اور پھر ہم اپنی اون لڑائیون کا حال بیان کرینگے جو گویا ایسے ایسے
بہادرونکی ساتھ ہوئین جیسے سیپیو ہنیبل قیصر اور فریڈرک کی خاندان والے

دو پادری بھی یورپ سے بولا کر اوسکی خدمت مین متعین کردیے گئے تھے
نپولین کے رفیقون اور دوستون نے بہت سی تدبیرین
اس باب مین کین کہ جس طرح سے ہوسکے نپولین کو اوس جزیرے سے
نکال لیجاوین لیکن گورنمنٹ کی بیدارمغزی کے سبب سے اون مین سے
کوئی تدبیر کارگر نہوئی ان تجویزون مین سے ایک نہایت عمدہ اور
عجیب تجویز جو ایک بڑے گھاتی آدمی نے جسکا نام جانسن تھا مذکورہ بالا
مقصد کے واسطے کی تھی وہ یہ تھی کہ اوسنے ایک ایسی کشتی بنائی
جسمین ہوا نکلنے کے نل لگائے تاکہ پانی مین ڈوب جانے کے بعد بھی
ہوا نکلتی رہے اور جب چاہین اوسکو پانی کے تلے لیجاوین اور جب چاہین
بلیون کے ذریعے سے اوسکو پھر اوپر لے آوین اس پرفن ایجاد کے
ذریعے سے یہ بھروسہ کیا گیا تھا کہ رات کے وقت مین یہ کشتی اوس
جزیرے پر لگادی جاوے تاکہ لوگون کو اوسکی آمد کا حال معلوم نہو اور
اوسوقت تک وہ کشتی اوس موقع پر مخفی رہے جب تک نپولین کے
نکل چلنے کا موقع ہاتھ آوے ۔ بیان ہوا ہے کہ یہ کشتی دریاے ٹیمز کے
کنارے پر تیار ہوتی تھی جہان جہازون کے بنانے کا کارخانہ تھا لیکن
اوسکی عجیب شکل کے سبب سے حاکمون کی توجہ اوسطرف مصروف ہوئی
اور اصل منشا اوسکی ساخت کا معلوم ہوگیا اور اسلیے اوسکو توڑ ڈالا گیا
مدت کی قید کے بعد جس سے نپولین بھی عاجز آگیا تھا
بیماری کی سی علامتین اوسپر معلوم ہوئین اور آخرکار اوسکی معدے پر

اس مقام پر اوترا اور اوس مکان مین رہنے سہنے لگا۔ اسکے بعد
نپولین کی بقیہ زندگی کے حالات چند لفظون مین بیان ہو سکتے ہین
اگرچہ انگریزی گورنمنٹ کی طرف سے اوس مقام پر ہر طرح کے سامان
اس غرض سے مہیا کر دیے گئے تھے کہ نپولین کو اپنی قید گران نہ معلوم ہو
لیکن بااین ہمہ ہمیشہ نپولین نے اپنے آپ کو رنجیدہ خاطر ظاہر کیا اور
ہمیشہ شاکی رہا اور اس نیت سے کہ اب بھی اوسکا نام یورپ مین کسی
نہ کسی پیرائے مین باقی رہے اوسنے اوس جزیرے کے گورنر سے خواہ مخواہ
جھگڑے کی طرح ڈالی اور تمام یورپ مین ہر چہار طرف بہت مبالغے کے ساتھ
یہ جھوٹی خبرین اوڑائین کہ میرے اوپر بہت کچھ تشدد اور سختی کی جاتی ہے
بعض اوقات نپولین اپنے رفیقون سے اپنی گذشتہ زندگی کی یادگار باتون کا
ذکر کر کے اپنا جی بہلا لیتا تھا اور کبھی اون مسافرون سے گفتگو کرتا تھا
جو ہندوستان سے آتے جاتے ہوے سینٹ ہلینا مین لنگر انداز ہوتے تھے

ع دل کی ہم سرگذشت غم سے خاطر شاد کرتے ہین ٭ تڑپ جاتے ہین
جب دل کا تڑپنا یاد کرتے ہین ٭ اگرچہ نپولین نہایت ضابط شخص تھا
اور اسی لیے اپنے خیالات کو بیگانہ لوگون پر ظاہر نہین ہونے دیتا تھا
لیکن اوسکے بشرے سے یہ بات بخوبی ظاہر ہوتی تھی کہ وہ نہایت
رنج مین رہتا ہے ع نتوان عشق نہان داشت ز مردم لیکن ٭
زردی رنگ رخ و خشکی لب را چہ علاج ٭ نپولین بظاہر رومن کیتھلک
مذہب کا معتقد تھا اسلیے اوسکی درخواست کی بموجب اوسی فرقے کے

جسنے تمام دنیا مین شعلہ بلند کر رکھا تھا اسنے ملک مین رہنے سے دوبارہ پھر اوسکو بھاگ جانے کا موقع دیتے تو اونکے ذمے یہ بہت بڑا الزام عائد ہوتا +

سینٹ ہلینا انگلستان اور ہندوستان کے درمیان واقع ہے اور اون روزون وہ ایسٹ انڈیا کمپنی کی عملداری مین تھا یہ دریائی سفر بغیر کسی مشہور واقعہ کے ختم ہوا شہنشاہ معزول تمام سفر مین اپنا بہت بڑا دلی اطمینان ظاہر کرتا ہوا چلا جاتا تھا اور اپنی دلربا عادتون سے اوسنے جہازرانون کے خیالات کو جو اوسکی کشتی پر تھے اپنی طرف راغب کر لیا تھا پندرھوین اکتوبر ۱۸۱۵ع کو نپولین اپنے آیندہ کے قیدخانہ کے سامنے آیا تاریک چٹانین جنپر کسی قسم کی بھی گھانس تک نہ تھی اور اون پر توپین جھکی ہوئین نپولین کو دکھائی دین اور جدہر نظر اوٹھا کر دیکھا کوئی دلکش اور خوشنما فضا وہان نظر نہ پڑی - بہت دیر تک نپولین ایک دوربین کے وسیلے سے اوس مقام کی سیر کرتا رہا اور اگرچہ بلا شبہہ اوسوقت اوسکے خیالات رنج سے بھرے ہوئے تھے لیکن ظاہر مین ہرگز اوسنے اپنے اوپر اضطراب کی علامتون کو ظاہر نہین ہونے دیا مقام لانگ وڈ مین جو گرمیون کے موسم مین اوس جزیرے کے حاکمون کے رہنے کا صدر مقام ہوتا تھا نپولین کے رہنے کے واسطے ایک مکان درست کیا گیا - نپولین اپنے چند وفادار ہمراہیون سمیت جنھون نے اوس زوال اور بداقبالی کے وقت مین بھی اوسکا ساتھ نہ چھوڑا تھا

بری بری طرحسے ظلم اور زیادتیان کی تھین - اون کتابون سے بھی جو حال سکے زمانے مین مشتہر ہوئی ہین ثابت ہوتا ہے کہ نیپولین کا یہ اندیشہ درحقیقت بیجا نہین تھا کیونکہ اوسکے یورپ کی چند دشمنون نے اس بات کا قوی ارادہ کرلیا تھا کہ اوسکو گولی سے مار دیجیے ۔

انگلستان کے کنارون پر پہونچنے کے بعد نیپولین کو زمین پر اترنے کی اجازت نہین ہوئی تھی تاہم تماشائیون کی ایک جم غفیر نے چارون طرف سے اوسکی سواری کی کشتی کو گھیر لیا اور اون مین سے ہر ایک متنفس ایسے شخص کے ایک نظارے کا مشتاق ہو رہا تھا جسکی شہرت یورپ مین گھر گھر تھی - نیپولین نے اس بات مین نہایت کوشش کی کہ اوسکی بود و باش خاص انگلستان مین قائم ہوجاوے لیکن ملکی مصلحتون کے لحاظ سے اوسکی یہ درخواست منظور نہ ہوئی اور اوسکی جلاوطنی سکونت کے واسطے سینٹ ہلنا کا جزیرہ منتخب کیا گیا یہ ایسا مقام تھا جہان نیپولین کی حفاظت اور نگرانی بخوبی تمام ہوسکتی تھی اور وہان اوسپر کچھ زیادہ روک ٹوک کرنے کی بھی چندان ضرورت نہتی - انگریزی گورنمنٹ کی فیاضی پر بیگانہ ملکون کے مورخون نے اس بات سے بہت اعتراض کیا ہے کہ نیپولین نے انگریزون سے اونکے ملک مین پناہ لینے کی درخواست کی اور انگریزی گورنمنٹ نے اوسکو منظور نہ کیا لیکن تھوڑے سے تامل اور غور سے معلوم ہوجاوے گا کہ اگر انگریز نیپولین سے شخص کو

ایک مقام پر اکھٹے ہو سکے لیکن اب اوسکی فوج مین وہ دم خم باقی نہ رہا تھا جس پر پہلے اوسکو فخر تھا۔ غرضکہ اٹھارھوین جون ۱۸۱۵ء کو واٹرلو کا وہ مشہور معرکہ واقع ہوا جو دنیا کی تاریخ مین ہمیشہ یادگار رہیگا یا ایک پورے دن بھر کی سخت لڑائی کے بعد جو انگریزی فوج سے رہی اور جسکا سپہ سالار ڈیوک ویلنگٹن[1] تھا نیپولین کو شکست فاش ہوئی اور جس سلطنت کو اوسنے اسقدر مدت تک انسانون کی ضرر رسانی کیواسطے اپنے قبضے مین رکھا تھا اب وہ ہمیشہ کے واسطے اوسکے ہاتھ سے جاتی رہی ⁂

نیپولین شکست پاکر بہت جلدی کے ساتھ پیرس کو لوٹا اور یہان پہونچکر اوسنے ایک بے فائدہ کوشش اس باب مین کی کہ فوج کے منتشر ٹکڑون کو پھر جمع کرے مگر بہت جلد اوسکو یہ بات معلوم ہوئی کہ اب سوائے فرار کے اور کوئی بچاؤ کی صورت نہین ہے بس کنارہ سمندر پر پہونچکر اوسنے ایک کشتی تلاش کی جسپر سوار ہوکر امریکا کو بھاگ جاوے لیکن انگریزی تعاقب کرنیوالے جہازون کے بیڑے نے کل کنارے کو روک رکھا تھا اسلیے نیپولین کی وہ تجویز بھی بالکل بیکار گئی — نیپولین کو اب اپنی حالت خطرناک معلوم ہوئی اور مجبور ہوکر اوسنے اپنے آپکو انگریزی جہاز کے کپتان کے حوالے کر دیا اور یہ رائے بھی اوسکی بہت ٹھیک تھی اسلیے کہ اس تدبیر سے اوسکی جانکو بہت کم خطرہ تھا بہ نسبت اسکے کہ یورپ کے اور اون بادشاہون کے ہاتھ پڑ جاتا جن پر اوسنے

[1] یہی ڈیوک ویلنگٹن ہندوستان کے گورنر جنرل ہوکر آئے تھے +

پنجرے مین بند کرکے لے اونگا اوسکو بھی یہ عام رو بہاکے گئی اور طوعاً و کرہاً وہ بھی اپنی تمام ماتحت فوج کے ساتھ نیپولین سے آملا +

اس بغاوت کی ترقی سے بوربن کے خاندان کو بہت پریشانی ہوئی یہان تک کہ وہ خوف زدہ ہوکر پیرس سے بھاگ گیا اور بیسوین مارچ ۱۸۱۵ء کو نیپولین پھر فتح و فیروزی سے دار الخلافہ مین داخل ہوا اور ٹیلریز کے محل مین آرام کیا +

اون روزون مین جب کہ نیپولین فرانس پر اوترا مذکورہ بالا سلاطین متفقہ یورپ کے نائبون کی مجلس مقام وینا مین منعقد ہورہی تھی وہ لوگ اس خبر کو سنتے ہی چونک پڑے اور یہ خبر ایسی خلاف توقع تھی کہ جس کے سبب سے تمام وہ تدبیرین جو اون لوگون نے یورپ کے آیندہ انتظام کیواسطے کی تھین سب اس ماجرے سے تہ و بالا ہوئی جاتی تھین پس تمام مجلس نے اس ناگہانی خبر پر قہقہہ مارا لیکن اس بے موقع خوشی کے بعد بہت ہی جلد نہایت تیزی اور چستی سے بڑی بڑی تیاریان کی گئین اور تھوڑے عرصے مین دس لاکھ سپاہ نے فرانس کے مقابلے پر کوچ کیا نیپولین بھی اس اثنا مین غافل نہین تھا اوسنے بھی اس عرصے مین چھہ لاکھ فوج فراہم کرلی تھی اور اوسکو اپنی سلطنت کے مختلف حصونپر متعین کردیا تھا۔ نیپولین بلجیم کی طرف جلد جلد آگے کو بڑھا اس غرض سے کہ اپنی معمولی لڑائی کے فند و فطرتون سے دوبارہ اپنے غنیم کو ایسی جلدی سے اور قبل اسکے ایک زک دی کہ اونکی فوج

گرم گرم فقرے اوسنے اپنی سپاہ کو سنائے یہان تک کہ اسنے اقوال کو
اپنی حرکتون سے مطابق کرنے کی غرض سے نیپولین نے سپاہیون کے
سامنے اپنا سینہ کھولدیا اس تقریر کا اثر اون سپاہیون پر بلاشبہہ
بہت کچھہ ہوا اور وہ اپنے اون تمام مخالف خیالات سے درگذرے
اور اپنے آپ کو نیپولین کے قدمون پر ڈالا اور بہت شوق کے ساتھہ
اوس سے آملے اور اوسکی فوج مین شامل ہوگئے - اب نیپولین خاص
شہر گرے نوبل کی طرف کو بڑھا اور دیکھا کہ میرے مقابلے کیواسطے
شہر کے دروازے بند ہین اور شہر پناہ کی روئیان مسلح آدمیون اور
توپون سے جھلک رہی ہین نیپولین نے اوسی قسم کی اور ویسی ہی
گفتگو ان قلعے کے آدمیون سے بھی کی اور اس موقع پر بھی ویسی ہی
کامیابی حاصل ہوئی جو عہد و پیمان ان نوجون نے جدید گورنمنٹ سے
کیے تھے اون سب کو بھلا دیا اور نیپولین کے آجانے سے خوش ہوگئے
تاہم جنگی قاعدے کے پاس و لحاظ سے وہ لوگ خود دروازہ نہ کھول سکے
لیکن نیپولین کی بھی کچھہ مزاحمت نہ کی اور بلا تکلف اوسکو ایک ہی
توپ سے دروازہ توڑنے دیا یہان تک کہ نیپولین شہر مین داخل ہوا
لوگون نے طرح طرح سے اوسکے آنے پر خوشیون کو ظاہر کیا جنسے نمود
نیپولین بھی سیر ہوگیا - مسمی نے جو اوسکے پرانے جنگی سرداروں
مین سے تھا اور جسکو بوربن کے خاندان نے اوس مقام کی فوج پر
حکمران کیا تھا اور جسنے یہ شیخی ماری تھی کہ مین نیپولین کو لوہے کے

اور شور کے ساتھ یہ صدا بلند کی کہ (شہنشاہ کی عمر دراز) پس نپولین نے
اب پیرس پر کوچ کیا لیکن اوسکا یہ کوچ ایسا معلوم نہیں ہوتا تھا کہ
جیسے کوئی حملہ آور کوچ کرتا ہے بلکہ ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے فتح کے بعد
کسی فتحمند بادشاہ کی آمد ہوتی ہے - ایک فصیح البیان مورخ کا
قول ہے کہ نپولین اب اسطرح پر واپس آیا جیسے کوئی موج اسطرح
لوٹتی ہے کہ جسقدر دور سے لوٹ کر وہ موج پھرتی ہے اوسیقدر
زیادہ زور و شور اوسمیں ہوتا ہے ✣

گرے نوبل کے مقام پر خاص کر نپولین کی طاقت کا اثر اوسکی
پرانی سپاہ کے دل پر بہت کچھ ہوا نپولین بہت ہی تھوڑے
آدمیوں کے ساتھ اس شہر کی طرف کو بڑھا اس موقع پر اوسنے
دیکھا کہ ایک فوج اوسکے مقابلے کے واسطے تیار کھڑی ہے جسکو
وس شہر کے گورنر نے اوسکی مزاحمت کے واسطے بھیجا تھا یہ
یکھتے ہی نپولین سخت متحیر ہوگیا اسلیے کہ اب تک اوسکو یہ امید تھی
وہ پرانی فوج میری ہمدردی کرے گی حالانکہ اب برخلاف اوسکے
حمت پیش آئی - نپولین بڑی بہادری کے ساتھ آگے گیا
اور ایک دردناک آواز سے اوسنے اپنی اوس پرانی سپاہ سے
- اے میرے لڑکو تم مجھکو پہچانتے ہو میں تمھارا شہنشاہ ہوں
اری ایسی ہی خواہش ہے تو لو میرے اوپر فیر کرو - جواب میں
م پہلے تمھارے سپاہی [illegible] علے ہذا القیاس اور بھی کچھ ایسے

توانہون نے پہلے سردار کے زوال پر زور و شور کے ساتھ علانیہ واویلا مچایا اور صاف اس بات کا اقرار کیا کہ اگر ہم نپولین کے زوال کے وقت اوسکے پاس ہوتے تو ایسا حادثہ ہرگز واقع ہونے نہ پاتا۔ نپولین ان تمام اشارون کو بہت غور سے دیکھا کرتا تھا اور خفیہ خفیہ فرانس کے تخت پر پھر قائم ہونے کی تدبیر کو مستحکم کرتا جاتا تھا اور یورپ کی سلطنت حاصل کرنے کے واسطے پھر ایک جھگڑا برپا کرنے کی فکر مین لگا ہوا تھا چھبیسوین [۲۶] فروری سنہ ۱۸۱۵ع کو یکشنبہ کے دن نپولین نے اپنے ارادونکو اوس تھوڑی سی فوج پر ظاہر کیا جو اب بھی اوسکی خدمت مین حاضر تھی چنانچہ اون سب لوگون نے بڑی سرگرمی کے ساتھ اوس تجویز سے اتفاق کیا پس اوسیدن شام کے وقت نپولین اپنے اون ہمراہیون سمیت جہاز پر سوار ہوا اور یکم مارچ کو پھر فرانس مین بندرگاہ کنیش مین آاوترا جو فریجس کے متصل واقع ہے +

وہ بڑا رعب جو فرانس کی قوم کی طبیعتون پر نپولین کو حاصل تھا اوسکا اظہار جیسا صاف صاف اس موقع پر ہوا ایسا کبھی نہین ہوا تھا جن لوگون نے اوسکے چلے جانے پر خوشی کی تھی اب اونھون نے ایک عجیب تلون مزاجی اور بہت سرگرمی کے ساتھ نپولین کی آمد کو مبارک سمجھا اور بالتخصیص فرانس کی فوج پر اس خبر نے اپنا اثر بہت تیزی کے ساتھ کیا حال کی گورنمنٹ نے جن مختلف رجمنٹون کو نپولین کے مقابلے کے واسطے روانہ کیا تھا وہ بہت خوشی سے نپولین سے آملین اور بہت خوشی

بہت کچھ بنا لیا تھا ۔ ایک روز کا ذکر ہے کہ نپولین اور وہ مشیر
جو خدمت میں رہتے تھے ایک کشتی پر سوار ہو کر چلے نپولین نے
اور کشتی کا رخ کرا کے اس وقت میرے ایسا تھا سے ہونے کو اور
معلوم ہے اب جو تھا ہے جو میں آدمی سب کے آگے مجھ سے
دریافت کرتے ہیں اس کا جواب دو لوگ لکھے ہیں نپولین نے اوت
کشتی کو اپنا بڑا زور دے کر الٹا ۔ بہت سے تو بچا بھی لئے باقی
بہت سے مسافر اور ملاح بھی ڈوب گئے اور نپولین اور سب کو بچا
بہت حیرانی سے پیش آیا ۔ اس وقت میں نپولین اپنی نسبت ہمیشہ
یہ بات کہا کرتا تھا کہ اب میری زندگی کا زوال ختم ہو چکی اور اب میری
زندگی ایک ایسے شخص کے مانند ہے جو اور لوگوں کو جنگی کاروبار میں
مصروف دیکھتا ہے اور خود وہ سکتا ہے میں کچھ غرض نہیں ہوتی ۔
لیکن باوجود ان تمام باتوں کے کہ نپولین اپنی زبان سے
اطمینان کی باتیں کرتا تھا اور ایسے پر امن ارادوں کا اقرار
کرتا تھا ہم دل میں ایک بڑی لڑائی کا منصوبہ پھر درست کر رہا تھا
کے خاندان کے بحال ہونے سے اہل فرانس کو کچھ مسرت نہ ہوئی
چاہ وہ شخص ادب سے بنیاد شوکت کے جاری رکھنے سے جس
کے زمانے میں ہیرن صورت مجروح ہو رہا تھا وہ لوگ ناراض تھے
تھے نپولین کے زوال کے وقت بہت سی فوج یورپ کے
قلعوں میں متعین تھی یہ فوج جب اپنے ملک کو لوٹ کر آئی

لالے پڑ گئے اور بدشواری تمام اوسنے ایک قاصد کا بھیس بدلکر اپنی جان بچائی۔ اس سفر مین نیپولین بعض اوقات نہایت رنجیدہ اور ہراسان رہتا تھا اوسکی بی بی مریالوئیا اگرچہ اس بدقسمت مصیبت مین اوسکے شریک حال ہونے کو حاضر تھی لیکن ملکی مصلحت کے لحاظ سے اور لوگون نے اوسکو ایسا کرنے سے باز رکھا۔ اوسکی دوسری بی بی جوزفین بھی ان امتحان کے وقتون مین اوسکا ساتھ دینے کے واسطے آمادہ ہوئی لیکن اوسکو بیماری کچھہ اس قسم کی لاحق ہوگئی کہ نیپولین کے فرانس چھوڑنے سے ایک مہینے بعد وہ بھی اس جہان سے سفر کر گئی +

ایلبا مین پہونچتے ہی جو ایک مختصر سی سلطنت تھی اور چند میل سے زیادہ وسعت نرکھتی تھی نیپولین نے مختلف قسم کی ترقیان دینے سے اپنی لیاقت کو بہت جلد ظاہر کر دیا۔ نئی سڑکین اور نہرین اور حوض تعمیر کیے گئے اور ایک محل بھی تعمیر کرایا گیا قرب وجوار مین ایک اور جزیرہ پر بھی دخل کر لیا گیا۔ ایلجریہ کے غارت گرونکی دست برد سے محفوظ رکھنے کے واسطے اوس جزیرے کی قلعہ بندی بھی کی گئی ایک نیا قومی جھنڈا بلند کیا گیا جسپر مہال کی تین مکھیان اوس نشان کی نسبت تجویز کیا سطے بنی ہوئی تھین۔ شہرو نمونما اور دولت واقبال کی علامتین جلد وہان موجود ہوگئین جس سے ایلبا والے ابتک بالکل ناآشنا تھے انگریزون کی طرف سے ایک کمشنر نیپولین کی نگرانی کے واسطے ایلبا مین متعین کیا گیا تھا لیکن نیپولین نے اوسکو ابھی ظاہر مین

خوشبودار ہوا جو کسی سخت جاڑے کے بعد آتی ہے اور لوگون کو اس وقت ایسی
اسقدر مسرت ہوئی جیسی کسی کو ایک طوفان کی آفت سے بچنے کے بعد
ہوتی ہے سچ ہے (قدر نعمت کسے داند کہ بمصیبتے گرفتار آید) ۔

نیپولین نے بہت جلد فرانس کو ترک کرنے کے انتظام
ٹھیک ٹھاک کیے اور بیسوین اپریل ۱۸۱۴ء کو ایلبا کی جانب روانہ ہوا
اس موقع پر اوسکی اخیر سلامی ادا کرنے کے واسطے اوسکے پرانے
ذاتی حفاظت کے سپاہی فونٹین بلا کے محل مین صف باندھکر کھڑے
ہوے ۔ نیپولین نے اونسے چند لفظ کہے جس سے اون لوگون کی
آنکھون سے بے اختیار آنسو ٹپک پڑے ۔ نیپولین نے اون کے
نشان کو منگاکر اوس عقاب کو بوسہ دیا جو اوس نشان پر بنا ہوا تھا
اور کہا کہ لو خدا حافظ اے خدا یہ بوسے میرے بہادر آدمیون کے دلین ہمیشہ
یادرہین لو خدا حافظ اے میرے بہادر رفیقو ایک دفعہ اور اس موقع پر
تم میرے پاس پاس جمع ہو جاؤ مین تمکو ہمیشہ یاد رکھونگا اور تم مجھکو
یاد رکھنا ۔ اس گفتگو کے بعد نیپولین گاڑی پر سوار ہوا اور اپنی جلا وطنی کا
راستہ لیا ۔

تمام مسافت آٹھ دن مین تیر ہوئی اس سفر مین نیپولین کو بہت کچھ
اور رستے اون شہرون کے باشندون کی زبانی سننے پڑے جن
کا گذر ہوا وہ لوگ اوسکی بیجا اولوالعزمی پر اوسکو چڑھاتے تھے اور
مقام پر تو نیپولین ایسے خطرے مین پھنس گیا کہ اوسکی جان کے

جو نیپولین کا ایک عزیز سردار تھا اول اوسی نے نیپولین کو چھوڑا علی ہذا القیاس
روستان نامی جو نیپولین کا مصری ملازم تھا وہ بھی اس بدنام فرار مین
شامل ہوا۔ اگرچہ نیپولین کو لوگون کا دیکھتے آنکھون یہ کنارہ کرنا
نہایت ہی کڑوا معلوم ہوا ہوگا لیکن درحقیقت وہ اوس خود غرضی کا
ایک قدرتی نتیجہ تھا جسپر نیپولین کی تمام طاقت بنی تھی *

نیپولین کے مخالف سلاطین متفقہ نے بہت کچھ فکر و تامل کے
بعد یہ ارادہ کیا کہ فرانس کے تخت سلطنت پر اٹھارہوین لوئی کو قائم
کرین یہ لوئی اوس بدقسمت بادشاہ کا بھائی تھا جسکو فرانس کے
انقلاب کے دنون مین پھانسی دی گئی تھی۔ نیپولین کے واسطے
یہ قطعی فیصلہ کیا گیا کہ وہ ایلبا کا بادشاہ مقرر ہووے یہ ایک مختصر سا
جزیرہ اٹلی کے مقابلے پر واقع ہے اس جزیرے مین نیپولین کے
بادشاہ ہونے سے یہ امید تھی کہ وہ اپنی ناواجب اولوالعزمی سے
یورپ کی امن وامان مین خلل انداز نہو سکے گا لیکن اس تاجری کے بعد
بہت ہی جلد یہ بات معلوم ہوگئی کہ یہ امیدین بالکل غلط ہین —
اس اثنا مین نیپولین کے زوال کی خبر سے تمام یورپ مین شادیانے
بجنے لگے لوگون کو مشکل اس بات کا یقین آتا تھا کہ وہ طاقت جو کسی
زمانے مین اسقدر غالب اور بالکل ناممکن التسخیر معلوم ہوتی تھی وہ اب
بالکل تہ و بالا ہوگئی — اوس زمانے کا ایک مورخ بیان کرتا ہے کہ
دنیا پر یہ امن وامان ایسی معلوم ہوئی جیسی موسم بہار کی تر و تازہ اور

قانون پر دستخط کر دیئے اور اونکے ذریعے سے اپنے اور اپنے وارثون کی طرف سے فرانس اور اٹلی کے تخت سے دست بردار ہوا ✣

جونہی نیپولین کے ہمراہیون نے اس استعفے کا حال سنا وہ اوس سے کنارہ کش ہونے شروع ہو گئے اور نیپولین کے مخالفون کے دربار مین حاضر ہوئے اور اونسے یہ التجا کی کہ نئی سلطنت جو عنقریب فرانس مین قائم ہونے والی ہے اوسمین ہمکو نوکریان عنایت ہون - ایک سردار جو اس تمام بغاوت اور مصیبت کے دنون مین اپنے پرانے آقا کا رفیق رہا تھا افسوس سے اون خود غرضیون کا حال جو اس موقع پر کی گئین مفصل بیان کیا ہے وہ بیان کرتا ہے کہ نیپولین کے تمام اہل دربار اس بات کے سخت شاکی تھے کہ کیون شہنشاہ نے خلع سلطنت کے قانون پر دستخط کرنے مین اسقدر تاخیر کی علاوہ اسکے لوگ یون ٹھیک ٹھیک یہ سمجھ سکتے تھے کہ ایسے وقت مین جبکہ پیرس مین اور لوگ طرح طرح سے سرفراز ہو رہے ہین ہمارا نیپولین کے ساتھ خونین بلا مین رہنا نہایت نادانی کی بات ہے - نیپولین کے کمرے کا دروازہ ہر وقت اسلیے کھلا ہوا پایا جاتا تھا کہ بہت سے اوسکے ہمراہی ہر لحظہ اوس کمرے مین جھک جھک کر یہ بات دیکھتے تھے کہ دیکھیے یہ کمبخت (یعنی نیپولین) خلع سلطنت کے قانون پر کب تک دستخط کرتا ہے چنانچہ اس دستاویز کے مکمل ہوتے ہی اعلے درجے کے افسرون سے لیکر چھوٹے درجے کے افسرون تک سب نیپولین کو چھوڑ چھوڑ کر رفو چکر ہونے لگے بر تہیر

اوسکے کامونکی یادگارین باقی رہگئے جنکے ذریعے سے اوسنے بہت بڑی
طرحسے سلطنت حاصل کی تھی اور جس سلطنت نے اب اسوقت مین
اوسکو کچھ بھی نفع نہ بخشا۔ نیپولین اپنی باقی منتشر فوج کو لیکر فونٹین بلا کے
محل کیطرف کو چلا گیا جو دار الخلافہ سے تھوڑے فاصلے پر تھا اور جب مقام
پر پہونچکر اپنے دشمنون سے باہم عہد و پیمان ہوجانے کے باب مین رسل و
رسائل عمل مین آئے۔ نیپولین نے اول اس بابمین کوشش کی کہ غنیم سے
یہ بات منظور کراوے کہ خود نیپولین تخت سے دست بردار ہوا اور
اوسکا بیٹا اوسکی جگہ تخت نشین ہو اور اوسکی بی بی نائب السلطنت مقرر ہو
لیکن اوسکے مخالفون نے اس تجویز کو منظور نہ کیا اونھون نے یہ خیال کیا
کہ اس تدبیر سے آخرکار نیپولین پھر تخت پر لوٹ آوے گا پس نیپولین سے
حسب ضابطہ یہ درخواست کی گئی کہ صرف اس شرط پر آپ سے صلح ہونا
ممکن ہے کہ آپ تخت سلطنت سے اپنا تعلق بالکل منقطع کر دین —
مارانلڈ جو نیپولین کا ایک بڑا جنگی سردار تھا اوسنے اس عہدنامے کو
نیپولین کے حضور مین دستخطون کے واسطے پیش کیا وہ بیان کرتا ہے
کہ اوسوقت مین ڈھیلی پوشاک پہنے ہوئے آگ کے سامنے
بیٹھا ہوا نہایت ہی غم مین ڈوبا ہوا تھا مگر مارانلڈ جسوقت نیپولین کے
پاس گیا وہ اوٹھا اور مکڈانلڈ سے بغلگیر ہوکر ملا اور اوسکی
خدمتون کا شکریہ ادا کیا اور اپنے ہاتھ سے ایک نہایت عمدہ ترکستانی تلوار اوسکو
عنایت فرمائی اور قلم اوٹھا کر اوس خلع سلطنت کے

[illegible]

اوردل سے اونکے زوال کے خواہان تھے اور وہ یہ جانتے تھے کہ نیپولین کے
زوال سے عام امن و امان ملک مین از سر نو پھر حاصل ہو جاویگی۔ سلاطین
متفقہ نے جو نیپولین کے مخالف تھے نیپولین سے یہ درخواست کی (اگرچہ
اسوقت اس بات کا تصفیہ کرنا مشکل ہے کہ وہ درخواست کسقدر صفائی باطن سے
کی گئی تھی) کہ وہ اپنی نئی فتوحات سے ہاتھ اوٹھاوے اور فرانس کی
سلطنت کی حد جو پہلے سے تھی اوسی پر قناعت کرے لیکن نیپولین نے
بڑے غرور کے ساتھ اس تجویز سے انکار کیا۔ بہت سے مورچے جو
غنیم کی سپاہ اور سرحد الملاقۃ فرانس کے درمیان مین واقع تھے وہ یکے
ند دیگرے نیپولین کے قبضے سے نکلتے چلے گئے آخر یہان تک نوبت
پہنچی کہ وہ پیرس جس سے اسقدر فتوحات کی تجویزین اور تدبیرین نکلی
ن اور جہان اور قومون کو تکلیف دینے کے واسطے ایسی بہت سی
ت تدبیرین کی گئی تھین آسٹریا اور روس اور پروشیا کی افواج متفقہ کا
ہو گیا ✣

ن نے جون ہی یہ خبر سنی کہ پیرس پر غنیم مسلط ہو گیا اوسکے تلوون
گئی اور اوسکی پیشانی سے پسینا ٹپکنے لگا اور ایک دیر تک دم بخود
سکوت مین رہا اور بلا شبہہ اس واقعے سے اوسنے ایسا دلی صدمہ
کے واسطے اور کسی آدمی کا ذہن بھی متحمل نہین ہوسکتا جو بڑی بڑی
نے ایک مدت کی جانکاہی کے بعد کیے تھے وہ اب سب
نقش بر آب کیطرح بالکل مٹ گئے اور صرف وہ بہت سے ظلم

نیست ونابود ہوچکے تھے اوراب اس نئی بھرتی سکے لیے صرف لیسے لڑکے
باقی رہ گئے تھے جو لڑائیون کے خوفناک خطرے جھیلنے کی بہ نسبت ابھی
مکتب مین پڑھنے کے بہت لائق تھے - نیپولین اس ناتجربہ کار فوج کو
جلد اکٹھا کر کے حسب معمول خود دشمن کے مقابلے کے واسطے آگے کو بڑہا
اوراگرچہ ابتدا ایک دو لوک جھونک مین نیپولین کو کچھہ کچھہ کامیابی
حاصل ہوئی لیکن جلد ہی اوسکو یہ بات معلوم ہوگئی کہ فتح نے اب
مجھسے روگردانی کی - نیپولین نے جنگی ہنرون کو نئی نئی طرح کام مین
لانے مین ہر چند کوشش کی اور ہر چند اوسنے اپنی فوج کی چاپلوسی کی
اور اونکو بڑھاوے دیے مگر کچھہ فائدہ نہوا اور ہر ایک مقام پر اونکو
شکست پر شکست ہوتی چلی گئی اور پیچھے کی طرف کو جرمنی مین ہٹتا چلا آیا
آخر یہان تک نوبت پہونچی کہ خود فرانس کے ملک مین لڑائی آپڑی اور
وہ قاتل موج جو اکثر فرانس سے نکلکر دوسرے ملکون کو تباہ کیا کرتی
تھی اب بہت انصاف کے ساتھ اوسکا عوض اوتارنے کی غرض سے
خود فرانس پر لوٹی *
نیپولین نے فرانس کی رعایا کو آمادہ کرنے مین دیوانہ وار بہت کچھہ
کوششین کین اور حملہ آورون کے مقابلے پر اونکو برانگیختہ کیا لیکن
اوسکو معلوم ہوا کہ اب لوگون پر اوسکا پہلا سا وہ رعب وداب جو
ایک وقت کا سارا عب تھا باقی نہین رہا بہت سے آدمی جو نیپولین کے
رات دن کی بھرتی سے تنگ آگئے تھے نہایت افسردہ دل ہوگئے

یورپ کی دوسری طاقتون کا نپولین پر حملہ کرنا

ہماری آزادی کا وقت نزدیک آلگا ہے۔ شہنشاہ روس نے تمام بادشاہوں مین ایک عام اشتہار اس غرض سے جاری کیا کہ سب ہماری فوج سے شامل ہوجاوین شہنشاہ موصوف نے اس اشتہار مین ظاہر کیا کہ وقت از دست رفتہ باز نمی آید اب یہ چین مناسب وقت ہے اس مفید موقع کو جو پھر سیکڑون برس تک نصیب نہوگا ہاتھ سے جانے دینا اور یورپ کو اعتدال کی حالت پر نہ لانا اور بنی نوع انسان کی بھلائی اور ہر فرد بشر کی آرام و آسائش کو مستحکم نہ کرنا حقیقت مین خدا کی عنایتوں کی ناشکری ہے یہ اشتہار جو بادشاہون کے پاس بہی بھیجا گیا تھا وہ بھی روس کے شریک حال ہوگئے آسٹریا نے بھی باوجود اوس رشتہ داری اور رفاقت کے جو اوسکو نیپولین کے ساتھ تھی اس گروہ متفقہ کا ساتھ دیا انگلستان نے بھی اس اتفاق کو روپیہ پیسے سے بہت مدد دی اور ایک تازہ جوش و خروش کے ساتھ اوس جھگڑے کو بھی قائم رکھا جو اسپین مین برپا ہوا تھا +

اب نیپولین نے دیکھا کہ مجھکو بڑے بڑے خطرے پیش ہین اسلیے اوسنے اپنی بدقسمت رعیت مین سے ایک تازہ فوج کی بھرتی کی مگر رعایا نے اس موقع پر بڑی واویلا اور فریاد مچائی۔ ہیبت جو روس کی لڑائی سے پیدا ہوئی تھی وہ فرانس کے تمام گرد و نواح مین بہت موثر طور سے پھیل گئی تھی روس سے بازگشت کرنے کے بعد چھہ مہینے تک برابر فرانس والون کا لباس ماتمی رہا شاذ و نادر ہی کوئی خاندان ایسا بچا ہوگا جسکا کوئی نہ کوئی رشتہ دار اس لشکر کشی مین مارا نہ گیا ہو جوان آدمی

یہ افواہ مشہور کردی تھی کہ نیپولین روس کی لڑائی مین مارا گیا چند اور
دلیر آدمی بھی اوسکے ساتھ ہو گئے اور یہ شریر آدمی امرا کی مجلس کیطرف سے
ایک جعلی حکم اس غرض سے سرکاری دفترون مین لیکر گئے کہ اور ایک نئی
حکومت قائم کرنیکی فکر کرین یہ سازش اسقدر قوی تھی اور سازشیون نے
اپنے ارادے کو ایسی چالاکی سے پورا کیا تھا کہ نیپولین کے چند وزرا کو بھی
قید کر لیا اور ابھی وہ لوگ اس سے بھی زیادہ اپنے ارادونکو وسعت دیتے
لیکن قسمت سے ایک پولیس کے آدمی نے مالٹ کو کسی موقع پر پہچان لیا
کہ یہ وہی فراری قیدی ہے اور بجبر اوسکو گرفتار کر لیا — یہ تمام سازشین
نیپولین کی مراجعت سے پہلے پہلے درہم برہم کردی گئی تھین لیکن تاہم
نیپولین پر اس وقائع کے سننے سے بہت کچھ اثر ہوا اسلیے کہ اوسنے
دیکھ لیا کہ وہ بنیاد جسپر اوسکی حکومت قائم تھی بالکل غیر مستحکم تھی +
اور اوسکے غیر مستحکم ہونیکا اسلیے اور بھی زیادہ یقین ہوا کہ جو منصوبہ
اوسکے مخالفون نے اوسکے تہ و بالا کردینے کے واسطے باندھا تھا وہ
قریب اسکے پہونچا تھا کہ سازشی لوگ اوسمین پورے پورے کامیاب ہو
اور بھی طرح طرح کے انتشار چارون طرف سے نیپولین پر ہجوم جھوم کر آگئے
مصیبت ناک نتیجہ جو روس کی لڑائی سے نیپولین کو حاصل ہوا تمام یورپ مین
دہن بدہن ہو گیا اور جو شہرت اوسکی فوج کو اب تک اس باب مین
حاصل تھی کہ اوسکا مغلوب ہونا ناممکن ہے وہ اب بالکل بدل گئی اور
جو قومین نیپولین کے ظلم سے نالان تھین اونکو بھی اب یہ امید ہوئی کہ

چھوڑ آیا تھا دن بدن زیادہ نقصان اوٹھا رہی تھی اونکی غیر مساوی لڑائی جو روسیون سے ہمیشہ جاری رہی اوس نے اور بھی اونکو ضعیف کر دیا اور آب و ہوا کی سردی دشمن کی تلوار سے بھی زیادہ کام کرتی تھی - چھ لاکھ فوج مین سے صرف پچاس ہزار آدمی یا کچھ کم و بیش جانبر ہوئے جنمین سے بیس ہزار آدمی ہسپتال مین آکر اوتر مرگئے اور باقی فوج خواہ لڑائیون مین کام آئی یا برف مین تمام ہوگئی اور ایک لاکھ آدمی اپنی خوش قسمتی سے اس تباہی کے عالم مین دشمن کے ہاتھ مین قید ہوگئے - اونکو اسلیے خوش قسمت کہا جاتا ہے کہ اور تباہ شدہ لوگون کے مقابلے مین اونکی پھر بھی کسیقدر اچھی گذری ٭

## باب نہم

مالٹ صاحب کی سازش - یورپ کی قومون کا نپولین پر لشکر کشی کرنا - نپولین کی سلطنت کا زوال - مخالفون کا فرانس پر حملہ آور ہونا اور مجبوری نپولین کا تخت سے دستبردار ہونا - اٹھارویں لوئی کا تخت فرانس پر قائم ہونا اور نپولین کا البا کو چلا جانا اور پھر فرانس کو لوٹنا - نپولین کی کامل بربادی اور سینٹ ہلینا مین جلاوطن ہوکر جانا اور اوسی مقام پر مرنا - نتیجے جو نپولین کی مہمات سے پیدا ہوئے ٭

نپولین جب پیرس مین پہونچا تو وہان بھی اوسنے ایسے معاملات موجود پائے جنسے اوسکا تردد اور زیادہ ہوا مالٹ نامی ایک شخص جو مقید تھا قید خانہ سے نکل گیا تھا اور اوسنے اپنی فتنہ و شرارت سے

یہ مذکورۂ بالا کائنات باقی رہگئی تھی۔ ایک تنگ وتاریک کمرے کا دروازہ
آہستہ سے کھولا گیا اور مین تنہا شہنشاہ کے حضور مین حاضر ہوا جو سنہا
پوشاک سپہنے ہوے تھا اور جسپر سنہری جھالر لگی ہوئی تھی اور کنارہ اوسکا
سمور کا تھا اوسوقت شہنشاہ جلد جلد ادھر اودھر اوس کمرے مین
چہل قدمی کر رہا تھا اور ایک خادمہ آگ کو پھونک رہی تھی جو گیلی
لکڑی سے سلگائی گئی تھی اور اسلیے وہ ہرگز نہ جلتی تھی اور تمام
کمرے مین بھاپ اور دھوان بھر گیا تھا۔ نیپولین نے اسی گفتگو مین
اوس خوفناک تباہی کو جو اوسپر پڑی تھی بہت ہی خفیف کرکے بیان کیا
اور کہا کہ مجھکو یقین ہے کہ میرے پیرس پہونچتے ہی اوسکا تدارک ہو جائیگا
بہت تھوڑی دیر آرام کرکے شہنشاہ نے پیرس کو کوچ کیا اور اوسی آن
وہان پہونچ گیا اور درحقیقت نیپولین کے جو جستی اور چالاکی اس وقت
برتی اوسکے لیے نہایت مفید پڑی اسلیے کہ پروشیا کے حاکم اپنی حکمت عملی
اوسکے گرفتار کرنے کی فکر مین تھے۔ نیپولین جسوقت پیرس مین
داخل ہوا مریا لوئیسا اپنے آرام کے کمرے مین جا چکی تھی مکان کے
پہرے والے وغیرہ لوگ یک ایک ایسی صورت کے ظاہر ہونے سے
جو سمور مین لپٹی ہوئی تھی چونک پڑے اور بڑے خوف کے ساتھ
چیخ اوٹھے مگر جب ہی اونھون نے اپنے شہنشاہ کی وہ مشہور آواز
پہچانی اونکی خوفناک آوازین خوشی کے ساتھ بدل گئین +
اس اثنا مین وہ فوج جسکو نیپولین روس کی برف مین

معلوم ہوتا تھا کہ اونکے ہزارون دوست آب وہوا کی سردی سے مرے
جاتے ہین ۔ روس والے بھی اپنے دشمن کی بازگشت سے قوی دل
ہوگئے اور ایک بیرحم سختی کے ساتھ اور اکثر ایک خوفناک سنگدلی سے
فرانس والون کے قیدیون کو زخمی کرکے اور برہنہ کرکے برف مین
چھوڑ دیتے تھے ۔ اس بازگشت مین نپولین کے خیالات اگرچہ بہت ہی
تلخ ہونگے لیکن اوسنے بڑی قابلیت اور استقلال سے اپنے اوس
رنج کو دیکھنے والون کی نظرون سے چھپائے رکھا ۔ اثناے سفر مین
نپولین کے پاس پیرس سے ایک ایسی ضروری خبر پہونچی جسکے سبب سے
اوسنے اپنے گھر پہونچنے کی بہت جلدی کی اور اپنی بقیہ خراب خستہ فوج کو
اپنے اور سرداروں کے سپرد کیا ۔

... ے ڈی پریٹ جو مقام وارسا مین نپولین کی طرف سے بطور
... ی کے مقیم تھا اوسنے ایک نہایت دلچسپ طور سے بیان کیا ہے کہ
... تہ نپولین وارسا کے شہر مین ہوکر گذرا اور جو تقریر اوس مین اور
... ولین مین اوسوقت ہوئی اوسکو بھی اس ایلچی نے کچھ کچھ بیان
... ہے وہ لکھتا ہے کہ رات کو ایک بجنے کے بعد تیس ۳۰ منٹ گذرے تھے
... مین نپولین کے ہوٹل مین پہونچا صحن مکان مین ایک چھوٹی سی گاڑی
... رکھی جو بغیر پہیون کے برف پر گھسٹتی ہوئی چلتی ہے دو ٹوٹی
... ن اسی قسم کی کھلی گاڑیان اور بھی حاضر تھین اور اوس تمام
... تشم مین سے جو اس مہم مین نپولین کے ساتھ گیا تھا اب صرف

جنے چابنے کے لائق تھین سپاہی خراب کھانا یعنے گھوڑون کا گوشت رکھہ رکھہ کر کھاتے تھے - ایک قرص نان کے عوض جو گرد نواح کے کسان لوگ بیچنے کو لاتے تھے بہت بیش قیمتی اسباب بخوشی تمام حوالہ کیا جاتا تھا - سچ ہے ع مرد افتادہ در بیابانے + بر کرید او چہ زر چہ خذف + - نپولین بھی اس موقع کے پورے خطرو نسبو واقف تھا اور اسی لیے اوسنے الگزنڈر شہنشاہ روس کے پاس چند پیام صلح کے روانہ کیے اور جب اونکا کچھہ جواب اوسنے نہ دیا تو نپولین نے مجبور ہو [illegible] راستے قدم فرانس کی طرف کو پھیرے اور بازگشت کے واسطے تیاریان [illegible] امر اگرچہ نپولین اس بات سے بھی بخوبی واقف تھا کہ اسطرح [illegible] کرنے سے اوسکی وہ تمام شہرت برباد ہوجاویگی جسکا تمام ملک مین [illegible] ہے کہ کوئی اوسکا مقابلہ نہین کرسکتا اور جو اوسکی کامیابی کا [illegible] سبب ہے لیکن رسد کی نایابی سے مجبور تھا +

[illegible] فرانس کی فوج کی کیفیت چند افسرون نے اپنی آنکھ کی [illegible] جسکے پڑھنے سے طبیعت پر بہت اثر ہوتا ہے - جسقدر [illegible] پڑی آج تک اوس سے زیادہ ہرگز کسی اور [illegible] ہوگیا تھا اور فوج کے راستے پر ایسے ملک [illegible] کھانا میسر آیا نہ اور کسی قسم کی رسد [illegible] کے راستے پر بغیر آگ کے اور [illegible] کوچ ختم کرنے کے بعد

نیپولین نے فوج جمع کی تھی اوسکی تعداد چھہ لاکھ آدمیون سے بھی زیادہ تھی
مگر اسقدر کثرت فوج سے کچھہ فائدہ نہین تھا - آخرالامر جاڑے لونکی بار بار
اور بے ترتیبیون کی بدولت وہ فوج دن بدن گھٹنے لگی اور یہان تک
گھٹی کو اوسکے سبب سے لوگون کو ایک قسم کا ہراس سا ہونے لگا +
قصہ مختصر لڑائیان ٹھن ہی گئین اور اکثر لڑائیون مین نیپولین
غالب رہا اور اہل روس کو شکست پر شکست ہوئی لیکن باوجود ان
شکستون کے روس والے نہایت ہی عمدہ انتظام اور ترتیب کے ساتھ
میدان جنگ سے پیچھے کو ہٹے اور اب اونھون نے اپنے دشمن کو
ہلاک کرنے کے واسطے یہ خوفناک تدبیر برتی کہ جو شہر اور آبادی دشمن کے
کوچ مین راستہ پر پڑی اوسکو پہلے ہی سے خود روس والون نے آب
خاک سیاہ کر دیا اور اوس تمام ملک کو ایسا ہیبت ناک ویرانہ بنا دیا
کہ فرانس کی فوج کو مطلق اوس سے رسد نہ مل سکے - یہی حکمت
اہل روس نے ماسکو کے مقام پر بھی کی جو اون روزون مین روس کا
خاص دار الخلافہ تھا اس عظیم الشان شہر کے تمام لوگ یہ خبر سنتے ہی کہ
فتح مند نیپولین کی فوجین قریب آ پہونچی ہین یک لخت شہر کو چھوڑ کر
بھاگ گئے - نیپولین اوس مقام پر داخل ہوا اور یہ حال دیکھکر کہ اوس
دارالخلافہ کے تمام بازار بالکل اجڑے پڑے ہوے ہین نیپولین کو
اور اوسکی فوج کو نہایت تعجب ہوا - لیکن جب رات ہوئی تو روسیون کا
یہ منصوبہ بخوبی کھل گیا شہر کی ہر ایک طرف سے یک بیک آگ سے

نہی بھرتی شروع ہو گئی یہ واقعات ہین سنہ اٹھارہ سو بارہ عیسوی کے (سنہ ۱۸۱۲ع) ایک مورخ کا بیان ہے کہ اوسوقت مین یورپ کی تمام جنگی قوت نپولین کے قبضہ اختیار مین تھی اور یہ ایک سخت تعجب کی بات ہے کہ ایک ہی زبان اور ایک ہی طریقے کی اور ایک سنی ہی قوم مین صرف ایک آدمی کی خاطر ایک ایسی سلطنت سے لڑنے مرنے پر آمادہ تھین جسنے اونکا کچھہ نہ بگاڑا تھا۔ کچھہ شک نہین کہ سکندر کی فتح ہندوستان کے بعد نہایت بڑی مہم جو انسان نے اپنی عالی حوصلگی سے کی وہ یہی بڑی مہم تھی جسکا نپولین نے بیڑہ اوٹھایا اور جسپر سب لوگون کی توجہ اور سب کے خیالات اور سب کی عقل اور فکر لگی ہوئی تھی۔ نپولین کے سردارون نے قبل اسکے کہ نپولین ایک ایسے خطرناک ملک پر جیسا روس تھا اور جسمین حملہ آور فوج کے واسطے بہت سے موانع پیش تھے اوسکو بہت کچھہ سمجھایا کہ آپ ذرا سوچ کر اس مہم کا قصد کرین لیکن نپولین نے ایک نہ سنی اور دیوانہ وار یہ حکم دیا کہ تمام عمدہ عمدہ زرق برق کے سامان جو اوسکی سواری کے جلوس سے متعلق تھے اس مہم مین ساتھ لیے جاوین اس غرض سے کہ روس پر فتح پانے کے بعد روس کے دار السلطنت مین اس تمام جاہ وحشم اور ساز و سامان اور بڑی شان و شوکت اور کروفر سے اوسکی سواری داخل ہو۔ اس مجمل کو مفصل بیان کرنے کے واسطے اور لڑائی کی خوفناک کیفیت بیان کرنے کے لیے کئی جلدین درکار ہین لیکن ہمکو اس موقع پر صرف اسقدر بیان کرنا کافی ہے کہ جو بڑی فوج

پوپ کے ساتھ جھگڑا اٹھایا اور اوسکی دنیاوی حکومت کو چھین کر اوسکو
مقام فونٹین نابلین پیرس کے قریب مقید کیا لیکن اس مقام پر نپولین
پوپ کے ساتھ نہایت خوش خلقی اور توجہ سے پیش آیا اس زمانے مین
نپولین کی طاقت کمال کے درجے کو پہونچ چکی تھی اور ظاہرا یہ بات معلوم
ہوتی تھی کہ کوئی انسانی قوت اوسکو غارت کر سکے گی مگر درحقیقت اوسکے
زوال کا وقت بہت ہی قریب آ پہونچا تھا یعنے جس مقصد کے واسطے خدا نے
نپولین کو دنیا مین پیدا کیا تھا وہ صرف یہ تھا کہ اوسکے ہاتھون سے
یورپ کی قومون کی گوشمالی کرے اور یہ کام اب پورا ہو چکنے کو تھا علاوہ
اسکے نپولین کے معاملات سے وہ قادر مطلق تمام دنیا کے لوگون پر عجیب
عبرت کے ساتھ یہ بات ظاہر کرنے کو تھا کہ خدا جب کسی کام کا ارادہ کرتا ہے
تو گو وہ کام لوگون کی نظرون مین کیسا ہی بڑا اور اہم کیون نہ معلوم ہوتا ہو
لیکن وہ نہایت آسان اور سہل طریقہ سے اوسکو پورا کر دیتا ہے قال
تبارک وتعالے (انما قولنا لشئی اذا اردناہ ان نقول لہ کن فیکون)
نپولین اور اوسکے پرانے دوست الگزنڈر روس کے شہنشاہ مین
ایک نزاع اس بات پر برپا ہوا کہ نپولین نے یورپ کی تجارت کے متعلق
جو انتظام کیا تھا اوسکی شرائط کی تعمیل الگزنڈر نے قرار واقعی اوس حد تک
نہ کی جس سے بہت کچھ ظلم اور فساد ملک مین پھیل جاتا ۔ پس نپولین لڑنے
مرنے پر آمادہ ہو گیا اور اوسنے لڑائی کے واسطے بڑے بڑے ٹھاٹ درست
کیے اور اون تمام ریاستون مین جہان جہان نپولین سے اتفاق تھا فوج کی

دروزہ نہایت خطرناک تھا اور بہت دیر تک ملکہ کی جان سکے لالے پڑے
رہے ۔ وہ ڈاکٹر بھی جو اس موقع پر حاضر تھا گھبرا گیا اور حواس باختہ
ہونے لگا ۔ نپولین نے اوس سے کہا کہ تم اس بات کا خیال بالکل دل سے
نکال ڈالو کہ یہ ملکہ ہے بلکہ تم یون سمجھو کہ یہ بھی شہر کی بیبیون مین سے
ایک بی بی ہے اور اوسکے معالجہ کرنے مین کچھ تکلف نہ کرو ۔ الغرض ہزار
خرابی و دشواری جب وہ لڑکا پیدا ہوا تو ظاہر مین مردہ معلوم ہوتا تھا لیکن
کچھ دیر کے بعد نہایت آہستہ اور ضعیف آواز سے رویا نپولین نے
بہت خوشی سے اوسکو گود مین اوٹھالیا اور اپنے حاضرین دربار کو دکھایا
اہل دربار نے اس بچے کی بادشاہ روم کے خطاب سے مبارکباد دی اور
یہ خطاب اوسکے واسطے پہلے ہی سے تجویز ہو چکا تھا ۔ دنیا کے تمام
معاملے بے ثبات ہین وہ نونہال گلشن آرزو جو ایسے اللہ آمین کے ساتھ
پیدا ہوا ایسا کم پھلا اور پھولا کہ اوسکی سرگذشت صرف چند لفظون پر
مشتمل ہے ۔ نپولین کے زوال کے بعد اوس نے اپنے نانا یعنی فرانسس
شہنشاہ آسٹریا کے دربار مین تعلیم پائی یہ بادشاہ اوسکو نہایت عزیز
رکھتا تھا شاہزادہ ممدوح الوصف نہایت نیک مزاج اور اپنے چال چلن
مین نہایت شریف تھا لیکن اوسکی عمر نے وفا نکی اور ۱۸۳۲ء
مین سن بلوغ کو پہونچتے ہی ایک سخت بیماری مین مبتلا ہوکر اس جہان
گذران سے گذر گیا +

ان واقعات سے جو ہم ابھی بیان کر چکے کچھ دنون پہلے نپولین نے

جوزی فین کو طلاق دینے کے بعد نپولین کی شادی جلد شہنشاہ آسٹریا کی بیٹی مریالوییا کے ساتھ ہوگئی - نپولین کا جو بیان ہے کہ مریالوییا ایک مہربان اور ہر دل عزیز بی بی تھی اور جن بڑے بڑے کامون پر جو اوسکے مرتبہ سے متعلق تھے نپولین نے اوسکو سرفراز کیا اون سب کو اوسنے نپولین کی مرضی کے مطابق بہت ہی خوش اسلوبی کے ساتھ انجام دیا اور اسکے علاوہ اوس بی بی کی بدولت نہ صرف خواہشین بھی پوری ہوئین جو نپولین کے دل مین اپنا وارث پیدا ہونے کی نسبت تھین - اونیسوین مارچ سنہ ۱۸۱۱ء کو اونس ملکہ کے لڑکا پیدا ہوا تو توپون کی گرج سے اوس خبر کو پیرس مین مشہور کر دیا جسکی بڑی آرزوون کے ساتھ ایک مدت سے خواہش کیجاتی تھی اس شاہزادہ کی ولادت کے وقت ملکہ کو بڑی کٹھن مشکلین جھیلنا پڑین

---

پولیس والون سے بڑی بڑی رشوتین لیتی تھی اور پھر ہم آیندہ ایک مقام پر اسی کتاب مین یہ دیکھتے ہین کہ نپولین کے جلاوطن ہوتے وقت جب مریالوییا اوسکی دوسری بی بی کو لوگون نے ملکی مصلحت کے لحاظ سے نپولین کے ہمراہ جانے سے باز رکھا تو جوزی فین اس بدقسمتی کے وقت نپولین کا ساتھ دینے کو آمادہ تھی لیکن وہ بیماری سے مجبور ہوگئی اور نپولین کا زوال جو شاید اوسکی خوشی کا سبب ہوتا اوس سے اوسکو نہایت صدمہ پہونچا تھا ان حالات سے جوزی فین کی کمال انسانیت اور خلوص محبت پر اقرار کرنے سے جسکا موقع تھا کیونکہ تعدد ہوتا ہے اور میان بی بی دونون کے مکار چال چلن کے لحاظ سے ہمارا گمان بعد اس طلاق کے بھی کسی اور طرف جاتا ہے واللہ اعلم بالصواب ✤

قائم رکھنے کے واسطے نپولین ایسے بڑے گناہ کا مرتکب ہوا وہ چند ہی
برسوں بعد ایسا فنا ہو گیا کہ سوائے ایک تو وہ گناہ کے جو اوسکے قائم
کرنے میں ہوا تھا اور کوئی نشان بھی اوس خاندان کا باقی[ف۱۵] نہ رہا ٭

ف۱۵ واضح ہو کہ اصل مصنف کتاب نے جو رائے اس مقام پر تحریر کی تھی اوسکو بجنسہ ہم مقام پر
نقل کیا اور ہماری جو رائے اس موقع پر ہے وہ یہ ہے کہ مصنف کی یہ لعنت ملامت
بلحاظ اونکے مذہبی اصول کے نپولین کی نسبت بالکل ٹھیک ہے لیکن قانون
قدرت کے صریح مخالف ہے اور اسی لیے تمام پڑھنے والے اوس سے اتفاق
نہیں کر سکتے نپولین نے اپنا عیش بڑھانے کے واسطے یہ کام نہیں کیا وہ اس بات سے
مجبور تھا کہ جوزی فین سے اوسکے کچھ اولاد نہوئی اور طلاق دینے پر اسلیے مجبور
ہوا کہ ایک بی بی کے ہوتے ہوئے دوسری بی بی سے نکاح نہیں کر سکتا تھا نہ دوسری
بی بی اور اوسکے اولیا اس بات پر راضی ہو سکتے تھے اور یہ بات کچھ نپولین ہی پر
خاص نہیں ہے ہر صاحب تخت و تاج بلکہ ہر امیر یہاں تک کہ ایک فقیر بھی اولاد کا
خواستگار ہوتا ہے باایں ہمہ ہم دیکھتے ہیں کہ نپولین نے بعد طلاق کے بھی
اوسکے ساتھ سلوک جاری رکھا اور بیش قرار سالانہ وظیفہ اوسکو عنایت کیا اور
جب ہم یہ بات دیکھتے ہیں کہ جوزی فین نے جسنے اپنے ایک خاوند کے مرنے کی بعد
نپولین سے دوسرا نکاح کیا تھا اس طلاق کے بعد کسی اور امیر سے نکاح نہ کیا اور
جب ہم اسی کتاب میں مصنف کی طرف سے جہان اونھون نے جوزی فین کے چال چلن
سے بحث کی ہے یہ بیان ہوا پاتے ہیں کہ وہ ایک مکارہ و عیارہ عورت تھی اور
ہمیشہ نپولین کو فریب اور دہوکہ دیتی تھی اور اوسکی بھید کی باتین بتایا کر

واسطے عنایت ہوا اور چند برس اوسی طرح اوسنے عالم تنہائی مین کاٹے
تاہم وہ بہت دنون تک زندہ رہی اور یہان تک زندہ رہی کہ اوسنے
نیپولین کا وہ تمام زوال جسکا ذکر ہم آئندہ کرینگے اپنی آنکھ سے دیکھا
اور اگرچہ نیپولین کا وہ زوال ایک ایسا واقعہ تھا کہ جوزی فین کا دل
اوس سے ٹھنڈا ہوتا لیکن برعکس اوسکے وہ اِس صدمے سے ایسی سخت
بیمار ہوئی کہ آخرکو اوسی مین اوسکا کام تمام ہوگیا - اور صحیح یہ ہے کہ
جوزی فین جسکے ساتھ ایسی ناحسانمندی اور ناانصافی برتی گئی تھی اپنی
بدقسمتی کے رنج و افسوس مین اس جہان سے رخصت ہوئی - نیپولین کی
سرگذشت مین کئی باتین ایسی پائی جاتی ہین جنسے اوسکی چال چلن پر بہت
بُرا حرف آتا ہے چنانچہ جوزی فین کو طلاق دینا یہ بھی ایک ایسا ہی
واقعہ ہے جوزی فین جو ہر وقت اور ہر حال مین نیپولین کے ساتھ
یکسان محبت سے پیش آتی رہی اوسکے لحاظ سے کسی طرح وہ ایسے سلوک کی
مستحق نتھی جو نیپولین کے حضور سے اوسکو مرحمت ہوا - اگر یہ عذر کیا جا
کہ عادۃً [illegible]ت نیپولین کو ایسی بری طرح نصیب ہوئی تھی اوسکے
[illegible] [illegible]ث کا [illegible] تھا اور اس لحاظ سے نیپولین کو اس
[illegible] تھا تو اس عذر کا جواب اوس نتیجہ سے بخوبی
[illegible] جس سے واضح ہوتا ہے کہ خدا تعالی کے
[illegible] کی بات ہے یعنی جس خاندان کے
[illegible] ق دیکر اوسی مسئلہ کی طرف مصنف کا اشارہ ہے

از
[illegible]
یلہ
رخصت

تخلیے مین علیحدہ رہنا چاہتا ہے۔ حالت تخلیے مین جو معاملہ گذرا وہ خاص جوزی فین سے کے مفصلہ ذیل دلگیر فقرات سے بخوبی ظاہر ہوگا۔ جوزی فین کا قول ہے کہ مین نے دیکھا کہ اب میرا وقت آخر ہوا۔ نیپولین کا اوسوقت یہ حال ہوگیا کہ تمام جسم پر رعشہ چڑھ آیا اور میرے اوپر بھی ویسا ہی خوف طاری ہوگیا۔ نیپولین میرے قریب آیا اور میرا ہاتھ اپنے سینے پر رکھا اور ایک لمحہ تک مجھکو دیکھتا رہا اور زبان سے کچہ نہ کہا گیا اور بالآخر یہ خوفناک باتین کہین۔ اے میرے پیاری جوزی فین تو جانتی ہے کہ مین تجھکو کیسا عزیز رکھتا ہون اور اس دنیا بھر مین جو حظ مجکو حاصل ہوتا ہے وہ تیری ہی بدولت ہوتا ہے لیکن میری قسمت میری مرضی پر غالب ہے پس اب ضرور ہوا کہ فرانس کے فائدون کے مقابلے مین مین اپنی نہایت عزیز محبتون سے دست بردار ہون۔ مین نے جواب دیا کہ۔ اب زیادہ نہ کہو مجھکو پہلے سے یہی توقع تھی اور مین تمھارے منشا کو خوب سمجھتی ہون لیکن بااین ہمہ یہ صدمہ میرے حق مین نہایت قاتل ہے

جوزی فین کو لوگ غش کی حالت مین کمرے سے باہر لائے اور چند روز کے بعد اوسمین اسقدر توانائی آئی کہ وہ ایک کونسل مین حاضر ہوئی جہان اوسکو علانیہ طلاق دی گئی۔ اس مجمع پر اس لحاظ سے کہ نیپولین اور جوزی فین دونون نے فرانس کی بہبودی کے واسطے اسطرح پر صدمہ اوٹھایا اور خودغرضی کو کام نفرمایا دونون کے سامنے بڑے خوشامد آمیز سپاسنامے پڑھے گئے ایک بہت بڑا سالانہ وظیفہ جوزی فین

چارون طرف موت کا بازار گرم ہورہا تھا اور خونریزی و تباہی پھیل رہی تھی۔ نیپولین کو اوسوقت مین یہ خبر لگی کہ آسٹریا کی ایک امیرزادی شاہی محل مین بیمار پڑی ہوئی ہے اور اوسکو شاہی خاندان کے اور لوگ اوسی حالت مین تنہا چھوڑکر بھاگ گئے ہین یہ دریافت کرکے نیپولین نے حکم دیا کہ اوس مکان پر گولہ اندازی بند کیجاوے یہ شاہزادی جسکی طرف نیپولین نے یہ التفات ظاہر کیا مریالویا نامی تھی جو آئندہ نیپولین کی بی بی ہوئی۔ اب لوگون کو یہ امید تھی کہ نیپولین آسٹریا کے شہنشاہ کو اسپنے انتقام کا پورا پورا مزہ چکھا دے گا لیکن اس بات سے تمام لوگونکو تعجب ہوا کہ بڑی معتدل شرطون کے ساتھ صلح ہوگئی۔ نیپولین کی ان عنایتون کا اصلی سبب بھی تھوڑے عرصہ مین ظاہر ہوگیا۔ پیرس مین واپس آنے کے بعد نیپولین نے ملکہ جوزی فین سے بہت کچھ سردمہری برتی۔ جوزی فین سے نیپولین کے اب تک کچھ اولاد نہین ہوئی تھی اور اسی لیے بہت برسون سے جوزی فین اسپنے خاوند کے عروج کو نہایت رنج اور تردد کے ساتھ دیکھا کرتی تھی۔ اسلیے کہ وہ اس بات سے بخوبی واقف تھی کہ اپنی بلندنظری کی ترقی کے ہر درجہ پر نیپولین کے دل مین اپنا وارث نہونے کے سبب سے جو اتنی بڑی سلطنت پر اوسکے اجداد کا جانشین ہو زیادہ رنج بڑھتا جاویگا۔ اب جوزی فین کے خوف پورے ہونے لگے۔

ایک دن شام کو کھانا کھانے کے بعد نیپولین نے اسپنے ہمراہیون کو رخصت کیا اور کنایتہً اون لوگون پر یہ ظاہر کردیا کہ اوسوقت وہ ملکہ کے ساتھ

نیپولین کا جوزی فین کو طلاق دینا

...دشاہ کے مقابلہ پر اوٹھ کھڑے ہوئے۔ انگلستان نے بھی اسکی
...پر ایک مردانہ جوش ظاہر کیا اور باغیون کو آدمیون اور ہتھیارون
...ت کچھ مدد دی ✤

...یسے نازک زمانہ کے قریب ڈیوک ولنگٹن نے جو اوسوقت تک سپین
...ر آرتھر ولزلی کے خطاب سے مشہور تھا جنگی کامونکے وہ سلسلے
شروع کیے جنھون نے آخرالامر فرانس کی فوجون کو ہسپانیہ سے
نکالدیا اور نپولین کی کامل بربادی کی بنیاد ڈالی یہ تا جبسے فوج ...
سنہ ۱۸۰۹ع مین۔ نپولین جن روزون ہسپانیہ کی لڑائی مین مصروف تھا
اوسکو یہ سوجھ لگا کہ آسٹریا نے باطمینان تمام ہی فوج بھرتی کرلی ہے
اور اب وہ نپولین کے مقابلہ پر مخالفت کرنے کی تیاریان کر رہی ہے
نپولین اوسوقت پیرس مین نہین تھا لیکن اب وہ مقام پیرس کو
لوٹا اور گھوڑے پر سوار ہوا اور ایسی غیر معمولی تیزی کے ساتھ روانہ ہوا کہ
پچھتر میل راستہ ساڑھے پانچ گھنٹہ مین طے کر گیا اور جو خبر اوسکو آسٹریا کی
بابت ملی تھی اوسکو صحیح پایا پس اپنی معمولی تیزی اور مستعدی کے ساتھ
آسٹریا سے لڑنے پر آمادہ ہو گیا اور اوسمین کامیاب ہوا۔ آسٹریا کی
فوجونکو چند لڑائیون مین متواتر شکستین ہوئین یہان تک کہ خاص
دارالسلطنت وئینا پر گولہ اندازی ہوئی اور اسپر بھی نپولین قابض ہوگیا
اس شہر کے محاصرہ کے وقت باشندونکی تکلیفین حد سے زیادہ بڑھ گئین
راستون پر یہ حال تھا کہ ہزار ہا بم کے گولے پھٹتے تھے جنکے سبب سے

آسٹریا کی لڑائی اور نپولین

سپرد کرکے آپ الگ ہو بیٹھا فرڈیننڈ نے یہ بے احتیاطی برتی کہ
اپنی حدود سے گذر کر نیپولین کے پاس اس امید سے چلا گیا کہ
اوسکا التفات حاصل کرے لیکن بجائے التفات حاصل کرنے کے
وہان قید ہوگیا اور کئی برس تک قید رہا اور اپنی قید کے دنون کو
بادشاہ سلامت نے حضرت مریم کی مورت کے واسطے ایک سایہ
بنانے مین صرف کیا +

اسپین کے شاہی خاندان کا زوال ٹھیک اوس ناانصافی کی
سزا تھی جس مین وہ سلطنت بدنام ہو رہی تھی - مسٹر للاک ہارٹ کا
قول ہے - کیا دوسرے جرم کے ذریعہ سے پہلے جرم کی تلافی
ممکن ہے کیا ایک خراب اخلاق والی قوم اپنی بیجا خواہشون اور
نخوت آمیز خیالات سے ایسے جرم کا عذر کر سکتی ہے جو دیدہ ودانستہ
اوس قوم کے بڑے بڑے رتبہ والون سے سرزد ہو - پس جو
ملکی تدبیر نیپولین نے شاید اپنی بلند نظری سے اسپین کے ملک کی
نسبت عمل مین لانی چاہی اوسکی معذرت کے واسطے نیپولین کو
یہ خاصہ حیلہ اور بہانہ تھا کہ اسپین کے دربار کی حرکات و افعال ناشائستہ
اسی لائق تھے بالجملہ نیپولین کی فوجین جلد ہسپانیہ مین داخل
ہوئین اور نیپولین نے اپنے بھائی جوزف کو نیپلس کے تخت شاہی سے
منتقل کرکے ہسپانیہ کا بادشاہ مقرر کیا - نیپولین کی اس عالی
حوصلگی سے اسپین کا تمام ملک غضبناک ہوگیا اور سب لوگ باہم متفق ہوکر

...ہ دوشیزہ مقدسہ یہ بات تیری خاص محبت کی علامت ہے جو تجھکو
...سیسیون کی نسبت ہے اور تو نے اپنے بیٹے (یعنی نیپولین) کو ساتھ
...مت کچھ اپنا رعب و دبدبہ اسطرح بڑھاتا ہے کہ تو نے اپنے نہایت
...اچھے دنون مین سے خاص اپنے بڑے دنکو نیپولین عالی تبار کی
ولادت کا روز بنایا یہ بات ازل مین لکھی تھی کہ تیری قبر سے ایک بہادر
پیدا ہو فقط

اوسی زمانے مین جبکہ یہ ناقص خوشامدین کی گئین نیپولین نے اون
تجویزون کا سلسلہ شروع کیا جو بالآخر اوسکے دولت و اقبال کے
زوال کا باعث ہوئین۔ نیپولین نے پرتگال پر حملہ کیا اور آسانی سے
اوسپر قابض ہوگیا اور جب ہی نیپولین کے آنے کی خبر گرم ہوئی
اوس ملک کا حکمران خاندان بھاگ گیا اور جہازون مین بیٹھ امریکا کو
چلدیا جہان اپنے رہنے سہنے کا منصوبہ اوسنے قرار دیا تھا۔ نیپو...
ایک گروہ اسپین مین بھی قائم ہوگیا تھا اور سازشین شروع ہوگئی تھین
جنکا نتیجہ یہ ہوا کہ اوس ملک کے ضعیف القلب بادشاہ کو بھی پرتگال
والونکی طرح بھاگ جانے کی ترغیب ہوئی چنانچہ بادشاہ موصوف نے
سیول کے مقام سے امریکا کو بھاگ جانے کی تمام تیاریان کرلین اوسوقت
عام لوگون کو اوسکے کامونکی طرف سے شبہہ پیدا ہوا اور نوبت
یہانتک پہونچی کہ غدر کے سے ہنگامے شروع ہونے لگے الحاصل
بادشاہ اپنے ارادے سے باز رہا اور اپنے بیٹے فرڈیننڈ کو ملک...

زندہ کیا چاہتا ہے - اوسنے ریاست کے چند جیلخانے بھی تعمیر کرائے
جنمین سرکاری مجرم رہا کرتے تھے اور اون مین اکثر مجرم بہت تھوڑے
تھوڑے جرم والے ہوتے تھے +

اسوقت مین تمام فرانس مین نیپولین کی تعریفون کی نغمہ سرائی کی گئی
نیپولین کی طاقت کی نسبت یہ بیان کیا گیا کہ دنیا مین کوئی اوسکا
مقابلہ نہین کرسکتا یہ بھی کہا گیا کہ نیپولین ایک ایسا نادر شخص ہے
جسکو خدا نے اپنی قدرت سے ایک خاص طور سے ممتاز کیا ہے -
پیرس مین بعض بڑے بڑے یہودیون نے مرتد بنے سے اور نہایت
ذلیل خوشامد سے نیپولین کا نام خدا کے نام کے ساتھ اپنی اپنی مہرون مین
کندہ کرایا گویا اونکے خیال مین نیپولین ہی وہ مسیحا تھا جسکے آنکی
... رومن کیتھولک کے چند پادریون نے نیپولین کی خوشامد مین
... ہی نہ کی اونکے گرجا کے ایک بشپ نے ممبر پر سے مفصلہ ذیل
... استعمال گفتگو کی +

وہو ہذا

... سے نیپولین کو زمین پر اپنا خلیفہ بنایا ہے - ملکہ بہشت
... نے نیپولین کی سالگرہ کے دنکو اس طریقے سے
... حضرت مریم بہشت مین داخل ہوئی تھین ا
... بھی بعض ایسی ہی تاثانات تابین گرھی تھین لیکن الحمد للہ کہ
... تھین + (من مترجم)

سعدی ہفت اقلیم ار بگیرد بادشاہ ۞ ہمچنان در بند اقلیم دگر ✦
چنانچہ نیپولین کا حال بھی اس قول کا مصداق ہے نیپولین کی قوت کو اگرچہ بے نظیر وسعت حاصل تھی اور اگرچہ اوسکی قلمرو اسقدر بڑہ گئی تھی کہ اوسکے انتظام کرنے کے واسطے ایک وقت درکار تھا اور خود نیپولین اس بات کا محتاج تھا کہ کچھ فرصت اور امن ملے تو اپنی طاقت کو مستحکم کرے لیکن با این ہمہ وہ نئی نئی فتوحات کے واسطے نہایت بیقرار اور بے چین رہتا تھا۔ اس زمانہ مین نیپولین نے اپنے بھائیون کو بادشاہتین عنایت کین۔ نیپلس مین جوزف کو بادشاہ کیا اور لائس کو ہالینڈ مین بادشاہ کیا۔ ویسٹ فیلیا کی بادشاہت اوسنے جیروم کو عنایت فرمائی۔ نیپولین کے ایک اور بھائی لیوسین نے نیپولین کے مصر سے لوٹتے وقت ایسی بے احتیاطی برتی تھی کہ نیپولین کو اوسپر بھروسہ نہ رہا اور اسلیے اوسکو کوئی بادشاہت مرحمت نہ ہوئی ✦

اس غفلت کے الزام سے جو اوسپر لگایا گیا تھا لیوسین متنفر ہوکر اٹلی کو بھاگ گیا اور اٹلی سے انگلستان کو چلا گیا اور وہان مقیم ہوکر علمی تلاشون مین مصروف ہوا۔ نیپولین نے اپنی سلطنت مین نہایت مشہور مشہور ڈیوک اور سردار جمع کیے اور اون لوگون کے ایک منتخب گروہ کو مارشل کے خطاب سے معزز کیا۔ نیپولین کے برتاو سے یہ بات ظاہر ہوتی کہ وہ فرانس کے پرانے اصول سلطنت کو دوبارہ پھیر

تو وہ خیالات جو صرف ان لڑائیونکی تکلیفون سے پیدا ہو سکتے ہین اونکے
دل پر گذرینگے - مثلاً نیپولین کے کامون مین ایک روس پر چڑھائی
تھی - اوسکے حال مین بیان ہوا ہے کہ زخمیون کے واسطے تیس ہزار
خیمے کاٹے جاکر پٹیان بنائی گئی تھین - ایک مورخ بیان کرتا ہے کہ
پہلی اکتوبر ۱۸۰۶ء سے تیسوین جون ۱۸۰۷ء تک نو مہینے کے
عرصے مین جنگی اسپتال مین دس لاکھ آدمی آئے جن مین سے کم سے کم
ایک لاکھ آدمی مر گئے - علے ہذا القیاس لڑائی مین جو آدمی مارے گئے
وہ بھی اسی قدر تھے - یہ ایسی سخت اور بیشمار تکلیفین ہین کہ وہ وہم
وگمان مین نہین آسکتین اور بڑے بڑے عالی خیال اونکے ادراک سے
قاصر ہین فقط

نیپولین کی عالی ہمتی اور اوسکا عروج اور اپنے بھائیون کو بادشاہتین

## باب ہشتم

نیپولین کی عالی ہمتی اور اوسکا عروج اور اپنے بھائیون کو بادشاہتین
عنایت کرنا - حملہ پرتگال اور اسپین پر - آسٹریا سے پھر لڑائی ہونا
نیپولین کا جوزی فین کو طلاق دینا - نیپولین کا نکاح ثانی - نیپولین کے
بیٹے کا پیدا ہونا - نیپولین کا پوپ کو قید کرنا - چڑھائی نیپولین کی
روس پر - مصیبتین فرانس والون کی - اور شکست فاش نیپولین کی
فوج پر ✣

انسان کی ہوا و حرص کا اگر خدا اوسکو اپنی عنایت سے نروسکے تو تقاضا
کرتا ہے کہ ایک کامیابی کے بعد دوسری کامیابی کی خواہش کرنے لگتا ہے

ان تدابیر کی کامیابی کا بڑا سبب یہ تھا اور یہ پیشین گوئی بار بار کرتا تھا کہ فرانس میں ایک روز ایسا ہوگا کہ چقندر کی کاشت کرائی تھی تمام یورپ کے لیے شکر مہیا کرو نگا۔ ملکی پیداواری کے محفوظ رکھنے میں نپولین کو یہان تک اہتمام تھا کہ ایک موقع پر کسی غریب خاندان کے کسی بزرگ کے گھر میں کچھ شکر ملی جو انگریزون کی آبادیون سے آئی تھی وہ غریب اس جرم میں مرتے مرتے بچ گیا۔ بوریں بیان کرتا ہی کہ چھپا چوری لیجانے والے لوگ تاہم باہر سے شکر لے ہی آتے تھے اور بطور حیلہ لاتے تھے کہ ریت بھرنے کے برتنون میں سفید شکر بھر کر اور اون پر بجری کی پتلی پتلی تہ لگا کر شکر کو چھپا دیا کرتے تھے اور پھر اون برتنون کو گاڑیون میں بھر کر لے آتے تھے۔ اس کارروائی سے لوگون کو البتہ بہت سخت تکلیف ہوئی۔ فرانس کے ایک مصنف کا قول ہے کہ اس زمانے میں یہ بات دیکھنا نہایت مشکل ہے کہ یورپ نے کس طرح پر اوس ظلم کو ایک گھنٹہ بھر بھی برداشت کیا جسنے اشیا کی قیمت کو تین صدیون تک برابر اسقدر ارزان کر دیا تھا کہ وہ اشیا امیر و غریب سب کے لیے یکسان ہوگئی تھیں۔

لیکن ان سب باتون سے بڑھکر نپولین کی حکمت عملی کی لڑائی کا وہ نتیجہ تھا جسکے ذریعہ سے انسانون کی زندگی ہلاکت میں پڑی۔ ہم اس موقع پر اختصار کتاب کی وجہ سے اوسکو مفصل بیان کرنے سے معذور ہیں تاہم ناظرین جب ان واقعات کا ملاحظہ فرما دینگے

وہ تدبیر جسکا اوپر ذکر ہوا یہ تھی کہ نیپولین نے قطعی اس بات کی ممانعت
کردی کہ فرانس مین خواہ اوس ملکون مین جو نیپولین سے اتفاق رکھتے ہین
انگلستان کی دستکاری کی کوئی چیز نہ آنے پاوے۔ اس حکم کی
تعمیل کے واسطے اوسنے بہت سے پرمٹ کے افسر مامور کیے لیکن
برخلاف اسکے نیپولین کی تجویزین جیسا چاہیے ویسی بہت کچھ توڑی گئین
بہت سے مکر اور فریب ظہور مین آئے اور بہت سے موقعون پر نیپولین
کے کارندے قانون کی خلاف ورزی پر چشم پوشی کرنے مین مجبور ہوئے
اور فوج کے واسطے وردی کا سامان انگلستان سے طلب کیا گیا۔
بورین جب مقام ہمبرگ مین متعین تھا تو خود اوسنے پچاس ہزار بڑے
بڑے کوٹ اور سولہ ہزار وردیان اور دو لاکھ جوتون کے جوڑون کے
واسطے چمڑہ ملک مین آنے دیا۔ اس برتاو سے جو تکلیفین عموماً اہل
فرانس کو پہونچین وہ نہایت سخت تھین۔ یہ سچ ہے کہ نیپولین نے
بہت بڑے بڑے انعام اپنے ملک کی دستکاریون پر امداد کے طور سے
اون اشیا کی ساخت کے صلے مین اور کاریگرون کی ہمت بڑہانے کے واسطے
عنایت کیے جن چیزون کے باہر سے آنے کے واسطے اوسنے ممانعت
کردی تھی لیکن جو چیزین اوسنے اس طرح پر تیار کرائین اونسے حسب دلخواہ
کار برآری نہ ہوئی ؛
اون کوششون مین جو کوشش اب تک بھی فرانس مین باقی ہے اور ذکر
کرنے کے لائق ہے اور وہ چقندر سے شکر کا نکالنا ہے۔ نیپولین

تمام مورخ اس بات پر متفق ہین کہ تلسٹ کے عہد و پیمان کے وقت نیپولین کے اقبال کا آفتاب اپنے نصف النہار پر تھا یعنے بزہایت پہونچ گیا تھا — اوسکے بعد یہ آفتاب آہستہ آہستہ غروب ہونا شروع ہوا یہان تک کہ بالکل غروب ہوگیا — نیپولین اپنے انجام سے بالکل غافل رہا اور اپنی کامیابیون کے خیال سے بہت مغرور اور متکبر ہوگیا اور اپنی طاقت کو غرور کے ساتہ ظاہر کیا جسکا نتیجہ یہ ہوا کہ جو قومین اول اوسکی مطیع ہوگئی تھین وہی اخیر کو اوسکی سخت دشمن ہوگئین — نیپولین نے یورپ کی قدیم حدون کو مٹا ڈالا تھا اور یہ حال کردیا تھا کہ بلا لحاظ باشندون کی خواہشون کے جس صوبہ کا چاہا ایک ملک سے نکالکر دوسرے مین شامل کردیا اور جن ریاستون کو اوسنے مطیع کرلیا تھا اون پر نہایت بھاری بھاری محصول روپیہ پیسہ اور آدمیون کے لگائے اور نہایت سختی سے وصول کیے — جینا کی لڑائی کے بعد جیہ کرور اسی لاکھ روپیہ اسی طرح پرشیا کو بھی ادا کرنا پڑا — اور سٹیٹن کے شہر کو جس مین صرف تیس ہزار آدمی بستے تھے اسی لاکھ روپیہ کا چندہ دینا آیا — انگلستان نے اب بھی اپنی مخالفتین جاری رکھین اور نیپولین کو یہ قوت نہ ہوئی کہ اوسکی بحری فوج کا مقابلہ کرسکے اسلیے نیپولین نے انتقام لینے کی خواہش سے اپنا وہ مشہور طریقہ اختیار کیا جو اوسنے کل یورپ کی نسبت برتا اور جسکے ذریعہ سے وہ انگلستان کی سوداگری کو ایک سخت صدمہ پہونچانا چاہتا تھا

دوستانہ طور سے صف باندھے ہوئے کھڑی تھین توپخانون نے سلامی
ادا کی جونہین بادشاہون نے کشتیون پر قدم رکھا اوس چبوترہ کی
طرف بڑھے۔ اول نیپولین اوس مقام پر پہونچا اور الگزنڈر کے
آنے کے واسطے دروازہ کھولا اور چند ہی لمحہ مین وہ دونون بادشاہ
جو اپنی لڑائیون مین اسقدر بے بہا خونریزی کا سبب ہوئے تھے ایسے
پیار اور ارتباط سے ہمکلام ہوئے گویا بڑے پرانے دوست ہین
فریقین مین ایک جھوٹا عہد و پیمان منعقد ہوا جسکی نسبت ازل مین
یہ حکم ہو چکا تھا کہ ایک حیلہ کے ساتھ آیندہ توڑا جاویگا۔ بہت سی
طرفین سے اس موقع پر عہدنامہ مین داخل کیے گئے جنسے یہ بات
ظاہر ہوتی ہے کہ الگزنڈر بھی اپنی عالی ہمتی مین نیپولین کا ہم پلہ تھا۔
الگزنڈر نے یہ عہد کیا کہ اگر اوسکے اون فتنہ انگیز ارادون مین جو
فنلینڈ اور ترک کی نسبت تھے نیپولین کی طرف سے کوئی مزاحمت
نہوگی تو اوسکے معاوضہ مین الگزنڈر اون ارادون کا مزاحم نہوگا جو
نیپولین کو پرتگال اور اسپین پر ہین۔ لیکن مثل مشہور ہے کہ
چاہ کن را چاہ درپیش خدا کو الگزنڈر کی یہ کارروائی پسند نہ آئی
اور الگزنڈر پر خدا کا قہر نازل ہوا اسکا مفصل بیان ہم اوسمقام پر
کرینگے جہان نیپولین نے روس پر حملہ کیا ہے۔ غرضکہ الگزنڈر نے
جو مضرت دوسرون کے واسطے تجویز کی تھی خدا کے بڑے انصاف
کے ساتھ خود الگزنڈر پر پہونچائی +

بازگشت کرنے پر مجبور کیے گئے تاہم اونھون نے ایسی قوت
کے ساتھ مزاحمت ظاہر کی جسکا پہلی لڑائیون مین نپولین کو تجربہ
نہین ہوا تھا۔ نپولین نے جسقدر لڑائیان لڑی تھین اون مین
چند ہی ایسی لڑائیان پیش آئی ہونگی جنمین ایکلا کی لڑائی کے
برابر سخت خونریزی اور مصیبتین واقع ہوئی ہون۔ یہ لڑائی جاڑے کے
موسم مین واقع ہوئی اور لڑائی کے خاتمہ پر پچاس ہزار لاشین میدان
جنگ پر پڑی ہوئی نظر آئین یہ بدبخت سپاہی برف پر پچھے ہوئے
پڑے تھے اور العطش العطش پکار رہے تھے اوسکے علاوہ ہزارہا
زخمی گھوڑون کی سخت تکالیف اور شور و غل سے میدان جنگ
گونج گیا اور کان پڑی بات نہین سنائی دیتی تھی۔ ایسی ہی ایسی
ہیبتناک لڑائیون پر غور و فکر کرنے سے لڑائیونکی سخت مصیبتونکا
اثر آشکارا ہوتا ہے اور امن و امان کی بےبہا نعمتون کی قدر ایسی ہی
خرابیون کے مقابلہ پر ظاہر ہوتی ہے ❊

نپولین اور روس کا شاہنشاہ الکزنڈر دونون اب اس بات کے
خواہشمند تھے کہ چندروز کے لیے جنگ و جدل کو موقوف کرکے
...ن حاصل کرین پس اس بات پر اتفاق ہوا کہ دونون بادشاہ
...ات کرین اور شرطون کا تصفیہ عمل مین لاوین چنانچہ دریاے نیمن پر
...ون کا ایک چبوترہ تیار کیا گیا اور اوسمین مناسب مناسب کمرے
...کیے گئے طرفین کی فوجون مین سے جو دریا کے دونون طرف

فتح کرکے اوسمین داخل ہوا اوسوقت اوسکی رکاب مین نہایت بڑے بڑے
سرداروںکا گروہ نہایت زرق برق سے موجود تھا - تمام یورپ اس
بات کو دیکھکر بہت حیران و مضطر ہوا کہ یورپ مین نیپولین کی بلند نظری کے
مقابلہ مین جو اخیر مزاحمت باقی رہی تھی وہ بھی اوٹھ گئی اور بالکل
میدان غا صاف ہوگیا کسی ہتیار مین یہ اثر نہ رہا تھا کہ نیپولین کے مقابلہ مین
کامیاب ہوتا - جو لوگ آزادی کو پسند کرتے تھے وہ نا امید ہوگئے -
اور نیپولین کے مداحون اور خوشامدیون نے اوسکو اسقدر بڑھایا کہ
اوسکو انسان کے رتبہ سے کچھ زیادہ سمجھتے تھے - تاہم تیز فہم لوگون نے
اوسی وقت مین اوسکے زوال کی پیشین گوئی کردی تھی *
اگرچہ نیپولین نے جیسا ہمنے اوپر بیان کیا ہے پرشیا کی جنگی طاقت کو
پامال کردیا تھا تاہم ابھی اوس فوج سے مقابلہ باقی رہا جس کو
شاہنشاہ روس نے پرشیا کی دوستی کے لحاظ سے جمع کیا تھا - اس
موقع پر نیپولین نے اپنی معمولی تیزی کے ساتھ نئی فوج کی بھرتی کو آگے
بڑھایا - اگرچہ معقول شرطون پر یہ لڑائی باز رہ سکتی تھی لیکن
صلح نہ ہوئی اور لڑائی نیپولین کی کامیابی ایسے محقق طور سے اس
لڑائی مین ظاہر نہوئی جیسی پہلی لڑائیون مین ہوئی تھی - ان لڑائیون مین
سے ایک بڑی لڑائی مین جو آٹھوین فروری ۱۸۰۷ع کو آئی لاؤ کے
مقام پر واقع ہوئی فریقین کو یہ دعوی رہا کہ فتح ہماری ہوئی -
اوسکے بعد ایک اور لڑائی جو فریڈلینڈ پر ہوئی اگرچہ اوسمین روس والے

بہت سختی سے اونکے ساتھ کرتا تھا۔ اور جب پرشیا والون کو یہ بات دریافت ہوئی کہ نیپولین نے یہ ارادہ کرلیا ہے کہ صلح کی صورت مین ہینوور کی ریاست جو پہلے انگلستان کی مقبوضہ تھی پھر انگلستان کو ملجاوے جو پرشیا نے بے ایمانی کی راہ سے بطریق رشوت اسکے معاوضہ مین حاصل کی تھی کہ پہلی لڑائی مین طرفین مین سے کسی کی طرفداری نہ کرے۔ پرشیا کے دربار نے نادانی کی راہ سے فرانس کے مقابلہ مین لڑائی کو ظاہر کیا اور بغیر اسکے کہ ہوشیاری کے ساتھ اپنے آپکو لائق دوستون کے ذریعہ سے محفوظ و مستحکم کرین اور بغیر اون سامانونکی درستی کے جو بمقتضاے وقت ہونی ضروری ہے پرشیا والے بیٹھے بٹھائے یکایک جھگڑون مین گھس پڑے ✣

طویلہ کی بلا بندر کے سر اور تو سب آپ آپکو ہو گئے تمام فتنے اور مصیبتین اس جھگڑے کی صرف پرشیا کو اوٹھانا پڑین یورپ کی سلطنتون مین سے جو طاقت پرشیا کی مدد کے واسطے آئی وہ روس کی سلطنت تھی لیکن نیپولین نے اتنی فرصت نہ دی کہ روس کی فوج اپنے قرار کے بموجب پرشیا کی مدد پر آئی اوسنے سیلاب کے مانند اپنی فوجون سے پرشیا کے ملکون پر حملہ کیا اور جینا کی لڑائی مین جو چودھوین اکتوبر کو واقع ہوئی پرشیا کی فوج کو اسطرح ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا جیسے مٹی کے برتن کو کوئی پاش پاش کر ڈالتا ہے۔ یہ لڑائی جس تاریخ شروع ہوئی اوس سے تین ہفتہ کے اندر اندر اختتام کو پہنچ گئی نیپولین برلن کو

مگر چونکہ نپولین کو اوسوقت پرشیا سے لڑنا منظور نہین تھا اسلیے اوسنے
اوسوقت اپنے غصے کو ضبط کیا اور دل مین یہ بات ٹھان لی کہ تھوڑے ہی
عرصہ مین پرشیا کو ضرور اسکا مزا اچھا دینا چاہیے - آسٹرلز کی لڑائی کی
خبر نے مسٹر پٹ صاحب انگلستان کے وزیر اعظم کے دل پر بہت صدمہ
پہونچایا یہی وزیر اوس اتفاق کا باعث ہوا تھا جسکو نپولین نے اب
ایسی جلد بالکل توڑ دیا - اس صدمے سے اوس وزیر با تدبیر کی روح کو
کبھی خلاصی نہوئی اور بعد اوسکے ہمیشہ رنج والم کے دریا مین ڈوبا رہا
اور ایک سخت بیماری مین مبتلا ہوگیا اور انگلستان کی آئندہ بہبودی کی
طرف سے اوسکو بہت کچھ خوف و ہراس پیدا ہوا +

آسٹرلز کی لڑائی کو ابھی پورا ایک برس نہ گذرنے پایا تھا کہ نپولین کو
پرشیا کی سزا دہی کا موقع ہاتھ آیا اور جسکا ارادہ پرشیا کے مذبذب
چال و چلن کے سبب سے پہلے سے اوسکے دل مین تھا - نپولین نے
کوئی موقع ہاتھ سے نہ دیا تھا جو اوس ملک پر لعن وطعن کرنے کے
واسطے پیش آیا تھا اور جو ریاستین پرشیا کی سرحد پر واقع تھین اونکو
نپولین نے ہمیشہ ضبط اور اپنے ملک مین شامل کرتے رہنے سے اپنا
یہ ارادہ صاف ظاہر کردیا تھا کہ وہ کسی روز پرشیا کو بھی اپنا ایک صوبہ
بناویگا - لیکن اون کامیابیون کے زعم مین جو پرشیا والے
اپنے پہلے بادشاہ فریڈرک اعظم کے وقت مین حاصل کیا کرتے تھے
اہل پرشیا اوس برے برتاو کی برداشت اچھی طرح نہ کرسکے جو نپولین

روشنائی کا نمونا

اوس سرد پانی مین غرق ہوگیا اور بہت مصیبت کے ساتھ برباد ہوگیا +
لڑائی کے بعد آسٹریا کا وہ مغلوب شہنشاہ نیپولین سے اس
غرض سے ملنے کو آیا کہ صلح کی شرطون کا تصفیہ کرے جو آسٹریا کیواسطے
بہت مضر تھین وہ مکان جہان یہ جلسہ واقع ہوا میدان جنگ کے
قرب وجوار مین کسی ایک غریب کا جھونپڑا سا تھا نیپولین نے اپنے
مغلوب دشمن سے کہا کہ دیکھو یہ کس قسم کا محل ہے جسمین تمنے مجھکو رہنے پر
مجبور کیا ہے ۔ شہنشاہ نے جواب دیا کہ میرے نزدیک آپ کو ایسی
شکایت کرنے کی کوئی وجہ نہین ہے اسلیے کہ یہ تمام ویرانی آپ ہی کی
بدولت ہے ۔ پرشیا بہت دنون تک نیپولین اور اور سلاطین کے متفقہ
جھگڑون سے الگ تھلگ رہی لیکن آخرکار نیپولین کے مقابلہ پر لڑنے
کے واسطے آمادہ ہوئی ۔ پرشیا کا ایلچی نیپولین کی خیمہ گاہ پر اس پیام
کے ساتھ آسٹرلٹز کی لڑائی کی شروع مین پہونچا لیکن اوسنے یہ دانائی برتی
کہ اوس مخالف پیام رسانی کو اختتام لڑائی تک ملتوی رکھا ۔
جب اوسنے یہ دیکھا کہ یہ لڑائی ہر طرح سے فرانس کے حق مین ختم ہوئی تو
اوسنے پرشیا کی لڑائی کے اشتہار کو جو اوسکے سپرد تھا قطعی مخفی کر دیا
اور ملاقات کے وقت نیپولین کو اوس فتح کی بابت اوسنے مبارکباد دی
نیپولین نے چپکے سے اوس ایلچی کے کان مین کہا کہ جو پیغام آپ کے
پاس ہے اوس سے ہم بخوبی واقف ہین لیکن آپ نے حالات کے
بدل جانے کے سبب سے اوسکے اظہار مین فرق برتا ہے ۔

مجبور کیا گیا کہ نیپولین کے حوالے کر دیا جاوے۔ آسٹریا کی فوجین اوسکے
پہونچنے سے پہلے ہی شہر کو خالی کرکے شہنشاہ روس سے متفق ہونیکے
واسطے چلی گئی تھین۔ چنانچہ آسٹریا اور روس کی یہ فوجین باہم متفق
ہوئین اور فرانس کی فوج سے ایک بڑی لڑائی کے واسطے تیاریان
کی گئین اور بالآخر یہ لڑائی مقام آسٹرلز پر واقع ہوئی یہ دن نیپولین کے
بادشاہ ہونے سے ایک برس بعد واقع ہوا اور ٹھیک وہی دن تھا
جس روز وہ تخت پر بیٹھا تھا۔ اس موقع پر جو جو ہنر لڑائی کے نیپولین کی
ذات سے ظہور مین آئے وہ اس فن کے ماہرون کے نزدیک نہایت
تعریف کے قابل سمجھے کوئی اور لڑائی ایسے ہنرون کے ساتھ نہین
لڑی گئی تھی جیسی یہ لڑائی ہوئی۔ بہت سے داؤ اور حکمتون سے
نیپولین اپنے دشمن کو ایک بے موقع مقام پر بہکا کر لایا اور پھر اپنی تمام
فوج سے اونپر یک بیک حملہ کیا اور اونکو شکست فاش دی۔ جسقدر
خونریزی اس لڑائی مین واقع ہوئی اوس سے ناظرین کو ایک دردانگیز
خوف پیدا ہوا ہوگا۔ فرانس کی فوج نے چارون طرف سے دشمن کی
فوج کو گھیر لیا اور ہر طرف سے شعلہ افگن توپونکی مار اون پر پڑتی۔
اوسکی فوج کے چند ہزار سپاہیون نے اس باب مین کوشش کی کہ ایک
برف کی جمی ہوئی جھیل پر سے گذر کر اپنی جانون کو بچاوین لیکن
نیپولین کی طرف سے گولون اور گراب کی بوچھار فوراً ہی اوس
برف پر کی گئی جو ہر جگہ سے پاش پاش ہو گیا اور مصیبت زدہ گرو[illegible]

اسنے جنگی انتظامونکو کافی طور سے ٹھیک ٹھاک بھی نکرنے پائے تھے +
آسٹریا نے اوسوقت مین اپنی فوج کے ایک بڑی حصے کی
سرداری ماکہ نامی ایک سردار کو سپرد کردی تھی یہ سردار بہت ہی کم لیاقت
اور نیپولین کی بہتر لڑائی کے مقابلے کے ہرگز لایق نتھا اسلیے اوسنے
مجبوری نیپولین کی اطاعت اختیار کی اور الم کے مقام پر اوسنے
اپنے آپ کو مع تیس ہزار سپاہیون کے لڑائی کے قیدیون کی طرح
نیپولین کے سپرد کیا - اس واقعہ سے آسٹریا اور اوسکے رفیقون پر
نہایت حیرت اور ہیبت چھا گئی +
نیپولین اپنے سردارون سمیت ایک بہت بلند ٹیلے پر کھڑا ہوا اور نہایت
غرور کے ساتھ آسٹریا کی اون فوجون کی طول طویل صفون پر نظر ڈالی
جو اوسوقت ہتیار دیدینے کے واسطے مرتب ہوئی تھین - نیپولین نے
بہت اچھی طرح سے مغلوب سردارونکو خاطر و تواضع سے تشفی اور
دلاسا دیا - لوگون کو نیپولین کے نام سے ایسی حیرت تھی کہ آسٹریا کے
سپاہی بھی جب اوسکے پاس ہوکر گذرتے تھے اوسکے دیکھنے کیواسطے
ٹھہر جاتے تھے جسکی کامیابیونکی کوئی حد معلوم نہین ہوتی تھی
نیپولین نے اپنے دشمن کو اس بات کی فرصت نہ دی کہ جو حادثہ اور
پریشانی اوسکے دشمنون پر الم کے معاملہ سے طاری ہوگئی ہے
اوس سے وہ سنبھالا لے سکین - پس اسلیے نیپولین نے مقام وینا
دارالخلافہ آسٹریا پر کوچ کیا جو بغیر کسی ہمت مقابلے کے اس بات پر

سبب سے اوسکو معلوم ہوا کہ مذکورہ بالا تدبیر بہت بری طرح سے انجام دی گئی ✦

بوناپارٹ نے انگلستان کے علاوہ اور مخالف قوتون مین بھی اپنے آپکو پھنسا ہوا پایا اور لڑائی کا یہ خاصہ ہے کہ خود بخود پیدا ہو جاتی ہے اور ایک مقام سے تمام مقامون مین پھیل جاتی ہے ڈیوک ڈی انگھین کے قتل کا حال اوپر کے باب مین بیان ہو چکا ہے اس واقعہ سے بادشاہ سویڈن اور شہنشاہ روس دونون نہایت غضبناک ہوے اور ناخوشی کا یہ اثر غصہ آمیز رسل و رسائل سے جو واقع ہوئی اون فتنہ پیدا کرنیوالے کامون سے جو نپولین نے ہینوور اور نیپلز کی ریاستون کے ساتھ برتے اور بھی ترقی کر گیا۔ پس لڑائی باضابطہ مشتہر ہوئی۔ اسٹریا والے اول اول شہنشاہ فرانس کے مخالفون کے ساتھ شریک ہونے سے کنارہ کش رہے لیکن جب شہنشاہ فرانس اٹلی کا بھی بادشاہ بن بیٹھا اور اور بھی اوس ملک پر اوسنے دست اندازیان کین یعنے جنیوا کی جمہوری سلطنت کو اپنی قلمرو مین شامل کر لیا تب آسٹریا اپنے غصہ کو زیادہ نہ روک سکی اور نہ ناخوشی نیپولین کے مخالفون کے ساتھ موافق ہو گئی۔ بوناپارٹ نے یہ سنکر کہ یہ خوفناک جنبش میرے مقابلہ پر واقع ہوئی ہے معمولی دانائی سے بھی کچھ زیادہ کام کیا اور بولون سے اپنا لشکر اوٹھایا اور سخت سخت کوچ کرتا ہوا آسٹریا کے شہنشاہ کی قلمرو مین داخل ہوا اور ایسی جلدی سے جا پہونچا کہ آسٹریا والے اور اوسکے ساتھی

پیش آنے والے تھے بخوبی واقف تھا پس اوسنے اس کام مین جلد بکیو کام نفرمایا۔ انگلستان کے تمام باشندون نے بھی نہایت مستعدی کے ساتھ اپنے بچاو کی تیاریان کین ہر ایک صوبہ مین ایسے لوگون سے فوجین مرتب ہوگئین جو بلا تنخواہ اپنی رضا و رغبت سے اپنی ملک کی حمایت پر لڑنا چاہتے تھے۔ دریا کے کنارہ پر چارون طرف اونچی اونچی زمینون پر اس غرض سے دمدمے قائم کیے گئے کہ دور سے دیکھکر دشمن کی آمد سے اطلاع دیوین۔ ہر درجہ کے آدمیونکے لیے اوسوقت کے واسطے جدا جدا کام آپس مین تقسیم ہوگئے جب نیپولین مخالفانہ اونکے ملک مین داخل ہوجاوے۔ حاکمون نے اپنی رعایا کو حکم دیا کہ جناب باری مین بہ عاجزی وزاری رجوع لاوین روزہ کے دن مقرر کیے گئے کہ اون مین خدا سے ملک کی بھلائی کے واسطے دعا مانگی جاوے۔ خدا تعالے نے اونکی ان دعاون کو ردنہ کیا اور اونکو دشمن کے ہاتھون سے محفوظ رکھا۔ نیپولین نے جسقدر فن و فطرت اس باب مین کی کہ گریٹ برٹن یعنے انگلستان اور اسکاٹ لنڈ کے جہازون کو اوس ملک کے کنارون سے جنکی وہ حفاظت کر رہے تھے کہین دور لیجاوے وہ سب مسٹر نلسن صاحب کی دانائی کے سبب سے درہم برہم ہوگئے نیپولین کو معلوم ہوا کہ اس حملہ کی کوشش مین کچھ کامیابی کی امید نہین رہی ہے سلیم او سکو اسنے اون بحری افسرون پر بہت غصہ آیا جنکی لا پرواہی کے

دوسرا کام جسکی طرف نیپولین نے اپنی ہمت کو مصروف کیا وہ انگلستان پر
حملہ کرنا تھا جسکے پورا کرنے کے واسطے نیپولین نے ہر ایک طرح سے
نہایت مرتبہ پر اور حد سے زیادہ کوششین کین اور کوئی دقیقہ اوٹھا
نرکھا تمام فرانس نے نیپولین کے اس ارادے کی نسبت نہایت شوق سے
سرگرمی ظاہر کی اور اس موقع پر مشکل کوئی ایسا شہر یا ضلع ہوگا جسنے
اون کشتیون کے بنانے کے واسطے چندہ ندیا ہو جنکے ذریعہ سے
کنارون انگلستان پر حملہ آور فوج روانہ ہونے کو تھی - بندرگاہ بالون
مین یہ کشتیان بتدریج نہایت کثرت کے ساتھ اکٹھی ہوگئین باوجودیکہ
انگلستان کی فوج نے اونکے جمع ہونے مین ہر قسم کی مزاحمت کی تھی
ایک لاکھ چھیالیس ہزار آدمیونکی ایک فوج جمع ہوگئی اور آیندہ کی فتوحات
کی امید مین خوشی سے پھولکر بہت بے صبری سے اوس وقت کا
انتظار کیا جب اونکو جہاز پر سوار ہونے کا اشارہ کیا جاوے - فوج
جس بات کے انتظار مین بیقرار تھی وہی اشارہ نیپولین نے ایک مرتبہ
اپنی فوج کی چستی و چالاکی آزمانے کے واسطے کیا - توپ کی آواز سنتے ہی
تمام فوج یکسان بڑی چالاکی اور چستی کے ساتھ آگے بڑہنے کے واسطے
سواری ہوئی خوشی کی آوازون سے ہوا گونج گئی اور جب فوج کو یہ
معلوم ہوا کہ یہ ہماری مستعدی کا ایک امتحان تھا تو اونکی وہ سب
خوشی کی آوازین شور و فریاد کے ساتھ مبدل ہوگئین +
تاہم نیپولین اون بہت بڑے خطرون سے جو انگلستان پر حملہ کرنے

اور لڑائی کے نتیجے مین اوسکے سبب سے کچھ فرق نہ آیا اور یہ خیال نہ کیا کہ
انجام ان جھگڑون کا کیا ہوگا۔ نیپولین نے یہ حکم محکم جاری کیا کہ
تمام انگلستان کے باشندے جو فرانس کی عملداری مین اٹھارہ برس کی
عمر سے ساٹھہ برس کی عمر تک کے سفر کر رہے ہون وہ سب گرفتار
کر لیے جاوین۔ یہ ایک وحشیانہ برتاو تھا جسنے دس ہزار آدمیونکو
کئی برس تک آزادی سے محروم کر دیا آدھی رات کا وقت تھا جب
نیپولین نے جیونات نامی اپنے ایک سردار کو جو بالآخر ابرنٹس کا ڈیوک ہوا
یہ خراب حکم دیا تھا وہ سردار بیان کرتا ہے کہ نیپولین کی آنکھین اوسوقت
غصے کے مارے لال ہو رہی تھین اور اوسکا تمام جسم غصہ سے کانپ
رہا تھا نیپولین نے چلاکر کہا کہ دیکھو اون مین سے کوئی بچکر نجانے پاوے
جیونات نے اس ذلیل حکم کی تعمیل کرنے سے پہلے اس غرض سے کہ
یہ حکم ملتوی رہے نیپولین کی بہت کچھ منت و سماجت کی لیکن کچھ فائدہ
نہ دیا اور نیپولین نے اوسکو بہت سخت ڈپٹا۔ بونا پارٹ نے کہا کہ
کیا ہم پھر وہی موقع دیکھین جیسا پہلے دیکھ چکے ہین۔ مین یہ
جانتا تھا کہ ڈیوراک اپنی متانت اور ظرافت سے مجھکو وعظ کرنے
آویگا مگر تم دیکھوگے کہ میرے اس حکم کی تعمیل کیسی اچھی طرح سے ہوتی ہے
الحاصل لڑائی کے تمام دستور اور قواعد کے برخلاف نیپولین کے اس
حکم کی تعمیل عمل مین لائی گئی اور اس کارروائی کا یہ اثر ہوا کہ ہر ایک
قسم کے جنگی کاروبار فوراً چھڑ گئے ❖

آغاز ہی مین پامال کر دیا جاوے اور اوسکو اتنی فرصت ندی جاوے
کہ وہ زور پکڑ کر کل دنیا کی آزادی کو خطرہ مین ڈالدے جیسا عاقلونکا
قول ہے کہ گربہ کشتن روز اول۔ اس موقع پر انگلستان نے جو کچھ
کارروائی کی اوسکی نسبت ایک مشہور مورخ کا قول بیان کرنا کچھ
زیادہ مضائقہ نہین رکھتا اس مصنف کے بیان سے اون حملون کا
حال بھی معلوم ہوگا جو مختلف وقتون مین بر اعظم کے بڑے بڑے
بادشاہون نے نیپولین پر کیے تھے اور وہ بیان اوس مصنف کا
بشرح ذیل ہے۔ کہ اس بات کے تحقیق کرنے سے کچھ حاصل نہین ہے
کہ اس لگاڑ کا ظاہری سبب کیا تھا مگر بات اتنی تھی کہ لوگون کو بوجوہات
معقول اس بات کا بھروسہ تھا کہ نیپولین امن و امان کا خواہان نہ ہے
چنانچہ اون لوگون کے اس خیال کی تصدیق آیندہ واقعات سے
بخوبی ہوگئی چنانچہ یہ بات ثابت ہوگئی کہ نیپولین انگلستان پر ایک سخت
حملہ کی تیاریان کر رہا تھا اور اگر اوسکو جسقدر امن اس صلح کے ذریعہ سے
ملتی بلاشبہہ وہ اوسکے ذریعہ سے اور اپنی کمال لیاقت کے زور سے
انگلستان کے برخلاف تھوڑے ہی عرصہ مین بہت کچھ فائدہ اوٹھاتا
اور غالب ہے کہ آیندہ زمانے کے لوگ بھی اس راے کو تسلیم کر کے
اوسکو استحکام بخشینگے ÷

نیپولین نے اپنی ایک کارروائی کے ذریعہ سے مخالفت کے معاملات کی
چھیڑ شروع کی جسکا نتیجہ یہ ہوا کہ خاص خاص آدمیونکو سخت تکلیف پہنچی

## باب ہفتم

فرانس اور انگلستان مین پھر مخالفت کا شروع ہونا۔ نیپولین کے سخت سخت انتظام ۔ انگلستان پر ایک حملہ کی تجویز ۔ واقع ہونا لڑائی کا براعظم مین ۔ عہدنامہ مقام الم کا ۔ لڑائی آسٹرلٹز کی ۔ پرشیا سے بگاڑ ہونا ۔ لڑائی جینا کی ۔ روس سے بگاڑ ہونا ۔ لڑائی آئی لاکی ٹلسٹ کے مقام پر عہد و پیمان منعقد ہونا ۔ نیپولین کا سخت محصول لینا ۔ برتاو نیپولین کا براعظم مین لڑائی کی مصیبتین ٭

نیپولین کے شہنشاہ ہونے سے پہلے فرانس اور انگلستان مین لڑائی کے شعلے مشتعل ہوے ۔ ہم اس رسالہ کے اختصار کی وجہ سے اون مباحثون مین پڑنا نہین چاہتے جنکو مختلف مورخون نے آمنز کی صلح ٹوٹنے کا باعث بیان کیا ہے مختصر یہ ہے کہ نیپولین نے جو برتاو براعظم کی بعض چھوٹی چھوٹی ریاستون کے ساتھ اختیار کیا اوس سے یہ بات علانیہ ثابت ہوگئی کہ ہنوز اوسکی بلند نظری مین کچھ کمی نہین ہوئی اور صلح سے اوسکی صرف یہ غرض ہے کہ اس فرصت مین اوسکو آئندہ فسادون کے واسطے بری اور بحری فوج بھرتی کرنیکا موقع ہاتھ آوے اسلیے وزراے انگلستان نے بہت سے ممبران پارلیمنٹ کے اتفاق اور بہت سے لوگون کی عام راے کی شرکت سے مجبوری یہ تجویز قرار دی کہ گو لڑائی کرنا بہت افسوس کے قابل ہے لیکن یہ بات بھی نہایت ضرور ہے کہ نیپولین کی بڑھی ہوئی طاقت کو

فرانس اور انگلستان مین پھر مخالفت کا شروع ہونا

رچایا گیا تھا واقع ہوئی - پوپ جسوقت گرجا مین داخل ہوا پانسو گویّے وہان حاضر تھے جنہون نے بہت خوش الحانی کے ساتھ مگر بالکل بے محل انجیل کے یہ الفاظ گائے تو ہے پیغمبر تو ہے پیغمبر - جب وہ وقت آیا کہ نیپولین کو تاج پہنایا جاوے تو پوپ نے تاج کو گدی سے اوٹھانا چاہا تاکہ نیپولین کے سر پر رکھے لیکن نیپولین نے خود اپنے ہاتھ سے اوسکو اوٹھا کر اپنے سر پر رکھ لیا اور بعد اوسکے نیپولین نے اوس تاج کو اپنی بی بی جوزی فین کے سر پر رکھا جو اوس موقع پر چشم پر آب ہو گئی - جاہ و حشم اور رونق جسقدر ہونا ممکن ہے سب کچھ اوس موقع پر نمایاں تھی لیکن باوجود اس تمام ساز و سامان کے ناظرین کی نظروں مین اوداسی چھا رہی تھی - نقیبون نے با آواز بلند یہ صدا ئین بلند کین نیپولین شہنشاہ فرانس کا - نیپولین شاہنشاہ فرانس کا - توپخانو کی گرج اور فوج کے غلغلہ خوشی سے ہوا گونج گئی - نیپولین کی مراد بر آئی اور جس بات کی اوسکو مدت سے تمنا تھی وہ اب اوسکو حاصل ہوئی فقط

بادشاہ کے وقت مین بھی ایسی ہی دھوم دھام ہوئی تھی جب فرانس کا
شاہی تاج اوسکے سر پر رکھا گیا تھا لیکن ان دونون تقریبون مین
اسقدر فرق تھا کہ شادی کی رسم پیرس مین نہین ہوئی تھی بلکہ روم کے
گرجا سینٹ پیٹر مین ہوئی تھی اور نپولین کے واسطے خود پوپ
روم سے آیا۔ نپولین کی اس عزت کو جو اسطرح پر اوسکو دیگئی یورپ کے
تمام رومن کیتھلک ملکون نے پوشیدہ حسد کے ساتھ دیکھا۔ نپولین نے
پوپ کی پیشوائی کے واسطے نہایت مرتبہ پر اہتمام کیا۔ کوہ ایلپس کے
راستے جنپر سے پوپ گذرنے والا تھا دمدمون کے ذریعہ سے برابر
اور سیدھے کر دیے گئے تھے۔ اور جب پوپ پیرس مین پہونچکر اوس
محل مین وارد ہوا جو اوسکے واسطے پہلے سے مرتب کیا گیا تھا تو اوسنے
نی خوابگاہ کے کمرون کو نہایت نفاست اور نہایت کوشش کے ساتھ
یک ٹھیک اوسی طرز پر آراستہ پایا جس طرح اوسکی خوابگاہین
م مین تھین ٭

رسم تخت نشینی کے واسطے بڑے بڑے ٹھاٹ درست کیے گئے۔
لین کا لباس اوسوقت اوسی روش و انداز کا تھا جو پندرھوین
مین رائج تھا اور جسکو نپولین کے زمانے کے ایک نہایت مشہور
نے تیار کیا تھا۔ یورپ کے تمام حصون سے ایک بڑا مجمع
م کے دیکھنے کے واسطے جمع ہوگیا تھا جو نوٹرڈیم کے گرجا مین
ند برس پیشتر انقلاب کے دنون مین عقل و تدبیر کی دیبی کا میلہ

نیپولین نے اس بات کا بھروسہ کرکے کہ اوسکو سب لوگ دل سے عزیز
رکھتے ہین اور ایک مجوزہ گورنمنٹ کے ہونے سے اون لوگون کا
ایک بڑا حصہ سست ہوگیا ہے تمام لوگون سے اس بات مین عام
رائے لینا چاہا کہ کانسل کا عہدہ نیپولین کے جیتے جی تک قائم رہے
نتیجہ اوسکا یہ ہوا کہ جو کچھ اوسنے خیال کیا تھا وہی وقوع مین آیا
منجملہ پینتیس لاکھ ستاون ہزار آٹھ سو پچاسی ایون کے پینتیس لاکھ اڑسٹھ ہزار
دو سو اونسٹھ رائین نیپولین کے مفید مطلب دی گئین اور جب ہی یہ خبر
عام طور پر مشتہر ہوئی جابجا بہت سا روپیہ لوگون نے جمع کیا اوسکے لیے
دو برس مین نیپولین کے خوشامدیون نے زیادہ تر تحریک اس باب مین کی
کہ نیپولین کو شاہنشاہی کا خطاب ملنا چاہیے اور فرانس کا تاج تخت
اوسکے خاندان مین نسلاً بعد نسلاً قائم رہے۔ نیپولین کی حیرت انگیز
لیاقتون کے سبب سے تمام قوم نیپولین پر فریفتہ ہو رہی تھی اسلیے
جسقدر لوگون نے نیپولین کے حین حیات کانسل ہونے کی بابت
منظوری کی تھی اوس سے زیادہ آدمیون نے اوسکی بادشاہت
کے واسطے رضامندی ظاہر کی +

نیپولین نے اپنی توجہ تماماً اس باب مین صرف کی کہ اس موقع پر جہانتک
ہوسکے دھوم دھام کیجاوے اور اس معاملہ مین وہ یہانتک کامیاب
ہوا کہ پوپ بھی اوسکی تخت نشینی کے وقت روم سے وہان
تشریف لایا۔ بہت سی صدیون قبل اسکے تاریکی مین ایک مشہور

اوس رسالے مین مصنف نے نیپولین اور قیصر اور کرام ول کا مقابلہ کیا
اور نیپولین کی بہت کچھ تعریف و توصیف لکھی اور یہ بھی لکھا کہ نیپولین
ایک ایسا آدمی ہے جسکے واسطے چاہیے کہ فرانس ہمیشہ کے لیے پوری
طاقت عنایت کرے نیپولین نے جب دیکھا کہ یہ رسالہ لوگون کو کچھہ
پسند نہ آیا تو خود بھی بظاہر اپنی ناخوشی ظاہر کی اور فوچی کو اپنے سامنے
طلب فرما کر بناوٹ سے یہ حکم دیا کہ اس رسالہ کے مصنف کو گرفتار
کرے۔ فوچی جب نیپولین کے حضور سے چلا آیا تو اوسنے کہا کہ اس سے
اور زیادہ خرابی پیدا ہوگی فوچی کا بیان ہے کہ مین نے لیوسین سے
یہ کہا تھا کہ اس رسالہ کا چھاپنا مناسب نہین ہے تو وہ اوس رسالہ کا
اصلی مسودہ نکال لایا مین نے دیکھا کہ اوسمین اصلاحین اور کچھ زیادہ
عبارتین خاص نیپولین کے قلم کی لکھی ہوئی موجود تھین ٭
نیپولین نے یہ دیکھکر کہ یہ مقصد کچھہ اچھی طرح سے مستحکم ہوا اپنے اوس
اولوالعزم ارادہ کو ملتوی کر دیا تاہم اون دونون کونسلون یعنی مجلس امرا
اور مجلس وکلاے عام رعایا نے نیپولین کی پوشیدہ خواہشون سے
مطلع ہوکر نیپولین کی خاطر اور رعایت سے آخر کار یہ تجویز کی کہ نیپولین
دس برس کے واسطے عہدہ کانسل پر مامور کیا جاوے ـــ نیپولین
اس بات سے بدل آزردہ ہوا کیونکہ اوسکے واسطے اس عہدہ مین
وسعت نہین دی گئی اور بظاہر اشرم سے اپنی اس وسعت طاقت کے
قبول کرنے سے اوسوقت تک انکار کیا جبتک کہ رعایا بھی باتفاق کچھ

نیپولین ننے اوسکے قتل مین یہ مصلحت سمجھی کہ بادشاہی خاندان کی طرف
آیندہ اسطرح قتل کا دغدغہ مرتے جاوے اور پھر مارے خوف کے کوئی اُنکی
طرفداری کی جرأت نکر سکے ۔ تاہم معاملہ جو پیش آیا اوسپر کچھ تاویل
نہین ہوسکتی یعنے کم سے کم اتنا تو ضرور ہے کہ ایک بیگناہ آدمی کا خون
بہت سنگدلی سے ساتھ ہوا ۔ اس ہیبتناک واقعہ کے بعد جو نیپولین سے
ظہور مین آیا نیپولین نے افسوس سے باواز بلند یہ کہا کہ ہمارے ہاتھون سے
یہ معاملہ محض ایک گناہ بے لذت ہوا ۔ اسکے جواب مین اوسکے ایک
بے رحم وزیر صیغہ پولیس نے عرض کیا کہ خیر گناہ تو جیسا ہوا ویسا ہوا
لیکن ہان یہ معاملہ مصلحت ملکی کے لحاظ سے البتہ بہت قبیح ہوا ۔ اس
ماجری کے سبب سے تمام یورپ کو نیپولین کے چال وچلن پر غصہ آیا ۔
مسٹر پٹ صاحب انگلستان کے وزیر اعظم نے یہ کہکر گویا ایک خام راے
ظاہر کی کہ نیپولین کو اس حرکت سے اسقدر نقصان مپونچا ہے جو
مخالفانہ لڑائیون سے برسون مین بھی نہ مپونچتا +
وہ لالچ جسنے نیپولین کو برانگیختہ کیا اور جسکے سبب سے نیپولین نے
اس بیگناہ خون سے اپنے ہاتھون کو آلودہ کیا فرانس کا شاہی تاج تھا
جسکا نیپولین جی جان سے خواہشمند تھا ۔ تین برس تک اوسکا
خطاب کانسل رہا اور اسلیے شروع سے نیپولین کا مقصد یہ تھا کہ
اوس عہدے کی میعاد مین وسعت حاصل کرے ۔ اوسکے بھائی لیوسین نے
خود نیپولین کی تحریک سے ایک رسالہ لکھا اور مصنف کا نام ظاہر نکیا

شہادت پیش ہوئی اوس سے اوس سردار پر بہت ہی کم الزام ثابت ہوا
یہان تک کہ وہ سردار رہائی کے قابل ہو گیا۔ غالب یہ ہے کہ اوسکی طاقت
اور شہرت کے سبب سے نپولین کو اوسکے ساتھ رقابت پیدا ہوئی اور
اسلیے اوسنے یہ چاہا کہ اس حیلہ سے اپنے رقیب کو ٹھکانے لگا وے
تاہم موریا کے واسطے کوئی سزا تجویز نہوئی ججون نے علانیہ نپولین سے
کہا کہ اگر آج ہم اس سردار پر قصاص جاری کر دین تو کل پھر ہم کو کون
بری کرے گا ✝

اور بھی چند بدنامیان اسی قسم کی نپولین پر قائم ہین اور وہ یہ ہین
کہ نپولین کا قدیمی ہم مکتب پچگرو قیدخانے مین مرا جسکے سبب سے لوگونکو
یہ شبہ ہوا کہ نپولین نے خود اوسکو مروا ڈالا لیکن سب سے زیادہ سخت
[illegible] نپولین کی سنگدلی کے حالات مین ڈیوک ڈی انگہین کا قتل ہے
[illegible] شریف آدمی پر غلط خیالات اور جھوٹی شہادت کے ذریعہ سے
[illegible] الزام لگایا گیا کہ وہ قدیم شاہی خاندان کی سازشون مین شریک تھا
[illegible] لین کے کچھ سوارون نے یکایک اوسکو ایسی حالت مین جا پکڑا
[illegible] کہ وہ ایک دوسرے ملک مین مقیم تھا اور اوسکو فرانس مین لے آئے
[illegible] کے آنے سے تھوڑی دیر بعد پوشیدہ عدالت کے ذریعہ سے اوسکی
[illegible] ات عمل مین آئی اور کوئی موقع اوسکو ایسا نہ ملا کہ اپنی بے قصوری
[illegible] رتا اور بہت وحشیانہ پن کے ساتھ گولی سے مار دیا گیا ——
[illegible] ی انگہین بوربن کے جلاوطن خاندان کا ایک سارکن تھا

کسی دھوکھے سے قتل کر دیا جاوے اگرچہ بیان ہوا ہے کہ بوربین کے
خاندان کو اس سازش کی مطلق اطلاع تک نہتھی ٭

ایک شام کو نیپولین کی سواری حسب معمول فرانس کی ایک تنگ سڑک پر
ہو کر گذری اوسوقت نیپولین نیند میں تھا کہ دفعۃً ایک سخت اور
مہیب آواز سے جو ایک توپخانہ کی سی آواز معلوم ہوئی چونک پڑا اور
درحقیقت یہ آواز اوس باروت کے چھوٹنے کی تھی جو نیپولین کے
مخالفون نے ایک بڑے پیپے مین بھر کر عین راستہ کے سرے پر
رکھدی تھی ۔ اس باروت کے اوڑنے سے آٹھ آدمی جان سے
مارے گئے اور اٹھائیس خستہ و مجروح ہوئے ۔ نیپولین کی سواری کی
کھڑکیان بھی اوسی صدمہ سے پاش پاش ہو گئین اور اگر اتفاق سے
یہ نہوا ہوتا کہ اوسکا کوچوان سواری کو اوسوقت معمول سے زیادہ تیز
ہانکے ہوئے جاتا تھا تو نیپولین بھی اس موقع پر غارت ہو جاتا ۔
دوسرے موقع پر شاہی خاندان کے آدمی ایک اور سازش درست
کرنے کی غرض سے پیرس مین آئے اور ناکامیاب رہے لیکن اس
دوسرے واقعہ کے سبب سے نیپولین نے آیندہ کے واسطے وہ
تدبیرین برتین جس سے نیپولین کی خصلت پر بدنامی کا دھبہ باقی رہا
ایک سپہ سالار مسمے موریا جو سپاہ کی نظرون مین ایسا ہی عزیز تھا
جیسا نیپولین اوسپر اس جرم کی تحقیقات ہوئی کہ گویا وہ بھی
... برپا کرنے والا ہے لیکن تحقیقات کے وقت جو

ترنگون پر غالب تھی جو آدمیون مین موجود ہوتے ہین +

جو لوگ بوناپارٹ کی ترقی کے حالات کو بغور دیکھتے بھالتے رہا کرتے
تھے وہ بوربن کے اوس شاہی خاندان کے وابستہ لوگ تھے جو
انقلاب کے دنون مین جلا وطن ہو گیا تھا۔ ان جلا وطنون مین سے
کچھ لوگ جو انگلستان اور اور ملکون مین جا رہے تھے وہ نپولین کی
نوازش ہاے مصلحت ملکی سے پھر فرانس مین آکر آباد ہو گئے
نپولین نے اون سخت قانونون کو جو کنونشن سے اون جلا وطن
لوگون کے برخلاف جاری کیے گئے تھے منسوخ کر دیا اور اونکی بہت سی
عایداد جو گورنمنٹ فرانس نے ضبط کر لی تھی پھر اونکو واپس کر دی
لا وطن خاندان جو انگلستان مین مقیم تھا اوسنے نپولین سے
ط وکتابت کے سلسلہ کو جاری کیا اور نپولین کی طبیعت کو اس
ب مین ٹٹولا کہ وہ اونکی بادشاہت بحال ہونے مین اونکو کچھ مدد
گا یا نہین۔ بوناپارٹ نے اس درخواست کو نامنظور کیا اور اوسکے
وض مین یہ چاہا کہ اون شاہزادون کو اٹلی مین ایک بڑی ریاست
ایت کرے اور علاوہ اسکے ایک بیش قرار وظیفہ بھی اس شرط سے
ا منظور کیا کہ وہ شاہزادے فرانس کے شاہی تخت کے استحقاق سے
ست بردار ہون لیکن اون شاہزادون نے اس تجویز کو منظور نکیا
نی درخواست کی نامنظوری سے شاہی خاندان نپولین سے
دہ خاطر ہو گئے اور اون مین سے بعض نے یہ ارادہ کیا کہ نپولین کی

کہ لوگون کو اکثر اوسکے سبب سے فرا آجاتا تھا۔ اوسکی محاذن مین سے
ایک محل بڑی شان وشوکت کے ساتھ مرتب کیا گیا تھا اوسکے ملاحظہ
کے وقت نپولین نے ایک مسہری مین سے ایک سنہری پھندنا کاٹ کر
اپنی جیب مین ڈال لیا اوسوقت نپولین کی اس حرکت سے اوسکے ہمراہی
بہت متعجب ہوے لیکن چند روز کے بعد نپولین نے ایک دوسرا تھنا
اونہی دکان پر سے کچھ کم قیمت پر خرید کیا اور جن لوگون نے اوسکا مکان
تعمیر کیا تھا اونسے یہ جھگڑا کیا کہ اونھون نے اوس نئے مکان کی لاگت
زیادہ لی ہے۔ اس کتاب کے مورخ نے بچشم خود تخمینہ کی ایک فرد ملاحظہ
کی ہے جو نپولین کے ہاتھ کی لکھی ہوئی اوسکے خانگی اسباب کی درستی
کے باب مین تھی وہ فرد بھی ایک اعجوبہ تھی۔ دیکھنے مین مختصر لیکن خوب
استحکام کے ساتھ تفصیلین کی گئی تھین۔ مجوزہ رقمون کی ایک تہائی سے
سب کام پورا کردیا گیا تھا اور باقی دو ثلث لاگت ایسی خوبصورتی کے
ساتھ تخفیف کی گئی تھی گویا اونکی کچھ ضرورت ہی نہین ہوئی تھی۔
نپولین کی نگاہ اگرچہ ظاہر مین اسقدر سخت معلوم ہوتی تھی لیکن
روپیہ کا لالچ اوسکو ہرگز نہ تھا وہ بہت کچھ روپیہ اپنے ساتھیون پر
تقسیم کرتا تھا اور تجارت کو ترقی دینے کی غرض سے بڑے بڑے کارخانے
نہایت بڑے اخراجات کے ساتھ قائم کرتا تھا۔ تاہم وہ اپنی ذات سے
نہایت سیدھا سادھا اور کفایت شعار رہا مگر اوسکی بلند نظری
جو اوسکے تمام اصولون پر غالب تھی اون تمام کمترا ادوان اور

نہین ہونے دیتا - نپولین باوجود اس بات کے کہ بڑے بڑے اہم
معاملات کا متحمل ہو رہا تھا لیکن بااینہمہ اون چھوٹے چھوٹے معاملات
پر بھی وہ متوجہ رہا جو اوسکو پیش آتے رہتے - تمام دفترون کی محرر تک
بھی اس خیال سے اپنے فرض کو ادا کرتے تھے کہ بادشاہ اونکے کام کا
نگران حال ہے اور کسی نہ کسی وقت ہمارا کام ضرور اوسکی نظر سے گذریگا ۔
خانگی معاملات مین بھی نپولین اونھین اصولون پر چلتا
تھا وہ اپنے خرچ کے حسابون کو بھی ایسے اچھے طریقہ سے جانچا کرتا تھا

---

حاصل ہو تو ہم جس مضمون کی طرف چاہین اپنے خیالات کو مائل کر سکتے ہین اور بہت
استقلال کے ساتھ اور بہت دیر تک اوس پر قائم رہ سکتے ہین - طبیعت کی یہ حالت تمام
اخلاقی حالات کی بنیاد ہے اور ایسی تربیت سے غفلت برتنے مین طبیعت کی قوت
اون خفیف باتون مین ضائع ہو جاتی ہے جو پیش آتی رہتی ہین یا بیفائدہ تخیلات
اور فکرون کے سبب طبیعت لہو ولعب مین مصروف ہو جاتی ہے اور یہ لغو خیالات اوسکے
عالی مقصدون کے ہرگز شایان نہین ہوتے - پس طبیعت کی اومنگون کو ٹھیک ٹھاک
رکھنا اور اوسپر خوب طرح سے قادر ہونا یہی اون تمام باتونکی بنیاد ہے جو ہماری خصلت مین
عالی اور عمدہ پائی جاتی ہین جو شخص اوسکو اچھی طرح سے کام مین نہین لاتا اور جو
اتفاقیہ خیالات اوسکو پیش آوین اونکے لحاظ سے اور اون خارجی معاملات کی نظر سے
پھر طبیعت ہمیشہ متوجہ ہو جاتی ہے پریشان خاطر ہو جاتا ہے وہ اپنے اون نہایت
بڑے بڑے فائدون کو خطرہ مین ڈالتا ہے جو ایک عاقل اور اچھے خلیق آدمی
ہونے سے متعلق ہین ۔

اسے روشنی طبع تو بر من بلا شدی + ان سکریٹریون کو ہر وقت جب ضرورت
ہوتی تھی حاضر ہونا پڑتا تھا اور بعض اوقات ایسا اتفاق بھی ہوتا تھا
کہ وہ کبھی کبھی راتون تک برابر کام کرتے رہتے تھے - ایک موقع پر اتفاق سے
کوئی سکریٹری بہت کسلمند ہوکر اپنی جگہہ پر سوگیا تھا جب اوسکی آنکھہ
کھلی تو اوسنے دیکھا کہ اوسکا آقا یعنے نپولین خود اوس چٹھی کو
اپنے ہاتھ سے پورا کر رہا ہے جسکو وہ سکریٹری لکھتے لکھتے سوگیا تھا -
یہ بات خاص نپولین کی ذات کے واسطے مخصوص تھی کہ وہ اپنے
نیند پر یہان تک قابو رکھتا تھا کہ جب اوسکا جی چاہتا تھا اوسکو
نیند آجاتی تھی نپولین اوس مشقت اور ورزش کے فائدونکی قدر
کو بخوبی سمجھتا تھا جسکے سبب سے طبیعت اس بات کی عادی ہوجاتی
ہے کہ جس کام پر اوسکو مصروف کیا جاوے اوسی طرف لگی رہے
اور اور کسی طرف ہٹنے نپاوے نپولین کی یہی بے بہا عادت اس
بات کا بڑا سبب تھی کہ وہ اسقدر کام بہت آسانی سے انجام دیدیتا تھا
چنانچہ نپولین کہا کرتا تھا کہ میرا دل درازون کے مانند ہے اور مین
ایک مضمون کو مین کھولتا ہون اور جب اوسکو ختم کرلیتا ہون پھر
بند کرکے رکھہ لیتا ہون اور اسطرح مین اپنے خیالات[۱] کو منتشر

[۱] یہ ضبط نفس جو نپولین سے ظاہر ہوا نہایت بے بہا چیز ہے اور اوس پر ایک
مشہور مورخ کی مفصلہ ذیل رائے کو تقویت ہوتی ہے اور وہ یہ ہے کہ عقل و فہم کی
تربیت کی تمام بنیاد اس بات پر ہے کہ آدمی اپنی طبیعت پر قادر رہے اگر یہ بات

ے ہین جنکو اب ہم بہت محنت سے دوبارہ قائم کرتے ہین چنانچہ ہمین
ہوائین ہین ٭
ور بہت سی تبدیلیونکی وجہ سے جنکا باعث نیپولین ہوا اور اوس
کامل محبت اور فکر کے سبب سے جو نیپولین نے نہایت مشکل سے قدردانی
ظاہر کی تمام یورپ کی آنکھیں اوسپر لگی ہوئی تھین ۔ تمام لوگ اپنے
آدمی کی بے تکان محنتون پر تعجب کرتے تھے جسکے نزدیک کسی محنت
کی بھی کچھ حقیقت نتھی ۔ اوسکے حضور مین بہت سے سکرٹریون کی
قوتین کام کرتے کرتے صلب ہوگئین اور وہ جو کبھی عاجز معلوم نہو
نیپولین کہا کرتا تھا کہ محنت میرے عناصر مین سے ایک عنصر ہے
مین اوسی کے واسطے پیدا ہوا ہون مجھے وہ انتہا تو معلوم ہوگئی
جس سے آگے میرے پاؤن نہین چل سکتے لیکن اپنی محنت کی قوتونکی
مین کوئی حد بیان نہین کرسکتا ۔ مین نے اپنے سکرٹریون کو کثرت
محنت سے موت کے قریب پہونچا دیا ۔ نیپولین کے سکرٹریونکی
قدر و منزلت پر کوئی حسد نہین کرسکتا تھا چنانچہ اسی عہدہ کی کثرت کار کی
بدولت اوسکے سکرٹری بوریین کی تندرستی مین بھی خلل آگیا ۔ اور
جو لوگ بعد اوسکے اون عہدون پر مامور ہوے انھون نے بھی
ویسا ہی صدمہ اوٹھایا اور چونکہ ان سکرٹریون کا کام نہایت اعتماد کا
کام ہوتا تھا اسلیے نیپولین نے اونکو اور کسی محرر رکھنے کی قطعی ممانعت
کردی تھی تاکہ کوئی راز فاش ہونے نپاوے ...

قیدی کو پھانسی لگنے کو ہوتی تھی رومن کیتھلک پادری اوسکے پاس جاتے تھے اور وہ مجرم اون پادریون کے حضور مین اپنے گناہ کا اعتراف کرکے اپنے گناہ کی معافی چاہتا تھا اور وہ پادری اوسپر ظاہر کردیا کرتے تھے کہ تمہارے گناہ بخشے گئے۔ نیپولین اس طریقہ پر راضی نہ ہوا اوسنے یہ سمجھکر کہ اس سہل طریقہ مین علانیہ گناہون کی معافی سے اور لوگون کو بھی ارتکاب جرائم کی جرأت ہوتی ہے اور یہ ایک بڑا خطرناک اثر ہے پس نیپولین نے قطعی یہ حکم دیدیا کہ پھانسی دینے کے وقت پادری لوگ مجرم کے پاس نجایا کرین علے ہذا القیاس اور بہت سے طریقون مین بھی نیپولین نے اس بات مین کوشش کی کہ پادریون کے اوس اختیار کو زور کے جسکے سبب سے ہر ایک زمانہ مین مدبران و منتظمان سلطنت کو دشواریان اوٹھانا پڑی ہین۔ گرجاے نوٹرڈیم مین جب اول ہی اول جماعت کی نماز ہوئی تو نیپولین مع اپنے چند بڑے بڑے افسرون کے اوس جماعت مین شریک ہوا جنکو نیپولین نے بمشکل سمجھا بوجھا کر اپنے ساتھ لیا ان افسرون نے اوس نماز کی حقارت ظاہر کرنے مین کچھ وسواس نہین کیا۔ نیپولین نے اون سردارون مین سے ایک سردار سے دریافت کیا کہ آجکی اس رسم کی بابت تم کیا خیال کرتے ہو اوسنے جواب دیا کہ سبحان اللہ ایک بہت اچھا تماشا تھا اور اس جلسہ کی کامل رونق مین صرف ایک کسر رہگئی کہ وہ دس لاکھ آدمی موجود نتھے جنھون نے اس مذہب کے تہ و بالا

ہب کا رواج بھی نہایت مرتبہ پر ضرور ہے۔ اور یہ بات بھی اچھی طرح
تا تھا کہ ہنگامہ کے وقتوں سے فرانس میں حالت کفر میں ڈوبی
ئی ہے اوس حالت میں تبدیل ہونا بہتر ہے۔ اس طرح پر مذہبی
معاملات کی طرف اونکی عالمانہ توجہ دیکھکر اوسکے بد دین رفیقوں کو
پریشانی واقع ہوئی۔ نیپولین نے اون لوگوں کے جواب میں بہت
استقلال کے ساتھ بیان کیا کہ مذہب ایک ایسا اصول ہے جو کسی
نہ کسی رنگ میں انسان کے دل کو مرغوب ہوتا ہے پس مذہب کی بیخ و بنیاد
اکھودنے کے واسطے کوشش کرنا محض بیفائدہ بات ہے اوسی زمانہ
میں ایک دن اتوار کو شام کے وقت نیپولین اکیلا ٹہل رہا تھا اوسکا
بیان ہے کہ اوسی وقت میں روئل کے گرجا کے گھنٹے بجنے شروع
ہوئے جنکی آواز سے میرے دل پر بہت اثر ہوا اوس آواز کے سنتے ہی
اوائل عمر کے خیالات میرے ذہن میں حاضر ہو گئے پس جب میرا یہ
حال ہوا تو اور لوگوں کا خدا معلوم کیا حال ہوتا ہوگا ✤
فرانس میں مذہب رومن کیتھولک پھر قائم ہونے کے وقت بہت سی
مزاحمتیں اوس مذہب کی قوت کے مقابلہ پر پیدا ہوئیں۔ نیپولین
نے اس عہدنامہ میں جو اوس نے پوپ کے ساتھ کیا یہ شرط کی تھی کہ بڑے
افسروں کا تقرر گورنمنٹ کے اختیار میں رہے اور پوپ کے وہ
حکم فرمان جنکو نیپولین منظور نہ کرے گا فرانس میں جاری نہونگے
اور فرانس سے منسوخ کیے جاوینگے۔ دستور یہ ہو رہا تھا کہ جب کبھی

بیانے دینی کے اصول نیپولین کے ابتدائے عروج مین نیشنل کنونشن سے ظاہر ہوتی تھی اور ایسے بہت بُرے نتیجے ظہور مین آئے تھے یہان تک کہ سنہ ۱۸۰۱ع مین جب ڈاکٹر لوگ صاحب اور اور صاحبان انگریز دارالخلافہ پیرس مین وارد ہوے تو اونکو تمام دنکی تلاش مین کتب فروشون کے یہان بائبل مقدس کی صرف ایک جلد فرانس کی زبان مین دستیاب ہوئی۔ ناظرین اس کتاب نے خاص نیپولین کے اوس طریقہ سے جو اوسنے مصر مین برتا یہ بات دریافت کی ہوگی کہ وہ اپنے مذہبی اصول سے کسقدر بے بہرہ تھا۔ نیپولین نے ایک موقع پر بیان کیا کہ ہر ایک چیز سے خدا کا واحد ہونا ثابت ہوتا ہے اور اوسمین کچھ شبہہ نہین ہوسکتا اور یہ بات کہ مین کہان سے آیا اور کہان جاتا ہون اور مین کیا ہون میری ادراک سے باہر بات ہے۔ نیپولین علانیہ کہا کرتا تھا کہ میرے دلمین کسطرح ان عقائد کی جگہہ ہوسکتی ہے جب کہ مین یہ دیکھتا ہون کہ بہت سے وہ لوگ جنکا کام ہمکو وعظ کرنے کا ہے بیہودہ تقریرین اور برے برے کام کرتے ہین۔ مین بہت سے ایسے پادری دیکھتا ہون جو ہمیشہ یہ بات کہتے ہین کہ ہماری بادشاہت دنیا کی سی بادشاہت نہین ہے اور باوجود اسکے جو کچھ اونکے ہاتھ لگ پڑجاتا ہے اوسکو ہڑپ کرجاتے ہین +

نیپولین اگرچہ اسطرح پر اپنی ذات سے کسی مذہب کا معتقد نہ تھا لیکن باایں ہمہ وہ یہ خوب سمجھتا تھا کہ لوگون کے حسن معاشرت کے لیے

اور انقلابون کی لڑائیون کے سبب سے جو جہالت اور ناشائستگی فرانس مین پھیل گئی تھی اوسکے لحاظ سے بہت غنیمت تھا نپولین نے گورنمنٹ کی طرف سے چھ ہزار وظیفے طالب علمون کے واسطے مقرر کیے اور اس ذریعہ سے اوسکی تدبیر کا بہت بڑا اثر تعلیم کے کام مین ہوگیا نپولین نے اول فضول خرچیون کی عادتون کو جو اوسکی طالب علمی کے زمانہ مین تمام مدارس مین برتی جاتی تھین ترمیم کردیا اور اوسکی جگہ تعلیم کا ایک ایسا سلسلہ قائم کیا جس سے طالب علم محنت اور مشقت کے عادی ہوجاوین ۔ سردارون کے لڑکے جو مدارس مین تعلیم پاتے تھے اونکو یہ بتلایا جاتا تھا کہ اپنے گھوڑے کی نعل خود آپ باندہین اور علاوہ اسکے سائیسی کے اور کام بھی خود آپ انجام دین اور سادہ کھانا کھانے کی عادت ڈالین ۔ معزز طبقہ کی لڑکیون کے واسطے علیحدہ مدرسے قائم کیے گئے تھے اون مین جو لڑکیان جوان ہوتی تھین اونکو قطعی یہ حکم تھا کہ مختلف قسم کے اشیا جو خانہ داری کے واسطے درکار ہوتی تھین خود اپنے ہاتھ سے بناوین اور تمام عیاشیون اور فضول خرچیون سے اونکو قطعی منع کیا گیا تھا تاکہ بہت جفاکشی اور تکلیفونکی خوگر ہوجاوین اور گھر کی اچھی منتظم بیبیان بنجاوین ۔

نپولین کی وہ تدبیرین جنکے ذریعے سے اوسنے فرانس کے لوگون کی حالت مین ترقی بخشنا چاہا اور جنکے ذریعے سے اوسنے یہ ارادہ کیا کہ فرانس کا قومی مذہب رہے بلا شبہہ بہت مشہور ہین جو

متعجب کردیتا تھا۔ اس زمانے کے بعد نیپولین پھر اس بات کا شائق رہا
کہ باوجود اوسکی تمام کوششوں کے جو اوسنے قانون کے سہل اور
عام فہم کرنے مین کین پھر بھی مقننون نے اوسکو اکثر پیچیدہ کردیا۔
نیپولین نے کہا کہ مین نے اول مین خیال کیا تھا کہ تمام قوانین ایسے
مختصر اور صاف اور ریاضی کے مانند ثابت اور محقق ہو جانے ممکن ہین
جن سے ہر آدمی جو اون قانونون کو دیکھے خود اونکا مطلب سمجھ لے
لیکن اب مجھکو یہ یقین ہوگیا کہ میرا یہ خیال بالکل لغو ہے اور مقننان
زمانہ کی پیچدار رائین کبھی اوسکو صاف نہونے دینگی اور مقننون کے
نزدیک ایسا ارادہ کرنا خیالی پلاؤ پکانا ہے۔ نیپولین اپنے مجموعہ
قوانین کے مشتہر کرنے کے بعد جو نہایت ہی سلیس عبارت مین لکھا گیا تھا
اس بات سے بہت رنجیدہ ہوا کہ مقننون نے اوسکے مجموعہ پر بھی اپنی
لیاقت دکھانے کے واسطے شرحین لکھنی شروع کردین اور اوسکے
معنی بیان کرنے شروع کیے ہین۔ نیپولین نے اون لوگون سے جو
اس کام مین اوسکے شریک ہوے تھے کہا کہ اے صاحبو ہم نے
بڑی دقت سے آجیاس کے اس طویلہ کو صاف کردیا ہے اب برای خدا
دوبارہ اوسکو غلیظ مت کرو۔

بعد اسکے نیپولین عام تعلیم کی طرف متوجہ ہوا اور اپنی توجہ سے تعلیم کا
سررشتہ قائم کردیا یہ سررشتہ اگرچہ بوجہ ناکامل تھا لیکن نپولین
کے عہد سے اب تک گذرا ہے اوسکے طویلہ مین بہسون کا میلا جمع رہتا تھا ÷

جسکے ذریعہ سے اون عدالتون کے فیصلون مین باہم تناقص اور مخالفت
نہوا کرے - نپولین نے جسوقت فرانس کے قانون مین ترمیم کرنے کا
قصد کیا اوسوقت وہ قانون نہایت ابتر حالت مین اور نہایت منتشر
تھا اور جن لوگون کو اوس سے کام پڑتا تھا اونکے لیے بڑی بی انصافیونکا
مخرج ہو رہا تھا - مقدمہ معاملہ والون کو اوس ابتری کے سبب سے بڑی
حیرانی اور دقت واقع ہوتی رہتی تھی - نپولین کے زمانہ سے پہلے بھی
مروجہ قواعد کی تبدیلی کی بہت بڑی ضرورت لوگون کو معلوم ہوتی تھی لیکن
وہ سب کام اون لوگون کے نزدیک مین ایسا دشوار تھا جیسے ہرکولیس
کو مشکل مشکل کام پیش آئے تھے +

نپولین نے اس کام مین اپنی مدد کے واسطے اوسوقت کے چند نہایت
مشہور مشہور مقننون کو بھی طلب کیا اور نہایت محنت اور جانکاہی کے بعد
نپولین اپنے مطلب مین کامیاب ہوا اور فرانس کے پرانے قاعدون اور
قانونون کو مختصر صورت مین لے آیا بالآخر نپولین کی یہ محنتین مجموعہ
قوانین نپولین کے نام سے مشہور ہوئین اور یہ مجموعہ اب نپولین کی
فہم و فراست کا ایک پرامن یادگار ہے جو اوسکی جنگی فتوحات کے
نشانون سے زیادہ عرصہ تک قائم رہے گا - نپولین ان مقننون کے
جلاسون مین جو اس کام پر مامور کیے گئے تھے بہت خوشی سے شریک
ہوا کرتا تھا اور اونکو اپنے علم اصول قوانین کے ظاہر کرنے سے

٭ ہرکولیس ایک بڑا مشہور یونانی سردار گذرا ہے اوسنے بڑی بڑی کٹھن کام اختیار کیے تھے +

فوجی ان خدمتون پر مامور کرنا تھا بجائے اسکے کہ وہ مفسدہ کو رفع دفع کریں اکثر وہ لوگ اپنی کارگذاری دکھلانے کے واسطے خود فتنہ و فساد کا باعث ہوجاتے تھے۔ اونسے سے لیکر اعلےٰ تک سب فرقون مین رشوت جاری ہوگئی تھی نہایت تک کہ جزوی فین پولیس کے اعلےٰ افسر سے اپنے خاوند کے راز ظاہر کردینے کے عوض مین ایک بڑا وظیفہ پاتی تھی ــــ الغرض انجام مہمات سلطنت مین جو اصول نیپولین برتتا تھا اون سب مین اپنی ذاتی اغراض شامل ہوتی تھین نیپولین نے علانیہ اقرار کیا کہ جس قاعدہ سے انسانون پر حکمرانی ہوسکتی ہے وہ صرف ایک طریقہ ہے یعنے یہ کہ ہر محکوم آدمی کو اوسکی ذاتی غرض کی بیجی برآنی چاہیے فقط

## باب ششم

کوشش نیپولین کی قوانین فرانس کے ترمیم کرنے مین ــــ اوسکی توجہ عام تعلیم پر ـ فرانس مین رومن کیتھلک کا قومی مذہب قرار پانا ـ نیپولین کے عادات ـ قتل ڈیوک ڈی انگیامین کا ـ نیپولین کا بادشاہ ہو جانا

کانسل کے اختیارات حاصل کرنے کے بعد نیپولین جس کام مین اول ہی اول مصروف ہوا وہ قوانین فرانس کا ترمیم کرنا اور اوسکے تناقض اور بے ترتیبیون کو رفع کرنا تھا ـ صوبون کی عدالتون اور متعلقات کی پارلیمنٹون کی کثرت کے سبب سے جو پرانی سلطنت مین یہ بات نہایت ضروری تھی کہ کوئی ایسی تدبیر کیجاوے ۱۲۰

اے میرے عزیز جرنیل جو رائیں تم بیان کر رہے ہو اونکا عمل مین آنا
ممکن نہیں ہے میری ہمیشہ سے یہ راے ہے کہ اگر بالفرض کبھی بادشاہت کا
انتظام کفایت شعارونکی کفایت شعاری کے سبب سے ایسا ضعیف
ہوگیا ہو جیسے بھربھرا پتھر تو یہ دیوانے کفایت شعار بدبرا اپنی عقل کی
تیزی سے اوسکو اور بھی اسقدر ضعیف کردینگے جیسے اوس پتھر کو
کوئی پیس پیس کر سرمہ کردیوے پس اے سردار تم ان باتوں کو اب
رہنے دو ... معلوم ہوتا ہے کہ اسوقت تمکو نیند آگئی اور تمنے خواب
دیکھا ہے جرنیل نے جواب دیا کہ حضور کیا فرماتے ہین بھلا ایسے وقت
مین اور نیند - مین شرط لگاتا ہون کہ جہان آپ تشریف رکھتے ہون
وہان پھر کوئی سو سکتا ہے آپ تو خود ہمارے سونے ندینے کے واسطے ایک
وبال جان ہین - اس حاضر جوابی سے تمام حاضرین جلسہ بے اختیار
ہنس پڑے اور راوی کہتا ہے کہ نپولین خود سب سے زیادہ
قہقہہ مارکر ہنسا ؛

نپولین نے گورنمنٹ کے جو انتظام اور قاعدے تجویز کیے تھے اُنمین
... یہ بات بہت نفرت کے قابل تھی کہ اوسنے مخبرون کا بھی ایک
...رشتہ قائم کیا تھا اس فرقہ کی سرداری ایک مشہور آدمی ... سے
...کو عنایت ہوئی تھی جسکے مزاج مین مطلق رعایت اور مروت
...خلاق نتھا - اس مکروہ طریقہ سے لوگون کو اپنے گھر مین بھی
...نا دشوار ہوگیا تھا اور ہر قسم کا فریب ہونے لگا وہ لوگ جنکو

لحاظ سے نیپولین کی کونسل کے اکثر ممبرون نے اپنا نہایت تعجب ظاہر کیا ہے
بعض وقت مباحثہ یہان تک طول پکڑ جاتا تھا کہ دن کے گیارہ بجے سے
رات کے نو بجے تک مباحثہ رہتا تھا لیکن اختتام مباحثہ کے وقت نیپولین
ہمیشہ ایسا تازہ دم معلوم ہوتا تھا جیسا ابتدا سے مباحثہ مین اور ممبرون کا
یہ حال ہوتا تھا کہ تکان کے مارے گرے پڑتے تھے شربت کا ایک گلاس
نیپولین کی قوت تر و تازہ کرنے کے واسطے کافی ہوتا تھا - نیپولین ایک
بہت لمبے چوڑے مباحثہ کے ختم ہونے پر اپنی کل گفتگو کو چند صاف اور
روشن فقرون مین ممبرون پر اس غرض سے ظاہر کرتا تھا کہ وہ اوسپر
اچھی طرح سے راے لگا سکین - نیپولین جب یہ دیکھتا تھا کہ کوئی ممبر اپنی
پوری راے ظاہر کرنے مین کچھ متردد ہو رہا ہے تو آواز بلند اور زور سے
یہ بات کہتا تھا کہ صاحب آپ جرات کو کام مین لاکر کچھ فرمائیے اور اپنے
خیالات کے بیان کرنے مین کوتاہی نہ کیجیے جو کچھ آپ کو بیان کرنا ہو
بے تکلف اور آزادانہ بیان فرمائیے اسلیے کہ یہان سب آپس ہی کے ہین
اور ہمارے سوا کوئی غیر نہین ہے - بعض وقت نیپولین تقریر کرنیوالون کو
کلام کو ظرافت سے قطع کرتا تھا چنانچہ ایک موقع پر توپخانہ کا ایک جنرل
فرانس کے پرانے کفایت شعارون کی رائین نقل کر رہا تھا اور نیپولین کو
ان باتون سے قطعی نفرت تھی پس نیپولین نے یکایک اوسکی بات
کاٹ کر اوس سے کہا کہ یہ بڑی لیاقتین حضرت نے کہان سے ہم پہونچائین
اوسنے بھی برمحل جواب دیا کہ حضور آپ ہی سے نیپولین نے کہا کہ

م لوگون کے کان تک نہین پہونچنے پاتی تھی۔ نیپولین کی کوئی نہایت
ب تجویز بھی نامنظور ہوتی تھی تو نیپولین اوسپر بھی مذاق کی راہ سے
یہی کہتا تھا کہ حضور صاحبو ہماری یہی رائے غلط سہی۔ اور بعض موقعون پر
اوسکو طیش بھی آجاتا تھا اور اس طیش مین اوس سے طرح طرح کی بیقراری کی
علامتین ظاہر ہوتی تھین اور غصہ کے مارے تیار کرنی کی کوشش ورا وسکے
عمدہ کندہ کاری کے کام کو بیٹھا بیٹھا خراب کر ڈالتا تھا۔ مجلس مین سے
جب کوئی ممبر بہت پریشان تقریر کرتا تھا اور بہت دیر تک نیپولین سے
ہمکلام ہوتا تھا تو نیپولین اون کاغذون پر جو اوسکے سامنے پڑے رہتے
ے اپنی دھن مین اکثر خیالی نقشے اور خاکے تیار کرتا تھا اور کبھی بے دھیان
ہاتھ بڑھا کر کسی ممبر کی ہولاسدانی مانگ لیتا تھا اور تھوڑی دیر تک اوسکو
ون مین اوچھال اوچھال کر اپنی جیب مین ڈال لیتا تھا ایک دن
کے قریب جوزفین نے اوسکے آنگرکھہ مین سے ایک درجن
ی دانیان نکالین جنکو نیپولین اپنی بے خبری اور اوسی خیال کی
ین اپنی جیب مین ڈال لیا کرتا تھا۔ جوزفین نے نیپولین سے
جو مین نے آپ کی جیب مین سے نکالا یہ کیا چیزین ہین اور کیا
و اگری کرینگے۔ یہ ہولاس دانیان جن لوگون سے نیپولین
ا اونکو اسلیے شکایت کا موقع نہین ملتا تھا کہ نیپولین اوسکے
ت بیش قیمت ہولاس دانیان بھیجدیا کرتا تھا ؛
ف سے جو عقلی قوت کونسلون مین مشاہدہ ہوتی ہے اوسکے

اونکی جگہ دو اور مجلسین قائم ہوئین ایک مجلس امیرونکی اور دوسری مجلس عام لوگونکی وکلا کی۔ امیرونکی مجلس ایک ایسا گروہ تھا کہ اوسے نیپولین کو کچھ دقت نہین ہوتی تھی چنانچہ اونکا صرف یہ کام تھا کہ جو انعام نیپولین جاری کرتا تھا اوسکو قلمبند کرتے تھے اسکے سوا اونکا کام اونکا بہت تھوڑا تھا۔ دوسری جماعت مین نیپولین کے خاص آوردو بکثرت بھرتی ہوئے تھے جو بظاہر چھوٹے چھوٹے معاملات آزادی برتا کرتے تھے لیکن نیپولین کی اون تدبیرونکی مطلق مخالفت نہ کرتے تھے جنسے آزادی کو بہت سخت صدمہ پہونچتا تھا عام لوگونکی اظہار راے کے واسطے کچھ وسیلہ براے نام باقی تھا لیکن طرح طرحکی مزاحمتین جو اوسمین پیش آتی تھین اونکے ذریعہ سے وہ وسیلہ اس قابل نرہا تھا کہ اوس سے نیپولین کی خواہشون کو کوئی بڑی مزاحمت پیش آوے ÷

نیپولین کی مشہور کونسلون مین سے کونسل سلطنت نہایت مشہور کونسل تھی وہ مجلس بڑے بڑے عقلمندون سے مرکب تھی خوب سے پہلے اون معاملات پر گفتگو کرتے تھے جنکی بابت آخرکار قانون تراشنے کا ارادہ کیا جاتا تھا۔ جن روزون مین نیپولین کو لڑائیون کے کاروبار سے فرصت ملتی تھی اون روزون مین وہ اون مجلسون مین شریک ہوتا تھا اور مجلسونکی کارروائی مین اپنا بہت شوق ظاہر کرتا تھا۔ ممبرونکو مباحثے کیوقت بہت آزادی ہوتی تھی البتہ یہ بات مشہور ہے کہ اون مباحثون کی خبر

فتوحات [illegible]
[illegible] لندن کی کوئی نہایت
جو سرکین دارالخلافہ کو آرائش [illegible]
[illegible]
سبب سے ہوا یعنی سبزہ ہو گئی اور [illegible]
رستے بھی بکثرت موجود ہو گئے فتح کی خوشی کی [illegible]
عالیشان باغون اور حیرت افزا تصویرخانون [illegible]
دارالخلافہ کے باشندونکو بہت خوشی ہوئی اسلیئے کہ وہ لوگ
مدت ہائے دراز سے اس قسم کی رونق سے آگاہ تھے ۔ جب ہم
اس بات کا اقرار کرتے ہین کہ ان عمدہ کامونکے سبب سے نیپولین
کی دانائی ظاہر ہوئی اور جن عزتون کا نیپولین مستحق تھا اوس کا ہم
اعتراف کرتے ہین تو یہ بات بھی ہمکو بیان کرنا ناگزیر ہے کہ یہ تمام
عمدہ کام نیپولین نے بہت ہوشیاری کے ساتھ اس غرض سے اختیار
کیے کہ اوسکو اختیارات ناطق حاصل ہوجاوین غرض کہ نیپولین نے
اون تدبیرون پر سونے کا ملمع کیا جنمین فرانس کے سیماب صفت
آدمیونکو وہ رکھنا چاہتا تھا ۔ نیپولین نے اول ہی بسم اللہ چھاپے کی
آزادی سے حسد کیا اور پریس کے اختیارات کو اس حکم سے گویا
بند کر دیا کہ اون مین سوائے اون مضامین کے جو نیپولین کے
مفید مطلب ہون اور کوئی مضمون نہ چھاپا جاوے ۔ اسی طرح
برتاؤ نیپولین نے اور آزادی کے معاون کامون کے حق مین برتا
مجلسین جو جمہوری قواعد کی معاون تھین موقوف کر دی گئین اور

اوسنے اپنے بڑے بڑے گہرے گہاٹ اور اپنے اپنے سخت محنت کے
کاموں کے نقشے ڈالے جیسے معرز عزم پائے جاتے ہین۔ نیپولین نے
حکم دیا کہ نہرین کہودی جاوین اور پل بنائے جاوین اور دلدلونکی
صفائی کے واسطے نالیان تعمیر کیجاوین۔ یہ سڑکین ایلپس کے
راستون مین شروع ہوئین جنکے ذریعہ سے سمپلن اور کوہسنیس کے
راستے آسان ہوگئے اور پیرس خاص بہت سی خوشنما عمارتونکے
سبب خوبصورت ہوگیا یہ عمارتین آنکھون ہی مین خوش نہ معلوم
ہوتی تہین بلکہ تندرستی اور عام آسائش کے واسطے بہی بہت
مفید تہین جسطرح وہ سرعت تعریف کے لائق ہے جس سے وہ کام
شروع کیے گئے تھے ویسے ہی وہ عقل اور ہمت بہی شہرت کے
لائق ہے جسکے ذریعہ سے وہ کام انجام کو پہونچائے گئے۔ نیپولین نے
اپنے محل پر سے دیکھا کہ دریائے سین کے بائین کنارہ پر گہاٹ ادہیڑا
پڑا ہے پس اوسیوقت اوسنے یہ حکم دیا کہ اوس موقع پر ایک بہت اچہا
گہاٹ تعمیر کیا جاوے دوسرے ایک اور موقع پر نیپولین کو ایک
گہاٹ سے اوترنے مین اسلیے کچہ دیر لگی کہ وہان ناوون مین کچہ
کمی تہی تب اوسنے حکم دیا کہ آئندہ سال مین وہان بہی ایک پل
بنا دیا جاوے چنانچہ یہ کام ٹہیک ٹہیک بجالائے گئے۔ توپین جو
نیپولین نے دشمن سے لڑائیون مین چہینی تہین وہ گلائی گئین اور
اون سے ایک بڑا مینار لوہے کا اوٹہایا گیا اور اوسپر نیپولین کی مختلف

لے ریز مین داخل ہوا جسکے دروازہ پر گویا لوگون کے کھسیانے کیواسطے
یہ عبارت لکھی گئی تھی کہ (بادشاہی فرانس سے منسوخ کی گئی اور پھر
ہرگز قائم نہین ہو سکتی) یہ فقرے نیشنل کنونشن کے وقت مین
سنہ ۹۲ء مین نافذ ہوئے تھے۔ دوسرے روز نپولین اپنے محل کی
کھڑکیون مین بیٹھا ہوا سیر کر رہا تھا اوسی اثنا مین اوس نے اپنے
سکریٹری بوریین کو وہ طعن و تشنیع یاد دلائی جو دس برس پہلے لوگ
سولھوین بادشاہ لوئیس کو دیا کرتے تھے اس تذکرہ پر نپولین نے
یہ پرمعنی فقرہ اور مستزاد کیا کہ اب کوئی دن مین ہمارے ذریعہ سے بھی
لوگون کو وہی موقع پھر ہاتھ لگے گا؛

نپولین کی تفریحین اوسوقت مین یہ تھین کہ اپنے سکریٹری سمیت
بھیس بدل بدل کر دکانون پر جاتا اور خرید و فروخت کے بعد لوگون کا
عندیہ دریافت کرتا کہ وہ لوگ نپولین کی نسبت کیا خیال رکھتے ہین
ایک اور شخص نے جو ایسے موقعون پر نپولین کے ہمراہ رہا کرتا تھا
بیان کیا ہے کہ ایک موقع پر نپولین ایک دکان سے اس بات پر
نکالا گیا کہ اوس نے نپولین کے حق مین کچھ نامناسب لفظ کہے تھے
اس حرکت پر نپولین بہت ہی خوش ہوا۔ اسی وقت مین نپولین نے
بہت بڑی عالیشان سرکاری عمارتون اور مفید عام عمارتون کا
سلسلہ شروع کیا جو اوسکی معات کا بہت اچھا نشان نسبت اوسکی
خونریز لڑائیون کے باقی رہا۔ بندرگاہ چربرگ اور اینٹھورپ مین

اس قسم کی عزت کے نشانون کو خالی خولی انعام کہتے ہین لیکن درحقیقت
انھین چیزون سے انسان محکوم انسان بنے رہتے ہین +
نیپولین نے دوسری بات یہ کی کہ ٹیلے ریز مین اپنی سکونت اختیار کرنا
چاہی جو پہلے سے فرانس کے بادشاہونکا دار القرار تھا - اس کام کے
کرنے مین نیپولین نے نہایت مکاری برتی اور ہر طرح سے بظاہر آزادی
کے مضمون کو قائم رکھا لیکن درحقیقت اوسی زمانہ مین وہ پوشیدہ
پوشیدہ اپنی ظالم حکومت کا جال پھیلا رہا تھا اور اس خیال سے کہ
شہر کے رئیس اپنی آزادی کا خیال کر کے خوش ہوجاوین نیپولین نے
یہ حکم دیا کہ ٹیلے ریز مین بروٹس[1] کا بت بنایا جاوے جو ظالمونکا دشمن تھا
واشنگٹن جو امریکہ کا جنیل تھا اوسکے مرنے کی خبر اس عرصہ مین فرانس
مین پہونچی تب نیپولین نے ایک اشتہار جاری کیا اور اوسمین
واشنگٹن کی اون کوششونکی تعریف کی جو اوسنے ملک کی آزادی قائم
رکھنے مین کی تھین اور حکم دیا کہ دس دن تک اوس سردار متوفی کی
عزت کی یادگاری مین فوج کے جھنڈون پر ماتمی علامتین ظاہر کیجاوین
نیپولین نے اپنی اس حکمت سے تمام آدمیونکا دل اپنی طرف مائل
کر لینے کے بعد نیپولین ایک دھوم دھام سے سرکاری جلوس کے ساتھ

[1] یہ بروٹس ایک رومی سردار تھا اور جمہوری سلطنت کا نہایت طرفدار تھا
اوسنے قیصر روم کو باوجودیکہ وہ بادشاہ اوسکے حال پر نہایت مہربانی کرتا تھا
صرف اس بات پر قتل کیا کہ بادشاہ آزادی کا دشمن تھا +

دراہیونکی تحقیقات کرکے خادم مجھکو اوسکی اطلاع دیا کرین - لیکن یہ خیال
اوسکا ویسا کا ویسا ہی رہا اور اوسکو اس کام کے کرنیکا کبھی وقت ہاتھ نہ آیا
کانسل ہونے کے بعد نپولین نے شاہی اختیارات کے حاصل
کرنے مین بہت کوشش کی اور کوئی دقیقہ اوٹھا نہ رکھا لیکن بمقتضائے
اس شعر کے ؎ سمجھکے رکھنا قدم دشت خار مین مجنون + کہ اس نواح مین
سودا برہنہ پا بھی ہے - نپولین نے اس آرزو کے میدان مین بہت ہی
پھونک پھونک کر قدم رکھا اوسنے پہلے ہی پہل اون قاعدون کو توڑا
جنپر جمہوریہ سلطنت کی بنا تھی اور وہ اسطرح ہوا کہ اوسنے فوج مین خاص خاص
آدمیون کی عزت بڑھانے کے واسطے خلعتون اور تمغون کے طورپر
ہتھیار عنایت کیے ایک موقع پر نپولین نے گرے نیڈیر سپاہیون کے
ایک سارجنٹ کو پیرس مین اپنے محل مین بلانے کے واسطے ایک چٹھی
لکھی اور اوسمین لکھا کہ (اے میرے بہادر ساتھی) اعلے حاکم کے اس
التفات سے تمام فوج نپولین کی مداح ہوگئی اور یہ نسمجھی کہ اسمین کیا
بھید ہے - کچھ دنون بعد ہتھیارونکی یہ بخشش ایک اچھی صورت پکڑ گئی اور
وہ لوگ جنکو یہ ہتھیار عنایت ہوتے تھے معزز طبقہ کے نام سے مشہور
ہوے اور اس عزت کی بدولت فرانس کے لوگ پھر امارت اور سرداری کے
دستورون سے آشنا ہوے - نپولین نے ایک دن اور ملکون کے
ایلچیون کے سینہ پر مختلف قسم کے تمغے لٹکتے ہوے دیکھکر کہا کہ بہت
اچھی چیز ہے ہمکو بھی کوئی اسی قسم کا تمغہ جاری کرنا چاہیے - لوگ

خاتمہ پر نیپولین نے کلیبر کی شجاعت اور سرد مہری کو اسطرح پر سراہا کہ (کلیبر تم نے آج بیحد اچھا حملہ کیا) کلیبر نے جواب دیا کہ ہان اور اس حملے نے تمکو بادشاہ بنا دیا۔ اس تیکھے جواب کی درشتی نیپولین کے دل مین ہمیشہ کھٹکتی رہی۔ مارنگو اور ہوہن لنڈن کی لڑائیون مین مغلوب ہوکر آسٹریا والے بخوشی صلح پر راضی ہوگئے اور کچھ تھوڑے عرصہ بعد انگلستان نے بھی اسلیے لڑائی سے کنارہ اختیار کیا کہ اوسکے ساتھی اوس سے علیحدہ ہوگئے آسٹریا والے مخالفت سے دست بردار ہوسے اور ۱۸۰۲ء مین امیینس کے مقام پر صلحنامہ پر دستخط ہوگئے لیکن وہ شرائط جو اطمینان کے قابل تھین بدقسمتی سے دیرپا نہین مگر کسی قدر عرصہ تک لڑائی کا وہ خطرناک غلغلہ خاموش رہا اور اوس ملک مین جو ویران ہوگیا تھا پھر از سر نو امن وامان ہوئی +

امن کے اوس زمانہ مین جو امیینس کی صلح کے بعد آیا نیپولین کے بڑے بڑے اوصاف نہایت خوبی سے ظاہر ہوسے۔ کانسل مقرر ہونے کے چھ دن بعد نیپولین نے اچانک جیلخانون کا ملاحظہ فرمایا اور بہت سے نقصانات جو اوسنے ملاحظہ کیے اونکے رفع کرنے کا حکم دیا۔ اوسکے کئی برس بعد نیپولین نے سینٹ ہلنا مین ہونچکر اسی ذکر مین یہ بیان کیا کہ میرے ذہن مین مدت سے یہ بات تھی کہ لڑائیون کے ختم ہونے کے بعد بارہ ایسے آدمیون کو جو حقیقت مین انسان دوست ہون اس عمدہ کام پر مقرر کرون کہ وہ جیلخانون کی

وہ چھوٹی سی مزاحمت اون تمام فائدون کو بیکار کردیوے جو اس دلیرانہ مہم سے
پیدا ہونے والے تھے - آخرکار قرب وجوار کی چٹانون مین ایک رستہ
ایسا دریافت کیا گیا جس سے سوارون کا گذر دشمن کی توپونکی مار سے
بچکر ممکن تھا نپولین فوراً موقع پر پہونچا اور بہت غور سے دوربین
کے ذریعہ سے اوس قلعہ کو ملاخطہ کرکے اپنی فوج کو اوسپر حملہ کرنے کا
ڈھنگ بتلا جو نتیجہ اس تجویز سے ہوا اوس سے نپولین کے ہنر کی
خوبی اچھی طرح سے ثابت ہوئی یہ گڈھی فتح ہوگئی - فرانسیسی فوج
آسٹریا کے سپہ سالار میلاس نامی پر حملہ کرنے کو آگے بڑھی جسکو بہت کم
یہ امید تھی کہ پیچھے سے ایک خوفناک دشمن کیطرف سے اوسپر حملہ ہوگا -
بعد کچھ ابتدائی چھیڑ چھاڑ کے جسمین فرانس والے فتحیاب ہوے مارنگو پر
ایک بڑی لڑائی واقع ہوئی اس لڑائی کا نتیجہ بہت عرصہ تک مشتبہ رہا
بلکہ آسٹریا والون ہی کا پلہ جھکتا ہوا معلوم ہوا مگر جب نپولین نے
دیکھا کہ لڑائی ہارنے مین اب کچھ نہین رہا ہے تب اوسکے ایک سردار
کلرمین نے اپنے سوارون سے دشمن کی صف پر حملہ کیا اور اس
حملہ کے ذریعہ سے میدان جنگ کی صورت کو بالکل بدل دیا اور اپنے
دشمن کو شکست فاش دی - نپولین کے چال چلن پر یہ ایک دھبہ کی
بات ہے کہ اوسنے اپنے ایک ایسے سردار کے ساتھ حسد کیا جو نپولین کی
شہرت اور نیکنامی قائم رکھنے مین ایسی سرگرمی سے شریک ہوا تھا
باوجود ایسے کارنمایان کے کلرمین کی کچھ ترقی نہوئی لڑائی کے

کیا کیا چیز درکار رہے اور جب نپولین نے اوسکو رخصت کیا تو اوسکو
ایک پروانہ عنایت کیا جسکے ذریعہ سے وہ تمام چیزین اوسکو ملین
جس جس کی اوسنے اس سفر مین نپولین سے خواہش کی تھی وہ دہقان
نپولین کی اس فیاضی سے دنگ رہگیا۔ فوج نے اثنا ے راہ مین
دیر سنیٹ برنڈ پر کچھ دیر کے واسطے قیام کیا جہان اوس دیر کے
درویشون نے فوج کے واسطے ماحضر موجود کیا نپولین نے خود بھی
وہ کھانا جو اوسکے واسطے تیار ہوا تھا نوش فرمایا اور کسیقدر وقت
نپولین نے وہانکے کتب خانہ مین کچھ پرانی کتابون کے پڑہنے مین
صرف کیا۔ الغرض بعد مختلف قسم کی دقتون کے جنکا تدارک کر دیا گیا
فوج نے بہت امن کے ساتھ ایلپس کے راستے کو طے کیا اور اٹلی کے
میدان مین داخل ہوے یہان پہونچکر فوج کو ایک ایسی مزاحمت
پیش آئی جسکا پہلے سے کچھ سان وگمان بھی نتھا اس مزاحمت کے
سبب سے قریب تھا کہ نپولین کی وہ تمام کوششین بیکار ہوجاتین
جواب تک اوسنے کی تھین ایک تنگ راستہ مین جہان سے ہوکر
فوج کا گذر ضروری تھا بارڈ کا ایک چھوٹا سا قلعہ ملا جسمین آسٹریا کا
ایک گارڈ تعینات تھا وہ لوگ نپولین کے آگے جانے سے مزاحم
ہوے۔ بہت سی ناکامیاب کوششین نپولین کی فوج کیطرف سے
اس باب مین ہوئین کہ دہاوا کرکے اوس قلعہ کو لے لیجیے لیکن
یہان تک وقت پیش آئی کہ ایک موقع پر قریب تھا کہ اس قلعہ کی

وہ چھوٹی سی مزاحمت اون تمام فائدون کو بیکار کر دیتی جو اس دلیرانہ مہم سے پیدا ہونے والے تھے۔ آخرکار قرب وجوار کی چٹانون مین ایک رستہ ایسا دریافت کیا گیا جس سے سوارون کا گذر دشمن کی توپونکی مار سے بچکر ممکن تھا۔ نیپولین فوراً موقع پر پہونچا اور بہت غور سے دوربین کے ذریعہ سے اوس قلعہ کو ملاحظہ کر کے اپنی فوج کو اوسپر حملہ کرنے کا ڈھنگ بتلایا جو نتیجہ اس تجویز سے ہوا اوس سے نیپولین کے ہنر کی خوبی اچھی طرح سے ثابت ہوئی یہ گڑھی فتح ہو گئی۔ فرانسیسی فوج آسٹریا کے سپہ سالار میلاس نامی پر حملہ کرنے کو آگے بڑھی جسکو بہت کم یہ امید تھی کہ پیچھے سے ایک خوفناک دشمن کیطرف سے اوسپر حملہ ہوگا۔ بعد کچھ ابتدائی چھیڑ چھاڑ کے جسمین فرانس والے فتحیاب ہوے مارنگو پر ایک بڑی لڑائی واقع ہوئی اس لڑائی کا نتیجہ بہت عرصہ تک مشتبہ رہا بلکہ آسٹریا والون ہی کا پلہ جھکتا ہوا معلوم ہوا مگر جب نیپولین نے دیکھا کہ لڑائی ہارنے مین اب کچھ نہین رہا ہے تب اوسکے ایک سردار کلرمین نے اپنے سوارون سے دشمن کی صف پر حملہ کیا اور اس حملہ کے ذریعہ سے میدان جنگ کی صورت کو بالکل بدل دیا اور اپنے دشمن کو شکست فاش دی۔ نیپولین کے چال چلن پر یہ ایک دھبہ کی بات ہے کہ اوسنے اپنے ایک ایسے سردار کے ساتھ حسد کیا جو نیپولین کی شہرت اور نیکنامی قائم رکھنے مین ایسی سرگرمی سے شریک ہوا تھا پس باوجود ایسے کارنمایان کے کلرمین کی کچھ ترقی نہوئی لڑائی کے

کیا کیا چیز درکار ہے اور جب نیپولین نے اوسکو رخصت کیا تو اوسکو
ایک پروانہ عنایت کیا جسکے ذریعے سے وہ تمام چیزین اوسکو ملجاوین
جس جس کی اوسنے اس سفر مین نیپولین سے خواہش کی تھی وہ دہقان
نیپولین کی اس فیاضی سے دنگ رہگیا۔ فوج نے اثنائے راہ مین
ویرسینٹ برنڈ پر کچھ دیر کے واسطے قیام کیا جہان اوس دیر کے
درویشون نے فوج کے واسطے ماحضر موجود کیا نیپولین نے خود بھی
وہ کھانا جو اوسکے واسطے تیار ہوا تھا نوش فرمایا اور کسیقدر وقت
نیپولین نے وہانکے کتب خانہ مین کچھ پرانی کتابون کے پڑھنے مین
صرف کیا۔ الغرض بعد مختلف قسم کی دقتون کے جنکا تدارک کردیا گیا
فوج نے بہت امن کے ساتھ ایلپس کے راستے کو طے کیا اور اٹلی کے
میدان مین داخل ہوے یہان پہونچکر فوج کو ایک ایسی مزاحمت
پیش آئی جسکا پہلے سے کچھ سان وگمان بھی نہ تھا اس مزاحمت کے
سبب سے قریب تھا کہ نیپولین کی وہ تمام کوششین بیکار ہوجاوین
جو اب تک اوسنے کی تھین ایک تنگ راستے مین جہان سے ہوکر
فوج کا گذر ضروری تھا بارڈ کا ایک چھوٹا سا قلعہ ملا جسمین آسٹریا کا
ایک گارڈ تعینات تھا وہ لوگ نیپولین کے آگے جانے کے مزاحم
ہوئے۔ بہت سی ناکامیاب کوششین نیپولین کی فوج کیطرف سے
اس باب مین ہوئین کہ دہاوا کرکے اوس قلعہ کو لے لیجیے لیکن
یہان تک وقت پیش آئی کہ ایک موقع پر قریب تھا کہ اس قلعہ کی

خوشامدی لوگ اوسکو بہت مشکل بیان کرتے ہین لیکن فریقین کے
بیانات پر غور کرنے سے کافی شہادت سے یہ بات ثابت ہوتی ہے
کہ راستے مین نہایت خطرے پیش آئے ہونگے ـ سوارونکا ایک حصہ
برف کے ایک ٹیلے کے گرنے سے بالکل غارت ہوگیا اور سپاہیونکو
لترا اس سفر مین ایسی زحمتین پیش آئین جنسے معلوم ہوتا تھا کہ
سپاہی آگے نہ بڑہ سکین گے ✣

ایسے موقعون پر نپولین خود آگے بڑہنے کا عادی تھا اور ہر مقام پر
[illegible]زات خود موجود ہو جانے سے اپنی فوج کو تازہ طاقت اور جرأت
[illegible] دلیرانہ دبارہ بندہائی رکھتا تھا نپولین کی مہم کی حالات اوس تصویر سے بخوبی
ظاہر ہو سکتے ہین جو ایک مشہور مصور نے جسکا نام ڈیوڈ ہے کھینچی ہی اوس مصور نے
تصویر مین نپولین کا یہ سمان باندہا ہے کہ وہ ایک تند و تیز
گھوڑے پر سوار ہے اور ایلپس کے خطرناک غارون مین سرپٹ
[illegible]تے ہوئے چلا جاتا ہے مگر صحیح یہ ہے کہ نپولین نے اس سفر کو
[illegible] خچر پر جو قرب وجوار کے ایک معبد سے اوسکے ہاتہ آیا تھا
[illegible] سادہ وضع سے اختیار کیا قدم اس خچر کا بہت ہی درست
[illegible] ذرا لغزش نہین کرتا تھا ـ ایک دہقان اس راستہ مین
راستہ بتانے کیواسطے اوسکے ہمراہ تھا ـ نپولین اپنے
[illegible]سے بہت اخلاق کی باتین کیا کرتا تھا نپولین نے
[illegible]فت کیا کہ تمکو مالدار اور آسودہ ہونے کے واسطے

وہ راستہ جسمین ہوکر نیپولین نے اپنی فوج کا روانہ کرنا تجویز کیا اب تک
کسی بڑے گروہ کے گذرنے کے لائق خیال نہین کیا جا سکتا تھا
اب تک اوس راستے مین صرف اون آدمیونکی آمد و رفت تھی جو محصول سے
بچنے کے واسطے چھپا چوری کوئی مال ادہر کو ہوکر لیجاتے تھے یا وہ
اکا دکا مسافر جو اوس راستے کے خطرون کے جھیلنے کی قوت رکھتے
تھے اوسمین سفر کرتے تھے ایک مورخ بیان کرتا ہے کہ اس راستے کے
کنارے کنارے کھلے ہوے ٹیلے چٹانون کے اور ایسی برف کے تھے
جو کبھی کم نہین ہوتا تھا اور صرف چرواہے پہاڑ کے شکاری اور
چھپا چوری سے مال لیجانے والے اوس مقام پر آمد و رفت رکھنے
کے عادی تھے اور جہان ایسے ایسے خطرناک مقام تھے کہ اوپر سے
ایک فٹ بھی پھسلنا موت کے منہ مین جانا تھا اور برف کے ایسے
اونچے اونچے ٹیلے تھے کہ بندوق کی ایک گولی سے برف کا ایک ڈہیلا
لوڑک آتا تھا پہاڑون کے غار پانی اور برف سے پٹے پڑے تھے
غرضکہ وہ راستہ جسکے طے کرنے پر نیپولین آمادہ ہوا اسقدر دشوار گذار
تھا - انجنیر جو اس راستے کی پیمایش کے واسطے مقرر ہوا اوسنے
یہ رپورٹ کی کہ راستہ اگرچہ ایک فوج کے واسطے خطرناک اور
دشوار گذار ہے لیکن تاہم ناقابل گذار نہین ہے - نیپولین نے
اوسکا جواب دیا کہ اب ہمکو جلد روانہ ہونا چاہیے - حالانکہ مورخون
نے بیان کیا ہے کہ وہ راستہ کچھ زیادہ مشکل نہین تھا اور نیپولین کے

چند دل شکستہ پلٹنین بھی اونکو روکے ہوئے تھین اسلیے آسٹریا والے فرانس پر حملہ نہین کر سکتے تھے - نیپولین کو جو خیال اب پیدا ہوا یہ تھا کہ وہ ایلپس مین سے کوئی راستہ تلاش کرے اور اگر کوئی راستہ اوسمین کو ہو کر ملجاوے تو خفیہ خفیہ ایک فوج ایلپس کی دوسری جانب اوتار دیجاوے اور اوسکے ذریعہ سے دفعۃً آسٹریا کی فوج کی پچھلی جانب پر حملہ کیا جاوے اور اسطرح آسٹریا کی فوج کو دو فوجون مین گھیر کر ہلاک کر دیا جاوے - ایک دن جبکہ صبح کو نیپولین کا سکرٹری نیپولین کے کمرے مین داخل ہوا تو اوسنے دیکھا کہ نیپولین کے سامنے اٹلی کا بڑا نقشہ پھیلا ہوا ہے اور نیپولین بہت چستی کے ساتھ اوسمین سعی نمایان کر رہا ہے اور تمیز کے واسطے اون سوئیون کے سرون پر سرخ اور سیاہ لاکھ لگا دی ہے اس ڈھنگ سے نیپولین نے اپنے آیندہ کوچ کی ہر ایک منزل کو تجویز کر لیا - اوسکا سکرٹری بیان کرتا ہے کہ مین اوسوقت بہت متعجب ہوا جبکہ مین نے چار مہینے بعد نیپولین کی فتحمند فوجون کو اوس مقام پر موجود پایا جو نیپولین نے اوسوقت نقشہ مین تجویز کر لیا تھا - ایلپس کا وہ مشہور راستہ اول ہی اول دریافت ہوا تھا اور یہ کام اس لائق ہے کہ نیپولین کی مشہور مہمات مین سے یہ بھی ایک یادگار رہیگا اور اوسکا یہ کام ایسی کامیابی کے واسطے ایک دلیل ہے جو استقلال و ہمت کے ذریعہ سے ایسے ایسے موانع پر حاصل ہو سکتی ہے جو بظاہر لاحل معلوم ہوتے ہون ؞

پارلیمینٹ سے کثرت رائے پر نامنظور ہوئی - نیپولین نے اسی طرح آسٹریا کو بھی ایک درخواست بھیجی اور اوسمین یہ لکھا کہ ایک کونسل صلح کے معاملات کے تصفیہ کے واسطے منعقد کیجاوے لیکن وہان سے بھی اوسکی یہ درخواست نامنظور ہوئی - اسپر نیپولین نے یہ کہا کہ دیکھو کیا اس صورت مین بھی اب اگلے زمانہ کے لوگ سمجھو اس بات کا الزام دینگے کہ نیپولین ہی کو لڑنے بھڑنے کا بہت شوق تھا اور یہ بات بخوبی ظاہر ہے کہ ہمیشہ اورون ہی نے میرے اوپر حملہ کرنے مین ابتدا کی ہے چنانچہ اوسکے اس بیان کی تصدیق اوس لشکرکشی مین ہوگئی جو اب عنقریب شروع ہونیکو تھی اور اب مورخ اس باب مین متردد ہین کہ خونریزی جو اس موقع پر واقع ہوئی اوسکا الزام نیپولین پر عاید کرنا چاہیے یا اوسکے دشمنون پر - تاہم نیپولین کے گذشتہ اور آیندہ حالات سے اس بات کا بخوبی الیقین ہوتا ہے کہ اس موقع پر نیپولین کی طرف سے صلح کی درخواست کرنا اپنی ذاتی غرض سے تھا صرف اس نیت سے کہ اس عرصہ مین اپنے حملون کے واسطے ساز و سامان مہیا کرلون ❊

نیپولین انگلستان کی بحری فوج سے لڑنے کے لائق نتھا اسلیے اوسنے اپنے زورون کا تمام نچوڑ آسٹریا پر ڈالا - تجویز جو نیپولین نے اس حالمین کی اوسکی خاص طرز اور اوسکی لیاقت کی عمدہ دلیل تھی - آسٹریا کی فوج اون راستون کو روکے ہوے پڑی تھی جو اٹلی سے فرانس کو جاتے ہین اور اوس موقع پر ابھی تک فرانس کی

جنود دل شکستہ بلکہ تین بھی اونکو روکے ہوئے تھین اسلیے آسٹریا والے
فرانس پر حملہ نہین کر سکتے تھے - نیپولین کو جو خیال اب پیدا ہوا
یہ تھا کہ کوہ ایلپس مین سے کوئی راستہ تلاش کرے اور اگر کوئی راستہ
اوسمین کو ہوکر ملجاوے تو خفیہ خفیہ ایک فوج ایلپس کی دوسری جانب
اوتار دیجاوے اور اوسکے ذریعے سے دفعتہ آسٹریا کی فوج کی پچھلی حصے پر
حملہ کیا جاوے اور اسطرح آسٹریا کی فوج کو دو فوجون مین گھیر کر بالکل
گرفتار کردیا جاوے - ایک دن جبکہ صبح کو نیپولین کا سکرٹری نیپولین کے
کمرے مین داخل ہوا تو اوسنے دیکھا کہ نیپولین کے سامنے اٹلی کا
بڑا نقشہ پھیلا ہوا ہے اور نیپولین بہت چستی کے ساتھ اوسمین سوئیان
گڑو رہا ہے اور تمیز کے واسطے اون سوئیون کے سرون پر سرخ اور
سیاہ لاکھ لگا دی ہے اس ڈھنگ سے نیپولین نے اپنے آیندہ
کوچ کی ہر ایک منزل کو تجویز کر لیا - اوسکا سکرٹری بیان کرتا ہے کہ مین
اوسوقت بہت متعجب ہوا جبکہ مین نے چار مہینے بعد نیپولین کی فتحمند
فوجون کو اوسی مقام پر موجود پایا جو نیپولین نے اوسوقت نقشے مین
تجویز کر لیا تھا - ایلپس کا وہ مشہور راستہ اول ہی اول دریافت ہوا تھا
اور یہ کام اس لائق ہے کہ نیپولین کی مشہور مہمات مین سے یہ بھی ایک
یادگار رہیگا اور اوسکا یہ کام ایسی کامیابی کے واسطے ایک دلیل ہے
جو استقلال و ہمت کے ذریعے سے ایسے موانع پر حاصل ہو سکتی ہے
جو بظاہر لاحل معلوم ہوتے ہون ۰

پارلیمنٹ سے کثرت رائے پر نامنظور ہوئی - نپولین نے اسی طرح آسٹ
کو بھی ایک درخواست بھیجی اور اوسمین یہ لکھا کہ ایک کونسل صلح
معاملات کے تصفیہ کے واسطے منعقد کیجاوے لیکن وہان سے بھی
اوسکی یہ درخواست نامنظور ہوئی - اسپر نپولین نے یہ کہا کہ دیکھو کیا
اس صورت مین بھی اب اگلے زمانہ کے لوگ مجکو اس بات کا الزام دینگے
کہ نپولین ہی کو لڑنے بھڑنے کا بہت شوق تھا اور یہ بات بخوبی
ظاہر ہے کہ ہمیشہ اوروں ہی نے میرے اوپر حملہ کرنے مین ابتدا کی ہے
چنانچہ اوسکے اس بیان کی تصدیق اوس لشکرکشی مین ہوگئی جو اب
عنقریب شروع ہونی کو تھی اور اب مورخ اس باب مین متردد ہین کہ خونریزی
جو اس موقع پر واقع ہوئی اوسکا الزام نپولین پر عاید کرنا چاہیے
یا اوسکے دشمنون پر - تاہم نپولین کے گذشتہ اور آئندہ حالات
بات کا بخوبی یقین ہوتا ہے کہ اس موقع پر نپولین کی طرف سے
درخواست کرنا اپنی ذاتی غرض سے تھا صرف اس نیت سے کہ
مین اپنے حملون کے واسطے ساز و سامان مہیا کرلون
نپولین انگلستان کی بحری فوج سے لڑنے کے لائق نتھا
زورون کا تمام بوجھ آسٹریا پر ڈالا - تجویز جو نپولین
کی اوسکی خاص طبیعت اور اوسکی لیاقت کی
فوج اون راستون کو روسکے ہوے پڑی تھی جو
نے ہین اور اوس موقع پر ابھی تک فرانس کی

جو فرانس مین باقی رہگئے تھے بلا لحاظ اونکے ملکی امتیاز اور فرقے کے اپنی
کونسل مین طلب کیا اور بڑے بڑے انعام و اکرام کے وعدے پر اونکو
اپنی خدمت مین حاضر رکھا اور بعد اسکے کہ خزانہ عامرہ مین روپیہ اکٹھا
ہوگیا وہ انعامون کے وعدے بہت وفاداری سے وفا کیے گئے
محاصل کے انتظام جو ڈائرکٹری کے وقت مین جاری ہوئے تھے اونکو
بھی نیپولین نے ترمیم کر دیا اور جلد اون تمام باتون کو جنمین ابتری
ہو رہی تھی ٹھیک ٹھاک کر دیا ۔ نیپولین لاوندی کے باغیون پر
کچھ کچھ تالیف قلوب کے ذریعہ سے اور کچھ بزور شمشیر غالب آیا
لیکن انگلستان اور آسٹریا کی گورنمنٹون سے لڑنے جھگڑنے کا
بڑا مشکل کام ہنوز اوسکو باقی تھا یہ دونون سلطنتین ابتک فرانس کی
مخالف تھین ۔ نیپولین کو یہ بخوبی معلوم تھا کہ اوسکی حکومت کے
قیام کے واسطے آرام و تسکین درکار ہے اسلیے نیپولین نے
انگلستان سے صلح کی درخواست کی اور اپنے ہاتھ سے شاہ جارج سوم کے
نام چٹھی لکھی ۔ ان درخواستون پر پارلیمنٹ کے دونون دربارون
عام اور خاص مین بہت مباحثہ ہوا لیکن نیپولین کی دغابازی سب
سب کو ایسا مضبوط یقین ہو رہا تھا اور یہ یقین اوسکی نسبت ایسا
پختہ ہوگیا تھا کہ نیپولین کی یہ خواہش صرف اوسکے بڑے مقصد و اولوالعزمی پر
ایک پردہ معلوم ہوئی اور یہ بات سمجھی گئی کہ نیپولین اپنے ارادون کے
پورا کرنے کے واسطے کسی موقع وقت کا منتظر ہے پس اوسکی یہ درخواست

اسلیے نپولین کو بے انتہا غصہ آیا اور اوسنے باآواز بلند کہا کہ اسمین کچھ شبہہ نہین کہ سلطنت جمہوریہ کے پہلے مجسٹریٹون نے عام رعایا کے مال کو تغلب کیا اور تمام ذخیرون کو کیا سونے چاندی کے برتن اور کیا کپڑے اور کیا ہر قسم کا جنگی سامان اونھون نے ان سب کو طمع سے خراب کر دیا ہے اب کوئی راہ اونسے اون چیزون کے اوگلوا لینے کی نہین ہے۔ اس مین شک نہین کہ اوسوقت فرانس کے محاصل کی صورت، اور وہانکے لوگون کی اخلاق کی کیفیت بہت ابتر ہو رہی تھی تمام قسم کے محصولات بمشکل تمام وصول ہوتے تھے روپے پیسے کا چلن اوٹھ گیا تھا۔ خزانۂ عامرہ کی حالت یہان تک تباہ تھی کہ نپولین اپنے صاحب اختیار ہونے کے وقت بمشکل تمام ایک قاصد کے خرچ کا انجام کر سکا۔ لاونڈی مین ملکی لڑائی کے شعلے پھر مشتعل ہوے اور دور دست ملکون مین صرف یہی نہین ہوا کہ فرانس کے رفیقون کے پاس سے کہ اون کے مفتوحہ ملک اونکے قبضے سے نکل گئے ہون بلکہ فرانس کی فوجون نے متواتر شکستین اوٹھائین اور غنیم کے پیرس پر حملے کی تیاریان کین اس غرض سے کہ باربوکس کے خاندان کو پھر تخت شاہی پر بٹھلاوین +

اس موقع پر نپولین کی لیاقتین انتظام سلطنت کے معاملات مین اوسکی اون لیاقتون سے بھی زیادہ روشن ہوئین جو لڑائیون مین اوس سے ظہور مین آئی تھین نپولین نے تمام اون عقلمند لوگونکو

اور تمام فرقے کے لوگ اس بات کو بخوبی سمجھ جاتے ہین کہ جو فائدے سرعت
کسی تبدیلی اور گھبراہٹ سے حاصل ہونے والے ہون او نپر نظر کرنا نچاہیے
بلکہ اپنے کامون مین بہت سنجیدگی اور مآل اندیشی اور متانت سے تہذیب
و ترقی کرنا مناسب ہے ✤

## باب پنجم

نیپولین کی حکومت اول درجے کے کانسل ہونیکی حیثیت سے۔ اور
اسٹریا والون سے لڑائی۔ نیپولین کا مشہور راستہ ایلپس کا اور لڑائی
میرنگو کی۔ اور پھر ملک مین امن امان ہو جانا۔ نیپولین کا ارادہ
واسطے اختیار کرنے شاہی اختیارات کے۔ امن و امان کے دنون مین
نیپولین کا ملک کی حالت مین تہذیب و ترقی دینا یعنے بنانا عمارات
سرکاری اور اور مفید عام کامون کا۔ اور مقرر کرنا شاہی کونسل کا
اور مقرر کرنا مجزون کا ✤

نیپولین نے اول درجہ کی طاقت حاصل کرنے کے بعد اپنا وقت ضائع نہین جانے دیا اور اپنے جری دل کو اون ذریعون کے حصول کیطرف مائل کیا جن سے فرانس کو اون انواع انواع کی دقتون سے آزادی حاصل ہوئی جسمین وہ ڈائرکٹری کے کمزور اور خراب حکومت کے سبب سے ڈولی ہوئی تھی۔ روز روز نیپولین کے سامنے نئے نئے معاملات پیش آئے جنکے سبب سے نیپولین کو یہ معلوم ہوگیا کہ اوس سے پہلے حکمرانونکی حکومت بالکل ایک غارت گری کے اصولون پر مبنی تھی اور

ہوگئی تھی چند کارپرداز لوگ حالت انتشار مین باہم ایک گوشہ مین مجتمع ہوئے اور چند خدمتگار شمع ہاتھ مین لیے ہوے حاضر رہتے جنکی دھندلی روشنی مین وہ احکام جاری کیے گئے جنکا نتیجہ یہ تھا کہ ایک آدمی کو کُل اختیارات بخشے جاوین اور فرانس کا وہ انقلاب جس مین بہت سی جانین تلف ہوئی تھین اور بہت سا مال برباد کیا تھا اس طرح پر خاتمہ کو پہونچا ✣

نتیجہ اس انقلاب کا

دوسرے دن صبح کو بوناپارٹ کی منادی ہوئی جسمین نہایت جھوٹے طور پر نیپولین نے ظاہر کیا کہ کونسلون کی رائین اون بعض مفسد کارپردازون کے سبب سے روکی گئین جنھون نے تلوار کے زور سے اونکی مزاحمت کی اور جب وہ مفسد خارج کردیے گئے تو عام لوگون نے کثرت رای سے یہ تجویزین صادر کین (یعنے وہی تجویزین جنکا اوپر ذکر ہوچکا) - لیکن لوگون نے کچھ اسطرف توجہ نکی کہ جو بات نیپولین نے مشتہر کی تھی اوسکے جھوٹ سچ کو مخفی طور سے تحقیق کرتے - لوگون نے نیپولین کی اس ترقی کو بہت مبارک سمجھا اسلیے کہ ہر مقام کے آدمی اون غدرون اور مصیبتون کے سبب سے جو اون انقلابون کے سبب سے اونپر پڑی تھین جنکے باعث وہ خود ہوئے تھے - نیپولین کی سرگذشت مین یہ موقع بھی عجیب عبرت خیز ہے اس واقعہ سے اور اسی قسم کے اور تاریخی واقعات سے اس بات کی تصدیق ہوتی ہے کہ عام بدعملی کا انجام آخرکار یہ ہوتا ہے کہ سپاہیونکی ظالمانہ حکومت قائم ہوجاتی ہے

میان سے اپنی تلوار نکالکر اور تیوری بدلکر کہا کہ اگر مجھکو یہ یقین ہو جاوے کہ نپولین اپنے ملک کی آزادی میں خلل انداز ہوا چاہتا ہے تو خود میں اس تلوار کو اپنے بھائی کے سینہ میں گھونپ دونگا - لیکن فوجین آگے کو بڑھیں اور اوس مجلس پر چھاپہ پڑا مجلس کے ممبر اس خطرہ سے سخت حیران رہگئے اور بعض نے اون میں سے جرات کر کے سپاہیوں سے گلا کرنا شروع کیا اور سپاہی ہچکچا کر رک گئے لیکن اوسی نازک وقت میں ایک نئی پلٹن اور آپہونچی اور افسر نے چلا کر کہا کہ دوڑو اگرچہ ممبر تھوڑے سے دلیر ہو کر ہر ایک طرف کو جوان جنگی سنگین سامنے کیے بھاگ نکلے اور بعض کھڑکیاں کود گئے ؀

اپنے ساتھیوں سے منتشر ہو جانے کے بعد چند کار پرداز لوگ جو نپولین کے طرفدار تھے اونھوں نے ملکر پھر اجلاس کیا اور ایک مسلسل تجویزین نافذ کین جنکا منشا یہ تھا کہ الپ والے نپولین اور اوسکی فوج کے ساتھ اچھے سلوک سے پیش آوین - اونھوں نے یہ بھی تجویز کیا کہ موجودہ مجلسین معطل کیے جاوین اور گورنمنٹ تین افسروں سے مرکب ہو جو کانسل کے نام سے ملقب ہوں اونمین سے اول ممبر نپولین ہو اور دو اور افسر ہوں اور وہ دونوں افسر نپولین کے کاموں کی روک تھام کراتے رہیں - لیکن حقیقت یہ تھی کہ وہ دونوں افسر محض ایک سفیر کا حکم رکھتے تھے - ان تجویزوں کے ناطق ہو جانے کے بعد اجلاس کی کیفیت صبح کی نسبت اب کچھ اور ہی

خود مختاری چاہنے والے کا سر کچلو۔ نیپولین نے ہر چند اس باب مین کوشش کی
کہ لوگ اوسکی بات پر کان لگا دین لیکن کچھ مفید نہوئی یہ حال دیکھکر
نیپولین کے ہمراہی دو سپاہیونکو نیپولین کی سلامتی کی طرف سے اندیشہ
پیدا ہوا اور اسلیے وہ نیپولین کو ہاتھون ہاتھ اوٹھا کر مجلس سے باہر
لے گئے اس مجلس کا میر مجلس لیوسین تھا جو نیپولین کا بھائی تھا
اوسنے بھی ہر چند اس باب مین کوشش کی اہل مجلس کو نیپولین کیطرف سے
ٹھنڈا کرے لیکن اوسکی یہ کوشش کچھ کارآمد نہوئی لوگون نے اس بات پر
اصرار کیا کہ بونا پارٹ کو علانیہ سلطنت کا باغی قرار دیا جاوے۔ لیوسین نے
اس کوشش کو روکا مگر جب دیکھا کہ جماعت کے لوگ اوسکا کہنا نہین
مانتے تب وہ اپنے عہدۂ میر مجلسی سے دست بردار ہوکر مجلس سے باہر چلا آیا
مجلس سے باہر آکر لیوسین نے دیکھا کہ نیپولین غصہ مین بھرا ہوا کھڑا ہے
اور اپنی فوج سے یہ استفسار کر رہا ہے کہ آیا مین اسوقت مین تمھارے
اوپر بھروسہ کرون یا نہین۔ لیوسین نے بھی موقع پاکر راستبازی سے
کنارہ کیا اور کہا کہ اے سپاہیو پانسو آدمیون کی کونسل کا پریسیڈنٹ
تمکو اطلاع دیتا ہے کہ اس مجلس مین جو لوگ مسلح ہوکر آئے ہین وہ
مجلس کے مشورون مین خلل انداز ہوتے ہین پریسیڈنٹ تمکو حکم
دیتا ہے کہ اپنی قوت کو کام مین لاؤ۔ اور پریسیڈنٹ حکم دیتا ہے
کہ یہ مجلس توڑ دی جاے۔ فوجون نے ایک لمحہ اوسکی اس درخواست کے
پورا کرنے مین تامل کیا لیکن لیوسین نے اور طرح سے اونکی دلجمعی کی

پیدا ہوتا اگر میر مجلس اوسوقت یہ حکم دیتا کہ پہرہ والو کوئی جانے نہ پاوے
شاید یہ نتیجہ ہوتا کہ بجاے اسکے کہ نپولین نے دوسرے روز محل لکسمبرگ
مین آرام کیا اوسکی کارروائی کا خاتمہ پھانسی پر ہوتا ٭
دوسری کونسل مین جسکو پانسو آدمیونکی کونسل کہتے تھے جسقدر کارروائی
ہوئی وہ سب پہلی مجلس کی کارروائی سے بھی زیادہ نپولین کے برخلاف
تھی۔ نپولین کی اولوالعزمی کے مقصدونکی اطلاع اس گروہ کو پہونچ
گئی تھی وہ لوگ نپولین کے برخلاف نہایت بدزبانی سے پیش آتے
ٹھیک اوسوقت مین کہ یہ شور وشر ترقی پر تھا نپولین اجلاس کے
بڑے کمرے مین داخل ہوا اوسکے وہان پہونچنے سے ممبر نہایت
برانگیختہ ہوے اور چارون طرف سے یہ آوازین سنائی دین۔ کرام ول[1]
کرام ول۔ بونا پارٹ تمنے جو فخر حاصل کیا تھا اوسکو داغ لگا دیا۔

[1] انگلستان کے بادشاہ چارلس سے پارلیمنٹ کی مخالفت ہوئی کئی برس مین لڑائی بھڑائی
کے بعد پارلیمنٹ غالب آیا پارلیمنٹ کی طرف سے اس معرکہ مین کرام ول نامی ایک سردار نے
بڑے بڑے کارہاے نمایان کیے تھے لیکن آخرکو اوسنے یہ حال کیا۔ کہ از خگال گرگم
در ربودی ٭ چو دیدم عاقبت خود گرگ بودی ٭ خود کرام ول سلطنت جمہوری کے
نام سے سلطنت پر دخیل ہوگیا اوسنے پارلیمنٹ کے ممبرون کو بہت ہی تنگ پکڑا
اور تین چار برس تک بادشاہ رہا اپنے دشمنون کے خوف سے رات اور دن ہروقت
مسلح رہتا تھا سوتا تھا تو بھی ہتھیار لگائے ہوے مسلح سوتا تھا اوسنے اپنی اس
سلطنت کا نام حافظ سلطنت جمہوریہ رکھ چھوڑا تھا۔ (مترجم)

سردار نے کہا کہ عجیب کیفیت ہو رہی ہے ۔ نیپولین نے جواب دیا کہ اطمینان رکہو کیا تم بہول گئے آرکولا کی لڑائی مین تو اس سے بہی زیادہ بڑے آثار نمودار تہے ✣

نیپولین اب اوس جماعت کے بڑے کمرے مین داخل ہوا اور چند دوست اوسکے ساتہ ساتہ اور وہ ایک سپاہی اوسکے گرد و پیش مین تہے ۔ میر مجلس نے نیپولین کو اجازت دی کہ جس سازش کی تمکو اطلاع ہوئی ہے اوسکو ممبرون کے سامنے بیان کرو ۔ نیپولین نے فوراً ہی ایک ایسی لپیٹوان تقریر شروع کی جو امر مستفسرہ سے کچہ علاقہ نرکہتی تہی ۔ اس تقریر کے خاتمے پر میر مجلس نے جواب دیا کہ ابہی تک ممبرونکو اوس سازش سے بخوبی اطلاع نہین ہوئی لیں اوسکو زیادہ مشرح بیان کرو ۔ نیپولین نے پہر ایک اولجہا ہوا اور بیڈہنگا سلسلہ تقریر کا شروع کیا اور اوسکو اس بات پر ختم کیا کہ جہان مین جاتا ہون وہان لڑائی اور قسمت کے دیوتا میرے مددگار رہتے ہین اوسکے دوستون نے یہ بات دیکہکر کہ اس کلام سے سامعین پر ایک خراب اثر پیدا ہوا ہے نیپولین کا کوٹ کہینچا اور کہا کہ چلو اے سردار تم نہین جانتے کہ کیا تم کہہ رہے ہو ۔ نیپولین فوراً ہی وہان سے اولٹ کر چلا گیا اور بآواز بلند یہ کہا کہ تمام وہ لوگ جو مجہسے محبت کرتے ہین میرے ساتہ آوین سپاہیون نے البتہ اوسکی معاودت کے وقت اوسکی مزاحمت نکی ۔ ایک شخص جو اوس وقت حاضر تہا یہ حال واقعی بیان کرتا ہے کہ مین نہین جانتا کہ کیا نتیجہ

یا اوسکا بالکل زوال ہوتا ہے وہ شام جسکے بعد یہ صبح آئی اوسمین نیپولین نے تمامتر کوشش اس باب مین صرف کین کہ پانچون ڈائرکٹرون کو اپنا حامی بنا لیوے اون مین سے دو ڈائرکٹر نیپولین کے طرفدار تھے اور دو اوسکے سخت مخالف اور پانچوان نہ اللذی نہ او للذی ۔ اوس صبح کو جبکہ یہ کام ہونے کو تھا نیپولین کے مکان پر بہت سے جنگی افسر جو اوسکے طرفدار تھے جمع ہو گئے غرض اس جان نثار گروہ اور کچھ فوج کے ساتھ جو بظاہر ملاحظہ کے واسطے جمع ہوے تھے نیپولین اوس مقام کو سوار ہوا جہان وہ دونون مذکورہ بالا کونسلین اجلاس کرتی تھین ۔ اور جسطرح اور نہایت خطرناک موقعون پر نیپولین کے اوسان جمع رہتے تھے اوسی طرح اس سخت امتحان مین بھی اوسکے اوسان بجا رہے ۔ اوس موقع کے حاضرینون مین سے ایک شخص یہ لکھتا ہے کہ نیپولین اوس صبح کو ایسا ہی مطمئن تھا جیسا وہ کسی لڑائی کی صبح کو مطمئن ہوتا تھا ۔ قدیمی کونسل کے پاس آنے پر نیپولین نے دیکھا کہ معاملات کا طور کچھ بے طور ہے سلطنت جمہوریہ کے بعض ممبرون کو اوسکے مقصدون پر علم حاصل تھا اونھون نے بڑی گرما گرمی کے ساتھ مباحثہ شروع کیا جسمین نیپولین کے اولوالعزم مقصدون کی علانیہ تشہیر کی ۔ نیپولین کے پوشیدہ مددگار اوس مخالفت سے جو اور ممبرونکی طرف سے ظہور مین آئی سہم گئے اور ہمت ہارنے لگے اوسوقت ہر ایک چیز نیپولین کو اپنے مقصدونکے برخلاف نظر آئی ۔ نیپولین سے اوسکے ایک بھائی نے

اپنے مقصد مین کامیاب ہو سکتا تھا لیکن اپنی معمولی حکمت عملی سے وہ
اس بات کا خواہشمند تھا کہ بظاہر مین عام لوگون کی راؤن کو اپنے مطلب کے
واسطے مددگار بنا لیوے ــ ڈائرکٹری کا حال جیسا ہم ابھی بیان کر چکے
یہ تھا کہ نیپولین نے اوس مین سے بھی کم سے کم ایک حصے کو اپنی طرف
کر لیا تھا تاہم رعایا کی طرف سے رائے دینے والے وکیلون کے دو گروہ
ہنوز باقی تھے جنمین ایک بڈھے لوگون کی کونسل کے نام سے موسوم تھا
اور دوسرا گروہ پانسو لوگون سے مرکب تھا نیپولین نے بڑے بڑے
وعدون کے ذریعہ سے ان دونون جماعتون مین سے ایک قوی گروہ کو
اپنی طرف کر لیا ــ اب نیپولین کو یہ امید ہوئی کہ اوسکے طرفدار لوگ ایسے
ایک حکم کو صادر کرنے کے واسطے راغب ہو سکین گے جسکے ذریعہ سے
نیپولین کو معاملات مملکت مین ایک اعلے حکومت حاصل ہو جاوے اور
ظاہر داری قائم رکھنے کے واسطے فریب کی راہ سے یہ منصوبہ درست
کیا گیا تھا کہ جنرل بوناپارٹ ان دونون کونسلون مین جاوے اور
یہ حیلہ کرے کہ مین نے سلطنت جمہوریہ کے مخالف ایک ایسی خطرناک خبر
پائی ہے جسکی رو سے لازم ہے کہ وہ کونسلین مجھکو (یعنے نیپولین کو)
اعلے درجہ کے اختیارات حکومت مین عنایت کرین کہ اس تدبیر سے اون
کونسلون پر کوئی الزام نہ لگ سکے گا ❊

آخر کار وہ آفت ناک صبح آئی جب اس بات کا تصفیہ منحصر تھا کہ وہ فریب کا
جال کامیاب ہوتا ہے یا نہین ہوتا اور نیپولین کو اقبال نصیب ہوتا ہے

یہ ڈراکوٹ پہنے ہوئے اور ترکستانی سیف ایک طرف کو لٹکائے ہوئے
اس پوشاک کے ذریعہ سے وہ مصر کی قدیم ہیلیار وکی لڑائی اور فتح کو یاد
دلاتا تھا - اور کبھی نپولین علمی انسٹیوٹ کی ایک ممبر کی لباس مین ظاہر ہوتا تھا
ور بہت شوق کے ساتھ عالمون فاضلون کی گفتگو سنتے ہوئے دیکھا گیا
ر ایسا معلوم ہوتا تھا کہ گویا علمی تحقیقات اور تلاش اوسکی خواہشون مین
سب سے اعلے مقصد تھا - اوسکا حال اس شعر کا مصداق تھا ؎
گہے در صورت لیلے فرو شد * گہے بر صورت مجنون بر آمد * لیکن اسی
عرصے مین اوسکی طبیعت درحقیقت اون معاملات کی طرف مصروف تھی
جنکو ریاضی اور ہیئت سے کچھ سروکار نہ تھا - چنانچہ اسنے کارندون کے
ذریعہ سے نپولین نے اوسوقت کے بڑے بڑے جنگی افسرون سے
خفیہ خفیہ سازش کرکے اونکو اس بات پر راضی کرلیا تھا کہ وہ لوگ
پولین کو اعلے درجہ کی طاقت حاصل کرنے مین نپولین کے معین و
گار ہون - ڈائرکٹری کے بھی دو معزز اور مشار الیہ ممبرون کو
ین نے نئے انتظام کے وقت بے انتہا اختیار بخشنے کے وعدون پر
ف توڑ لیا - بلاشبہ اوس عرصہ مین امورات ملکی کی حالت انتظام
کے واسطے ایسی متقاضی ہوگئی تھی کہ جو مختلف تدبیرین سمجھی
ین لیکن وہ نپولین کے پیرس مین آجانے کے بعد آٹھ ہی دنکے اندر
ن - نپولین کو جنگی طاقت اسقدر حاصل تھی کہ وہ اسکے
کرنے کے واسطے علانیہ جھگڑا برپا کرسکتا تھا اور بزور شمشیر

حکمرانون مین کوئی تبدیلی واقع ہو گو وہ ازادی بھی ہاتھ سے جاتی رہے
جسکے واسطے ابتداے انقلابون فرانس سے لوگ نہایت خواہشمند رہی تھی
نیپولین فوراً آتے ہی ڈایرکٹری سے ملاقی ہوا اس ملاقات مین
دونون کو فکر لاحق تھی ادہر ڈایرکٹری کو یہ تردد تھا کہ نیپولین اونکو
انکی کے ہاتھ سے نکل جانے پر ملامت کریگا اودہر نیپولین کو یہ
اندیشہ کہ ڈایرکٹری مجھکو مصر مین فوج کے چھوڑ آنے سے ملزم ٹھہراویگی
الغرض ملاقات دونون طرف سے بہت بے لطفی اور سرد مہری کیساتھ
ہوئی اور ایک دوسرے سے بدگمانی اور نفرت کے ساتھ رخصت ہوا
لیکن عام لوگ اپنے حکمرانون کی رایون کے شریک نہو سے بلکہ
اونہون نے نیپولین کے ساتھ ایک بڑی رغبت ظاہر کی چنانچہ نیپولین
جب کہین باہر نکلتا تو لوگ بہت اشتیاق سے اوسکے دیکھنے کے
مشتاق ہوجاتے لوگون کو اپنی طرف لگا لینے کا ملکہ نیپولین کو بخوبی
حاصل تھا اسلیے اوسنے یہ ہوشیاری برتی کہ اوس جوش و خروش کو
جو لوگون کے دلمین اوسکی طرف سے تھا اور بھی شوق دلا دلا کر اوسکو
دوبالا کیا۔ نیپولین اسوقت مین عام آمد و رفت کے مقامون سے
کنارہ کش رہتا تھا لیکن جب کبھی وہ عام مجمعون مین شریک ہوتا تھا
تو ہمیشہ ایسی پوشاک پہنے ہوے کہ اگرچہ ظاہر مین وہ سادہ ہوتی
تھی لیکن دیکھنے والون کو اوسکی جنگی کامیابیان یاد آجاتی تھین
[illegible]

نپولین کی کشتیان بہت مدت کی غیر حاضری کے سبب سے اون خاص
خاص اشارات کا جواب نہ دے سکین جو کنارے پر سے کیے گئے تو
کنارے کی فوج نے اون کشتیون پر توپین چلانا شروع کین جب
کشتی والون نے نہایت جوش و خروش سے خوشی کی علامتون کو
ظاہر کیا تو کنارے پر سے توپین چلنا بند ہوگئین اور بہت جلد یہ شہرت
ہوگئی کہ بوناپارٹ نے معاودت کی پس فوراً وہ تمام خلیج کشتیون سے
چھا گیا جن مین وہان کے باشندے بڑی خوشی سے نپولین کے دیکھنے
کی خاطر سوار تھے ان سب لوگون نے بہت خلوص اور غایت انبساط سے
نپولین کو اوسکے خیر و عافیت سے لوٹ آنے پر مبارکباد دی -
جہاز جن مین نپولین وارد ہوا مصر سے آئے تھے جہان ہمیشہ وبا
رہتی ہے اسلیے ضرور تھا کہ ایک کافی عرصہ تک وہ جہاز اول
مقام پر ٹھہرائے جاتے لیکن وہان جو لوگ نپولین کو جلد
پر لے آئے اور کہا کہ ہم آسٹریا والون کے ظلم کے پنجہ سے دنیا کو
چاہتے ہین - فی الفور نپولین کے تشریف لے آنے کی اطلاع
دار الخلافہ کو بھیجی گئی جہان لوگون نے اوس خبر سے ویسی ہی
خوشی کے اشارات کو ظاہر کیا جیسا اوس ملک کے اور صوبون مین
جہان ہوکر نپولین گذرا - فرانس والے آسٹریا والون کی
فتح کے سبب سے بہت شکستہ دل ہوگئے تھے اور جو ابتر حالت
اوس وقت ہورہی تھی وہ اس بات کی مقتضی تھی کہ وہان کے

دو چھوٹی چھوٹی جنگی کشتیان رہ گئی تھین جنمین بہت تھوڑے آدمی
تھے جو ہر موقع پر اس لائق تھے کہ اپنے دشمن کے شکار ہوجاتے +

اس تمام دریائی سفر مین نپولین ہر وقت اس خوف و
اضطراب مین رہا کہ انگریزی جہاز جو دشمن کی تلاش مین پھرتے ہین
کہین ہمکو گرفتار نہ کرلین پس نپولین نے اس فکر سے کچھ رہائی
پانے کی غرض سے کھیلنے سے اپنا جی بہلایا اوسکا مورخ بیان کرتا ہے
کہ اس کھیل مین بھی وہ بے دہڑک فریب سے کام نکالتا تھا مگر جو
روپیہ وہ اس کھیل کے ذریعے سے حاصل کرتا تھا پھر اوسکو واپس
کردیتا تھا ۔ جزیرہ کارسیکا یعنے اپنے خاص وطن کی سرزمین کو چھوڑتا
ہوا آخرکار نپولین فرانس کے کنارہ کے قریب پہونچا تاہم یہان شام
کیوقت وہ انگریزی جنگی جہازون سے بھڑ گیا اور بڑی دشواری سے
گرفتار ہوتے ہوتے بچگیا ۔ اس تردد ناک رات مین جو نپولین کے
سفر مین پیش آئی سب کے چھکے چھوٹ گئے تھے صرف نپولین نے
اپنے حواسون کو مجتمع رکھا اور جب اوسکے جہاز کے افسر کے ہاتھ پاؤن
خوف کے مارے پھول گئے تو خود نپولین نے جہازرانی کی سربراہی کی
آخرکار جب وہ صبح نمودار ہوئی جسکی نہایت آرزو تھی تو انگریزی جہاز
بہت دور فاصلہ پر رہگئے تھے اور بڑی خوش نصیبی سے نپولین
فرانس کے کنارہ کے نزدیک پہونچگیا +

نوین اکتوبر ۱۷۹۹ء کو نپولین خلیج فرجوس مین داخل ہوا اور جب

م ویا اور اندیشہ صرف اس بات کا تھا کہ مبادا اونکی فرط خوشی سے
اور لوگ اونکے ارادے سے مطلع ہوجاوین ۔ تئیسوین اگست
۱۷۹۹ء کو بوناپارٹ نہایت مخفی طور سے اور تھوڑے سے
ہمراہیونکے ساتھ دو چھوٹے چھوٹے جنگی جہازون پر سوار ہوا جو اون
عالیشان جہازونکی بقایا تھے جنکو نپولین فرانس سے اپنے ہمراہ لایا تھا
نپولین نے اپنے اس مراجعت کے ارادے کو اپنی فوج سے بلکہ سردار
کلیبر سے بھی جسکو اوسنے اپنی غیر حاضری مین اوس ملک کی حکومت پر
مقرر کیا تھا نہایت ہی مخفی رکھا اور اسلیے کسی کو ہرگز یہ یقین نہوا کہ
نپولین نے مصر سے مراجعت کی اور جب یہ خبر فاش ہوگئی تو اوسکے
لوگون کو اس خبر سے بہت رنج ہوا ۔ نپولین پر یہ دھبہ ہمیشہ باقی
رہیگا کہ وہ اپنی فوج کو ایک خطرناک مقام پر لیگیا اور اونکو ویسی ہی
خطر مین چھوڑکر خود اپنی غرض کے واسطے وہان سے چلدیا اپنے ملک کو
معاودت کرتے وقت نپولین کے دل مین ضرور بہت تلخ خیالات گذرے
ہونگے ۔ اس موقع پر تماشائیونکی وہ بھیڑ بھاڑ نہتی جو نپولین کے
فرانس سے رخصت ہوتے وقت کنارے پر بہت شوق کے ساتھ
مجتمع ہوگئی تھی اب اوسکے صرف چند سپاہی وبلے پاؤن اور
ہر ایک قدم پر ترسان ولرزان اوسکے ساتھ ہوے اس خوف سے
کہ مبادا اونکی یہ فراری حرکت اورونکو معلوم ہوجاوے ۔ اور اون
ندہ جنگی جہازونکی جگہ جو کئی میل تک پھیلے ہوے تھے اب صرف

نپولین کو ایسی ایک خبر پہونچی کہ وہ تمام اطمینان پژمردہ ہوگیا۔
بعض اخلاقوں کے عوض میں بمقتضائے ہل جزاء الاحسان الا الاحسان
اوس سیرالبحر نے جو انگریزی موج پر حکمران تھا اور ترکستان کی فوج کی
حفاظت بھی کرتا تھا نپولین کے پاس جرمن کے کچھ اخبار بھیجدیے
درحقیقت نپولین کے واسطے یہ ایک بڑا احسان تھا اسلیے کہ دس
مہینے سے اوسکو یورپ کی کوئی خبر معلوم نہین ہوئی تھی اور اسلیے
نپولین نے اون اخبارون کو بڑے ذوق وشوق سے پڑہا ان اخبارونکے
مطالعہ کے وقت نپولین کو فوراً معلوم ہوا کہ آسٹریا والے میری غیرحاضری
سے فائدہ اوٹھا رہے ہین اور پھر اونھون نے اٹلی کو فتح کرلیا ہے
اور اسطرح پر اونھون نے نپولین کی تمام ہنرمندی اور دانش کے
نتیجون کو بیکار کردیا ہے نپولین نے اخبارونکو پڑہکر ہاتھ سے
ڈالدیا اور کہا کہ ہماری بدنصیبی ہے کہ ہماری فتح کے تمام فائدے
اکارت گئے اور مین تباہ ہوگیا *

نپولین نے اپنی ہوشیاری سے یہ تصور کیا کہ اب وہ وقت آگیا ہے
کہ فرانس کی بادشاہی پر تسلط کیا جاوے اسلیے کہ اہل فرانس ڈائرکٹری
کی کمزور حکومت سے نفرت کرتے ہین اور ایسے وقت مین وہ میرے
وہان پہونچنے کو بہت غنیمت تصور کرینگے چنانچہ نپولین نے اپنے
چند افسرون کو یہ ہدایت کی کہ نہایت خفیہ خفیہ اوسکی روانگی کیواسطے
سامان تیار کرین اون سردارون نے اس حکم کو بڑی خوشی کے ساتھ

مریضون کو اوس عذاب سے نجات دے جو ترکون کی فوج نے
ہمیشہ فرانس کے قیدیون پر روا رکھا تھا۔ کچھ شبہہ نہین کہ یہ جبر
ایک ضعیف وجہ تھی اور بے شک وہ ایک ایسا کام تھا کہ اوسکا
عذر ہو نہین سکتا یہ بات ہرگز مناسب نہین ہے اور قانون قدرت کے
بالکل برخلاف ہے کہ کسی بھلائی کی امید مین کوئی برائی روا رکھی جائے
مورخون نے سپاہیونکی اوس تعداد مین جو اسطرح افیون کے اثر سے
مرے اختلاف کیا ہے بعض اوسکو بڑا کر پانسو تک پہونچاتے ہین
اور بعض کم کرکے صرف ساٹھ بیان کرتے ہین لیکن نتیجہ دونون کا
واحد ہے پانسو مارے گئے یا ساٹھ یہ بات مناسب نہتی کہ اسطرح پر
اونکو قتل کیا جاتا آدمی کو چاہیے کہ اس مقولہ پر عمل کرے کہ اچھے
کام کرنے ہمارے ذمہ ہین اور اونکے نتیجے خدا کے اختیار مین
ہین۔ السعی منی والاتمام من اللہ ✦

قاہرہ مین پھر داخل ہونے کے بعد نپولین نے جھوٹ سے زیادہ
کام نکلتا ہوا دیکھکر حسب معمول سچائی کی طرف سے بے التفاتی برتی
اور بہت سی جھوٹی سرکاری خبرون کے ذریعے سے اپنی مراجعت کو
ظاہر کیا ان خبرونمین اوسنے اپنی کامیابیونکو بہت طمطراق کے ساتھ
بیان کیا اور اپنی مصیبتون کو مخفی رکھا۔ بعد اسکے قسطنطنیہ سے
ترکون کی فوج بھی جلد وہان پہونچ گئی مگر نپولین نے غنیم کی اس فوج
کو بہت بڑے نقصان کے ساتھ شکست دی تاہم اس فتح کی خوشی مین

قبضے مارتی تھی - اس کوچ مین نیپولین نے بڑی دشواری کے ساتھ اپنے آپ کو ایک ناگہانی قتل سے بچایا جو عرب کے ایک خانہ بدوش کے ہاتھ سے ہونے والا تھا یہ قاتل سڑک کے ایک کنارے پر جھاڑی مین چھپ کر بیٹھ رہا اور جب نیپولین اوسکے برابر پہونچا تو اوسنے ایک بندوق اوسپر سر کی لیکن وہ خالی گئی - نیپولین کے سپاہیون نے اوس عرب کو سمندر کی طرف پیچھے کو ہٹا دیا تھا کہ اچھی طرح اوسکے اوپر نشانہ لگا سکین لیکن اوسنے بھی سپاہیون کے ہاتھ سے محفوظ رہنے کے واسطے بہت کوشش کی اور سمندر مین تیر کر دور ایک پہاڑی پر نجرہ گیا جہانسے اوسکے ہٹا دینے کے واسطے بہت سی کوششین کی گئین لیکن سب عبث تھین کوئی کارگر نہوئی اسی عرصہ مین پیچھے سے نیپولین کی ایک اور فوج آپہونچی نیپولین نے اوسکو حکم دیا کہ جسطرح ہوسکے اس سحرہ کو جیتا نہ چھوڑین چنانچہ ایسا ہی ہوا اور وہ عرب گولی سے مارا گیا +

قاہرہ کو جاتے وقت مشرق کی مشہور وبا نے نیپولین کے سپاہیونکو دبایا اور اسلیے مجبور ہوکر نیپولین نے جفہ کے شہر کو بھی چھوڑ دیا اسوقت اوس شہر کے شفاخانے مین بہت سے سپاہی اوس وبا مین سخت مبتلا تھے جنکے بچنے کی امید نہ رہی تھی - نیپولین نے حکم دیا کہ انکو افیون کھلا دیجاوے تاکہ وہ مر جاوین - اس کارروائی سے جو نیپولین نے اس موقع پر کی غرض اوسکی صرف یہ تھی کہ اون

جب اوسکو یہ معلوم ہوا کہ مصر مین اونکے موجود ہونے کی اسوقت بہت ضرورت ہے تو نپولین نہایت غم اور رنج سے جو اس مایوسی اور ناکامیابی سے اوسکو حاصل ہوا شکست کھانے اور اپنی فوج کو محاصرہ پر سے اوٹھا لینے پر مجبور ہوا اور یہ پہلا ہی مرتبہ تھا جسمین اوسکو شکست ہوئی تھی ✣

اوسکے سپاہیون نے اپنی آئندہ فتوحات سے مایوس ہوکر لوٹتے وقت بہت سے ظلم کیے مشعلین ہاتھون مین لیے ہوے شوخی کے ساتھ اوس تمام گروہ نواح کی فصلون کو جلاتے چلے جاتے تھے اور چونکہ وہ اس بات پر قادر نہ تھے کہ اون قدرتی چیزون کے ذریعہ سے فائدہ اوٹھائین اسلیے جلن کے مارے اونھون نے یہ ارادہ کیا کہ اور لوگ بھی اون چیزون سے نفع نہ اوٹھا سکین انسانون کا یہ خودغرضانہ طریقہ اس موقع پر نہایت ہولناک طور سے ظاہر ہوا۔ اسنے زخمی سردارون کو کچھ دنون تک اوس فوج نے اپنے ساتھ رکھا اور اوسکے بعد اونکو ڈولیون سے نیچے ڈالدیا اس غرض سے کہ کہین مرجائین۔ بہت سے سپاہی تکان کے سبب سے بالکل بے دست و پا ہوکر ریگستانون مین غارت غول ہوگئے اور اونکے ساتھی جو اونکے پاس ہوکر گذرتے تھے اونسے وہ مصیبت زدہ ہرچند منتین اور خوشامدین کرتے تھے کہ اسوقت مین اونکے ساتھ ہمدردی ظاہر کرین لیکن وہ سر [illegible] پر اہدا اوسنے

یورپ مین پھیل گئی اور یہ کانٹا کا ٹیکا نیپولین پر ہمیشہ قائم رہیگا۔ اس بات کے بعد کہ قیدیون نے اپنے آپ کو اس شرط سے سپرد کیا کہ اونکی جانین محفوظ رہین لڑائی کے تمام قوانین اور اخلاق انسانی کے ہر ایک اصول کے بموجب وہ قیدی اس بات کے مستحق تھے کہ اونکی جانین محفوظ رہتین ❊

اس خوفناک ماجرے کے بعد نیپولین ایکر کے محاصرے کے واسطے آگے کو بڑھا جو اپنے عمدہ موقع کے سبب سے تمام ملک شام پر قبض و قابو رکھہ سکتا تھا اسی بھروسے پر اس شہر نے نیپولین کے حملہ اور اوسکی بلند نظر تدبیرون کے مقابلے پر ایک ناقابل گذار مزاحمت کی۔ شام کی ان مشکلات نے یہان تک طول کھینچا کہ نیپولین نے اسی عرصہ مین اپنا ایک ایلچی ٹیپو سلطان کے پاس اس مقصد سے روانہ کیا کہ جہان تک ممکن ہو انگریزون کے مقابلے پر ہندوستان مین ایک بغاوت برپا کرنیکے واسطے ٹیپو سلطان کو برانگیختہ کرے لیکن انگریزونکی قسمت اچھی تھی کہ یہ کوشش کامیاب نہوئی۔ ایکر مین سر سڈنی اسمٹ کی سرداری مین جسنے حال ہی مین فرانس کے قیدخانے سے رہائی پائی تھی نیپولین کے مقابلے پر وہ مزاحمت پیش آئی جسکی پہلے سے امید نتھی۔ ان متواتر مزاحمتون سے نیپولین جھنجھلا اوٹھا اور ہر چند اوس سردار کے پر ہنر انتظامون پر نیپولین نے ایسی تیزی کے ساتھ حملے کیے جو شیخی کرکری ہونے سے پیدا ہوا کرتی ہے لیکن ہر مرتبہ لوٹ جانے پر مجبور ہوا اور آخر کار

دلاوری بھی بڑھتی گئی مصیبت اور سختی کے وقت مین نیپولین کی مستعدی
اور مضبوط عقل بڑے زور و شور کے ساتھ ظاہر ہوئی - نیپولین کو
اب یہ پرچہ لگا کہ قسطنطینہ مین ایک بڑی فوج اوسکے مقابلہ کیواسطے
آراستہ ہو رہی ہے اور روس کی فوج بھی اپنی اوس پرانی عداوت سے
جو اوسکو قسطنطینہ کے دربار کے ساتھ تھی دستکش ہو کر اس حملے مین اونکی
شریک ہو گئی ہے - علاوہ اسکے اوسی وقت مین انگریز بھی ہندستان سے
ایک فوج اوسکے مقابلہ پر روانہ کرنے کو تھے ایسے خطرناک وقت مین
بھی نیپولین کو اتنی فرصت ملی کہ اوسنے اپنی عالی ہمتی سے بڑی بڑی
جدید منصوبے باندھے - نیپولین نے اب ارادہ کیا کہ شام پر ایک
حملہ کیا جاوے اور اوس ملک کی مختلف قومون کو اونکے حاکمون کے
مقابلے پر انگیختہ کرے اور خود اونکا سردار بنکر خاص قسطنطینیہ پر چڑھائی
کرے اور اسطرح سے اپنے واسطے فرانس کا راستہ نکالے اور اپنے
راستے پر آسٹریا کو فتح کرتا جاوے - بورین کہتا ہے کہ مین نے اکثر
اون دنون مین یہ دیکھا کہ ایک بڑا نقشہ اوسکے پیش نظر رہتا تھا
اور وہ اپنی ان مہمات کی بابت اس نقشے پر غور اور خوض کیا کرتا تھا *
ایکر کے پاشا نے جسکا نام جزار تھا نیپولین کے ان عالی ارادون کی
مزاحمت کی اور بڑے استقلال کے ساتھ نیپولین کے بہکانے مین نہ آیا
یہان تک کہ جو افسر نیپولین نے اوس سے معاملہ کرنے کے واسطے
بھیجا تھا اوسکو بھی اوسنے قتل کرا دیا - باین ہمہ نیپولین نے شام پر

کہ اگر مین بھی فرعون کی طرح ڈوب جاتا تو یورپ کے تمام واعظون کے
واسطے اس واقعے سے ایک اچھا مضمون ہاتہ لگتا۔ مگر مخفی نرہے
کہ آخرالامر نیپولین نے بھی جزیرہ سینٹ ہلینا مین تمام نامرادیون کے ساتہ
قید رہنے سے وہ سزا پائی جس سے انسان کو پوری عبرت اوسکی
اس شوخ گفتگو کے مقابلے مین حاصل ہوسکتی ہے +

## باب چہارم

نیپولین کا شام پر حملہ کرنا۔ اور مقام دیگر پر لیس پا ہونا۔ اور مصر کو
لوٹ آنے پر مجبور ہونا۔ فرانس سے ایسی خبرون کا آنا جنکے سبب سے
نیپولین چپکے چپکے سوار ہوکر فرانس کو روانہ ہوا۔ نیپولین کا بحری سفر
اور فرانس مین اوسکا بڑی عزتون کے ساتہ لیا جانا۔ نیپولین کی سازش
واسطے حاصل کرنے اعلے اختیارات کے۔ فرانس کی مجلسون کے مشہور
واقعات۔ نیپولین کا اپنی کوششون مین کامیاب ہونا +

مصر مین نیپولین کی حالت اسوقت مین ایسی خطرناک تھی کہ ہر ایک
ایسے ویسے کے چھکے چھوٹ جاتے جہازون کے جس بیڑے سے نیپولین کو
یہ امید تھی کہ اوسکے ذریعے سے فرانس کو اپنی فوج لیجا سکونگا وہ تباہ
ہوچکا تھا اور غنیم کے جہازون کا ایک مخالف بیڑہ یعنے نلسن اوسکے
سامنے موجود تھا اور ایک ایسے بڑے ملک مصر پر جو فوراً موقع پاتے ہی
بغاوت پر آمادہ ہوجاتا نیپولین کے تھوڑے سے آدمی قابض ہو رہے
تھے لیکن جسقدر یہ دقتین اور خطرے زیادہ ہوتے گئے نیپولین کی

تندرست تھے اور اونکے دل بڑھے ہوئے تھے اور طرح طرح کی میدان کے
ساتھ اپنی ماؤن اور جوروون اور بہنون سے بغلگیر ہو کر اور اونکو روتا ہوا
چھوڑکر اور اپنے پیارے بچونکے خفیف جھگڑون سے منہ موڑ کر رخصت
ہوئے تھے اسے افسوس جن لوگون کو اونھون نے اپنے وطن مین چھوڑا تھا
وہ اب تک اونکی تندرستی اور خیر سلا سے گھر کو آنے کی دعائین مانگ رہے ہین
اور اونکی فتحون کی خبرون کے بہت مشتاق ہین وہ اونکے لیے دعوتین
تیار کرتے ہین اور اونکی واپسی کے انتظار مین گھڑیان گن رہے ہین ادہر
وہ حال ہے اور ادہر بدقسمتی سے اون کم بختون کی لاشین جلتے جلتے سورج مین
جھلس رہی ہین اور اونکی ہڈیان بیگانہ ملک کی کنارے پر سفید ہو رہی ہین ❊

نیپولین نے اپنا وقت مصر کے انتظام سلطنت کی ترمیم مین
صرف کیا اور معاملات مصر کا انتظام ایسی خوبی سے کیا کہ خلائق کو جلد
اس درجہ پر امن اور آسایش نصیب ہوئی جس سے وہ لوگ ایک مدت سے
ناآشنا ہو رہے تھے نیپولین نے اوس ملک کے باشندون کی تالیف قلوب
کی غرض سے ترکانہ لباس اختیار کرلیا لیکن پھر یہ دیکھکر کہ میرے سردار
میری اس حرکت پر ہنستے ہین اوس لباس کو اوتار رکھا - نیپولین نے
جو یہ لباس مسلمانون کا اختیار کیا اور جو تائیدین اوسنے مسلمانون کے
مذہب مین کین اونکی نسبت بعد اس زمانے کے جب وہ سینٹ ہلینا مین
پہونچا تو یہ کہا کہ مصر ہر طرح پر اس بات کے شایان تھا کہ مین وہان
مسلمانون کا سا پایجامہ پہنون ❊

پیشتر کے سنے ہوئے تھے یعنی یہ منیار اسقدر عرصۂ دراز سے تمھارے آج ہی کے دنکی لڑائی کے دیکھنے کے واسطے کھڑے ہوئے ہین ۔ لڑائی شروع ہوئی اور تھوڑے ہی عرصے تک قائم رہی لیکن نہایت سخت تھی اس لڑائی مین ترکستانی فوجین بالکل تباہ ہوگئین جنھون نے فرانس کی فوج کے اون ٹھوس مربعون کے توڑنے مین ہرچند کوشش کی جو سنگینین چمکا رہے تھے اور شعلے اور موتین برسا رہے تھے ✢

ایک سخت مصیبت نپولین پر اور آئی والی تھی نلسن انگریزی میرالبحر شام کے کنارون سے گذر کر اسکندریہ کو لوٹ آیا تھا اوسنے فرانس کے بیڑے کو جو خلیج ابوکر مین لنگر انداز تھا بالکل تباہ کر دیا ۔ فرانس کے سپاہیون نے اپنے جہازون کی اس تباہی کو جنکے ذریعہ سے اون کو اپنے وطن کو لوٹ جانے کی امید تھی نہایت رنج کے ساتھ دیکھا بہت سون نے اپنی جانون کو آپ ہلاک کیا اور بہت سون نے اپنے افسرون کو جو اونکے پاس سے سوار ہوکر نکلے طعنے دیے اور یہ کہا کہ دیکھو یہ فرانس کے قاتل تشریف لیے جاتے ہین ۔ اس واقعے کے بعد مجبور فرانس والے اپنی حالت پر قانع ہوگئے اور اوسوقت تک کہ فرانس سے اور مدد آوے مصر پر اپنا تصرف جمانے کے سامان درست کیے ✢

" دینین فرانس کا سیاح اپنے اون جوشون کو جو خلیج ابوکر کے کنارے پر اوسکو سپاہیون کی لاشون کے دیکھنے سے پیدا ہوئے درد کے ساتھ اسطرح بیان کرتا ہے کہ یہ بہادر سپاہی چند ہفتے پیشتر ہر طرح سے

که مصر کی مشهور مشهور پورانی چیزونکی تحقیقات کرین رستے مین
نیپولین نے اپنا اکثر وقت انهین لوگون سے گفتگو مین صرف کیا
بهت سے مضمون جنپر نیپولین اون عالمون اور فاضلون سے مباحثه
کراتا تها خود منتخب کیا کرتا تها ـ ان مضمونون مین سے کچهه حال
نیپولین کی تاریخ لکهنے والون نے لکها هے وه مضمون یا مذهبی
معاملات سے متعلق هوتے تهے یا حکومت سے اور بعض وقت
ایسے مضمون پیش هوتے تهے جنمین فکر اور غور وکار هوتی تهی مثلاً
یه که اجرام فلکی مین آبادی هے یا نهین ـ ایک اور شام کو اوس مجمع مین
گفتگو پیش هوئی که خواب صحیح هوتا هے یا غلط یه مضمون اوس ملک مین
بچکر سوچها جهان حضرت یوسف علیه السلام کے بهت سی عجیب
ی واقعات واقع هوئے تهے ـ نیپولین کی ان فلسفی تفریحون مین
وقت اس بدمزه اطلاع سے خلل واقع هوا که انگریزی فوج کا
نلسن صاحب کهین اسی قرب وجوار مین مقیم هے اور فرانس کے
نے اس بات کا اقرار کیا که اگر دونون بیڑون مین مقابله هو گیا
سکا نیپولین کی مهم کے واسطے بهت برا هوگا ـ اور اگرچه
ے میر البحر کی خوفون کی بهت کچهه تصدیق نهین ایک موقع پر
تاهم نیپولین نے اون کو حقیقت ٹهیرایا ـ انگریزونکی
نس کے بیڑے سے ایک موقع پر صرف پندره میل کے
ا تهی لیکن کهر کی نهایت کثرت کے سبب سے فرق [illegible]

روانہ ہوا تو دیر سے اٹلی کے پہاڑونکی چوٹیان اونکو دکھلائی دین جنکے دیکھنے سے اوسکے دل پر ایک بڑا جوش پیدا ہوا نیپولین نے اس موقع پر اپنی اون پہلی کامیابیونکو یاد کیا جو اوسکو اوس ملک مین حاصل ہوئی تھین ؀

ایلبا کو بھی نیپولین نے ایک دور فاصلے سے ملاحظہ کیا یہ وہ مقام تھا جہان کچھ دنون بعد نیپولین جلاوطن ہوکر رہا تھا۔ اس مقام کو دیکھنے سے اوسوقت نیپولین کو اپنی آیندہ تکلیفات کا کچھ بھی خیال نہ آیا ہوگا اور اوس مقام کے ملاحظے نے کچھ بھی اوسنوجوانکی انکی خاطر کو مکدر نہ کیا۔ کبھی کبھی نیپولین نے اپنی دریائی فوج کو یہ حکم دیا کہ تمام جہازون کو میرالبحر کے جہاز کے پیچھے پیچھے چلاوین جسمین وہ خود بھی سوار تھا۔ ڈینیکن صاحب جو مصر کے سفر مین شریک تھا بیان کرتا ہے کہ جب ہمارے جہاز میرالبحر کے جہاز کے پاس پہونچتے تھے جسمین وہ صاحب قوت یعنے (نیپولین) خود موجود تھا جو تین سو جہازون کے درمیان بیٹھا ہوا رات کے نہایت سنسان وقت مین حکم صادر کر رہا تھا تو اوسوقت جو کیفیت ہمارے جہازونکی ہوتی تھی اوسکا ٹھیک ٹھیک بیان کرنا مشکل ہے۔ چاندنی خوب کھل رہی تھی ہمارے جہاز مین اگرچہ پانسو آدمی تھے مگر مکھی کے پرون کے برابر بھی کھڑکھڑاہٹ نہ سننے پاتا تھا ہم لوگون کو سانس تک لینا دشوار ہوگیا تھا۔ نیپولین اپنے ساتھ عالمون اور فاضلون کا ایک گروہ اس غرض سے لیگیا تھا

دیکھا بھالی کرتی تھی اوسکو ایک طوفان نے منتشر کردیا بمجرد اوسکے
نیپولین نے اپنی فوج کو جہازون پر سوار کیا۔ جس صبح کو فوج روانہ
ہونے کو تھی بہت پر فضا صبح تھی سورج کی شعاعون نے سمندر کو منور
کردیا تھا جہانتک چند میل تک جہاز ہی جہاز دکھلائی دیتے تھے ہر ایک
شخص کا سینہ امیدون کے ساتھ پھڑک رہا تھا اور چونکہ مقصد اس
مہم کی کارروائی کا سب لوگون سے مخفی رکھا گیا تھا اسلیے لوگون کو
یہ واقعہ اور بھی زیادہ دلچسپ معلوم ہوتا تھا۔ فرانس کی فوج نے
اپنے اس دریائی سفر مین تھوڑی دیر کے واسطے مقام مالٹا مین مقام
کیا یہ بات پہلے سے پکّی ہوچکی تھی کہ یہ مقام نیپولین کو سپرد کردیا جاویگا
قلعہ کے سپاہیونکی وفاداری اون پوشیدہ اہلکارون کے ذریعے سے
جنکو ڈائرکٹر نے اسی مقصد کے واسطے روانہ کیا تھا بیکار کردی گئی تھی
جو لوگ قلعے کی فصیلون پر تعینات تھے اونھون نے جھوٹ موٹ
دکھلاوے کے لیے دوچار توپین سرکین اور صرف براے نام کچھ
تھوڑی دیر قلعے کی محافظت کی۔ نیپولین جب اوس قلعہ کے دروازہ مین
داخل ہوا تو اوسکے استحکام کو دیکھکر کہا کہ اس قلعے کا اسطرح پر ہاتھ آجانا
بہت اچھا ہوا اور یہ کام ہمارے اون دوستون کی بدولت بن پڑا
جو قلعے مین موجود تھے ورنہ اس قلعے کا فتح کرنا بڑی دشوار بات ہوجاتی ؀
اس قلعے مین اپنی فوج کی ایک کافی جماعت چھوڑکر نیپولین
اپنی بحری فوج کے ساتھ مصر کو روانہ ہوا اور جب ہی وہ اوس مقام سے

محفوظ رہنے کی فکر مین پڑے ہوے تھے اسلیے اونھون نے یہ سمجھکر
کہ کسی طرح یہ آئی ہوئی بلا سر سے ٹلے اوسکی نئی تجویزون کی مخالفت
نہین کی باآنکہ یہ بات ظاہر تھی کہ نپولین کی غیر حاضری سے فایدہ
اوٹھاکر اسٹریا والے اٹلی پر لڑائی شروع کرکے کامیاب ہوجاوینگے
علاوہ اسکے یہ بھی دغدغہ لگا ہوا تھا کہ فرانس کی فوج جن جہازون کے
بیڑہ پر مصر کو روانہ ہوگی اوسکو انگریز چھین لینگے — لیکن نپولین نے
اپنی معمولی تیزی کے ساتھ ان مشکلات کو خفیف سمجھا اور اسنے سامانونکو
نہایت محنت کے ساتھ تیار کرنا شروع کیا اور ایک بہت بڑا بیڑہ جہازونکا
فراہم کرلیا جسکی نسبت جیسا قیاس رہا تھا ہے انگلستان کو ابتدا سے
یہ کھٹکا ہوا کہ اس بیڑہ کے ذریعہ سے ہمارے ہی ملک کی حدود پر
حملہ ہوگا — اس اثنا مین نپولین نے فرانسیسیون کے مصر مین آباد
کرنے کے ساز و سامان بھی تیار کیے چنانچہ اوسنے بہت سے مزدورون
اور کاریگرون کو جمع کیا جو یورپ کی کاریگریون اور دستکاریون سے
واقف تھے اور اسنے سکریٹری بورین کو ہدایت کی کہ ہمارے واسطے
ایک کتب خانہ جمع کرے یہ کتب خانہ چھہ حصون پر منقسم اور مرتب
کیا گیا تھا اول علوم دقیق دوم جغرافیہ سوم تواریخ چہارم نظم
پنجم قصہ کہانیان ششم سیاست مدن اس اخیر حصہ مین نپولین
نے قرآن اور وید اور توریت اور انجیل ان سبکو مخلوط کردیا تھا ؛
[illegible]

بڑی بڑی سنگین وارداتون کے صادر ہونے کی اجازت دینے کے وہی عادی ہو رہے تھے ٭

بوناپارٹ کی چالاک طبیعت بہت دلون تک شغل سے خالی نرہ سکی اور آخرکار اوسنے فرانس کے بندرگاہون کا دورہ کیا اس غرض سے کہ ماہی گیرون اور کنارون انگلستان کے اور واقف کارون سے اس بات کی تحقیقات کرے کہ اوس ملک پر فوج کے اوتارنے کیواسطے کونسا موقع بہت اچھا ہے تاکہ اوس ملک پر حملہ آور ہو۔ لیکن تحقیقات کے بعد اوسکو اس بات کا بخوبی اطمینان ہوگیا کہ اس امر مین کوئی تدبیر نہین چل سکتی نیپولین نے کہا کہ مین فرانس کی فوج کو ایسے تنگ مقام پر لیجاکر خطرہ مین نہ ڈالون گا۔ پس نیپولین نے اپنے اس حملے سے مایوس ہوکر اپنی توجہ کو ایک اور بہت بڑے مقصد کی طرف مصروف کیا اوسکا حوصلہ مصر کی طرف مائل ہوا اوسنے یہ خیال کیا کہ مصر پر قابض ہوجانے سے ایسا مقام ہاتہ لگے گا جہان اون فرانسیسون کو آباد کرسکین گے جنکو انگریزون نے امریکا سے جلاوطن کرکے اونکی بستیان چھین لی تھین اور مصر مین فرانسیسون کے بسنے سے بالآخر ہندوستان بھی انگریزون کے قبضے سے نکلکر فرانس کے قبضہ مین آجاوے گا ٭

ڈائرکٹری کے لوگ بوناپارٹ کے اوس رعب وداب سے جو اوسکو فرانس مین حاصل ہوتا جاتا تھا متردد تھے اور اوسکے ہاتھون سے

جز تفیل کا عالم ہے۔ ایک سپاسنامہ کا جواب جو اوس مجمع کے بڑے بڑے عالمون نے نیپولین کو دیا نیپولین نے اس طرح پر دیا کہ سچی فتوحات حقیقت مین وہ فتوحات ہین جو علم کو جہالت پر حاصل ہوتی ہین اور صرف انھین فتوحات مین یہ خوبی ہوتی ہے کہ اونکے سبب سے لوگون کو ایذا نہین پہونچتی۔ پیرس کی میونسپل کے محکمے نے نیپولین کی عزت کے واسطے اوسکی سڑک کا پہلا نام بدلکر اوس کا نام اسٹریٹ وکٹری یعنے فتح کا کوچہ رکھا۔ لیکن وہ اپنی فتوحات کی خوشیون کے زمانے مین رنجون سے محفوظ نہ رہسکا یعنے جوزی فین کی فضول خرچیون کے سبب سے نیپولین کا ناک مین دم آگیا تھا نیپولین کی غیر حاضری کے دنون مین جوزی فین نے اوسکے مکان کو نہایت ہی عمدہ عمدہ سامانون سے جو بالکل نا واجب قیمتون پر خریدے گئے تھے آراستہ کیا تھا۔ ایک موقع پر نیپولین کو اپنی جان کے لالے پڑ گئے تھے اور وہ یہ تھا کہ ایک عورت نے آکر نیپولین کو یہ اطلاع دی کہ تیرے مارڈالنے کے واسطے ایک سازش ہو رہی ہے نیپولین جب تیار ہو کر اوس سازش کے موقع پر پہونچا تو اوسنے یہ دیکھا کہ وہ عورت اوس جگہ مقتول پڑی ہوئی ہے۔ اب اسقدر عرصے کے بعد یہ بات معلوم ہونا دشوار ہے کہ اوس سازش کا بانی کون تھا۔ ڈائرکٹری کے لوگ اگر اصل فساد کے اصل موجد نہ قرار دیے جاوین تاہم اس مین تو شبہ نہین کہ ایسی

طور پر ظاہر کیا جسوقت نیپولین نے ڈاکٹر کروین سے ملاقات کی ٹیلی رنڈ صاحب
نے ایک بڑی گفتگو کی اور اوس میں نیپولین کے مہمات کی نسبت کچھ تعریف
و توصیف کی — اوس مکار فصیح اور خوش تقریر نے کہا کہ یہ بات نہایت
بعید ہے کہ نیپولین کی بلند نظری سلطنت جمہوریہ کے واسطے خطرناک
ہووے بلکہ ہمکو اب یہ بات ضرور ہے کہ نیپولین کو اس بات پر آمادہ
کریں کہ جو شوق تحصیل علم کا ابتدا سے اوسکو ہے بالفعل اوسکو ملتوی
کرکے اون نئی نئی مہمات کو اختیار کرے جو اپنے ملک کے فخر اور عزت کا
باعث ہوں — نیپولین نے اس گفتگو کا جواب ایک بڑی جوش و خروش
کی تقریر سے دیا اور جو باتیں بیان کیں وہ سب بے ڈھنگی — ڈاکٹر کروان
نے دوسری گفتگو میں نیپولین کو انگلستان کے ملک کی طرف اشارہ
کیا کہ وہ ایسا مقام ہے جہاں تمکو ظفر مند کامیابیاں حاصل کرنا چاہئیں
نیپولین نے پیرس میں بہت سکونت اختیار کی اور اپنے
طریقہ زندگی میں بہت سادگی برتی وہ اس زمانہ میں اس طرح اپنے
بندوبست کر رہا تھا کہ وہ زبردست تدبیریں جنکا وہ خفیہ خفیہ منصوبہ
باندہ رہا تھا لوگوں کو معلوم نہوں — اوسنے ایک علمی انسٹیٹیوٹ کی
درخواست کو منظور کیا جسنے یہ التماس کیا تھا کہ آپ ہمارے جلسہ کے
ممبر ہو جاویں چنانچہ اور جلسوں کی بہ نسبت اوس گروہ کی مجلسوں
میں اکثر شریک ہوا کرتا تھا اس مجمع نے نیپولین کو عزت کے ساتھ
یہ خطاب دیا کہ وہ لڑائیوں کی تحریر اقلیدس میں کامل اور فتوحات کے

ذریعہ سے ایک مختصر دایرہ مین نپولین کی فتوحات کا نقشہ کھنچا ہوا تھا
ایسی فتوحات ایک آدمی کے ذریعہ سے بہت کم حاصل ہوئی ہین ۔
نپولین اوس مقام پر بہت دنون تک نہین ٹھہرا اس خیال سے کہ
پیرس کے واقعات تھوڑے عرصہ مین ایسے موقع پر پہونچ جاوینگے جو
اوسکے بلند ارادون کے موافق مفید تھا ۔ نپولین اپنے گھر کو
لوٹتے وقت ہر ایک منزل پر نہایت ظفر مند عزتون کے ساتھ لیا گیا
اس نوجوان فتحمند اٹلی کی طرف بہت شوق کے ساتھ لوگون کی نظرین
لگی ہوتی تھین ۔ اوس زمانہ کا ایک مورخ بیان کرتا ہے کہ مین نے نپولین
کو اوسکی تصویرون کے بہت کچھ مشابہ پایا ۔ وہ پستہ قد اور دبلا تھا
اور اوس کے زرد چہرہ سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ اوسنے بہت محنت
اوٹھائی ہے اور قیافہ سے اوس مین دانشمندی پائی جاتی تھی اور
اوس مین ایسی سوچ اور فکر کی عادت ظاہر ہوتی تھی جسکا خاصہ یہ ہے
کہ جو کچھ خیال طبیعت مین گذرتا ہے وہ ظاہر نہین ہونے پاتا ۔
ممکن نہین کہ نپولین کی پر فکر طبیعت اور عالی دماغ مین بعض ایسے
خیالات موجود نہون جو یورپ کے معاملات کے تصفیہ مین بہت کچھ
دخیل تھے ✣

نپولین کے آنے پر ڈائرکٹرون نے اوسکا بڑی عزت کے ساتھ
استقبال کیا اور باشندگان پیرس ڈائرکٹرون اور نپولین کی ملاقات
دیکھنے کے واسطے جمع ہوے ڈائرکٹرون نے انکی ملاقات کو سرکاری

ریزہ ریزہ کردونگا جیسا مین نے اس پھولدان کا حال کردیا ✱

اٹلی کے عہدنامہ کے تکمیل ہونے کے بعد نیپولین کی بی بی جوزی فین اپنے
...آئی جن جن شہرون مین ہوکر اوسکا گذر ہوا وہان کے لوگون نے
شاہانہ تزک واحتشام کے ساتھ اوسکا استقبال کیا۔ نیپولین نے
جوزی فین کے ساتھ اٹلی کے بہت سے حصون کی سیر کی اوسنے اسطرحپر
گویا وہ تخت پر بیٹھ چکا ہے مانٹی بیلو مین اوسنے ایک بڑا دربار منعقد کیا
جس مین عمدہ عمدہ اور ذی وجاہت لوگ جمع ہوئے۔ اس بڑی شان و
شوکت کے موقع پر جو فخر نیپولین کو حاصل ہوا تھا اوس مین ایک چھٹی کے
آنے سے نیپولین کو ملال پیدا ہوا یہ چھٹی اوسکی بہن نے بھیجی تھی جسنے
ایک گمنام آدمی سے اپنی شادی کرلی تھی چھٹی کا مضمون یہ تھا کہ اے
نیپولین تم ہمین اسلیے نظرون سے نہ گراؤ کہ ہم غریب ہین آخر تم ہمارے
بھائی ہو۔ نیپولین کی سرگذشت لکھنے والا بیان کرتا ہے کہ نیپولین نے
اس چھٹی کو بڑے غصے سے زمین پر پٹک دیا ✱

...سے اپنے معاملات پورا کرنے کے بعد نیپولین نے پیرس کو اپنی مراجعت
...ریان کین لوگ عموماً اوسکی آمد کے منتظر اور آرزومند تھے اور
...مقام پر سب شخص اوسکا راستہ دیکھ رہے تھے۔ کچھ دنون تک
...نے بعض معاملات کی درستی کے واسطے مقام راسٹاڈ پر مقام کیا
...نے پہلے سے ڈائرکٹرون کے مجمع کے پاس اپنا ایک نشان
...بھیجا نیپولین کی مختلف فتوحات کا حال تحریر تھا گویا اوسکے

نیپولین کی فوج کے صدر مقامون پر بظاہر بعض بعض اور ضرورتون کے بہانے سے کچھ تحفہ سردارون کو بھیجا اور درحقیقت اس غرض سے که اونکے ذریعے سے نیپولین کی کارروائی کی اطلاعین حاصل ہون نیپولین اون سردارون کے ساتھ بہت مہربانی سے پیش آیا مگر یہ بات اوسنے جا بجا بہت صفائی سے اون لوگون پر ظاہر کردی که عنان سلطنت میرے قبضۂ اختیار مین ہے اور میرا ارادہ ہے که مین اس حکومت کو اپنے ہاتھ مین رکھون گا اسکے بعد نیپولین کا خودمختار ارادہ اوس کارروائی سے بھی ظاہر ہوا جو اوسنے اشٹریا کے ایلچی سے خط و کتابت کرنے مین برتا جو مسودہ عہد و پیمان کا ایلچی نے نیپولین کے سامنے پیش کیا اوسکا اول فقرہ یہ تھا که شاہنشاہ آشٹریا فرانس کی جمہوری سلطنت کے وجود کا اقرار کرتا ہے نیپولین نے زور سے کہا که یہ معاملہ مثل آفتاب کے روشن ہے اوسکے بیان کرنے کی حاجت نہین ہے — نیپولین کی سرگذشت لکھنے والون نے ایک اور واقعہ جس سے نیپولین کا دوست بوریَنی انکار کرتا ہے بیان کیا ہے وہ لکھتے ہین که ایک اور موقع پر نیپولین اوسی ایلچی سے عہد و پیمان کی بعض شرطون کے مقرر کرنے مین ہٹ کر رہا تھا جسکے قبول کرنے سے اوس ایلچی نے انکار کیا تب نیپولین نے غصہ مین اپنا ایک قیمتی بلوری پھولدان جو وہان رکھا ہوا تھا اوٹھا کر زمین پر دے مارا اور کہا که اگر تیرے بادشاہ نے ان شرطون کے [illegible] سلطنت کو اسطرح

بناوے — بورین کا بیان ہے کہ جب نپولین کی فوج کے صدر مقام پر پہونچا تو مین نے دیکھا کہ اوسکے حضور مین بہت سے جلیل القدر سردار حاضر ہین — نپولین بورین کو دیکھتے ہی اپنی تمام قدیمی محبت کے ساتھ چلّا اوٹھا اور کہا کہ اہا آپ آخر کار تشریف لائے بورین اوسکے جواب مین نہایت ادب سے تسلیمات بجالایا اسلیے کہ وہ ایسا زمانہ ساز تھا کہ اوس شخص سے مساوات کا رتبہ برتتا جو پہلے زمانہ کی بہ نسبت اب اسقدر عروج واقبال کو گذر گیا تھا — تخلیے مین نپولین نے بورین سے صاف کہا کہ اس ادب سے جو تمنے برتا مین بہت خوش ہوا اور اوسکو فوراً اپنی خاص چٹھیات کا بکس سپرد کر دیا — جس طرح سے نپولین اپنی بے انتہا خط وکتابت کو انجام دیتا تھا اوسکو دیکھکر اوسکا سکرٹری بورین بہت متعجب ہوا اور دل مین بہت ہنسا — صرف وہ چٹھیان جو قاصدون کی معرفت آتی تھین کھولی جاتی تھین باقی وہ تمام چٹھیان جو اور طرح پر پہونچتی تھین بغیر کسی توجہ کے تین ہفتے تک بکس مین ڈالی گئی تھین ؂

بورین نے بیان کیا ہے کہ میرے ناظرین کو یقین کرنا چاہیے کہ اس تدبیر سے ہماری خط وکتابت کا چار پانچوان حصہ خود بخود طے ہو جاتا تھا جس مین اور طرح سے ناحق خط وکتابت کرنی پڑتی — نپولین جب بورین کی بد اخلاقی مذکورہ بالا کا عذر اسطرح پر کرتا ہے تو اوسکو یہ خیال نہین آتا کہ اس توقف کے باعث سے کسقدر وقت اور تکلیف اور افسردگی خاطر لوگون کو ہوتی ہوگی ؂

اپنے بیشمار اہل وطن کو مقتول دیکھکر میری آنکھون سے آنسو بھی نکلتا تھا لیکن اس موقع پر اوس حسرت کے آہ و نالہ نے میرے دل کو ہلادیا؛
اٹلی مین نیپولین کی مہم کا حال بدریافت کرتے وقت پڑھنے والون کو اوس جرأت و استقلال اور دانائی اور ضبط طبیعت پر سخت تعجب ہوگا جو اس موقع پر نیپولین نے ظاہر کین اور ناظرین کی طبیعت خود بخود اوسکی تعریف پر مائل ہوگی۔ یہ معرکہ نہایت سرگرمی کی ایک نظیر تھا اور یہ ایک ایسا منصوبہ تھا جسکو بہت استقلال سے پورا کیا گیا تاہم جب ہم استقلال اور غور کے ساتھ یہ خیال کرتے ہین کہ تمام مذکورۂ بالا ہمدردیا قتین ایسے ناکارہ کامون مین صرف ہوئین جنکا انجام رنج اور مصیبت تھا تو بہت افسوس ہوتا ہے +

## باب سوم

آنا بورین ہم مکتب نیپولین کا نیپولین کے پاس۔ اور اوسکا لطیفے آسٹریا سے صلح ہونا۔ نیپولین کا پیرس لوٹنا اور وہان اوسکی خاطر و تواضع۔ مصر کی مہم کا منصوبہ۔ دریائی سفر کا بیان اور زمین پر اوتر کر باشندون کے ساتھ بہت سی لڑائیان لڑنا۔ مصر کا فتح ہونا۔ نیپولین کا مصر کو رونق اور تہذیب بخشنا اور بہت سی مہمات اوس ملک مین۔

اسوقت مین جب کہ نیپولین آسٹریا سے صلح کے پیام سلام کررہا تھا اٹلی مین اپنے پورانے ہم مکتب بورین سے ملاقی ہوا جسکو نیپولین نے اس غرض سے متواتر طلب کیا تھا کہ اوسکو اپنا سکریٹری

بغاوت اختیار کی تھی نپولین کا خود بیان ہے کہ مین نے اپنی فوج کے واسطہ چوبیس گھنٹے تک اوس شہر کی لوٹ معاف کردی لیکن تین گھنٹے کے بعد پھر مجھسے وہ ظلم نہ دیکھا گیا اور مین نے اوس لوٹ کو بند کر دیا میرے ساتھ اوس وقت صرف بارہ سو آدمی تھے عوام الناس کے آہ و نالے نے جو میرے کانون مین پہونچا مجھکو رحم پر مائل کر دیا۔ اسی قسم کے ایک اور دوسرے موقع پر نپولین نے اپنے آپکو رحیم مزاج ثابت کیا جسکا یہ مطلب ہے کہ اگرچہ اوسنے پوری پوری انسانیت نہ برتی لیکن تاہم کسی قدر مزاج مین نرمی ظاہر کی جسکا حال ہم اونھین لفظون مین بیان کرتے ہین جو خود نپولین کی زبان سے نکلے۔ وہ کہتا ہے کہ مین لڑائی کے بعد ایک میدان جنگ کو دیکھ رہا تھا مین نے دیکھا کہ ایک کتا اپنے مرے ہوئے آقا کے کپڑون مین سے نکلکر ہماری طرف کو دوڑ کر آیا اور اوسکے بعد پھر وہ کتا نہایت دردناک آواز کے ساتھ کھونستا ہوا اپنی اوسی چھپی ہوئی جگہ کو لوٹا۔ میدان جنگ مین کسی حادثہ نے ایسا بڑا اثر میری طبیعت پر پیدا نہین کیا تھا جیسا اوس وقت میری طبیعت پر ہوا اوس وقت میرے دل مین یہ خیال گذرا کہ یہ مقتول آدمی اپنے گروہ اور اپنی فوج مین اپنے بہت سے دوست آشنا رکھتا ہوگا لیکن اوس وقت اون سب دوست آشناؤن نے اوسکو تنہا چھوڑ دیا ہے اور اب صرف یہ کتا اوسکی رفاقت مین ثابت قدم ہے۔ مین اکثر اپنی فوجون کو اون لڑائیون کا حکم دیتا تھا جن مین بالآخر ایک فوج کی فوج قتل ہو جاتی تھی اور مین کبھی اف بھی نہ کرتا تھا اور لڑائیون مین

وہ عورتین نپولین کے رازون اور مخفی ارادون پر مطلع ہوجاوینگی اور اوسکی طبیعت پر بہت اختیار حاصل کرینگی لیکن نپولین نے اس دام تذویر کو بھی نہایت استقلال اور صبر کے ساتھ روکا۔ نپولین جب سینٹ ہلینا مین تھا تو اوسنے یہ کہا کہ میری طبیعت ایسی مضبوط تھی کہ ایسے جالون مین اوسکا پھنسنا ممکن نہین تھا اسلیے کہ یہ خیال ہر وقت میرے پیرامون خاطر رہتا تھا کہ ان پھولون کے نیچے خار بھی پوشیدہ ہین *

نپولین نے اٹلی مین پہونچتے ہی اول اول بہت سی ہمدردیون کا دروازہ کھولدیا اسلیے لوگون کو اوسکی ذات سے بہت بڑے فائدون کی امید ہوئی اور جبکہ نپولین کارسیکا کا رہنے والا اور ایک طرح سے اٹلی والونکا ہم وطن بھی ہوتا تھا اسلیے اٹلی والون نے اوسکی فتوحات مین سخت مخالفت نہ کی اور خصوصاً اسلیے بھی وہ لوگ ان فتوحات کے مزاحم نہوے کہ اونکے ذریعہ سے اونکو بڑی آزادی نصیب ہونے کی امید ہوئی اور نپولین نے اونکی اس خام خیالیون کو پختہ کرنے کے واسطے چند دنون کے لیے اٹلی والون کی چار ریاستون کو خود مختار جمہوریہ سلطنت بنادیا۔ لیکن اوسنے ایک تجارتی محصول کے ذریعہ سے جو اوس نے مفتوحہ شہرون مین لگائے اور اون سخت سزاون کے سبب سے جو اون باغیون کو دین جنھون نے فرانس کے مقابلے پر بغاوت کی تھی چند اون لوگون کو خواب غفلت سے بیدار کردیا۔ پیویا کا شہر مفتوحہ شہرون کے تھا جنھون نے نپولین کے ظلم کے مقابلہ پر

وہ فتح کرتا تھا اون مین سے فنون اور ہنرون اور علم و فضل کی چیزین اسکے قبضہ مین لاتا تھا اور خوش مذاق آدمیون کی ایک کمیٹی عمدہ عمدہ تصویرون کے منتخب کرنے کے واسطے فوج کے ہمراہ رہتی تھی یہ عمدہ عمدہ تصویرین پیرس کو روانہ ہوتی تھین اور وہان بطور یادگار فتح کے رکھی جاتی تھین اور اوسپر فخر کیا جاتا تھا - ایک موقع پر نپولین کو آٹھ لاکھ روپیہ اس عوض مین نذر گذرانا گیا کہ وہ شاہی ایک تصویر کو صحیح و سلامت رہنے دے اور اوسکے سردارون نے بھی اوسکو اس بات پر مائل کیا کہ روپیہ کو قبول کرلیوے لیکن اوسنے انکار کیا اور کہا کہ روپیہ ایک ایسی چیز ہے جو جلد خرچ ہو جاوے گا لیکن تصویر کی شہرت اور اوسکے ذریعہ سے پیرس مین عمدہ عمدہ چیزونکا شوق صدہا سال تک جاری رہے گا - نپولین نے بہت مختلف طرح کی رشوتون اور لالچون سے بڑے استقلال اور صبر کے ساتھ اپنی طبیعت کو روکا - آسٹریا والون نے نپولین کو یہ ترغیب دیکر اوسکی حمایت حاصل کرنا چاہی کہ ہم تمکو جرمنی مین ایک بڑی آمدنی کی ریاست دیتے ہین لیکن نپولین نے بلا تامل اس بات سے انکار کیا اسلئے کہ اوسکا حوصلہ بہت بڑی بڑی چیزون کے حاصل کرنے کی امید رکھتا تھا - نیز اور طرح طرح کی کوششین بھی حسین عورتونکے ذریعہ سے اوسکے پھانسنے کے واسطے اوسکے دشمنون نے کین جسکے ذریعہ سے اوسکے مخالفون کو یہ امید تھی کہ

اوس جوبکا توڑ اس طرح پر کیا کہ لڑائی کے التوا کا نشان غنیم کے پاس
بھیجدیا اور یہ حیلہ کیا کہ پیرس سے کچھ صلح کی درخواست آئی ہے ۔
دوسرے ایک موقع پر نیپولین تھوڑی سی فوج کے ساتھ ایک گاؤن مین
مقیم تھا کہ دفعتہ اوسکو آسٹریا کی ایک بڑی فوج نے آگھیرا لیکن آسٹریا کے
کمان افسر کو اوسوقت یہ علم نہوا کہ خود نیپولین اس تھوڑی سی فوج
مین موجود ہے اوسنے صرف یہ پیغام بھیجا کہ اہل فرانس اپنے آپ کو
ہمارے سپرد کردین ۔ نیپولین نے حکم دیا کہ وہ قاصد حاضر کیا جاوے
اوسکی آنکھون پر پٹی باندھ دی گئی تھی نیپولین نے جنیتر سے اپنے
مصاحبون کو اپنے چارون طرف بطور حلقے کے کھڑا کیا اور قاصد کی
آنکھون سے پٹی کھلوادی اور اوس سے کہا کہ تو نے جانا کہ بوناپارٹ
اپنی تمام فوج سے تیرے سامنے ہے یا نہین ہے ۔ بوناپارٹ کا نام
سنتے ہی ایلچی کا یہ حال ہوگیا کہ جیسا کسی نے اوسپر جادو کردیا ایلچی
[illegible] الیون کی خیمہ گاہ کو لوٹا اور اپنے افسرون کو جا کر اطلاع دی
کہ [illegible] کا سپہ سالار بھی اپنی تمام فوج کے موجود ہے اوس کمان افسر
نے [illegible] ایسا باختہ ہو کر اپنے آدمیون کو مثل قیدیون لڑائی
کے [illegible] سپرد کر دیا وہ افسر جس دھوکے مین آگیا اوس کا حال
[illegible] معلوم ہوا کہ بالکل موقع ہاتھ سے جاتا رہا +
[illegible] کہ وہ اٹلی مین حکومت کرتا تھا لڑائی کے
[illegible] رواج دیا اور وہ یہ تھا کہ جن شہرون کو

اکھڑپنے سے اوسکو پیچھے کیطرف کو دھکا دیا اور یہ بات کہنے سے گویا
اوسکی بہت تعظیم وتکریم کی کہ ارسے تو اس موقع پر مرجاوے گا تو پھر وہ
دوسرا ایسا کون ہے جو ہمکو اس خطرے سے نجات دے

نیپولین اگرچہ عموماً اپنے تمام سپاہیون کے ساتھ نہایت بے تکلف تھا
مگر اس ڈھنگ سے بھی بخوبی واقف تھا کہ ضرورت کے وقت اونسے
اپنے حکم کی تعمیل کس طرح پر کراوے۔ نیپولین کی راے مین جب
اوسکی کوئی فوج ذلت سے شکست کھاتی تھی تو نیپولین اوسکو یون
تیر ملامت سے غیرت اور دلیری دلاتا تھا کہ یہ لوگ فرانس کے سپاہی
نہین رہے اور یہ بات اونکے نشانون پر لکھدی جاوے کہ وہ اٹلی
کی فتح مند اور بہادر فوج مین سے نہین ہین ایسی پرتاثیر ملامت سے
اوس فوج کے سپاہی غیرت سے آنسو بہا بہا کر اوس سے بمنت وسماجت
یہ عرض کرتے تھے کہ ایک دفعہ ہمارا امتحان اور کرلیا جاوے یہہ
رخواست اونکی منظور ہوتی تھی اور دوسرے معرکہ مین وہ نیپولین کی
نایت حاصل کرنے مین کامیاب ہوتے تھے

ہم مین نیپولین کی فہم وفطرت لڑائی کے کاروبار مین بہت اچھی
سے ظاہر ہوتی تھی لیکن یہ کمال بغیر سچائی کو چھوڑے ہوے
ل نہین ہوسکتا تھا۔ چنانچہ ایک وقت مین جب نیپولین لڑائی
غول تھا تو اوسکو ضرور ہوا کہ لڑائی کو کچھ عرصہ تک ملتوی رکھے
ن اوسوقت مین کوئی جوڑ اپنے مفید مطلب چلنے کو تھا پس نیپولین نے

ایسے وقت مین ان پست گذ جانا بالکل ایک معجزہ سا تھا وہ عجیب عجیب طرح اون تمام گولیون اور گولیون کی مار سے جو چارون طرف سے برس رہے تھے بچکر غنیم تک پہونچ گئی اور اسمین کامیاب ہوئی - آرکولا کی لڑائی مین بھی نیپولین نے وہی شجاعت ظاہر کی - اوسوقت کے بعد جب نیپولین اون لڑائیون کی نسبت کہا کرتا تھا کہ مین جتنی لڑائیان لڑا اون سب مین ایسی سخت لڑائیان کبھی مجھکو پیش نہین آئین - لودی کی لڑائی کا ذکر نیپولین کبھی بغیر اس لفظ کے زبان پر نہین لاتا تھا (لودی کی وہ ہیبت ناک لڑائی):

فوج کے تمام سپاہی جیسی کہ امید تھی جی جان سے اپنے ایسے سردار پر فدا تھے جو اپنے سپاہیون کے تمام خطرون مین اون کا شریک حال رہتا تھا - سپاہی اوسکو چھوٹا سا سردار کہکر پکارتے تھے اور علاوہ اسکے اور طرح طرح کی نکاحیان اوسکے ساتھ کیا کرتے تھے جنکی مزاحمت اسلیے نیپولین نہین کرتا تھا کہ وہ بڑا مصلحت اندیش تھا - نیپولین جب اپنی فوج مین رونڈگشت کے واسطہ نکلتا تو اوسکے سپاہی اکثر اوسکے ساتھ اوسکی آئندہ حملون کی تدبیرون پر بحث کیا کرتے تھے اور بعض وقت وہ ایسی تدبیرین سوچجاتے تھے کہ نیپولین بھی اونکو عمل مین لانے کی لائق سمجھتا تھا - ایک موقع لڑائی پر جب کہ نیپولین اپنے آپ کو چھپائے جاتا تھا اوسکے ایک چھوٹے سے عہدہ دار نے

نیپولین نے یہ نہ جان کر کہ وہ نیپولین ہے یہ کہا کہ جسطرح لڑائی
کی کارروائی آج کل ہوتی ہے اوس سے زیادہ ابتری ہو نہیں سکتی
دیکھو کہ ایسا جوان آدمی جو لڑائی کے قواعد سے بالکل ناواقف ہے
اوسی ابتری کے سبب سے کیا کچھ ستم توڑ رہا ہے آج وہ ہماری پشت پر
ہے کل ہماری فوج کے بازوؤن پر آجاتا ہے پرسون پھر ہماری پشت پر
حملہ کرتا ہے فن لڑائی کے ایسے انحراف بھلا کیسے گوارا ہو سکتے ہین

اس مہم مین نیپولین نے اپنی دولت سے وہ وہ جرائتین ظاہر
کی تھین جو اون الزامون کا جواب شافی ہو سکتی ہین جنھین یہ بیان
کیا گیا کہ نیپولین اپنی فوج کو ایسے خطرون پر مامور کرتا ہے جنمین
خود جان چورا جاتا ہے ۔ یہ جرائتین نیپولین سے بالتخصیص
موقعہ پر ظہور مین آئین ایک لودی کے پل کی لڑائی پر اور دوسری
لاکی لڑائی مین اپنی وہ ذاتی دلیری اور مردانگی ظاہر کی ۔ ان
ون مین سے لودی کے پل پر غنیم نے ایک توپخانہ تیس توپ کا
تھا اور اس توپخانہ کے ذریعہ سے دشمن نے پل کے اوس
ستہ پر گولون اور گولیون کا مینہ برسا رکھا تھا فرانس کی
جو آگے کو بڑھتی تھی لیکن اوسکی کوشش بالکل عبث تھی
وہ فوج ایسی بیدریغ قتل ہوتی جیسے درانتی سے گھانس
یہ حال دیکھکر آخرکار نیپولین نے اپنی فوج کا نشان
لیا اور خود اپنی فوج کے آگے آگے ہوا اوسکی فوج کا

کارروائیان بالکل اونھین اصول اور قواعد پر ہوتی تھین جو پہلے سے
مقرر چلے آتے تھے ایک موسم مین صرف ایک یا دو لڑائیان ہوتی
تھین اور جاڑے کے ہونون مین فوجین اون مقامات مین قیام
کرتی تھین جو موسم کے لحاظ سے اونکے واسطے مناسب ہوتے
تھے۔ مگر بوناپارٹ نے ان تمام قاعدون کو پلٹ دیا اوسنے اپنی
فوج کو نہایت تیز رفتاری اور سبک روی کا عادی کر دیا تھا اور فتح
کے بعد آرام حاصل کرنے کی جگہ اوسکو یہ تاکید ہوتی تھی کہ سخت
کوچ کر کے بہت شتابی کے ساتھ برق وار دشمن کی کسی ایسی فوج پر
جا پڑے جو اس خیال مین ہو کہ ابھی غنیم کی فوج ہمسے پچاس میل فاصلہ
سے ہے۔ اور حقیقت مین انھین قاعدون کے اختراع سے
وہ مسلسل اور لگاتار لڑائیان یکے بعد دیگرے جلد جلد واقع ہوئین
جنکی نظیر اوس سے پہلے پائی نہین جاتی۔ نیپولین نے ایک مصور کو
اس کام پر مامور کیا تھا کہ وہ اوسکی فتوحات کا نقشہ کھینچا جاوے
لیکن نیپولین کے کامون کی سرعتون کے سبب سے وہ نقشہ نویس
اپنے کام مین گھبرا گیا ابھی وہ ایک لڑائی کا نقشہ پورا نکر چکا تھا کہ
نیپولین اپنی چستی سے دوسری لڑائی بھی فتح کر لیتا تھا اور اسطرح
وہ نقشہ جو شروع کیا جاتا تھا ناقص و ناتمام رہجاتا تھا۔ اور جتنی
پریشانی مصور کو اوسوقت ہوتی تھی اوس سے زیادہ نیپولین کے
[illegible] آسٹریا کے ایک بوڑھے سردار نے

نپولین سے خائف ہو گئی تھین نیپلس کے بادشاہ نے اس بات کو
بہت غنیمت جانا کہ اپنی قلمرو کو اوس نوجوان فتح مند کی آشتی کے
ذریعہ سے قائم رکھے ۔ روم کے پوپ نے بھی عاجزی کے ساتھ
نپولین کی اطاعت اختیار کی اور بعض اپنے بہت بڑے بڑے شہرون
نپولین کے حوالہ کرنے سے نقصان برداشت کیا ۔ شہر وینس
کی پورانی جمہوری سلطنت نپولین اوسکی نظر رحم کی خواستگار ہوئی
لیکن یہ درخواست نامنظور ہوئی اور وہ سلطنت توڑ دی گئی اور علاقے
اوسکے فرانس اور آسٹریا مین منقسم ہو گئے ۔ نپولین کی مشہور لشکر
اٹلی کا یہ نہایت ہی مختصر سا بیان کیا گیا اس مہم کے زمانہ مین نپولین سے
بہت بڑی بڑی فہم و فراست کی علامتین ظہور مین آئین اوسکی پختہ
عقل اور اوسکی چستی و چالاکی اور خطرون کے وقت مین اوسکے
سان درست رہنا اور اوسکے سامانون اور حصول کامیابی کے
ون کی افراط اور اوسکی فطرتی تدبیرین یہ سب نپولین کی نہایت
درجہ کی لیاقت کے ثبوت کی دلیلین تھین *
نپولین کی فتوحات کی اصلی کارروائی پر کچھ غور کرین تو دریافت
ے کہ اوسکا اصلی سبب بہت کچھ یہ تھا کہ اوسنے لڑائی کے
لکل نئے قاعدے ایجاد کیے ۔ قبل اس زمانہ کے جس کا
بیان کیا لوگ خیال کیا کرتے تھے کہ لڑائی کا فن انتہا کو
ہے اور اب کوئی نیا ایجاد اوس مین نہین ہو سکتا لشکر کشیونکی

جمع کرکے غنیم کے ہر حصہ پر جدا جدا ٹوٹنا اور اس طرح پر اونکے ہر ایک حصہ کو جدا جدا شکستین دین - ورمسر اس بات سے کہ اوسکی اسقدر بڑی اور آراستہ فوج چند ہفتہ مین تتر بتر ہوگئی حیران ہوگیا اور تھوڑی سی بقیۃ السیف فوج کی ساتھ شہر مین تُوآ کے مضبوط قلعہ مین پناہ لینے کو غنیمت جانا - لیکن ان حیرت انگیز شکستون سے آسٹریا کی گورنمنٹ مطلق ہراسان نہوئی اور اوسنے ایک اور فوج بھرتی کرکے بسرکردگی اپنے ایک اور سردار کے روانہ کی - اس سردار نے بھی حماقت سے وہی غلطی کھائی جو اوسکے متقدمین کھا چکے تھے یعنے اوسنے بھی اپنی فوج کو چند حصون مین تقسیم کردیا اور اس غلطی کے سبب سے نیپولین کو پھر غلبہ رہا اور اس نے اپنی ایک تازہ دم فرانس کی فوج کے ذریعہ سے اپنے دشمنون کو شکست فاش دی اور جبراً قہراً ورمسر کو بھی مین تُوآ اوس مضبوط قلعہ کے خالی کردینے پر مجبور کیا ✤

آسٹریا والون کی طرف سے ایک پچھلی کوشش نیپولین کے مقابلہ پر اپنے نوجوان امیر اعظم چارلس کے ہنر آزمانے کے وسیلہ اور عمل مین آئی لیکن یہ نوجوان امیر بھی اپنے ارادہ مین ناکامیاب رہا اور مغلوب ہوکر اٹلی سے نکالا گیا - شاہنشاہ آسٹریا نے صلح کی درخواست کی اس غرض سے کہ اپنے علاقون کو غنیم کے حملون سے محفوظ رکھے - اٹلی کی اور بھی بہت سی ریاستین آسٹریا کی مانند نیپولین کی فتوحات کی ترقی سے جو مثل شہاب ثاقب کے ظاہر ہوئی تھی

کا حال دوسرے کو معلوم بھی نہو نے پایا ان لڑائیون کے نتیجے جو
مونتی نوٹ کی لڑائی کے نام سے مشہور ہوئین بہت بڑے ہوسے
سارڈینیا کا بادشاہ جو اپنی فوج کے موقع کے لحاظ سے کوہ الپس کے رستونکا
محافظ مشہور تھا اوسنے بھی مجبور ہوکر اپنے چند مضبوط مضبوط قلعون کو
نپولین کے حوالہ کردیا اور اُور چند ذلتین بھی اوسکو اوٹھانا پڑین چنانچہ
اوسی مایوسی سے شکستہ خاطر ہوکر وہ اس جہان سے گذر گیا*
جو فائدے نپولین کو اس فتح سے ہوسے تھے اون سے
فائدہ اوٹھانے مین نپولین نے مطلق اپنا وقت ضائع نہین کیا۔
دشمن کی فوجین اون تمام مقامات سے جہان وہ مقیم تھین متواتر
ہٹائی گئین میوران اور ملن اور پاویا سب بڑے بڑے شہر نپولین
کے قبضہ مین آگئے۔ آسٹریا مین غنیم کی اس غیر متوقع کامیابی سے
ایک غلغلہ پڑگیا اور اونھون نے اپنے نہایت پرانے اور تجربہ کار
سردارون مین سے ایک سردار ورم سر نامی کے زیر حکم تازہ فوجین
جلد غنیم کے مقابلہ پر روانہ کین یہ سردار اسّی ہزار آدمیون کی فوج سے
نپولین کی فوج پر حملہ کرنے کے واسطے آگے کو بڑہا جسکی تعداد صرف
تیس ہزار تھی۔ سردار ورم سر نے لڑائی کے قدیمی قاعدہ کے مطابق
اپنی فوج کو تین حصون پر تقسیم کیا تھا جن مین باہم کچھہ کچھہ فاصلہ تھا۔
یہ غلطی جو دشمن نے کھائی نپولین کو جلد معلوم ہوگئی اور جو چال
وہ پہلے چلا تھا وہی چال اب پھر چلا یعنے اپنی تمام فوج کو ایک جگہہ

ہمت بہت بڑہگئی اس اشتہار مین نیپولین نے اپنے سپاہیون کو آیندہ فتوحات کی بابت بہت کچہ توقع دلائی اونسنے کہا کہ اے سپاہیو جمہوریہ سلطنت تمہاری بہت مقروض ہے مگر وہ اسوقت تمکو کچہ نہین دے سکتی اور مین اسلیے آیا ہون کہ تمکو نہایت زرخیز ملکونمین لیجاؤن جہان سورج خوب[1] چمکتا ہے۔ زرخیز صوبے اور دولتمند شہر سب تمہارے قبضہ مین ہونگے پس اے سپاہیو جب ایسی عمدہ نعمتین تمہارے روبرو ہین پھر وہ کونسی بات ہے جسکے سبب سے تم مغلوب ہوا چاہتے ہو؟

جو عجیب و غریب لشکر کشی آیندہ ہوئی اوسکو ہم اس قصہ مین مفصل بیان نہین کر سکتے خلاصہ یہ ہے کہ نیپولین کو اسبات مین فوجون سے مقابلہ کرنا پڑا جن مین آسٹریا اور سارڈینیا کی فوجین شامل تھین اور جو جنیوا کے قرب جوار مین اون ریاستونکی حفاظت پر مامور تھین جو الپس کے پہاڑونکو جاتے ہین۔ نیپولین اپنی تمام فوج کو جمع کرکے غنیم کی فوجون مین سے اول ایک فوج پر یکایک ٹوٹ پڑا اور اپنی فوج کی کثرت کے سبب سے اوسکو شکست دی اور بعد اوسکے فوراً ہی اوسنے اپنی فوج کو پھر اکٹھا کرکے اوس ملک کے دوسرے حصہ پر کوچ کیا اور ایک لمحہ کی مہلت بھی اپنی فوج کو آرام لینے کے واسطے ندی اور اسی طرح اوسنے باقی دو فوجون پر ایسی سرعت کے ساتھ جدا جدا حملے کرکے اونکو شکستین دین کہ ایک کی شکست

[1] فرانس کے ملک مین سورج کی گرمی بہت کم ہوتی ہے اور اکثر کہر وغیرہ گھرا رہتا ہے اور اسی لیے نیپولین نے اپنی پاہ کو ایسا لالچ دیا جسکو وہ نہایت قدر کرتی تھی +

ظرفین کی نہایت گرمجوشی ٹپکتی ہے - اسی زمانہ مین جوزیفین نے
اس غرض سے کہ اپنے خاوند کی تصویر ہر وقت اوسکے سامنے حاضر رہے
خود اوسنے اور اوسکی بیٹی ہارٹینس نے سوئی کے کام سے نپولین کی
ایک بہت عمدہ وہ تصویر تیار کی جو نپولین کی عمدہ چیزون مین شمار ہوتی
ہے اور جواب لندن کے عجائب خانہ مین موجود ہے اور یقیناً اس کام
کی بدولت اوسکے خاوند کی تصویر ہر وقت اوسکے پیش نظر رہی ہوگی ۞

نپولین بڑی شتابی اور ذوق و شوق سے اپنے عہدہ پر
پہونچا اسلیے کہ یہ بات معلوم ہو چکی ہے کہ ٹولن کے محاصرہ مین جو کام
نپولین نے انجام دیے وہ بطور ایک ماتحت کے انجام دیے تھے لیکن
اب اوسکو ایک بہت بڑی قومی حکومت نصیب ہوئی تھی - جن کامون
پر نپولین مامور کیا گیا تھا درحقیقت بہت دشوار تھے - فرانس کی
فوج شکستون کے مارے منتشر ہوکر اٹلی کے راستون پر پڑی ہوئی تھی
اور کسی راستہ سے اوس ملک مین داخل نہوسکتی تھی اور تعداد مین بھی
دشمن کی فوج سے بہت کم تھی اور ہتیار اور ساز و سامان بھی بہت خراب
خستہ ہو رہا تھا سپاہیونکی وردی کی دھجیان لگ گئی تھین اور پاؤن مین
جوتے کا نام تک باقی نرہا تھا اور تنخواہ بھی بہت چڑھ گئی تھی - لیکن
مقام جنگ پر نپولین کے پہونچتے ہی بہت جلد تمام کامونکا نقشہ
بدل گیا نپولین نے ایک اشتہار جاری کیا اور اپنے سپاہیونکو اسمین
ایسے ایسے دلیرانہ فقرے سنائے کہ اونکے سبب سے اون لوگونکی

مخفی رکھا اور جب نکاح کے دن اوسکے اصطباغ کے سارٹیفکٹ پیش ہونیکا موقع آیا تو اوسنے اپنے سارٹیفکٹ کی جگہ اپنی بہن کا سارٹیفکٹ پیش کر دیا جو اوس سے چھہ برس عمر مین چھوٹی تھی - جوزی فین کو عمدہ لباس سے نہایت شوق تھا اور اکثر بغیر علم و اطلاع اپنے خاوند کے نہایت فضولی کے ساتھ چیزین خرید لیتی تھی اور اسی سلیے حساب کے تصفیے کے دن ایک بڑا قصہ پیش آیا کرتا تھا - اوسنے اسی اندیشہ سے اکثر سوداگرون کو یہ حکم دے رکھا تھا کہ بل مین صرف نصف قیمت چیزون کی درج کیا کرین - نیپولین کی سرگذشت کے ملاحظہ کرنے والون کو چاہیے کہ ایسی بی بی کے عیبون پر افسوس کرین جو اسقدر بدل عزیز لیا قتین رکھتی تھی اور جسنے اپنے ایسے خودغرض خاوند کے اوپر اپنا ایسا وقار قائم کر رکھا تھا جسکے سبب سے نیپولین کو بہت کچھہ انسانیت برتنی پڑتی تھی - جوزی فین نے بھی اپنے فرقے کی اور بہت سی عورتون کے مانند دنیا کے فریب مین غوطہ کھایا اور خدا کے نام سے بالکل ناآشنا رہی - جوزی فین کا پچھلا زمانہ بھی عبرت کا ایک نمونہ ہے +

شادی کے بعد زیادہ عرصہ تک نیپولین کو پیرس مین رہنا نصیب نہوا نکاح سے بارھوین دن جوزی فین سے رخصت ہوکر اٹلی کو روانہ ہوا جہان وہ فرانس کی اوس فوج کا سپہ سالار مقرر ہوا تھا جو اٹلی پر تعینات تھی - نیپولین کی چٹھیان جو اوسنے اس زمانے مین جوزی فین کو لکھیں ... وہ چھاپ دی گئی ہیں اور اونکے مضمونون سے

کوٹ کوٹ کر مہربانی بھری ہوئی تھی اور بے انتہا فیاض تھی اور نپولین پر
جی جان سے فریفتہ تھی اور اوسکے مزاج پر بہت حاوی ہوگئی تھی اور
اپنے اس حاوی ہوجانے سے اوسنے بہت سی انسانیت کے کام
کیے یعنے بہت لوگون کا بھلا کرادیا وہ بی بی اپنے خاوند کی مفارقت
مین ہرگز خوش نہین رہتی تھی اور بہت ہنسی خوشی سے نپولین کی اکثر
تکلیفون اور خطرون مین نپولین کے شریک حال رہی - نپولین
کا بیان ہے کہ جب کبھی مین نے کسی بڑے سفر کے ارادے سے گاڑی
مین قدم رکھا جوزی فین کو اپنے ساتھ گاڑی مین سوار دیکھا اگرچہ
اوسکی لے چلنے کا پہلے سے مجھکو کچھہ خیال بھی نہ ہوتا تھا اگر مین اوس سے
کہتا کہ تمھارا سفر مین چلنا ممکن معلوم نہین ہوتا سفر بہت دور دراز
ہے اور اوس مین بہت تکان ہوگا اوسکا وہ یہ جواب دیتی تھی
کہ بالکل تکان نہوگا اور جب مین اوس سے کہتا کہ تمھارے ساتھ
بکھیڑا چلے گا تو اوس سے بھی وہ انکار کرتی اور کہتی تھی کہ مین بھی بالکل
تیار ہون اور اسباب بھی سب بندھا بندھایا تیار ہے پس لاچار مجھکو
اوسکی بات ماننی پڑتی تھی - جوزی فین مین اگرچہ بہت سی عمدہ
خاصیتین تھین تاہم ایمانداری اس بات کی مقتضی ہے کہ اوس مین جو کچھہ
نقصان تھا اوس سے بھی اپنے ناظرین کتاب کو اطلاع دیجاوے - وہ اپنے
خاوند کو فریب دینے مین کچھہ وسواس نہ کرتی تھی جوزی فین کئی برس
اپنے خاوند سے عمر مین بڑی تھی اور اس بات کو اوسنے اپنے خاوند سے

بیٹھا ہوتھا اوسکا ایک مصاحب ایک نوجوان اور خوش وضع لڑکے کو لایا
جسکا باپ وَیکَونت بیوہ ارنیس مخاطب بخطاب مارکیوس ہنگامی کی کسی
لڑائی مین مارا گیا تھا اور ایک امیر آدمی تھا اس لڑکے نے نیپولین سے
اسپنے باپ کی تلوار طلب کی اور جب نیپولین نے اوسکی درخوست منظور
کرلی اور اوس لڑکے کو اسپنے باپ کی تلوار مل گئی تو فوراً اوس کے آنسو
جاری ہوگئے۔ بونا پارٹ اوس لڑکے کی نرم دلی سے خوش ہوا اور بہت
پیار و محبت کے ساتھ اوسکو تسلی اور دلاسادی اور ایسی مہربانیون کے
ساتھ اوس سے پیش آیا کہ اگلے روز اوس لڑکے کی ماں نے نیپولین کے
پاس آکر اوسکا شکریہ ادا کیا اس لیڈی کا نام جوزی فین تھا جو بالآخر
نیپولین کی بی بی ہوگئی۔ جوزی فین کے ناز و ادا نے جو اس موقع پر
[illegible]نے نیپولین کے ساتھ برتی نیپولین کے دل پر بہت اثر کیا اور دل سے
[illegible]اوسکا فریفتہ ہوگیا اور تھوڑے ہی عرصے مین نیپولین نے اوس سے
[illegible] شادی کا پیغام دیا اور یہ درخوست اوسکی کچھہ تھوڑے سے تامل
سے بعد منظور ہوئی ؛

[illegible] مین آکر کہا کرتی تھی کہ مین نیپولین کے دیکھنے سے پہلی
[illegible] اوسکے رنگ ڈھنگ دریافت کر کے نیپولین پر
[illegible] اگر اس بی بی کا حال بیان نہ کرتے جسکو اسطرح پر
[illegible] دولت کا شریک کیا تھا تو حقیقت مین
[illegible]

حاضر تھے جو پیرس کے ذلیل الحیثیت لوگون مین سے تھے مگر مقدس گروہ کے
خطاب کے سبب سے جو اونکو دیا گیا تھا اونکا ارادہ اور فخر بڑہ گیا تھا
اونکے علاوہ ایک گروہ اون غیر ملازم ہنگامہ پردازون کا تھا جو اوسوقت
مین حکمرانی کررہے تھے - نیپولین نے توپخانہ کو بڑی بڑی سڑکون کے
گھاٹ پر قائم کیا اور آٹھ سو بندوقین کنونشن کے ممبرون کے پاس اس
غرض سے بھیجدین کہ ضرورت کے وقت وہ لوگ اونسے کام لیوین
اس مین شبہہ نہین کہ نیپولین کے اس انتظام سے وہ لوگ دنگ رہ گئے
جو میدان جنگ مین کام دینے کی بہ نسبت زبان سے بہت کچھ لاف
وگزاف کرتے تھے - اگلے دن صبح ہوتے ہی باغیون نے اپنا حملہ
شروع کیا لیکن نیپولین کے ہنرمند انتظام کے سبب سے جلد ہزیمت
پاکر بالکل تتر بتر ہوگئے - کنونشن نے بے اختیار نیپولین کا شکریہ ادا
کیا اور اوسکو پیرس کا حاکم اور ملک کی اندرونی فوج کا سپہ سالار مقرر کیا
جسکے سبب سے نیپولین اپنے افلاس و گمنامی سے دفعۃً دولت اور
شہرت کو پہونچ گیا - اور اب اوسکا غریب گھر ایک عالیشان محلسرا سے
بدل گیا اوس کے پورانے دوست بیان کرتے ہین نیپولین کا اب یہ
حال ہوگیا تھا کہ اپنے پورانے دوستون کی بے تکلف گفتگو سے خوش
نہوتا تھا +

اسی زمانہ مین ایک اور ماجرا اسی قسم کا واقع ہوا جو نیپولین کے آیندہ
حالات پر نہایت موثر ہوا ایک روز جب کہ نیپولین اپنے دفتر مین

مغلوب نہ ہوے ✣

باغیون کی اس کامیابی سے مشوش ہوکر گورنمنٹ نے جلدی سے چارون طرف نظرین دوڑائین کہ کون آدمی اس لائق ہے جو اس نازک وقت مین ہمارا ایمپش رو بنے - نئے ڈائرکٹرون مین سے مسمے بارس نامے نے جو اتفاقاً نپولین سے واقف تھا یہ جواب دیا کہ مین جانتا ہون کارسیکا کا باشندہ جو ایک چھوٹا سا افسر ہے بلاتکلف اس کام کے لائق ہے چنانچہ نپولین کے واسطے فوج مین ایک عمدہ تجویز کیا گیا نپولین کو جبوقت اس حقیقت سے مطلع کیا گیا وہ آدھے گھنٹہ تک ساکت رہا اور ہر طرح کا فکر اور تامل کرتا رہا اور ہر فریق کی طاقت کو تولتا اور جانچتا رہا اور اسبات پر بھی اوسنے غور کیا کہ میرا ذاتی فائدہ کس مین ہے اس تمام نشیب و فراز کے بعد نپولین نے اس عہدے کو قبول کر لیا جس سے فوراً یہ بات ظاہر ہوگئی کہ جس طرح نپولین لڑائی کے معاملات مین مستعدی اور چستی کی قدر خوب جانتا تھا ایسا ہی وہ غور اور غرض کے کامون مین بھی مستعدی اور شتابی کے فائدہ کو خوب سمجھتا ہے - غرض کہ نپولین نے اوسی وقت اگرچہ آدھی رات جا چکی تھی اپنے ایک افسر کو اس غرض سے روانہ کیا کہ ایک توپخانہ پر جو پیرس سے تھوڑے ہی فاصلہ پر تھا قابض ہو جاوے ا... درحقیقت یہ کام ایسے اچھے وقت پر ہوا کہ اوس سے تھوڑی ہی دیر بعد دشمن کا ایک گروہ اوس توپخانہ پر قابض ہونے کے واسطہ وہان پہونچا اور ناکام رہا - اسوقت نپولین کی فوج مین پانچ ہزار سپاہیون سے قریباً

توپ خانے مین نوکری اختیار کرنا چاہیے ❊

تقریباً اسی وقت کے ۱۷۹۵ء مین فرانس کی تمام مخلوق اپنی موجودہ ہنگامہ آرا گورنمنٹ کے انتظام سے نہایت تنگ آگئی تھی - قومی مجلس جو ایک وقت مین تمام لوگون کو بہت عزیز تھی اب بہت مکروہ اور ناگوار معلوم ہونے لگی اور اسلیے سب لوگون کی یہ خواہش تھی کہ اومین کچھ تبدیلی کیجاوے - چنانچہ ہنگامہ پردازون کے سردارون نے مصلحت وقت سمجھکر گورنمنٹ کی شکل کو بدل دیا اور یہ تجویز قرار پائی کہ آئندہ سے پانچ ڈائرکٹر ملکی حکومت کا کام انجام دیا کرین اور دو مشیر کونسلین قومی مجلس کی جگہ مقرر ہون تاکہ کسی کونسل کو بہت غلبہ ہونے پاوے - جن فائدون کی اس جدید انتظام سے توقع کی گئی تھی اگر وہ قومی مجلس کے اس قانون سے کہ قومی مجلس کے ممبرون مین سے دو ثلث ممبر نئی مجلسون کے ممبر مقرر کیے جاوین بیکار نہو جاتے تو بلاشبہہ سب لوگ اس انتظام کو منظور کر لیتے - پیرس کے رئیس جو قومی مجلس کے ظلم اور ستم سے عاجز آگئے تھے ویسے کے ویسے ہی بے اختیار رہے تب اونھون نے انجام کار یہ سوچ کر کہ اس انتظام کی تبدیلی سے کوئی فائدہ مترتب نہوگا اور نیشنل کنونشن کے گروہ کی حکومت دوسرے نام سے بدستور جاری رہیگی اس جدید انتظام کے مقابلے پر بغاوت اختیار کی اور جو فوجین کنونشن والون نے اون باغیون کے منتشر کردینے کے واسطے بھیجین اونسے بھی وہ لوگ بمقابلہ پیش آئے اور

بیان کیا گیا ہے کہ جنگی محکمے کے میر مجلس نے جتنے اصلی لڑائیاں بہت کم
دیکھی تہین نپولین کو اوسکی کم سنی پر طعنہ دیا جسکا جواب دندان شکن
نپولین نے یہ دیا کہ آدمی کی عمر تعداد خدمات میدان جنگ سے شمار
ہوتی ہے نہ برسون سے - قصہ مختصر بونا پارٹ کا نام فوج کے صیغہ سے
خارج ہوگیا اور اوسکو بے سروسامانی کے ساتھ پیرس مین رہنا پڑا یہان
اوسکو پھر اپنی دوست بوریَن سے ملاقات نصیب ہوئی بوریَن بیان
کرتا ہے کہ اوس وقت مین نپولین نہایت مفلس [illegible]
[illegible]

[illegible]

کسی کہلنے کے برتنون کی الماری مین ایک رسالہ پڑا ہوا ملگئیا جو روم
کے قانون دیوانی مین تہا - اس کتاب کو نیپولین نے نہایت توجہ
سے پڑہا اس کتاب مین مضامین کی کچہ ترتیب نہ تھی اور اس لیے
نیپولین کے نزدیک وہ عملدرآمد مین مفید ہونے کے لائق نہتی پس
نیپولین نے اوسکو ترتیب مرتب کرکے یاد کرلیا - نیپولین کے اس
کام سے جو نتیجہ ہوا اوس سے اوسکی وہ دانشمندی ثابت ہوگئی جو
ہر موقع اور وقت کو اپنے کامون کی تہذیب اور اصلاح مین صرف
کرنے سے حاصل ہوتی ہے ؎ تمتع زہر گوشہ یافتم * زہر خرمنے
خوشہ یافتم * چنانچہ کئی برس بعد جب نیپولین اپنا مشہور مجموعہ قوانین
کا تیار کر رہا تھا تو اوسنے بڑے بڑے مقننون کو جو اس مشکل کام مین
شریک ہو رہے تھے اپنے بہت بڑے علم اصول قوانین کے ظاہر کرنے
سے متعجب کردیا *

پیرس مین واپس آنے کے بعد نیپولین نے نئی گورنمنٹ سے اپنی
نوکری کے واسطہ درخواست کی لیکن وہ اوس مین کامیاب نہ ہوا -
ہ بات سچ ہے کہ گورنمنٹ نے اوسکو اوس فوج مین جو لاونڈی پر کام
کر رہی تھی ایک خدمت دینا چاہی تھی لیکن نیپولین نے اوس سے
کار کیا یا تو اسلیے کہ اوسنے اپنے خاص ملک والون کے مقابلہ پر لڑنا
ند نہ کیا یا غالباً اس سبب سے کہ اوسکو توپخانہ مین عہدہ ملنے کی
جو اوسکو بہت مرغوب تھا یہ عہدہ اوسکو پیدلون مین عنایت ہوتا تھا

ہوگیا تھا بلکہ علیحدہ نہین رہا بلکہ چند ہفتے کے واسطے قید مین بھی ڈالا گیا
اس موقع پر نیپولین نے اوس کمشنر کے سامنے جسنے اوسکو گرفتار کیا تھا
اپنی رہائی کے واسطے ایک بہت پرتاثیر تقریر کی - نیپولین نے اوس
سے کہا کہ اے سالی سٹی تم عامۂ خلائق کے مربی ہوکر ایک ایسے سردار
کی تباہی کو روا رکھوگے جو جمہوری سلطنت کی خدمتون سے قاصر نہین ہے
تم میرے اس استغاثے کو سنو اور جو عزت مجھکو اپنے ملک مین حاصل تھی
اوسپر پھر بحال کردو اگر ایسا ہے تو پھر کبھی میری جان لے لینا جسکی مجھکو
کچھ قدر نہین ہے اور جسکو مین نے نہایت ناچیز سمجھ رکھا ہے —
نیپولین کی یہ تقریر کامیاب ہوئی اور اوسکو اجازت ہوئی کہ پیرس کو
واپس چلا جاوے ؁

نیپولین کی رہائی کے بعد معلوم ہوا کہ اوسنے اپنی اس تھوڑی سی قید
کے وقت کو بھی مفید مفید باتون مین صرف کیا - وہ سردار جو نیپولین
کی حفاظت پر مامور تھا اوسنے نیپولین کو قید کی حالت مین اکثر اٹلی
کے نقشہ پر غور کرتے ہوے پایا اور بلاشبہہ نیپولین اوسوقت مین
اوس لشکرکشی کے منصوبے درست کر رہا تھا جسکے سبب سے آیندہ
اوسکا نام تمام یورپ مین روشن ہوگیا - نیپولین بیان کرتا ہے کہ
جب اٹلی کے نقشے کو دیکھتے دیکھتے ایک دن شام کو مین تھک گیا
تو اس تلاش مین ہوا کہ کوئی کتاب مجھکو ایسی ملجاوے جسکے مطالعہ سے
قید کے وقت مین اپنا غم غلط کرون - کچھ تفتیش کے بعد اوس کو

کسی کھانے کے برتنون کی الماری مین ایک رسالہ پڑا ہوا ملگیا جو روم
کے قانون دیوانی مین تھا۔ اس کتاب کو نیپولین نے نہایت توجہ
سے پڑھا اس کتاب مین مضامین کی کچھ ترتیب نہ تھی اور اس لیے
نیپولین کے نزدیک وہ عملدرآمد مین مفید ہونے کے لائق نہ تھی لیکن
نیپولین نے اوسکو ترتیب مرتب کرکے یاد کرلیا۔ نیپولین کے اس
کام سے جو نتیجہ ہوا اوس سے اوسکی وہ دانشمندی ثابت ہوگئی جو
ہر موقع اور وقت کو اپنے کامون کی تہذیب اور اصلاح مین صرف
کرنے سے حاصل ہوتی ہے ۵ تمتع زہر گوشہ یافتم * زہر خرمنے
خوشہ یافتم * چنانچہ کئی برس بعد جب نیپولین اپنا مشہور مجموعہ قوانین
کا تیار کررہا تھا تو اوسنے بڑے بڑے مقننون کو جو اس مشکل کام مین
شریک ہوے تھے اپنے بہت بڑے علم اصول قوانین کے ظاہر کرنے
سے متعجب کردیا *

پیرس مین واپس آنے کے بعد نیپولین نے نئی گورنمنٹ سے اپنی
نوکری کے واسطہ درخواست کی لیکن وہ اوس مین کامیاب نہ ہوا۔
یہ بات سچ ہے کہ گورنمنٹ نے اوسکو اوس فوج مین جو لاوندی پر کام
کررہی تھی ایک خدمت دینا چاہی تھی لیکن نیپولین نے اوس سے
انکار کیا یا تو اسلیے کہ اوسنے اپنے خاص ملک والون کے مقابلہ پر لڑنا
پسند نہ کیا یا غالباً اس سبب سے کہ اوسکو توپخانہ مین عہدہ ملنے کی
امید تھی جو اوسکو بہت مرغوب تھا یہ عہدہ اوسکو پیدلون مین عنایت ہوتا تھا

دیا گیا تھا جسمین نپولین رہا بلکہ چند ہفتہ کے واسطے قید مین بھی ڈالا گیا
اس موقع پر نپولین نے اوس کمشنر کے سامنے جسنے اوسکو گرفتار کیا تھا
اپنی رہائی کے واسطے ایک بہت پرتاثیر تقریر کی - نیپولین نے اوس
سے کہا کہ اے سالی سی تم عامہ خلائق کے مربی ہو کر ایک ایسے سردار
کی تباہی کو روا رکھو گے جو جمہوری سلطنت کی خدمتون سے قاصر نہین ہے
تم میرے اس استغاثے کو سنو اور جو عزت مجھکو اپنے ملک مین حاصل تھی
اوسپر پھر بحال کردو اگر ایسا ہے تو پھر کبھی میری جان لے لینا جسکی مجھکو
کچھ قدر نہین ہے اور جسکو مین نے نہایت ناچیز سمجھ رکھا ہے
نیپولین کی یہ تقریر کامیاب ہوئی اور اوسکو اجازت ہوئی کہ پیرس کو
واپس چلا جاوے ÷

نیپولین کی رہائی کے بعد معلوم ہوا کہ اوسنے اپنی اس تھوڑی سی
کے وقت کو بھی مفید مفید باتون مین صرف ... سردار جو نیپولین
کی حفاظت پر مامور تھا اوسنے نیپولین کو ...
کے نقشہ پر غور کرتے ہوئے پایا اور بلاشبہ ...
اوس لشکرکشی کے منصوبے درست کر رہا تھا ...
اوسکا نام تمام یورپ مین روشن ہو گیا - ...
جب اٹلی کے نقشے کو دیکھتے دیکھتے ایک دن شام کو مین تھک ...
تلاش مین ہوا کہ کوئی کتاب مجھکو ایسی ملجاوے جسکے مطالعہ ...
... کے بعد اوسکے تفتیش ...

کسی کھانے کے برتنون کی الماری مین ایک رسالہ پڑا ہوا ملگیا جو رومیون
کے قانون دیوانی مین تھا۔ اس کتاب کو نیپولین نے نہایت توجہ
سے پڑھا اس کتاب مین مضامین کی کچھ ترتیب نہ تھی اور اس لیے
نیپولین کے نزدیک وہ عملدرآمد مین مفید ہونے کے لائق نہی پس
نیپولین نے اوسکو ترتیب مرتب کر کے یاد کرلیا۔ نیپولین کے اس
کام سے جو نتیجہ ہوا اوس سے اوسکی وہ دانشمندی ثابت ہوگئی جو
ہر موقع اور وقت کو اپنے کامون کی تہذیب اور اصلاح مین صرف
کرنے سے حاصل ہوتی ہے ٭ تمتع زہر گوشہ یافتم ٭ زہر خرمنے
خوشہ یافتم ٭ چنانچہ کئی برس بعد جب نیپولین اپنا مشہور مجموعہ قوانین
کا تیار کر رہا تھا تو اوسنے بڑے بڑے مقننون کو جو اس مشکل کام مین
شریک ہوے تھے اپنے بہت بڑے علم اصول قوانین کے ظاہر کرنے
سے متعجب کردیا ٭

رس مین واپس آنے کے بعد نیپولین نے نئی گورنمنٹ سے اپنی
کری کے واسطہ درخواست کی لیکن وہ اوس مین کامیاب نہ ہوا۔
بات سچ ہے کہ گورنمنٹ نے اوسکو اوس فوج مین جو لاوندی پر کام
ر رہی تھی ایک خدمت دینا چاہی تھی لیکن نیپولین نے اوس سے
کار کیا یا تو اسلیے کہ اوسنے اپنے خاص ملک والون کے مقابلہ پر لڑنا
ند نہ کیا یا غالباً اس سبب سے کہ اوسکو توپ خانہ مین عہدہ ملنے کی
جو اوسکو بہت مرغوب تھا یہ عہدہ اوسکو پیدلون مین عنایت ہوتا تھا

ہوگیا تھا مخفوظ نہین رہا بلکہ چند ہفتی کے واسطے قید مین بھی ڈالا گیا
اُس موقع پر نپولین نے اوس کشنر کے سامنے جسنے اوسکو گرفتار کیا تھا
اپنی رہائی کے واسطے ایک بہت پر تاثیر تقریر کی ۔ نپولین نے اوس
سے کہا کہ اے سالی سٹی تم عامۂ خلائق کے مربی ہوکر ایک ایسے سردار
کی تباہی کو روا رکھو گے جو جمہوری سلطنت کی خدمتون سے قائم نہین ہا
تم میرے اس استغاثے کو سنو اور جو عزت مجھکو اپنے ملک مین حاصل تھی
اوسپر پھیر بحال کردو ایسا ہے تو پھیر کبھی میری جان لے لینا جسکی مجھکو
کچھ قدر نہین ہے اور جسکو مین نے نہایت ناچیز سمجھ رکھا ہے —
نپولین کی یہ تقریر کامیاب ہوئی اور اوسکو اجازت ہوئی کہ پیرس کو
واپس چلا جاوے ؎

نپولین کی رہائی کے بعد معلوم ہوا کہ اوسنے اپنی اُس تھوڑی سی قید
کے وقت کو بھی مفید مفید باتون مین صرف کیا ۔ وہ سردار جو نپولین
کی حفاظت پر مامور تھا اوسنے نپولین کو قید کی حالت مین اکثر اٹلی
کے نقشہ پر غور کرتے ہوئے پایا اور بلاشبہہ نپولین اوسوقت مین
اوس لشکرکشی کے منصوبے درست کر رہا تھا جسکے سبب سے آیندہ
ایسا نام تمام یورپ مین روشن ہوگیا ۔ نپولین بیان کرتا ہے کہ
جب نقشے کو دیکھتے دیکھتے ایک دن شام کو مین تھک گیا
تو ... کوئی کتاب مجھکو ایسی ملجاوے جسکے مطالعہ سے
... تازہ کرون ۔ کچھ تفتیش کے بعد اوس کو

عنایت ہوئی اور جب اس خدمت کو نپولین نے گورنمنٹ کی مرضی کے
مطابق انجام دیا تو اوسکو اوس فوج مین ایک عہدہ ملا جو اٹلی کی سرحد پر
مامور تھی اگرچہ یہ عہدہ ایک کمتر درجہ کا تھا۔ کچھ دنون بعد نپولین جنیوا
کو ایک پوشیدہ پیام رسانی کے واسطے بھیجا گیا جہان قومی مجلس کی
راے مین فرانس کے ایلچی نے ترتیب وہان مین ہنگامہ برپا کرانے
کی تدبیرون مین بہت سستی برتی تھی۔ یعنے جسطرح قومی مجلس نے اپنے
ملک مین ہنگامہ برپا کیا تھا اسی طرح اٹلی والون سے بھی چاہتے تھے
کہ وہ بھی اپنی گورنمنٹ کے مقابلہ پر ہنگامہ برپا کرین اور جس طرح ہم نے
جمہوری حکومت قائم کرلی ہے وہ بھی ایسا ہی کرین۔ واضح ہو کہ جنیوا کا
شہر اوسوقت مین شہنشاہ آسٹریا کے تابع تھا ٭

جو اوس کا السد گروہون مین سے ایک گروہ مین سے رابس پائر کا چھوٹا بھائی بھی
سفارت مین نپولین کا شریک تھا اوسکے دل پر نپولین کی لیاقتون کا
اثر ہوا۔ نپولین کے اس ساتھی کو جب اپنے بڑے بھائی کے زوال
کی خبر پہونچی تو وہ پیرس کو روانہ ہوا اور اپنے ساتھ نپولین کو بھی چلنے کی
ترغیب دلائی لیکن نپولین ایک دور اندیش آدمی تھا اوسنے اوسکے ساتھ
جانے سے انکار کیا اور درحقیقت اگر وہ اوسوقت اوسکے ساتھ چلا جاتا
تو کچھ شبہ نہین کہ وہ بھی اونھین آفتون مین مبتلا ہو جاتا جنمین رابس پائر
اور اوسکے طرفدار مبتلا ہوے تھے۔ کیفیتین جو گذری تھین اون سے
بچ گئے نپولین بھی نئے گروہ کے شبہات سے جواب صاف [illegible]

کئی کئی صدی مین صرف ایک یا دو پیدا ہوتے ہین ۔ نیپو
اسطرح پر نیپولین کی لیاقتون کی قدر کرتے تھے اور نیپولین
ودانستہ اوس سے اغماض کرتے تھے اور کیون نہ اغماض کر
قومی مجلس مین کارناگس اور ڈوایٹ سے نہایت نالائق اور
اہلکار ہون ان دونون نالائق شخصون نے بڑی حرفت کے
آپ کو خطرون سے بچائے رکھا اور باوجود اسکے فتح کو تمام
سے منسوب کیا یہان تک کہ اونہون نے جو مراسلات اپنی مجلس
کیے اون مین نیپولین کا ذکر تک بھی نہ آنے دیا ۔ المختصر نیپولین
جنگی کارروائیون کا آغاز اسطرح پر ہوا +

## باب دوم

نیپولین کا جنیوا کو بطور ایلچی گری کے بھیجا جانا ۔ اور اوس کا قید ہونا
اور کچھ روزون کے لیے فوجی خدمت سے علحدہ رہنا ۔ انگلینڈ نیپولین
کے خانگی معاملات کے ۔ اور پھر اوسکا کرہونا گورنمنٹ فرانس مین
اور جوزفین سے شادی کرنا ۔ اوس فوج کا جرنیل مقرر ہونا جو اٹلی کی
مہم پر بھیجی گئی تھی ۔ تاریخ لشکرکشی اٹلی کی ۔ بیان نیپولین کی
جنگی لیاقتون کا +

ٹولن کے محاصرے پر نیپولین نے جو جو کارنمایان کیے تھے وہ آپسے
نہ تھے کہ کچھ ظاہر ہوتے چنانچہ اون خدمات کے صلے مین خواہش
کی گورنمنٹ سے اوسکو تلعجات مراتع کنارہ بحر قلزم کے ملاحظہ کی خدمت

سنہ ۱۷۹۲ع مین نیپولین کو کپتانی کا عہدہ عنایت ہوا لیکن کوئی خاص
رجمنٹ اوسکے نامزد نہوئی اسلیے اوسکو نصف تنخواہ نہایت بے ترتیبی
سے ملتی رہی ۔ بورین جو اوس زمانہ مین کبھی اوسکا رفیق تھا بیان کرتا
ہے کہ تنخواہ کی اوس بے ترتیبی مین نیپولین کو کچھ کچھ قرض لینے کی بھی
حاجت پڑتی تھی یہان تک کہ ایک دفعہ وہ ایسا تنگدست ہو گیا کہ مجبوری
اوسے اپنی گھڑی گرو کرنی پڑی ۔ اوس فہمند نے اپنی آمدنی بڑہانے
کی ایک اور تدبیر نکالی تھی کہ خالی مکانون کو تھوڑے تھوڑے کرایہ پر لیلیتا
تھا اور اپنی طرف سے کرایہ دارونکو معقول معقول کرایہ پر دیتا تھا لیکن باینہمہ افلاس
تنگدستی ہمیشہ وہ بڑی بڑی کامون کے منصوبہ باندھتا رہتا تھا ؛
رسیکا جو نیپولین کا خاص مولد تھا اوسکے باشندون نے گورنمنٹ
انس سے سرتابی کی اور خود نیپولین اوس جزیرے کے مقابلہ پر مامور کیا
ا ۔ اس موقع پر اول ہی اول نیپولین نے لڑائی کی چند سختیون کا
یکھا ایک مرتبہ یہان تک حالت تنگ ہوئی کہ اوسکو اپنے ہمراہیون
ت کئی دن تک صرف گھوڑون کے گوشت پر قناعت کرنا پڑا ۔
یکا سے مراجعت کرنے کے بعد جہان نیپولین نے سپہ گری کے
سے ہنر ظاہر کیے تھے نیپولین ٹولن کے محاصرہ پہ توپ خانے
مقرر ہوا ۔ اس بڑے بندرگاہ ٹولن مین فرانس کا نہایت عمدہ
ہے وہان کے باشندون نے قومی مجلس کے ظالمانہ اور

ہو کہ فرانس مین ایک بڑا ہنگامہ برپا ہو کر گورنمنٹ کی اختیارات ہنگامہ پردازون کے

بذات خود ایک سخت ... افضل اگرچہ بجائے خود
... انتظام ... کو کوئی بھی تخفیف
... اصولون مین کام مین لانے سے
... واقفیت حاصل ہوسکتی ہے ؛
... تھا کہ اوسی زمانہ مین کل اہل فرانس کی طبیعت
... سے برانگیختہ ہوئی جو اوس مشہور و...
... ہوگئے۔ نپولین بھی اپنی شباب کے ...
... اوس ہنگامے مین لوگون کا شریک حال ...
... کہ یہ عملی مباحثہ اوس زمانے مین ہورہا تھا اوسکو بھی ایک ...
... شہر ہوسار کے تصنیف کرنے سے جسکی بابت ...
... ترین مردوی ... یہ امین ... اب تک کوئی بھی ...
... اوس سے ... کہ مستعد ...
... ایک ...

سنہ ۱۷۹۲ء مین نپولین کو کپتانی کا عہدہ عنایت ہوا لیکن کوئی خاص
رجمنٹ اوسکے نامزد نہوئی اسلیے اوسکو نصف تنخواہ نہایت بے ترتیبی
سے ملتی رہی - بوریئن جو اوس زمانہ مین بھی اوسکا رفیق تھا بیان کرتا
ہے کہ تنخواہ کی اوس بے ترتیبی مین نپولین کو کچھہ قرض لینے کی بھی
حاجت پڑتی تھی یہان تک کہ ایک دفعہ وہ ایسا تنگدست ہوگیا کہ مجبوری
اوسے اپنی گھڑی گرو کرنی پڑی - اوس فہمند نے اپنی آمدنی بڑہانے
کی ایک اور تدبیر نکالی تھی کہ خالی مکانون کو تھوڑے تھوڑے کرایہ پر لیتا
تھا اور اپنی طرف سے کرایہ دارونکو معقول معقول کرایہ پر دیتا تھا لیکن باینہمہ افلاس و
تنگدستی ہمیشہ وہ بڑی بڑی کامون کے منصوبہ باندھتا رہتا تھا +
کارسیکا جو نپولین کا خاص مولد تھا اوسکے باشندون نے گورنمنٹ
فرانس سے سرتابی کی اور خود نپولین اوس جزیرہ کے مقابلہ پر مامور کیا
گیا - اس موقع پر اول ہی اول نپولین نے لڑائی کی چند سختیون کا
[م]زا چکھا ایک مرتبہ یہان تک حالت تنگ ہوئی کہ اوسکو اپنے ہمراہیون
[س]میت کئی دن تک صرف گھوڑون کے گوشت پر قناعت کرنا پڑا -
[ک]ارسیکا سے مراجعت کرنے کے بعد جہان نپولین نے سپہ گری کے
[...]ت سے ہنر ظاہر کیے تھے نپولین ٹولن کے محاصرہ پر توپ خانے
[ح]اکم مقرر ہوا - اس بڑے بندرگاہ ٹولن مین فرانس کا نہایت عمدہ
[...]خانہ ہے وہان کے باشندون نے قومی مجلس کے ظالمانہ اور

[و]اضح ہو کہ فرانس مین ایک بڑا ہنگامہ برپا ہوکر گورنمنٹ
کی اختیارات ہنگامہ پردازون کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] تاثیر [illegible] سکتی ہے ۔

[illegible] کل اہل فرانس [illegible]

[illegible] سبب سے [illegible] جو اوس مشہور

[illegible] فرانسیسی [illegible] ہوگئے ۔ نیپولین بھی اپنی شباب کے

[illegible] اوس ہنگامے مین لوگون کا شریک حال

[illegible] جو [illegible] اوس زمانہ مین ہو رہا تھا اوسکو بھی ایک

[illegible] سارے کے تصنیف کرنے سے جسکی باتین د

[illegible] ہوئی تھین مدد دی ۔ باین ہمہ اب تک کوئی ایسی

[illegible] ہوئی تھی جس سے نیپولین کا اسقدر بڑے رتبہ پر ہو

قیاس مین آسکتا ۔ ایک موقع پر نیپولین نے اپنے ایک سپا

سپاہی کو جسنے اس راگ کے گانے سے ( اے رچارڈ اے

میرے بادشاہ ) خلقت کے ایک انبوہ کو برافروختہ کردیا

اوس [illegible] سے بچایا ۔ نیپولین جب سینٹ ہلنا مین تھا تو اوس

کہا کہ جسوقت مین نے اوس سپاہی کو بچایا تھا اوسوقت یہ بات

میرے وہم و خیال مین بھی نہ تھی کہ ایک روز یہی ترانہ میرے وا

بھی پیرس مین گایا جاویگا اور اسی طرح لوگ اوسکی بھی مزاحمت کرینگے

یقیناً وہ متاخرین مین نہایت پرفکر اور غوض کرنے والا شخص تھا۔ نپولین جب جلاوطن ہوکر سینٹ ہلنا مین بھیجا گیا تو وہان اپنی تصنیفات پر نظر ثانی کی اور ایک حسرت کے ساتھ خوش ہوتا تھا۔ ایک شخص جو نپولین کی قید کے دنون مین اوسکی خدمت مین حاضر رہتا تھا وہ بیان کرتا ہے کہ اون کتابون کو دوبارہ پڑھنے سے نپولین کے دل پر بڑا قوی اثر پیدا ہوا اور نپولین کو ان کتابون کا بہت شوق ہوگیا اور اوسکی طبیعت بہت جوش مین آئی چنانچہ ایک موقع پر اوسنے غصے مین آکر کہا کہ دیکھو وہ لوگ کیسے گستاخ تھے جو میری نسبت یہ کہتے ہین کہ اسکو تحریر کا ملکہ نہین ہے ✣

نپولین نے اپنی لفٹنٹی کے زمانہ مین ایک نوجوان عورت سے محبت پیدا کی جسکا نام کلمبر تھا لیکن یہ محبت اون دونون مین ہمیشہ نہ نبھی۔ نپولین اپنے ایام جوانی کی قدر کو خوب سمجھتا تھا اسلیے اوسنے اپنی اوس وقت کو بیفائدہ کاہلی مین صرف نہین کیا۔ اوسکا ایک مصاحب جو دریائی سیر مین اوسکے ہمراہ تھا بیان کرتا ہے کہ دریائی سیر کے وقت نپولین کی توجہ خوبصورتی اور فضا اور عمدہ عمدہ چیزون کی طرف مائل نہ تھی بلکہ اون خوبیون کی طرف مائل تھی جو جنگی کاروبار کے لحاظ سے پائی جاتی تھین نپولین نے اوس وقت مین اپنے اوس مصاحب سے کہا کہ دیکھو کیا اچھی طرح پر یہان توپخانہ آسکتا ہے اور وہ مینار جو دور سے نظر آرہا ہے کیسی آسانی کے ساتھ توپون سے

نہین ہوئی شہنشاہ نے جواب دیا کہ اسے دوست میری ترقی اس عہدہ
سے سات برس تک نہین ہوئی تھی اور پھر دیکھو کہ باوصف اسکے
مین نے اپنے آپ کو کیسے رتبہ پر پہونچایا +
نپولین اپنی فرصت کے وقت کو طرح طرح کی علمی کوششون مین صرف
کرتا تھا چنانچہ اوسنے کارسیکا کی تاریخ چھپوانے کے قصد سے تیار کی
لیکن معلوم نہین کہ کس وجہ سے پھر وہ تاریخ کبھی نہ چھپی - اوسی زمانہ
مین نپولین ایک انعام حاصل کرنے مین کامیاب ہوا جو ایک صوبہ
کی سوسیٹی نے ایک ایسے جواب مضمون کی بابت دیا تھا جس سے قومی
آسودگی اور اقبال کی ترقی کے عمدہ عمدہ قواعد سے معلوم ہون - اسکے
کچھ دنون بعد ٹیلی رینڈ صاحب کے ہاتھ نپولین کا لکھا ہوا وہ قلمی نسخہ
کہین سے لگ گیا اور اونھون نے وہ نپولین کو دکھلایا نپولین
نے اوسکو جلدی سے کچھ پڑھ پڑھا کر آگ مین ڈالدیا اور کہا کہ ایک
آدمی ہر چیز کی طرف متوجہ نہین ہو سکتا - بلاشبہہ اوس رسالہ مین
آزادانہ مضامین مندرج تھے جو شباب کی ترنگ مین نپولین کے قلم
سے نکلے تھے اور جو اب بادشاہ کے برتاؤ کے بالکل برخلاف تھے
- نپولین کی علمی کوششون کے بیان مین ہم ایک ایسے دانشمند
مورخ کی راے بیان کرتے ہین جسکی راے ایسے معاملات مین بہت
معتبر ہے وہ مورخ ڈینی ایلسن یہ راے دیتا ہے کہ نپولین بوناپارٹ اگر اسطے
[illegible]

اوستادون کو اوسکی لیاقتین اچھی طرح معلوم ہوگئی تھین اور جو عالی مرتبہ
نپولین کو آئندہ حاصل ہوا اوسکے چند اوستادون نے پہلے ہی اوسکی
پیشین گوئی کی تھی۔ جب ہم نپولین کی کارروائی مین بہت سے عجیب
بیان کرتے ہین تو اس بات کے بیان کرنے سے خوشی ہوتی ہے
کہ نپولین نے بعد اپنے عروج کے اپنے اوستادون کا حق فراموش
نہین کیا جنکا وہ شاید کسی قدر اپنی حصول لیاقت مین احسانمند تھا ؛
پیرس کے جنگی شاہی مدرسے کے چھوڑنے کے بعد نپولین
توپخانہ کی ایک رجمنٹ مین جسکا نام لیفیر تھا لفٹنٹی کے عہدہ پر
مامور ہوا۔ نپولین جب بادشاہ ہوگیا تب بھی اوسکو اس لفٹنٹی کے
زمانے کا ذکر کرنے سے کچھ شرم معلوم نہین ہوتی تھی چنانچہ ایک روز
جب کہ بہت سے معزز سردار اوسکے دسترخوان پر حاضر تھے اوس
بادشاہ نے اس طرح پر ایک لطیفہ شروع کرنے سے (کہ جب مین لیفیر کی
رجمنٹ مین لفٹنٹ تھا) سب حاضرین کو متحیر کردیا۔ نپولین کو اس عہدہ
سے سات برس تک کوئی ترقی نصیب نہین ہوئی اس کیفیت کو وہ
بادشاہ بعض اوقات اون لوگون کے سامنے بیان کیا کرتا تھا جو
اپنی جلد ترقی نہونے سے شاکی رہتے تھے۔ ایک روز صبح کے وقت
جب وہ بادشاہ اپنی فوج کا ملاحظہ فرمارہا تھا تو اوسکے ایک نوجوان
عہدہ دار نے اس بات کی سخت شکایت کی کہ مین پانچ برس سے
لفٹنٹی کے عہدہ پر مامور ہون لیکن آج تک میری خدمتون پر نظر

نپولین کا توپخانہ کی ایک رجمنٹ مین لفٹنٹی کے عہدہ پر مامور ہونا

نیپولین جب چودہ برس کا ہوا تو اوس نام آوری کے سبب سے جو اوسنے برین کے مدرسہ مین حاصل کی تھی برین کے مدرسہ سے خاص پیرس کے جنگی مدرسہ مین تعلیم حاصل کرنے کے واسطے منتقل کیا گیا۔ رپورٹ جو اوسکے اوستادون نے اوسکی لیاقت کی نسبت گورنمنٹ کو کی تھی وہ اب تک موجود ہے اس رپورٹ مین نیپولین کی نسبت یہ عجیب سفارش تھی کہ وہ بحری کامون کے نہایت مناسب ہے۔ پیرس کا یہ جنگی مدرسہ جسمین نیپولین اب داخل ہوا اوس مین خاص کر فرانس کے امیرون کے لڑکے تعلیم پاتے تھے۔ طالب علمون کا یہ حال تھا کہ بہت عیش وعشرت کے ساتھ گذرتی تھی یہان تک کہ نیپولین کو یہ طریقہ بہت مکروہ معلوم ہوا کیونکہ وہ برابر بچپن اور جوانی مین سختیان جھیلنے کا عادی ہو گیا تھا نیپولین نے اور طالب علمون کے برخلاف جو ایسی آرام کو عموماً پسند کرتے اس انتظام کو ناپسند کیا اور مدرسہ کے گورنرون کے سامنے ایک یادداشت اس مضمون سے گذرانی کہ طالب علمون کو لذیذ کھانون کی جگہ سادہ کھانا دیا جاوے اور اونکو یہ بھی ہدایت ہو کہ خدمتگارون سے کام لینے کی جگہ وہ خود اپنی ضروریات کو انجام دیا کرین۔ لوگ ... ہین کہ اون گورنرون نے اس رپورٹ پر بہت کم التفات کیا ❖

... برس کی عمر مین نیپولین نے اسکول کو چھوڑا۔ اوسی وقت ... سلطان کے عارضہ مین اس جہان سے وفات ... کو نیپولین کا کام بھی تمام کیا تھا۔ نیپو...

اصلاحات

بوریں جس نے نپولین کی سرگذشت تحریر کی ہے ایک اور واقعہ لکھتا ہے جس سے معلوم ہوگا کہ اس فتحمند کے جری دل نے بچپن کے زمانہ میں بھی کیسے کیسے کام کیئے۔ یہ راوی بیان کرتا ہے کہ ۱۷۸۳ء کے میں جاڑوں اور ایام برف باری میں جبکہ چھہ فٹ اور آٹھہ فٹ تک برف جم جاتی ہے اور اوسوقت میں کھیل کود کا کوئی شغل میدان میں کرنا غیر ممکن ہوتا ہے نپولین نے ایک نئے کھیل کی تجویز کرنے سے اپنے تمام ساتھیوں کے واسطے چستی اور چالاکی میں مشغول ہونے کی تدبیر نکالی اور وہ تدبیر یہ تھی کہ کدالوں سے برف کو کھود کر فصیلیں اور خندقیں اور دمدمے بنا کر اور دو فریقوں میں تقسیم ہو کر ایک محاصرہ کا نقشہ قائم کر سکتے ہیں اور نپولین نے کہا حملہ کرنے کی ہراتیوں کا کام میں اپنے ذمہ لیتا ہوں اس تجویز کو سب لڑکوں نے پسند کر لیا اور یہ نقلی لڑائی دو ہفتے تک قائم رہی اور درحقیقت یہ لڑائی اوس وقت تک موقوف نہیں ہوئی تھی کہ جو گولیاں اور گولے طالب علموں نے کنکر اور اور کنکریوں سی برف میں ملا کر لڑائی کی لیے بنائی تھے اونسے اکثر طالب علم زخمی ہوے مدرسہ کی تعطیل کے دنوں میں نپولین کارسیکا میں آیا اور وہاں ایک مشہور سپہ سالار مسمے پاولی کی صحبت اختیار کی اور اپنی لیاقتوں کے سبب سے اوس سردار کو اپنے اوپر ملتفت کر لیا یہ سردار نپولین سے کہا کرتا تھا کہ اے نپولین تم اسوقت کے لوگوں سے مشابہ نہیں ہو تمھارے رنگ ڈھنگ بہادران پلوٹارک سے ملتے جلتے ہیں ؎

جو فن سپہ گری سے متعلق تھے اوسنے کامل دستگاہ حاصل کی اور ان علمون مین وہ شہرۂ آفاق تھا ٭

مسٹر لاک ہارٹ صاحب بیان کرتے ہین کہ نپولین کے اوستادون مین سے ایک اوستاد نے کسی قصور پر نپولین کے واسطے یہ سزا تجویز کی کہ وہ ایک زبر اون کا موٹا کپڑا پہنکر کھانے کے کمرے کے دروازہ مین دوزانو بیٹھکر کھانا کھاوے اس بے عزتی سے نپولین کی روح پر صدمہ گذر گیا اور دفعۃً اوسکو قے آنے لگی یہان تک کہ اوسی صدمہ سے اوسکو ایک قسم کی بیماری پیدا ہو گئی - اتفاق سے علم ریاضی کا ایک اوستاد اوس موقع پر آنکلا اور نپولین کا یہ حال دیکھکر اور اوستادون سے کہا کہ تم کچھہ سمجھتے بھی ہو کہ یہ کیا حرکت کر رہے ہو اور اوسنے نپولین کو اس حالت سے رہائی دی —

صاحب موصوف ایک اور موقع پر ذکر کرتے ہین کہ مدرسہ کے قرب وجوار مین کسی موقع پر کوئی میلا ہونے والا تھا اور نپولین یہ چاہتا تھا کہ اپنے ہم جولیون سمیت اوس جلسہ مین شریک ہو لیکن اوستادون نے اوسکو ایسا کرنے سے روک دیا تھا تاہم نپولین نے اپنی لیاقت اور سپہ گری کے ہنر سے باغ کی دیوار مین اس طرح پر پوشیدہ سرنگ لگائی اور اپنے ساتھیون سمیت صاف نکل گیا کہ اوسکے محافظ بھی اوس کام سے حیران رہ گئے ٭

۱؎ بیماری کا نام انگریزی مین ہسٹر کس ہے جسکی علامت یہ ہے کہ آدمی بدحواس ہو جاتا اور وہم کرتا

لاک ہارٹ صاحب کے قول کے مطابق نپولین کے رنگ ڈھنگ کی عمدگی
اوسکے اوائل عمر ہی مین معلوم ہو گئی تھی - لیوسین بوناپارٹ نپولین کا
رشتہ مند جو شہر اجیکشیو کے گرجا کا بڑا متولی تھا اوسنے مرتے وقت اپنے
کنبہ کے نوجوان آدمیون کو اپنے پاس بلاکر اونکو دعاسے خیر دی
اور الوداع کہی اور کہا کہ اے جوزف میری اسوقت کی بات تم یاد رکھو
کہ تم سب مین بڑے ہو لیکن فخر خاندان نپولین سے ہے - نپولین
جن روزون جزیرہ سینٹ ہلینا مین تھا تو اوسنے اپنے حالات مین یہ بیان
کیا ہے کہ مین ابتدا مین نہایت سرکش اور نڈر تھا اور کسی کے سامنے
...ین سے خجالت نہین اوٹھائی مین نہایت سلیقہ زور تھا اور کسی سے
...ائف اور پریشان نہین ہوتا تھا اور بڑا جھگڑالو اور شریر تھا کسی کو مارتا
...تا اور کسی کو گھسیٹتا تھا غرض تمام کنبہ والے مجھسے خائف رہتے تھے
...ین ہم ہماری مان نہایت توجہ سے ہماری نگرانی کرتی تھی وہ ہمارے
...ن کے دنون مین سواے عالی اور عمدہ خیالات کے اور کسی بات کو
...ی طبیعتون مین جمنے نہین دیتی تھی - ہماری مان کو جھوٹ سے
...ت تھی اور نافرمان برداری پر غصہ ہوتی تھی اور ہمارے کسی قصور
...درگذر نہین کرتی تھی - نپولین اپنی آیندہ کی بہت سی کامیابیون
...ت اوسی تعلیم سے منسوب کیا کرتا تھا جو اوسنے مان سے پائی
... بلاشبہہ اوسکی مان کی مادرانہ شفقتین اور کوششین جو اوسنے
...سے نپولین کی تعلیم مین صرف کین گو وہ کیسی ہی تعریف کے قابل

کی بدولت نیپولین کی طبیعت مین وہ سرگرمی اور دانشمندی پیدا
ہوئی جو اوسکی آیندہ عجیب وغریب کارروائیون مین ظاہر ہوئی ÷
نیپولین کے مان باپ اگرچہ اوس جزیرہ کے شرفا مین سے
تھے لیکن کچھہ مشہور نامور اور دولتمند لوگون مین نہ تھے بعد اوسکے
جب نیپولین رتبہ عالی کو پہونچا تو بہت سے خوشامدیون نے اوسکو
شاہزادگان اٹلی کے معزز خاندان سے منسوب کیا لیکن نیپولین اس
عزت کے قبول کرنے سے ہمیشہ انکار کرتا رہا اوسکا یہ قول تھا کہ میری
عالی نسبی کی سند کی تاریخ مونٹی نوٹ کی پہلی لڑائی کی فتح یابی سے
شروع ہوتی ہے ÷
نیپولین اپنے مان باپ کا دوسرا بیٹا تھا جوزف جو آخر کو اسپین کا
بادشاہ ہوا نیپولین کا بڑا بھائی تھا نیپولین کے پانچ بہن بھائیون
نے بچپن مین وفات پائی تھی اونکے علاوہ اوسکے تین بھائی
اور تین بہنین اوس سے چھوٹی اور تھین ÷
نیپولین کے بچپن کے زمانہ کی بہت سی یادگاریان اب تک موجود
ہین وہ منجملہ اپنے کھلونون مین جسکو سب سے زیادہ عزیز رکھتا
تھا وہ ایک برنجی توپ تھی کہ کچھہ زانغ جوانی مین نہین عشق کا
جیکا ÷ طفلی مین بھی ہم کھیل جو کھیلے تو صنم کا ÷ اب تک بھی ایک
ویران سرخانہ کو جو کنارہ سمندر پر واقع ہے لوگ وہ جگہ بتاتے ہین جہا
نیپولین جنگ اور تنہا گوشہ مین بیٹھکر سوچ بچار کیا کرتا ÷

# سرگذشت نپولین بوناپارٹ

## باب اول

نپولین کا پیدا ہونا — اوسکی تعلیم — اوسکے بچپن کے حالات — بچپن اور طالب علمی کے لطیفے — توپخانہ کی ایک رجمنٹ مین بھرتی ہونا — کوششین نپولین کی تحصیل علم مین — نپولین کا نامور کرنا اپنے آپ کو محاصرۂ ٹولن مین —

نپولین کا پیدا ہونا

نپولین بوناپارٹ — جسکے نام سے ایک جہان کا رنگ فق تھا پندرھوین اگست ۱۷۶۹ع کو مقام ایجکشیو مین جو جزیرہ کارسیکا مین واقع ہے پیدا ہوا اوسکا باپ اوس شہر کی عدالت مین وکالت کے عہدہ مین کسیقدر مشہور تھا لیکن معلوم ہوتا ہے کہ وہ عجیب اور جبلی لیاقتین جنکے سبب سے اوسکا بیٹا اسقدر ممتاز ہوا اوسکے باپ مین نہ تھین ہان مگر نپولین کی ماں جسکا نام لیتشیا رامولینی تھا ایک بڑی لیاقتون والی اور بہت سنجیدہ عورت تھی اور معلوم ہوتا ہے کہ اوسی عورت

مین اپنا وقت صرف نہین کرسکتے تہے اس کتاب کا ترجمہ راتون کو اکثر ۹ بجے اور ۱ بجے کے درمیان ایسی گرم راتون مین ہوا جنمین چراغ کی صورت ناگوار معلوم ہوتی تہی جسطرح یہ کتاب تیار ہوئی اوسکے بہی دو نہایت عمدہ نصیحتین صاحب فکر لوگونکے واسطے پیدا ہوتی ہین اول یہ کہ جو کام ایک آدمی کی قوت سے باہر ہوتا ہے اوسکو کئی آدمی ملکر بہت آسانی سے پورا کرسکتے ہین دوسرے یہ کہ جب انسان اپنے وقتون کی پوری پوری حفاظت کرے اور اونکو منشیکا نہین صرف کرنا چاہے تو باوجود نہایت عدیم الفرصتی کے بہی وہ سبکچہ کرسکتا ہے۔

۱۲ مئی سنہ ۱۸۷۰ عیسوی کو اس کتاب کا ترجمہ شروع ہوا یہ وہ زمانہ تہا کہ نپولین سوم کی شاہنشاہی فرانس کے تخت پر شباب کی عالم مین تہی تمام دنیا فرانس کی لیاقت اور شہنشاہ کی دانائی کا اقرار کرتی تہی ابہی وہ ترجمہ ختم بہی نہ ہوا تہا جو ۱۵ جولائی سنہ ۱۸۷۰ عیسوی کو شہنشاہ نے پروشیا سے لڑائی کا اشتہار دیا۔ ۱۳ اگست سنہ ۱۸۷۰ عیسوی کو یہ ترجمہ ختم ہوا ستمبر سنہ ۱۸۷۰ مین شہنشاہ کا اقبال اور تاج و تخت خاتمہ کو پہونچا فروری سنہ ۱۸۷۱ عیسوی تک فرانس کی دارالخلافہ یعنی عروس البلاد پیرس نے غنیم کی اطاعت کی نہ وہ شاہنشاہی رہی نہ وہ شاہنشاہ کی دانائی کچہ کام آئی ایک آن کی آن مین کچہ کا کچہ ہوگیا نپولین اول کی طرح نپولین سوم بہی قید اور جلاوطن ہوا سنہ ۱۸۱۵ء مین نپولین اول شاہانہ کر و فر سے بفتح و فیروزی دارالخلافہ پروشیا مین داخل ہوا ۱۸۷۱ مین پروشیا کی فتح مند فوجین پیرس مین داخل ہوئین فَاعْتَبِرُوْا یَا اُولِی الْاَبْصَارِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۵

# سرگذشت نیپولین بوناپارٹ

## باب اول

ولین کا پیدا ہونا — اوسکی تعلیم — اوسکے بچپن کے حالات —
ن اور طالب علمی کے لطیفے — توپخانہ کی ایک رجمنٹ مین
ا ہونا — کوششین نیپولین کی تحصیل علم مین — نیپولین کا نامور
نے آپ کو محاصرۂ ٹولن مین —
ونا پارٹ — جسکے نام سے ایک جہان کا رنگ فق تھا

ا اگست ۱۷۶۹ء کو مقام اجکشیو مین جو جزیرہ کارسیکا مین
یدا ہوا اوسکا باپ اوس شہر کی عدالت مین وکالت سے
یقدر مشہور تھا لیکن معلوم ہوتا ہے کہ وہ عجیب اور حلی
ب تھا اوسکا بیٹا اسقدر ممتاز ہوا اوسکے باپ مین نہ تھین
ی ماں جسکا نام لیتیشیا رامولینی تھا ایک بڑی لیاقتون
یدہ عورت تھی اور معلوم ہوتا ہے کہ اوسکی عورت

مین اپنا وقت صرف نہین کرسکتے تہے اس کتاب کا ترجمہ راتون کو اکثر ہوا کیا اور ایسے کہ درمیان
ایسی گرم راتون مین ہوا جنمین چراغ کی صورت ناگوار معلوم ہوتی تہی پس اسطرح یہ کتاب مرتب
ہوئی اوسمین بہی وہ نہایت عمدہ نصیحتین صاحب فکر لوگونکے واسطے پیدا ہوتی ہین اول یہ کہ جو کام
ایک آدمی کی قوت سے باہر ہوتا ہے اوسکو کئی آدمی ملکر بہت آسانی سے پورا کرسکتے ہین
دوسرے یہ کہ جب انسان اپنے وقتون کی پوری پوری حفاظت کرے اور اونکو مفید کامون مین
صرف کرنا چاہے تو باوجود نہایت عدیم الفرصتی کے بہی وہ سب کچہہ کرسکتا ہے

۱۲ مئی ۱۸۷۰ عیسوی کو اس کتاب کا ترجمہ شروع ہوا یہ وہ زمانہ تہا کہ نپولین سوم کی
شاہنشاہی فرانس کے تخت پر شباب کی عالم مین تہی تمام دنیا فرانس کی لیاقت اور شہنشاہ
کی دانائی کا اقرار کرتی تہی ابہی وہ ترجمہ ختم بہی نہ ہوا تہا جو ۱۵ جولائی ۱۸۷۰ عیسوی کو
شہنشاہ نے پروشیا سے لڑائی کا اشتہار دیا ۱۲ اگست ۱۸۷۰ عیسوی کو یہ ترجمہ ختم ہوا اور
مین شہنشاہ کا اقبال اور تاج تخت خاتمہ کو پہونچا فروری ۱۸۷۱ عیسوی تک فرانس
کی دار الخلافہ یعنی عروس البلاد پیرس نے غنیم کی اطاعت کی نہ وہ شاہنشاہی رہی
نہ وہ شاہنشاہ کی دانائی کچہہ کام آئی ایک آن کی آن مین کچہہ کا کچہہ ہوگیا نپولین اول
کی طرح نپولین سوم بہی قید اور جلا وطن ہوا ۱۸۰۶ء مین نپولین اول شاہانہ کروفر
سے بفتح وفیروزی دار الخلافہ پروشیا مین داخل ہوا ۱۸۷۱ مین پروشیا کی فتح مند فوجین
پیرس مین داخل ہوئین فَاعْتَبِرُوا یَا اُولِی الْاَبْصَارِ تُؤْتِی الْمُلْكَ
مَنْ تَشَاۗءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاۗءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاۗءُ وَتُذِلُّ
مَنْ تَشَاۗءُ بِیَدِكَ الْخَیْرُ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

# سرگذشت نپولین بوناپارٹ

## باب اول

لین کا پیدا ہونا — اوسکی تعلیم — اوسکے بچپن کے حالات —
ں اور طالب علمی کے لطیفے — توپخانہ کی ایک رجمنٹ مین
ہونا — کورشقین نپولین کی تحصیل علم مین — نپولین کا نامور
نے آپ کو محاصرہ ٹولن مین —

ناپارٹ — جسکے نام سے ایک جہان کا رنگ فق تھا
اگست ۱۷۶۹ء کو مقام اجکشیو مین جو جزیرہ کارسیکا مین
ا ہوا اوسکا باپ اوس شہر کی عدالت مین وکالت سے
قدر مشہور تھا لیکن معلوم ہوتا ہے کہ وہ عجیب اور جبلی
ہی اوسکا بیٹا اسقدر ممتاز ہوا اوسکے باپ مین ذہین
مان جسکا نام لیتشیا راموینی تھا ایک بڑی لیاقتون
دہ عورت تھی اور معلوم ہوتا ہے کہ اوسی عورت

مین اپنا وقت صرف نہین کرسکتے تہے اس کتاب کا ترجمہ راتون کو اکثر ۹ بجے اور ۱۰ بجے کے درمیان ایسی گرم راتون مین ہوا جنمین چراغ کی صورت ناگوار معلوم ہوتی تہی جس طرح یہ کتاب مرتب ہوئی اوس سے بہی دو نہایت عمدہ نصیحتین صاحب فکر لوگونکے واسطے پیدا ہوتی ہین اول یہ کہ جو کام ایک آدمی کی قوت سے باہر ہوتا ہے اوسکو کئی آدمی ملکر بہت آسانی سے پورا کرسکتے ہین دوسرے یہ کہ جب انسان اپنے وقتون کی پوری پوری حفاظت کرے اور اونکو مفید کامون مین صرف کرنا چاہے تو باوجود نہایت عدیم الفرصتی کے بہی وہ سب کچہہ کرسکتا ہے۔

۱۲ مئی ۱۸۷۰ عیسوی کو اس کتاب کا ترجمہ شروع ہوا یہ وہ زمانہ تہا کہ نپولین سوم کی شاہنشاہی فرانس کے تخت پر شباب کے عالم مین تہی تمام دنیا فرانس کی لیاقت اور شہنشاہ کی دانائی کا اقرار کرتی تہی ابہی دہ ترجمہ ختم بہی نہ ہوا تہا جو ۱۵ جولائی ۱۸۷۰ عیسوی کو شہنشاہ نے پروشیا سے لڑائی کا اشتہار دیا۔ ۱۳ اگست ۱۸۷۰ عیسوی کو یہ ترجمہ ختم ہوا ستمبر مین شہنشاہ کا اقبال اور تاج تخت خاتمہ کو پہونچا فروری ۱۸۷۱ عیسوی تک فرانس کی دار الخلافہ یعنی عروس البلاد پیرس نے غنیم کی اطاعت کی نہ وہ شاہنشاہی رہی نہ وہ شاہنشاہ کی دانائی کچہہ کام آئی ایک آن کی آن مین کچہہ کا کچہہ ہوگیا نپولین اول کی طرح نپولین سوم بہی قید اور جلاوطن ہوا ۱۸۰۶ء مین نپولین اول شاہانہ کروفر سے بفتح وفیروزی دار الخلافہ پروشیا مین داخل ہوا ۱۸۷۱ء مین پروشیا کی فتح مند فوجین پیرس مین داخل ہوئین فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِي الْأَبْصَارِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۵

طالب کی طبیعت اپنا سیدھا سادہ برتاو اور غیرت اور اپنی عزیزو قتونکی حفاظت قائم رکھنے
کی طرف مائل ہوتی ہے اسی طرح ملکی عہدہ دارونکو اوس سے بہت بڑے بڑے تجربے ہاتھہ
لگتے ہین عورتونکے لیے بہی اون نتیجون اور نصیحتون کے لحاظ سے جو راستبازی اور محبت
اور وفاداری اور انتظام خانہ داری کی نسبت اوسمین مندرج ہین یہ کتاب نفع سے خالی نہین
بچون کی تعلیم کا طریقہ بہی اوس سے بخوبی معلوم ہوتا ہے اور جو جو باتین اونکی ابتدائی تعلیم مین
مضر یا مفید ہین اونپر اچہی طرح سے اطلاع حاصل ہوتی ہے خصوصاً یہ بات اس کتاب کی
گویا ہر مقام سے ثابت ہوتی ہے کہ بچپن مین بچون کو مذہبی تعلیم سے محروم رکہنا اونکے لیے
سم قاتل ہے - یہ بات بہی اوس کتاب سے بہت اچہی طرح ثابت ہوتی ہے کہ ماؤن کے
تعلیم یافتہ اور مہذب ہونے سے اولاد کی تعلیم بہت خوبی اور آسانی سے ہوتی ہے المختصر ہر قسم
اور ہر درجہ کے لیے کم و بیش اثر نصیحتین اس کتاب مین موجود ہین

اب مجکو یہ بیان کرنا فرض ہے کہ مین انگریزی سے بالکل ناواقف ہون اور اسلیے یہ کام
بالکل خدا کے فضل اور میرے انگریزی خوان دوستونکی عنایت سے اختتام کو پہونچا منشی گلزاری لال صاحب
اہلکار دفتر ڈپٹی انسپکٹر مدارس ضلع علیگڈہ نے ابتدا اوسکو انگریزی سے ترجمہ کرایا اور اونہون نے
ایسی سرگرمی اور محنت ظاہر کی کہ اس کتاب کو اونہین کے شوق اور محنت کا نتیجہ کہنا مناسب ہے
بو گنگا پرشاد صاحب رئیس دہلی و سر دفتر انگریزی عدالت ججی علیگڈہ نے جو ایک تاریخ دوست
می ہین اس کتاب کو ترجمہ کے لیے منتخب کیا تہا اور پہر اونہون نے ہی اوسکے ترجمہ کا مقابلہ اور اوسکی
لاح کرائی مین انصاف سے یہ بات ظاہر کرنے پر مجبور ہون کہ اونہون نے جو توجہ اس کام پر کی
ایسی ضروری تہی کہ اوسکے بغیر یہ ترجمہ کے اوراق ایک کتاب ہو جانے کی قابلیت حاصل نہین
تے تہے - اور چونکہ ہم تینون شخص دن مین اپنے اپنی عہدون کا کام انجام دینے کے سبب سے اس کام

ایک غریب گہر مین پیدا ہوا اور پہر اپنی لیاقت سے ایسی قوت کو پہونچا کہ تمام یورپ اوس سے الامان الامان پوکارا اوٹہا کوئی انسانی قوت اس کرۂ زمین پر ایسی نہین سمجہی جاتی تہی جو زنہار اوسکو مغلوب کر سکتی لیکن جب خدا نے اوسکی اقبال کو ختم کرنا چاہا تو کچہہ بہی دیر نہ لگی پس کچہہ شبہہ نہین کہ ایسی سرگذشت کا ترجمہ جو ایسے قریب زمانہ مین واقع ہوئی ہے ایک نہایت دلچسپ اور نصیحت آمیز اور عبرت انگیز کتاب ہوگی اسلیے مین نے یہ ارادہ کیا کہ کسی انگریزی کتاب سے اوسکا ترجمہ اپنی ملک کی زبان مین کیا جاوے۔

یورپ کی تمام ملکون نے اپنی اپنی زبان مین بوناپارٹ کی تاریخین لکہی ہین جو اکثر بہت بڑی بڑی ہین جنکے خالی مطالعہ ہی کے واسطے کم سے کم کئی کئی مہینے چاہئین پس اون کتابون کا ترجمہ میری قدرت سے باہر تہا اسلیے مین نے اوس انگریزی کتاب سے جسکا نام فرنچ ریوولوشن اینڈ نیپولین ہے اس سرگذشت کے ترجمہ کا ارادہ کیا یہ کتاب مختصر بہی ہے اور تمام حالات بہی اوسمین ہین اور دلچسپ و نصیحت آمیز ہے لیکن اوسکے مصنف نے اوسکو ایسے ڈہنگ سے لکہا ہے اور واقعات کی نتائج نکالنے کے بعد اپنی آخر نصیحتین اون لفظون مین لکہی ہین جو خاص عیسائی مذہب والون کے پڑہنے کے لائق ہین مین نے ترجمہ مین اس طریقہ مین ترمیم کر دی ہے اور اون نصیحتون کو اون الفاظ تک ہی دیا ہے جو ہر ملت اور مذہب والونکے لیے عموماً مفید اور قابل ملاحظہ ہین تاکہ کسی مذہب کا آدمی اوس کو پڑہنے سے اور اوسکی نصیحتونکے قبول کرنے سے نفرت نکرے

یہ کتاب ہر فرد بشر اور ہر درجہ کے لوگون کے ملاحظہ کے قابل ہے جسطرح ایک وہ آدمی جو کسی خدمت پر مامور ہو اس کتاب سے ہمت اور استقلال اور دانائی حاصل کر سکتا ہے اوسیطرح سے کتاب کے بعض مقامات مدرسہ کے ایک طالب العلم کے لیے بہت اچہی سبق ہین ان سبقونسے

## بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد للہ الذی لم یکن لہ ولد ولا یکن لہ حیا قیوما عالما قدیرا مدبرا
یعا بصیرا ط وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد والہ واصحابہ
عین برحمتك یا ارحم الراحمین بعد اسکے عرض کرتا ہی خاکسار
ق حسین متوطن امروہہ کہ یہ ایک مختصر رسالہ نپولین بونا پارٹ کی سرگذشت مین ہے
ت جو اوسمین بیان ہوئے ہین ایسے قریب زمانہ کے ہین کہ ہمارے ملک کی بہت سی وہ آدمی
ہین سن تمیز کو پہونچ چکے ہونگے لیکن باین ہمہ نہایت افسوس ہی کہ کوئی کتاب آجتک
ت کی زبان مین اس مشہور واقع کی یادگار مین موجود نہین اور اسلیے لاکھون کرورن
سے سوائے چند انگریزی خوان نوجوانون کے بہت ہی کم آدمی اوس
نسان العجم نپولین بونا پارٹ کی سرگذشت سے آگاہ ہین شہنشاہ موصوف

موصو

[illegible]
[illegible]

باب ہفتم

١١٠ [illegible] انگلستان میں [illegible] کا شروع ہونا
١١٦ نپولین سے [illegible] سخت انتقام
١١٨ انگلستان [illegible] کی تجویز
١٢٢ [illegible] لڑائی کا واقع ہونا
١٢٣ [illegible] مقام الم کا
١٢٤ لڑائی آسٹرلٹز کی
١٢٦ اور [illegible] سے بگاڑ ہونا
١٢٧ لڑائی جینیا کی
روس سے بگاڑ ہونا
١٣٠ لڑائی آی لاکی
١٣٢ تلسا کے مقام پر عہد و پیمان منعقد ہونا
١٣٣ نپولین کا سخت محصول لینا
١٣٥ برتاؤ نپولین کا برا عظم میں اور لڑائی کی سببتین

باب ہشتم

١٣٨ نپولین کی عالی ہمتی اور اسکا عروج اور اسکے

79 فرانس مین نیپولین کا بڑی عزتون سے ساتھ لیا جانا ✤
81 نیپولین کی سازش واسطے حاصل کرنے اعلے اختیارات کی ✤
82 فرانس کی مجلسون سے مشہور واقعات ✤
84 نیپولین کا اپنی کوششون مین کامیاب ہونا ✤


## باب پنجم

89 نیپولین کی حکومت اول درجے کے کانسل ہونیکی حیثیت سے ✤
92 آسٹریا والون سے لڑائی ✤
93 نیپولین کا مشہور راستہ ایلپس کو اور لڑائی میرنگو کی ✤
98 پھر ملک مین امن امان ہوجانا ✤
99 نیپولین کا ارادہ واسطے اختیار کرنے شاہی اختیارات کے ✤
101 امن امان کے دنون مین نیپولین کا ملک کی حالت مین تہذیب و ترقی دینا جیسے بنانا عمارات سرکاری اور مفید عام کامون کا ✤
104 مقرر ہونا شاہی کونسل اور ججون کا ✤


## باب ششم

108 کوشش نیپولین کی قوانین فرانس کے ترمیم کرنے مین ✤
110 نیپولین کی توجہ عام تعلیم پر ✤
111 فرانس مین رومن کیتھلک قومی مذہب قرار پانا ✤
115 نیپولین کی عادات

۳۲ تاریخ لشکرکشی اٹلی کی +

۳۷ بیان نیپولین کی جنگی لیاقتون کا +

باب سوم

۴۶ آنا بوزین ہم مکتب نیپولین کا نیپولین کے پاس +

۴۸ نیپولین کے لطیفے +

۴۹ اسٹریا سے صلح ہونا +

۵۱ نیپولین کا پیرس کو لوٹنا اور وہان اوسکی خاطر و تواضع +

۵۵ مصر کی مہم کا منصوبہ +

۵۶ دریائی سفر کا بیان اور زمین پر اوترکر باشندون کے ساتھ بہت سی لڑائیان لڑنا +

۶۴ مصر کا فتح ہونا +

۶۵ نیپولین کا مصر کو رونق اور تہذیب بخشنا اور بہت سی مہمات اوس ملک مین +

باب چہارم

۶۸ نیپولین کا شام پر حملہ کرنا اور مقام دیگر پریس پا ہونا اور مصر لوٹ آنے پر مجبور ہونا +

۷۲ فرانس سے ایسی خبرون کا آنا جنکے سبب سے نیپولین چپکے چپکے سوار ہوکر فرانس کو روانہ ہوا +


سفر +

# فہرست کتاب سرگذشت نیپولین بونا پارٹ


دیباچہ ؁

## باب اول

نیپولین کا پیدا ہونا ✤

نیپولین کی تعلیم ✤

نیپولین کے بچپن کے حالات ✤

نیپولین کے بچپن اور طالب علمی کے لطیفے ✤

نیپولین کا بوسچپانس کے ایک رجمنٹ میں بھرتی ہونا ✤

کوشش نیپولین کی تحصیل علم میں ✤

نیپولین کی ناموری محاصرہ ٹولن میں ✤

## باب دوم

نیپولین کا جنیوا کو بطور ایلچی گری کے بھیجا جانا ✤

نیپولین کا قید ہونا ✤

نیپولین کا کچھ روز کے لیے فوجی خدمت سے علیحدہ رہنا ✤

لطیفے نیپولین کے خانگی معاملات کے ✤

بھیر بکر ہونا نیپولین کا گورنمنٹ فرانس میں ✤

نیپولین کا جوزیفین سے شادی کرنا ✤

نیپولین کا اوس فوج پر جرنل مقرر ہونا جو اٹلی کی مہم پر بھیجی گئی تھی ؁